ترجمہ مدنی
حصہ دوم

مولانا محمد اسحٰق مدنی

جمع و ترتیب: اعجاز عبید، محمد عظیم الدین

۱۸۔ الکہف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. سب تعریفیں اس اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے اتارا اپنے بندہ خاص پر اس (عظیم الشان) کتاب کو، اور اس میں اس نے کسی طرح کی کوئی کجی (اور ٹیڑھ) نہیں رکھی،
۲. ٹھیک ٹھیک سیدھی بات کہنے والی تاکہ وہ خبردار کرے (لوگوں کو) اپنی طرف سے ہونے والے ایک بڑے ہی سخت عذاب سے، اور تاکہ خوشخبری دے ان ایمان والوں کو جو نیک کام کرتے ہیں کہ ان کے لئے ایک بہت بڑا اجر ہے،
۳. جس میں ان کو ہمیشہ رہنا نصیب ہو گا
۴. اور تاکہ (خاص طور پر) وہ خبردار کرے ان لوگوں کو جنہوں نے کہا کہ اللہ کی کوئی اولاد ہے،
۵. (حالانکہ) ان کے پاس اس کا کوئی علم نہیں، اور نہ ہی ان کے باپ دادا کے پاس تھا، بڑی ہی بھاری بات ہے یہ جو ان لوگوں کے مونہوں سے نکلتی ہے، یہ لوگ بالکل ہی نرا جھوٹ بک رہے ہیں،
۶. تو کیا آپ (اے پیغمبر!) ان لوگوں کے پیچھے غم کے مارے اپنی جان کو ہلاک کر دیں گے؟ اگر یہ لوگ اس کلام (معجز نظام) پر ایمان نہیں لائے؟
۷. بیشک ہم نے اس سب کچھ کو جو کہ اس زمین پر موجود ہے اس کے لئے اس کی زینت کا سامان بنایا ہے، تاکہ ہم ان کو آزمائیں کہ ان میں سے کون زیادہ اچھا عمل کرتا ہے،
۸. اور بلا شبہ ہم نے وہ سب کچھ جو کہ اس (زمین) پر ہے (ایک دن بالکل مٹا کر) اسے ایک چٹیل میدان بنا دینا ہے،
۹. کیا تم نے (اے مخاطب) یہ سمجھ رکھا ہے کہ غار اور رقیم والے ہماری (قدرت کی) نشانیوں میں سے کچھ زیادہ تعجب کی چیز تھے؟
۱۰. جب کہ ان چند نوجوانوں نے اس غار میں جا کر پناہ لی، اور انہوں نے دعاء کی کہ اے ہمارے رب، ہمیں نواز دے اپنی خاص رحمت سے، اور ہمارے لئے ہمارے معاملے میں درستی کا سامان مہیا فرما دے،
۱۱. سو ہم نے ان کے کانوں پر تھپکی دے کر ان کو اسی غار میں سلا دیا برسہا برس کے لئے،
۱۲. پھر ہم نے انہیں اٹھایا تاکہ ہم دیکھیں کہ ان کے دونوں گروہوں میں سے کون اس مدت کو زیادہ ٹھیک بتاتا ہے جو انہوں نے وہاں گزاری تھی،
۱۳. (اس اجمال تذکرے کے بعد اب) ہم آپ کو ان کا قصہ ٹھیک ٹھیک سناتے ہیں وہ چند نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے تھے، اور ہم نے ان کو ہدایت میں اور ترقی بخش دی تھی،
۱۴. اور ہم نے اس وقت ان کے دل مضبوط کر دئیے جب کہ انہوں نے (آپس میں یا بادشاہ وقت کے سامنے) کھڑے ہو کر اعلان کر دیا، کہ ہمارا رب تو وہ ہے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے، ہم اس کے سوا اور کسی بھی معبود کو ہرگز نہیں پکاریں گے، ورنہ ہم یقیناً ایک بڑی ہی بے جا بات کا ارتکاب کریں گے،
۱۵. یہ جو ہماری قوم ہے انہوں نے اس (وحدہٗ لا شریک) کے سوا طرح طرح کے معبود بنا رکھے ہیں، یہ لوگ کیوں نہیں لاتے ان پر کوئی واضح دلیل، سو اس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہو سکتا ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے؟

۱۶.	اور اب جب کہ تم الگ ہو گئے ہو ان سے بھی، اور ان کے ان (باطل) معبودوں سے بھی، جن کو یہ لوگ پوجتے (اور پکارتے) ہیں اللہ کے سوا، تو اب تم (سیدھے) چل کر پناہ لے لو فلاں غار میں، تمہارا رب پھیلا دے گا تم پر اپنی رحمت (کی چادر) اور مہیا فرما دے گا تمہارے معاملے میں آسانی (اور کامیابی) کا سامان،
۱۷.	اور تم (اگر انہیں غار میں دیکھتے تو) سورج کو دیکھتے کہ جب وہ نکلتا ہے تو کنی کترا جاتا ہے ان کے غار سے داہنی طرف کو اور جب ڈوبتا ہے تو ان کے بائیں جانب سے کنی کتراتا ہوا گزر جاتا ہے، جب کہ وہ اس غار کے اندر ایک کھلی جگہ میں پڑے تھے، یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ایک ہے، جسے اللہ ہدایت دے وہی ہے ہدایت پانے والا، اور جسے وہ گمراہ کر دے، تو تم اس کے لئے نہیں پا سکو گے کوئی حمایتی راہ دکھانے والا،
۱۸.	اور تم (اگر دیکھتے تو) ان کو جاگتا ہوا خیال کرتے، حالانکہ وہ سوئے پڑے تھے، ہم انہیں دائیں بائیں کروٹ دلواتے رہتے تھے، اور ان کا کتا غار کے دھانے پر اپنے بازو پھیلائے بیٹھا تھا اگر تم کہیں جھانک کر انہیں دیکھتے تو الٹے پاؤں بھاگ کھڑے ہوتے، اور تم پر ان کی ایک دہشت چھا جاتی،
۱۹.	اور (جس عجیب طریقے سے ہم نے انہیں سلا دیا تھا) اسی طرح ہم نے انہیں اٹھا بٹھایا، تاکہ وہ آپس میں ایک دوسرے سے پوچھ گچھ کریں، (چنانچہ) ان میں سے ایک نے پوچھا کہ تم کتنی دیر اس حال میں رہے ہو؟ تو دوسروں نے جواب دیا دن بھر، یا اس سے بھی کچھ کم ہی رہے ہوں گے، پھر انہوں نے کہا (اس بحث سے کیا فائدہ؟) تمہارا رب ہی خوب جانتا ہے کہ تم کتنا عرصہ رہے ہو۔ پس اب تم اپنے میں سے کسی کو یہ روپیہ دے کر شہر بھیجو تاکہ وہ (وہاں جا کر سب سے پہلے تو یہ) دیکھے کہ سب سے پاکیزہ (اور ستھرا) کھانا کہاں ملتا ہے، پھر وہ وہاں سے تمہارے کھانے کو کچھ لے آئے، اور وہ بڑی خوش اسلوبی سے کام لے کہ تمہارے بارے میں کسی کو خبر تک نہ ہونے پائے،
۲۰.	کیونکہ اگر کہیں ان لوگوں نے تم پر قابو پا لیا وہ تمہیں سنگسار کر دیں گے، یا پھر وہ تم کو اپنے دین میں لوٹا لیں گے، اور اس صورت میں تم کبھی بھی فلاح نہیں پا سکو گے،
۲۱.	اور (جس عجیب طریقے سے ہم نے انہیں سلایا، جگایا) اسی طرح ہم نے ان لوگوں کو ان کے حال پر مطلع کر دیا، تاکہ وہ یقین جان لیں کہ اللہ کا وعدہ واقعی سچا ہے، اور یہ کہ قیامت کا آنا اس قدر یقینی ہے کہ اس میں کسی شک کی کوئی گنجائش نہیں، (اور وہ بھی ان کو سناؤ کہ) جب وہ لوگ آپس میں جھگڑ رہے تھے ان کے معاملے میں، سو انہوں نے کہا کہ ان (کے غار) پر کوئی عمارت بنوا دو، ان کا رب ان (کے معاملے) کو خوب جانتا ہے، (بالآخر) ان لوگوں نے جو ان کے معاملے پر غالب تھے انہوں نے کہا کہ ہم تو ان پر ایک مسجد بنائیں گے،
۲۲.	اب کچھ لوگ کہیں گے کہ وہ تین تھے، چوتھا ان کا کتا تھا، اور کچھ دوسرے کہیں گے کہ وہ پانچ تھے اور چھٹا ان کا کتا تھا، یہ سب بن دیکھے تیر پھینک رہے ہیں، اور کچھ کہیں گے کہ وہ سات تھے آٹھواں ان کا کتا تھا، (ان سے) کہو کہ میرا رب ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ کتنے تھے، (لوگوں میں سے) ان کا صحیح حال کوئی نہیں جانتا مگر بہت تھوڑے، پس تم ان کے بارے میں ان (اہل کتاب وغیرہ) میں سے کسی سے بھی کوئی بحث مت کرو مگر سرسری طور پر، اور ان کے بارے میں ان میں سے کسی سے بھی کچھ مت پوچھو،
۲۳.	اور کسی بھی چیز کے بارے میں یوں مت کہو کہ میں اسے کل کر دوں گا
۲۴.	مگر یہ کہ اللہ چاہے، اور جب بھول جاؤ تو (یاد آنے پر) اپنے رب کا ذکر کر لیا کرو، اور یوں کہو کہ امید ہے کہ میرا رب مجھے اس سے بھی زیادہ رشد کے قریب تر بات کی راہنمائی سے نوازے گا،
۲۵.	اور وہ لوگ اپنی غار میں رہے تین سو برس، اور نو برس مزید برآں،
۲۶.	(ان سے) کہو کہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ کتنی مدت رہے، اسی کے لئے ہے غیب آسمانوں اور زمین کا کیا ہی خوب دیکھنے والا اور سننے والا ہے وہ (اپنی مخلوق کے احوال کو) ان کے لئے اس کے سوا نہ کوئی حمایتی (و کارساز) ہے اور نہ ہی وہ اپنے حکم میں شریک کرتا ہے کسی کو،
۲۷.	اور پڑھتے (اور سناتے) جاؤ (اے پیغمبر!) اس وحی کو جو بھیجی گئی ہے آپ کی طرف، آپ کے رب کی جانب سے، کوئی نہیں جو بدل سکے اس کے فرمودات کو، اور (اگر آپ نے کسی کی خاطر اس میں کوئی کمی و بیشی کر دی تو) آپ اس کے سوا ہرگز کوئی پناہ گاہ نہیں پا سکو گے،
۲۸.	اور روکے رکھو اپنے آپ کو ان (بندگان صدق و صفا) کے ساتھ جو پکارتے ہیں اپنے رب کو صبح و شام، اس کی رضا چاہتے ہوئے اور ہٹنے نہ پائیں آپ کی نگاہیں ان سے دنیاوی زندگی کی زینت چاہتے ہوئے، اور کبھی کان نہ دھرنا کسی ایسے شخص کی (چکنی چپڑی) باتوں پر جس کے دل کو ہم نے غافل کر دیا ہو اپنی یاد (دلشاد) سے، (اس کے سوءِ اختیارات بد کی بناء پر)، اور وہ پیچھے لگ گیا ہو اپنی خواہشات کے، اور اس کا معاملہ حد سے گزر چکا ہو،
۲۹.	اور (ان سے صاف) کہہ دو کہ حق تمہارے رب ہی کی طرف سے ہے، سو جس کا جی چاہے ایمان لے آئے اور جس

کا جی چاہے کفر کرے (ہمارا نہ کوئی نفع نہ نقصان، پر یہ واضح رہے کہ) ہم نے یقیناً تیار کر رکھی ہے ظالموں کے لئے ایک ایسی ہولناک آگ، جس کی لپیٹوں نے ان کو اپنے گھیرے میں لے رکھا ہے، اور اگر یہ (پیاس کے مارے) پانی مانگیں گے تو ان کی تواضع ایک ایسے پانی سے کی جائے گی جو (بد شکل میں تو) تیل کی تلچھٹ کی طرح ہو گا (مگر کھولتا ہوا گرم اس قدر ہو گا کہ) بھون کر رکھ دے گا ان کے چہروں کو، کیسا برا پانی ہو گا وہ، اور کیسی بری رہائش گاہ ہو گی وہ،

۳۰. (اس کے برعکس) بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے کام بھی نیک کئے ہوں گے (ان کے لئے بڑا ہی عمدہ اجر ہے کہ) بیشک ہم کسی بھی ایسے شخص کا اجر ضائع نہیں کرتے جس نے اچھی طرح کام کیا ہو گا،

۳۱. ایسے (خوش نصیب) لوگوں کیلئے سدا بہار جنتیں ہوں گی ان کے نیچے سے بہہ رہی ہوں گی طرح طرح کی (عظیم الشان) نہریں، ان کو وہاں پر پہنائے جائیں گے کنگن سونے کے، اور سبز رنگ کے لباس باریک اور دبیز ریشم کے، (نہایت سکون و اطمینان سے) تکئے لگائے بیٹھے ہوں گے، یہ وہاں پر اونچی (اور عالی شان) مسندوں پر، کیا ہی خوب بدلہ ہو گا وہ، اور کیسی ہی عمدہ آرام گاہ ہو گی وہ،

۳۲. اور بیان کرو ان (کی عبرت پذیری) کے لئے ایک مثال، کہ دو شخص تھے جن میں سے ایک کو ہم نے دو باغ دئیے تھے انگوروں کے، اور گھیر دیا تھا ہم نے ان دونوں کو کھجور کی ایک عمدہ باڑ سے، اور ان دونوں کے درمیان ہم نے کھیتی (کے قابل زمین) بھی رکھ دی تھی، یہ دونوں باغ خوب پھلے پھولے،

۳۳. اور پھل لانے میں انہوں نے کوئی کسر نہیں چھوڑی، اور ہم نے ان دونوں کے درمیان ایک نہر بھی جاری کر دی تھی،

۳۴. اور اس کا کچھ اور بھی مال تھا تو (ایک مرتبہ ترنگ میں آ کر) وہ اپنے ساتھی سے بات کرتے ہوئے کہنے لگا کہ میں تجھ سے مال میں بھی بہت زیادہ ہوں، اور جتھے کے اعتبار سے بھی تجھ سے کہیں زیادہ طاقتور ہوں،

۳۵. اور (ایک مرتبہ اسی نشے میں چور) وہ اپنے باغ میں داخل ہوا اس حال میں کہ وہ (کبر و غرور سے) خود اپنے ہی اوپر ظلم کر رہا تھا، اور اس نے (تکبر بھرے انداز میں) کہا کہ میں نہیں سمجھتا کہ یہ باغ بھی کبھی برباد ہو جائے گا

۳۶. اور نہ ہی یہ ماننے کو تیار ہوں کہ قیامت قائم ہونے والی ہے، اور اگر (بالفرض) میں اپنے رب کی طرف لوٹایا بھی گیا تو یقیناً میں (وہاں پر) اس سے بھی کہیں بڑھ کر اچھی جگہ پاؤں گا،

۳۷. اس کے ساتھی نے اس سے باتیں کرتے ہوئے (فہمائش اور تنبیہ کے طور پر) اس سے کہا کہ کیا تو اسی ذات کے ساتھ کفر کرتا ہے جس نے تجھے پیدا فرمایا مٹی سے، پھر نطفہ سے، پھر تجھے بنا کھڑا کیا ایک صحیح و سالم انسان کے طور پر؟

۳۸. (تو پھر بھی اگر کفر ہی کرتا ہے تو کیا کر باقی) رہا میں، تو میرا رب تو بہر حال وہی اللہ ہے، اور میں اس کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہیں ٹھہراتا (کسی بھی حال میں)،

۳۹. اور ایسے کیوں نہ ہوا کہ جب تو داخل ہوا تھا اپنے باغ میں تو تو (دل و جان سے) سے پکار اٹھتا " ماشاء اللّٰہ لا قوۃ الا باللّٰہ " اور اگر تو مجھے اپنے سے کمتر دیکھتا ہے مال اور اولاد کے اعتبار سے،

۴۰. تو (یاد رکھ کہ) بعید نہیں کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے بھی کہیں بڑھ کر اچھا باغ دے دے، اور تیرے اس باغ پر آسمان سے کوئی ایسی آفت بھیج دے کہ یہ چٹیل میدان بن کر رہ جائے،

۴۱. یا اس کا پانی ہی زمین میں ایسا اتر جائے کہ تو اسے کسی بھی طرح تلاش کر کے نہ لا سکے،

۴۲. آخرکار گھیر لیا گیا اس کے سارے پھل کو (ایک ناگہانی آفت سے) جس سے وہ اپنے ہاتھ ملتا رہ گیا، اپنے اس خرچ پر جو اس نے اس باغ پر کیا تھا، جب کہ وہ گرا پڑتا تھا اپنی چھتریوں پر، اور وہ (مارے حسرت کے) کہہ رہا تھا کہ اے کاش میں نے شریک نہ ٹھہرایا ہوتا اپنے رب کے ساتھ کسی کو،

۴۳. اور نہ کوئی جماعت ایسی تھی جو اس کی مدد کرتی اللہ کے سوا، اور نہ وہ خود بدلہ لینے کے قابل تھا،

۴۴. یہاں (سے واضح ہو گیا کہ کارسازی کا) سب اختیار خدائے برحق ہی کے لئے ہے، اسی کا بخشا ہوا انعام بھی سب سے اچھا ہے، اور اسی کا دکھایا ہوا انجام بھی سب سے بہتر،

۴۵. اور ان (کی عبرت) کے لئے دنیا کی زندگی کی مثال بھی بیان کر دو کہ جیسے ہم نے آسمان سے پانی برسایا، جس سے خوب گھنی ہو کر نکلی اس کی انگوری، پھر (چندے بعد) وہ اس طرح چورا بن کر رہ گئی کہ اڑائے پھریں اس کو ہوائیں، اور واقعہ یہ ہے کہ اللہ ہر چیز پر پوری طرح قابو رکھنے والا ہے،

۴۶. مال و اولاد تو در اصل زیب و زینت ہیں اس (چند روزہ) دنیاوی زندگی کی، (اور بس) اور (سدا) باقی رہنے والی نیکیاں ہی ہیں جو تمہارے رب کے یہاں ثواب کے لحاظ سے بھی سب سے اچھی ہیں، اور امیدیں وابستہ کرنے کے اعتبار سے بھی سب سے عمدہ،

۴۷. اور (یاد کرو اے لوگو، اس دن کو کہ) جس دن چلا دیں گے ہم ان (بھاری بھرکم اور فلک بوس) پہاڑوں کو، اور تم بالکل کھلا (اور برہنہ) دیکھو گے اس زمین کو، (ایک چٹیل میدان کی شکل میں) اور اکٹھا کر لائیں گے ہم ان سب کو اس طور پر

کہ ان میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑیں گے،
۴۸. اور پیش کر دیا جائے گا ان سب کو آپ کے رب کے حضور صف در صف (اور ان سے کہا جائے گا کہ) آخر آ گئے ناں تم لوگ ہمارے پاس، جیسا کہ ہم نے تم کو پیدا کیا تھا پہلی مرتبہ، مگر تم نے سمجھ رکھا تھا کہ ہم تمہارے (لوٹنے کے) لئے کوئی وقت ہی مقرر نہ کریں گے،
۴۹. اور (ان کے سامنے) رکھ دیا جائے گا نامہ اعمال کو، تب تم دیکھو گے مجرموں کو کہ وہ ڈر (کے مارے کانپ) رہے ہوں گے، ان مندرجات سے جو اس کے اندر موجود ہوں گے، اور (مارے افسوس کے) وہ کہہ رہے ہوں گے کہ ہائے ہماری کم بختی، یہ کیسی کتاب ہے کہ اس نے کسی چھوٹی بات کو چھوڑا اور نہ کسی بڑی بات کو، جس کو درج نہ کیا ہو، اور وہ حاضر (و موجود) پائیں گے وہ سب کچھ جو انہوں نے (زندگی بھر) کیا ہو گا، اور آپ کا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا،
۵۰. (اور وہ بھی یاد کرو کہ) جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ تم سجدہ کرو آدم کو، تو وہ سب کے سب (فوراً) سجدے میں گر پڑے، بجز ابلیس کے، وہ جنوں میں سے تھا، اس لئے اس نے سر تابی کی اپنے رب کے حکم سے، تو کیا تم لوگ پھر بھی دوست بناتے ہو اس کو اور اس کی اولاد کو مجھے چھوڑ کر؟ حالانکہ وہ تمہارے (اصلی اور پکے) دشمن بھی ہیں، کیا ہی برا بدل ملا ظالموں کو،
۵۱. میں نے تو ان کو آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے کے وقت بلایا تھا، اور نہ ہی خود ان کو پیدا کرتے وقت، اور نہ ہی یہ میری شان ہے کہ میں گمراہ کرنے والوں کو دست و باز و (اور مددگار) بناؤں،
۵۲. اور (کیا حال ہو گا مشرکوں کا اس دن) جس دن کہ حق تعالیٰ (ان سے فرمائے گا کہ پکارو تم لوگ میرے ان شریکوں کو جن کا تم گھمنڈ رکھتے تھے، پھر وہ ان کو پکاریں گے، مگر وہ ان کو اس کا کوئی جواب نہ دیں گے، اور ہم ان کے درمیان ہلاکت (و تباہی) کا ایک ہولناک گڑھا حائل کر دیں گے،
۵۳. اور مجرم لوگ آگ کو دیکھتے ہی یقین کر لیں گے کہ انہیں قطعی طور پر اس میں گرنا ہے، اور وہ اس سے بچ نکلنے کی کوئی راہ نہ پائیں گے،
۵۴. اور ہم نے لوگوں (کو سمجھانے) کے لئے اس قرآن میں ہر عمدہ مضمون طرح طرح سے بیان کیا ہے، مگر انسان سب سے بڑھ کر جھگڑالو واقع ہوا ہے،
۵۵. اور لوگوں کے پاس جب ہدایت آ چکی تو انہیں ایمان لانے اور اپنے رب سے معافی چاہنے سے کوئی چیز مانع نہیں ہوئی سوائے اس کے کہ ان کے ساتھ بھی وہی کچھ ہو جو اگلوں کے ساتھ ہو چکا ہے، یا نمودار ہو جائے عذاب الٰہی ان کے سامنے،
۵۶. اور ہم نہیں بھیجتے رسولوں کو مگر خوشخبری دینے والے، اور خبرداری کرنے والے بنا کر، اور کافر لوگ لڑتے ہیں باطل کے (ہتھیاروں کے) ساتھ، تاکہ وہ نیچا دکھا سکیں اس کے ذریعے حق کو، اور انہوں نے ٹھہرا رکھا ہے میری آیتوں اور ان تنبیہات کو جو ان کو کی گئیں (ٹھٹھا اور) مذاق،
۵۷. اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم اور کون ہو سکتا ہے جس کو نصیحت کی جائے اس کے رب کی آیتوں کے ذریعے، بیشک ہم نے ایسے لوگوں کے دلوں پر پردے ڈال دئیے ہیں اس سے کہ وہ سمجھیں اس (پیغام و صداقت) کو، اور ان کے کانوں میں ڈاٹ لگا دئیے ہیں (اس سے کہ وہ اس کو سنیں)، اور اگر تم ان کو ہدایت کی طرف بلاؤ تو ایسی صورت میں وہ کبھی بھی ہدایت نہیں پا سکیں گے،
۵۸. اور (تاخیر عذاب سے کہیں دھوکہ میں نہیں پڑنا کہ) تمہارا رب بڑا ہی درگزر کرنے والا، انتہائی مہربان ہے، (ورنہ) وہ اگر ان کو ان کے کئے کرائے پر فوراً پکڑنے لگتا، تو ان کو کبھی کا عذاب دے چکا ہوتا مگر ان کے لئے وعدے کا ایک وقت مقرر ہے جس سے ورے (بچنے کے لیے) یہ کوئی پناہ گاہ نہیں پا سکیں گے،
۵۹. اور یہ بستیاں جن (کے باشندوں) کو ہم نے ہلاک کیا جب کہ انہوں نے ظلم ہی کو روا رکھا اور ہم نے ان کی ہلاکت کے لئے بھی ایک وقت مقرر کر رکھا تھا،
۶۰. اور (ان کو وہ بھی سنا دو کہ) جب موسیٰ نے اپنے خادم سے کہا کہ میں اپنا سفر ختم نہیں کروں گا یہاں تک کہ میں پہنچ جاؤں دونوں دریاؤں کے سنگم پر، یا چلتا رہوں گا برسہا برس تک،
۶۱. پھر جب وہ دونوں پہنچ گئے ان دونوں دریاؤں کے سنگم پر، تو وہ بھول گئے اپنی مچھلی کو، اور اس نے دریا میں ایک سرنگ کی طرح کا راستہ بنا لیا،
۶۲. پھر جب وہ دونوں وہاں سے آگے چلے گئے، تو موسیٰ نے اپنے خادم سے کہا کہ لاؤ ہمارا ناشتہ، ہم تو اس سفر میں بری طرح تھک گئے ہیں،
۶۳. خادم نے عرض کیا (اوہو!) دیکھا آپ نے (حضرت، یہ کیا ہوا) کہ جب ہم ٹھہرے تھے اس چٹان کے پاس تو میں بھول

گیا مچھلی (کے معاملہ) کو، اور شیطان نے مجھے ایسا بھلا دیا کہ میں (آپ سے) اس کا ذکر بھی نہ کر سکا، اور (قصہ اس کا یہ ہوا کہ) وہ (زندہ ہو کر) دریا میں چلی گئی ایک عجیب سا (سرنگ نما) راستہ بناتی ہوئی،

۶۴. موسیٰ نے فرمایا کہ یہی تو وہ جگہ تھی جس کی ہم تلاش میں تھے، چنانچہ وہ دونوں واپس لوٹے اپنے نقش قدم دیکھتے ہوئے

۶۵. آخرکار انہوں نے (وہاں پہنچ کر) ہمارے بندوں میں سے ایک ایسے بندے کو پا لیا، جس کو ہم نے اپنی ایک خاص رحمت سے نوازا تھا، اور اسے اپنے یہاں سے ایک خاص علم سے سرفراز فرمایا تھا،

۶۶. موسیٰ نے (وہاں پہنچ کر ان سے) عرض کیا کہ کیا میں آپ کے ساتھ رہ سکتا ہوں اس بناء پر کہ آپ مجھے بھی سکھا دیں کچھ (تکوینی) راہنمائی کے اس علم میں سے جو کہ آپ کو دیا گیا ہے،

۶۷. اس نے جواب دیا کہ آپ میرے ساتھ رہ کر صبر نہ کر سکیں گے،

۶۸. اور اس چیز پر بھلا آپ صبر کر بھی کیسے سکتے ہیں جس کی آپ کو پوری واقفیت نہ ہو،

۶۹. موسیٰ نے کہا انشاء اللہ آپ مجھے صابر پائیں گے، اور میں کسی معاملے میں آپ کی نافرمانی نہیں کروں گا،

۷۰. اس نے کہا اچھا تو اگر آپ نے میرے ساتھ چلنا ہے تو پھر کسی بھی چیز کے بارے میں مجھ سے اس وقت تک کچھ پوچھنا نہیں، یہاں تک کہ میں خود ہی اس کے بارے میں آپ سے کوئی ذکر نہ کروں،

۷۱. چنانچہ (اس قرار داد کے بعد) وہ دونوں چل پڑے، یہاں تک کہ وہ دونوں سوار ہو گئے ایک کشتی میں، پھر (اس سے اترتے وقت) اس شخص نے اس میں شگاف ڈال دیا، اس پر موسیٰ نے اس سے کہا کیا آپ نے اس میں شگاف ڈال دیا تاکہ آپ اس کے لوگوں کو غرق کر دیں، بلا شبہ آپ نے ایک بڑی ہی عجیب حرکت کا ارتکاب کیا ہے،

۷۲. اس نے کہا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہ کر سکو گے؟

۷۳. موسیٰ نے کہا کہ جو میں بھول گیا اس پر آپ میری گرفت نہ کریں، اور میرے معاملے میں سختی سے کام نہ لیں،

۷۴. پھر وہ دونوں چل پڑے یہاں تک کہ ان کو ایک لڑکا ملا، تو اس شخص نے اس کو قتل کر دیا، تو اس پر موسیٰ (غضبناک اور مشتعل ہو کر) بول اٹھے کہ کیا آپ نے ایک بے گناہ جان کو بغیر کسی جان کے بدلے کے (یونہی ناحق) قتل کر دیا؟ بلا شبہ آپ نے ایک بہت ہی برا کام کر دیا۔

۷۵. اس نے کہا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہیں کر سکو گے؟

۷۶. موسیٰ نے کہا اگر میں نے اس کے بعد آپ سے کچھ پوچھا تو آپ مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیے گا کہ بلا شبہ آپ میری طرف سے معذوری تک پہنچ گئے،

۷۷. پھر وہ دونوں چل دئیے یہاں تک کہ جب وہ دونوں پہنچے ایک بستی والوں کے پاس، تو ان سے کھانا مانگا، مگر انہوں نے ان کی مہمان نوازی سے انکار کر دیا۔ اسی اثنا میں انہوں نے اس بستی میں ایک دیوار دیکھی جو کہ گرا چاہتی تھی، تو اس (بندہ خدا) نے اس دیوار کو سیدھا کر دیا، اس پر موسیٰ پھر بول اٹھے کہ اگر آپ چاہتے تو اس کام پر کوئی اجرت ہی لے لیتے،

۷۸. اس پر اس شخص نے کہا کہ یہ جدائی کا وقت ہے میرے اور آپ کے درمیان اب میں آپ کو حقیقت بتائے دیتا ہوں ان سب چیزوں کی جن پر آپ سے صبر نہ ہو سکا۔

۷۹. سو وہ کشتی جو تھی، اس کا معاملہ یہ تھا کہ وہ کچھ غریب لوگوں کی تھی جو (اس کے ذریعے) اس سمندر میں محنت مزدوری کرتے تھے تو میں نے چاہا کہ میں اسے عیب دار کر دوں، کیونکہ ان کے آگے ایک ایسا (ظالم) بادشاہ تھا جو ہر کشتی کو زبردستی چھین لیتا تھا۔

۸۰. رہا وہ لڑکا تو اس کا قصہ یہ تھا کہ اس کے والدین ایماندار تھے تو ہمیں اندیشہ ہوا کہ کہیں یہ بڑا ہو کر ان کو بھی سرکشی اور کفر میں مبتلا نہ کر دے،

۸۱. تو ہم نے چاہا کہ ان کا رب انہیں اس کے بدلے میں ایسی اولاد دے جو پاکیزگی میں بھی اس سے بہتر ہو اور محبت میں بھی اس سے کہیں بڑھ کر ہو،

۸۲. رہی وہ دیوار تو اس کا معاملہ بھی یہ تھا کہ وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی اس کے نیچے ان کا ایک خزانہ مدفون تھا، اور ان کا باپ ایک نیک آدمی تھا اس لیے تمہارے رب نے محض اپنی مہربانی سے چاہا کہ وہ دونوں جوان ہو کر اپنی قوتوں کو پہنچ جائیں اور اپنا دفینہ خود نکال لیں اور یہ سب کچھ میں نے اپنی رائے سے نہیں کیا، سو یہ ہے حقیقت ان سب باتوں کی جن پر آپ سے صبر نہ ہو سکا

۸۳. اور پوچھتے ہیں یہ لوگ آپ سے (اے پیغمبر) ذوالقرنین کے بارے میں تو ان سے کہو کہ میں تم کو سنائے دیتا ہوں اس کا کچھ حال،

۸۴. بلا شبہ ہم نے اس کو زمین میں بڑا اقتدار بخشا تھا اور اس کو ضرورت کے مطابق ہر قسم کے ساز و سامان سے نوازا

تھا
۸۵.	تو اس نے (پہلے مغرب کی طرف) ایک مہم کا سامان کیا،
۸۶.	یہاں تک کہ جب وہ سورج کے ڈوبنے کے مقام تک پہنچ گیا تو اس نے دیکھا کہ وہ ڈوب رہا ہے ایک سیاہ چشمے میں اور وہاں اسے ایک قوم ملی تو اس کے بارے میں ہم نے اس سے کہا اے ذوالقرنین، تم یہ بھی کر سکتے ہو کہ ان کو سزا دو اور یہ بھی کہ ان سے نیک سلوک کرو،
۸۷.	اس نے عرض کیا کہ ان میں سے جس نے ظلم کیا تو اسے تو ہم ضرور سزا دیں گے پھر اس کو لوٹایا جائے گا اس کے رب کی طرف تب تو وہ ان کو اور بھی سخت سزا دے گا،
۸۸.	اور جو کوئی ایمان لا کر نیک عمل کرے گا تو اسے بہرحال اچھا بدلہ ملے گا اور ہم بھی اس سے اپنے معاملے میں آسان اور نرم بات کہیں گے
۸۹.	پھر اس نے ایک دوسری مہم کے لیے اور سامان کیا
۹۰.	یہاں تک کہ جب وہ طلوع آفتاب کے مقام کو پہنچ گیا تو وہاں اس نے سورج کو ایک ایسی قوم پر طلوع ہوتے پایا جس کے لیے ہم نے سورج کے ادھر کوئی آڑ نہیں رکھی تھی،
۹۱.	یہ قصہ اسی طرح ہے کہ اس کے پاس جو کچھ بھی تھا ہمیں اس کی پوری خبر ہے
۹۲.	پھر اس نے ایک اور مہم کا سامان کیا۔
۹۳.	یہاں تک کہ جب وہ پہنچ گیا دو پہاڑوں کے درمیان تو اسے کچھ ایسے لوگ ملے جو کوئی بات سمجھنے کے قریب بھی نہ لگتے تھے
۹۴.	(پھر شاید کسی ترجمان وغیرہ کے واسطے سے) انہوں نے کہا اے ذوالقرنین واقعہ یہ ہے کہ یاجوج ماجوج اس ملک میں بڑا فساد مچاتے ہیں۔ تو کیا ہم آپ کے لیے کچھ محصول مقرر کر دیں اس شرط پر کہ آپ ہمارے اور ان کے درمیان ایک دیوار بنا دیں؟
۹۵.	اس نے کہا مجھے میرے رب نے جو قدرت دے رکھی ہے وہ بہت ہے، اس لیے مجھے تمہارے چندے وغیرہ کی تو ضرورت نہیں البتہ تم لوگ محنت سے میری مدد کرو تاکہ میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک مضبوط دیوار بنا دوں
۹۶.	تم مجھے لوہے کی چادریں لا کر دو، یہاں تک کہ جب اس نے پاٹ دیا ان دونوں پہاڑوں کے درمیان کو، تو کہا کہ اب تم آگ دہکاؤ، یہاں تک کہ جب اسے لال انگارا کر دیا تو اس نے کہا لاؤ اب میں اس پر انڈیلتا ہوں پگھلا ہوا تانبا،
۹۷.	سو اس طرح یہ ایسی عظیم الشان دیوار تیار ہو گئی کہ یاجوج ماجوج نہ تو اس پر چڑھ سکتے تھے اور نہ ہی اس میں نقب لگانا ان کے بس میں تھا۔
۹۸.	ذوالقرنین نے کہا یہ ایک خاص رحمت ہے میرے رب کی جانب سے، پھر جب آ جائے گا میرے رب کے وعدے کا وقت تو وہ اس سب کو پاش پاش کر دے گا اور میرے رب کا وعدہ بہرحال برحق ہے
۹۹.	اور اس روز ہم ان کو اس حال میں چھوڑ دیں گے کہ وہ سمندر کی موجوں کی طرح ایک دوسرے میں موجیں مار رہے ہوں گے اور پھونک مار دی جائے گی صور میں، پھر اکٹھا کر لائیں گے ہم ان سب کو چن چن کر
۱۰۰.	اور پیش کر دیں گے ہم اس روز دوزخ کو ان کافروں کے روبرو
۱۰۱.	جن کی آنکھوں پر پردہ پڑا ہوا تھا میری یاد دلشاد سے، اور وہ سننے کے لیے تیار نہ تھے میری نصیحت کو۔
۱۰۲.	تو کیا کافر لوگ پھر بھی یہ سمجھے بیٹھے ہیں کہ وہ مجھے چھوڑ کر میرے بندوں کو اپنا کارساز و حاجت روا بنا لیں گے؟ بلا شبہ ہم نے تیار کر رکھا ہے دوزخ کو کافروں کی مہمانی کے لیے
۱۰۳.	ان سے کہو کہ کیا ہم تمہیں ان لوگوں کے بارے میں نہ بتا دیں جو سب سے زیادہ خسارے میں ہیں اعمال کے لحاظ سے؟
۱۰۴.	وہ جن کی ساری کوشش اکارت چلی گئی دنیا کی زندگی میں اور وہ سمجھ رہے ہیں کہ وہ سب کچھ ٹھیک کر رہے ہیں
۱۰۵.	یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے انکار کر دیا اپنے رب کی آیتوں کا اور اس کے حضور پیشی کا جس کے نتیجے میں اکارت چلے گئے ان کے سب عمل، پس ان کے لیے ہم قیامت کے روز قائم نہ کریں گے کسی طرح کا کوئی وزن۔
۱۰۶.	یہ ہے ان کی جزا جہنم، اس کفر کے سبب جو وہ کرتے رہے تھے اور اس مذاق کے عوض جو وہ میری آیتوں اور میرے رسولوں کے ساتھ روا رکھے ہوئے تھے
۱۰۷.	اس کے برعکس بیشک جو لوگ ایمان لائے اور وہ کام بھی نیک کرتے رہے ان کی مہمانی کے لیے فردوس کے وہ باغ ہوں گے
۱۰۸.	جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور ان سے نکل کر کہیں جانے کو ان کا جی بھی نہیں چاہے گا

۱۰۹.	کہو ان ابنائے دنیا سے کہ میرے رب کی شان یہ ہے کہ اگر میرے رب کی باتیں لکھنے کے لیے سمندر سیاہی بن جائے تو یقیناً وہ ختم ہو جائے قبل اس سے کہ میرے رب کی باتیں ختم ہونے کو آئیں، اگرچہ اس کی مدد کے لیے ہم ایسا ہی ایک اور سمندر لے آئیں۔
۱۱۰.	اور کج فہموں سے یہ بھی کہو کہ سوائے اس کے نہیں کہ میں ایک بشر اور انسان ہوں تم ہی جیسا فرق صرف یہ ہے کہ میری طرف وحی بھیجی جاتی ہے اس مرکزی مضمون کی کہ معبود تم سب لوگوں کا بہرحال ایک ہی معبود ہے پس جو کوئی امید و آرزو رکھتا ہو اپنے رب سے ملنے کی تو اس کو چاہیے کہ وہ نیک کام کرتا رہے اور کسی بھی طور پر وہ شریک نہ ٹھہرائے اپنے رب کی عبادت و بندگی میں کسی کو۔

***

۱۹۔ مریم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱.	کھیعص
۲.	یہ ذکر ہے تیرے رب کی اس رحمت کا جو اس نے اپنے ایک خاص بندے زکریا پر فرمائی
۲.	جب کہ اس نے پکارا اپنے رب کو چپکے سے
۴.	اور عرض کیا اے میرے پروردگار میری ہڈیاں تک گھل گئی ہیں اور بڑھاپے سے میرا سر بھڑک اٹھا ہے۔ اور میں کبھی آپ سے دعا مانگنے میں نامراد و ناکام نہیں ہوا
۵.	اور میں ڈرتا ہوں اپنے پیچھے اپنے رشتہ داروں سے اور میری بیوی بانجھ ہے پس تو اے میرے مالک! مجھے اپنے یہاں سے ایک ایسا جانشین عطا فرما دے
۶.	جو میرا بھی وارث ہو اور یعقوب کے خاندان کا بھی اور اے میرے رب اس کو ایک پسندیدہ انسان بنا۔
۷.	جواب ملا اے زکریا ہم تمہیں ایک ایسے لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں جس کا نام یحیٰی ہو گا اور ہم نے اس سے پہلے اس کا کوئی ہم نام پیدا نہیں کیا۔
۸.	عرض کیا اے میرے رب میرے یہاں لڑکا کیسے ہو گا، جب کہ میری بیوی بانجھ ہے، اور میں خود پہنچ چکا ہوں بڑھاپے کی انتہا کو؟
۹.	جواب ملا ایسے ہی ہو گا، تمہارے رب نے کہا کہ یہ میرے لیے بڑا آسان ہے آخر میں اس سے پہلے خود تمہیں بھی پیدا کر چکا ہوں، جب کہ تم کچھ بھی نہ تھے،
۱۰.	اس پر زکریا ؑ نے عرض کیا اچھا تو اے میرے رب، میرے لیے اس پر کوئی نشانی مقرر فرما دیجئے، ارشاد ہوا تمہارے لیے نشانی یہ ہے کہ تم تین دن رات تک لوگوں سے بات نہیں کر سکو گے جب کہ تم صحیح سالم ہو گے،
۱۱.	چنانچہ وہ اپنے حجرے سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آئے، تو انھیں اشارے سے کہا کہ تم لوگ تسبیح کرو اپنے رب کی صبح و شام،
۱۲.	پھر جب یحییٰ پیدا ہو کر سن شعور کو پہنچ گئے تو ان کو حکم ہوا اے یحییٰ مضبوطی سے تھام لو تم ہماری کتاب کو اور ہم نے انھیں بچپن ہی میں نواز دیا تھا حکم سے
۱۲.	اور نہیں ہم نے اپنی طرف سے ایک عظیم رحمدلی بھی عطا کی تھی اور پاکیزگی بھی اور وہ بڑے پرہیزگار تھے
۱۴.	اور وہ بڑے نیکو کار اور خدمت گزار تھے اپنے ماں باپ کے ساتھ، اور ان میں کسی بھی طرح کی نہ کوئی سرکشی تھی نہ نافرمانی،
۱۵.	سلام ہو اس پر، جس دن کہ وہ پیدا ہوا اور جس دن وہ مرے گا، اور جس دن اس کو اٹھایا جائے گا زندہ کر کے۔
۱۶.	اور اس کتاب میں ان کو مریم (علیہا السلام) کا قصہ بھی پڑھ کر سنا دو، جب کہ وہ اپنے گھر والوں سے علیحدہ ہو کر مشرقی جانب کی ایک جگہ میں جا بیٹھیں
۱۷.	پھر انہوں نے ان لوگوں کے سامنے ایک پردہ ڈال لیا، اس وقت ہم نے اپنا فرشتہ ان کے پاس بھیجا تو وہ ایک پورے

انسان کی شکل میں ان کے سامنے نمودار ہوا
۱۸. تب مریم (علیہا السلام) اسے ایک انسان سمجھ کر فوراً بول اٹھیں کہ میں تجھ سے خدائے رحمان کی پناہ مانگتی ہوں اگر تو کوئی خدا ترس انسان ہے،
۱۹. اس نے کہا ڈرو نہیں کہ میں کوئی انسان نہیں بلکہ میں تو تمہارے رب کا فرستادہ ہوں اور اس لیے بھیجا گیا ہوں کہ تاکہ تمہیں ایک پاکیزہ لڑکا دوں،
۲۰. مریم (علیہا السلام) نے کہا کہ میرے یہاں لڑکا کیسے ہو گا، جب کہ مجھے کسی انسان نے چھوا تک نہیں، اور نہ ہی میں کوئی بد کار عورت ہوں؟
۲۱. کہا ایسے ہی ہو گا تمہارے رب نے فرمایا ہے کہ یہ میرے لیے بہت آسان ہے اور یہ بھی فرمایا کہ ہم یہ اس لیے کریں گے تاکہ ہم اس لڑکے کو ایک نشانی بنا دیں اپنی قدرت و عنایت کی سب لوگوں کے لیے اور ایک رحمت اپنی طرف سے، اور یہ ایک طے شدہ بات ہے،
۲۲. سو مریم (علیہا السلام) کو اس بچے کا حمل ہو گیا، تو وہ اسے لے کر ایک دور جگہ چلی گئیں،
۲۲. پھر پہنچا دیا ان کو درد زہ کی شدت نے کھجور کے درخت کے نیچے، تب انہوں نے حسرت بھرے انداز میں کہا اے کاش کہ میں مر گئی ہوتی اس سے پہلے، اور میرا کوئی نام و نشان بھی باقی نہ رہ گیا ہوتا،
۲۴. تب فرشتے نے ان کو ان کے ایک نشیبی مقام سے پکار کر کہا، غم نہ کر، تمہارے رب نے تمہارے نیچے ایک چشمہ رواں کر دیا ہے
۲۵. اور ہلاؤ تم اپنی طرف کھجور کے اس تنے کو، یہ گرائے گا تم پر تر و تازہ کھجوریں،
۲۶. پس تم کھاؤ پیو اور ٹھنڈا کرو اپنی آنکھوں کو، پھر اگر تمہیں کوئی آدمی نظر آئے اور اعتراض کرے تو تو اس کو اشارے سے کہہ دو کہ میں نے خدائے رحمان کے لیے نہ بولنے کے روزے کی نذر مان رکھی ہے لہذا میں آج کسی انسان سے بات نہیں کروں گی،
۲۷. پھر وہ اس بچے کو لیے اپنی قوم کے پاس آئیں تو وہ لوگ بچے کو دیکھتے ہی بول پڑے کہ اے مریم، تو نے تو بڑے غضب کا کام کر ڈالا،
۲۸. اے ہارون کی بہن، نہ تو تیرا باپ کوئی برا آدمی تھا اور نہ ہی تیری ماں کوئی بد کار عورت تھی
۲۹. تو پھر تو نے یہ غضب کس طرح ڈھایا ہے؟ اس کے جواب میں مریم (علیہا السلام) نے اس بچے کی طرف اشارہ کر دیا، اس پر ان لوگوں نے کہا کہ ہم گہوارے میں پڑے ہوئے ایک بچے سے کیونکر بات کر سکتے ہیں؟
۲۰. اتنے میں وہ معصوم بچہ خود بول اٹھا کہ بیشک میں اللہ کا بندہ ہوں، اس نے مجھے کتاب بخشی ہے اور مجھے نبی بنایا ہے
۲۱. اور مجھے برکت والا بنایا ہے، جہاں کہیں بھی میں ہوں گا اور مجھے تاکید فرمائی نماز اور زکوٰۃ کی جب تک میں زندہ رہوں
۲۲. اس نے مجھے نیک سلوک کرنے والا بنایا اپنی والدہ کے ساتھ، اور مجھے کوئی سرکش اور بد بخت انسان نہیں بنایا،
۲۲. اور سلام ہو مجھ پر جس دن کہ میں پیدا ہوا اور جس دن میں مروں گا، اور جس دن مجھے اٹھایا جائے گا زندہ کر کے۔
۲۴. یہ ہے عیسیٰؑ بیٹا مریم کا، ہم عین حق کہتے ہیں اس بات کے بارے میں جس میں کہ یہ لوگ جھگڑ رہے ہیں،
۲۵. اللہ کے شایان نہیں کہ وہ کسی کو اپنا بیٹا بنائے، وہ پاک ہے، اس کو جب کوئی کام کرنا ہوتا ہے تو وہ صرف اتنا فرماتا ہے کہ ہو جا پس وہ ہو چکا ہوتا ہے
۲۶. اور عیسیٰؑ نے یہ بھی کہا کہ بلا شبہ اللہ ہے رب میرا بھی اور تمہارا بھی، پس تم لوگ اسی کی بندگی کرو کہ خالص توحید والا یہی ہے سیدھا راستہ۔
۲۷. پھر بھی مختلف جماعتیں آپس میں اختلاف میں پڑ گئیں۔ سو بڑی خرابی ہے ان لوگوں کے لیے جنہوں نے کفر و انکار کیا ایک بڑے دن کے آنے سے
۲۸. کیا ہی خوب سنتے اور دیکھتے ہوں گے یہ لوگ اس دن جس دن کہ یہ ہمارے پاس آئیں گے مگر آج یہ ظالم حق سے آنکھ اور کان بند کر کے کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں
۲۹. اور خبردار کرتے رہو ان کو اے پیغمبر! حسرت کے اس دن سے جب کہ فیصلہ کر دیا جائے گا معاملے کا عملی اور آخری طور پر اور یہ ہیں کہ غفلت میں پڑے ایمان نہیں لاتے۔
۴۰. اور بلا شبہ آخر کار ہماری ہی ہو کر رہے گی یہ زمین اور وہ سب بھی جو اس کے اوپر ہیں اور ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ان سب نے،

۴۱. اور ان کو اے پیغمبر اس کتاب میں ابراہیم کا قصہ بھی پڑھ کر سناؤ، بیشک وہ بڑے ہی راست باز اور عظیم الشان پیغمبر تھے

۴۲. اور خاص کر یاد کرو کہ جب انہوں نے درد بھرے انداز میں اپنے باپ سے کہا، ابا جان آپ کیوں ایسی چیزوں کی پوجا کرتے ہیں جو نہ سنتی ہیں نہ دیکھتی ہیں اور نہ ہی وہ آپ کے کچھ کام آ سکتی ہیں؟

۴۲. ابا جان، میرے پاس ایسا علم آ گیا ہے جو آپ کے پاس نہیں آیا، لہٰذا آپ میرے کہنے پر چلیں، میں آپ کو سیدھا راستہ بتاؤں گا،

۴۴. ابا جان، آپ شیطان کی بندگی مت کریں، کیونکہ شیطان تو بلا شبہ خدائے رحمان کا نافرمان ہے،

۴۵. ابا جان مجھے تو اس بات کا سخت ڈر ہے کہ کہیں آپ پر خدائے رحمان کی طرف سے کوئی ایسا عذاب آ پڑے کہ آپ ہمیشہ کے لیے شیطان کے ساتھی بن کر رہ جائیں

۴۶. یہ سب کچھ سن لینے کے بعد اس نے کہا ابراہیم کیا تم میرے معبودوں سے پھر رہے ہو؟ سن لو اگر تم باز نہ آئے تو میں تمہیں سنگسار کر دوں گا اور تم دور ہو جاؤ مجھ سے ہمیشہ کے لیے۔

۴۷. ابراہیم نے کہا اچھا تو سلام ہو آپ پر البتہ میں آپ کے لیے اپنے رب سے بخشش کی دعا کرتا رہوں گا کہ میرا رب بلا شبہ وہ مجھ پر بڑا ہی مہربان ہے

۴۸. اور میں آپ لوگوں سے بھی کنارہ کشی اختیار کرتا ہوں اور ان سب چیزوں سے بھی جن کو تم لوگ پوجتے پکارتے ہو اللہ کے سوا، اور میں تو بہر حال اپنے رب کو ہی پکارتا رہوں گا، امید ہے کہ میں اپنے رب کو پکار کر کبھی محروم نہیں رہوں گا،

۴۹. پھر جب وہ الگ ہو گئے ان سے اور ان کے ان تمام معبودان باطلہ سے جن کو وہ پوجتے پکارتے تھے خدا کے سوا، تو ہم نے انھیں اسحاق جیسا بیٹا بھی عطا کیا اور یعقوب جیسا پوتا بھی اور ان میں سے ہر ایک کو ہم نے نبوت سے سرفراز کیا

۵۰. ہم نے ان سب کو اپنی رحمت سے نوازا اور ان کو سرفراز کیا سچی ناموری سے،

۵۱. اور اس کتاب میں اے پیغمبر ان کو موسیٰ کا قصہ بھی سناؤ بیشک وہ بھی ہمارے ایک چنے ہوئے بندے اور بھیجے ہوئے پیغمبر تھے،

۵۲. اور ہم نے ان کو پکارا طور کی دائیں جانب سے اور ان کو اپنے قرب سے نوازا راز کی باتیں کرنے کے لیے،

۵۲. اور ہم نے ان کی مدد کے لیے ان کے بھائی ہارونؑ کو بھی اپنی مہربانی سے نبی بنا دیا،

۵۴. اور اس کتاب میں ان کو اسماعیلؑ کا ذکر بھی سناؤ، بلا شبہ وہ بھی وعدے کے سچے اور ہمارے بھیجے ہوئے پیغمبر تھے۔

۵۵. وہ اپنے گھر والوں کو خاص طور پر حکم دیا کرتے تھے نماز اور زکوٰۃ کا، اور وہ اپنے رب کے یہاں ایک پسندیدہ انسان تھے۔

۵۶. اور اس کتاب میں ان کو ادریس کا ذکر بھی سناؤ بلا شبہ وہ بھی ایک بڑے ہی سچے پیغمبر تھے

۵۷. اور ہم نے انھیں ایک بڑے بلند مرتبے تک پہنچا دیا تھا،

۵۸. یہ حضرات جن کا ذکر ہوا وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے خاص انعام فرمایا اولاد آدم کے پیغمبروں میں سے اور ان لوگوں کی نسل میں سے جن کو ہم نے سوار کیا تھا نوح کے ساتھ ان کی کشتی میں اور ابراہیمؑ اور اسرائیلؑ کی اولاد میں سے اور یہ سب ان لوگوں میں سے تھے جن کو ہم نے ہدایت سے نوازا تھا اور ان کو چن لیا تھا مگر اس قدر مرتبہ و مقام کے باوجود ان کی شان عبدیت و بندگی کا عالم یہ تھا کہ جب ان کو پڑھ کر سنائی جاتیں خدائے رحمان کی آیتیں، تو یہ سنتے ہی اس کے حضور سجدے میں گر پڑتے روتے ہوئے

۵۹. پھر ان کے بعد ان کے ایسے نا خلف جانشین ہوئے جنہوں نے ضائع کر دیا نماز کو، اور وہ پیچھے لگ گئے اپنی خواہشات کے، سو وہ پا کر رہیں گے انجام اپنی گمراہی کا،

۶۰. ہاں مگر جنہوں نے توبہ کر لی، اور وہ ایمان لے آئے سچے دل سے اور انہوں نے کام بھی اچھے کیے تو وہ داخل ہوں گے جنت میں اور ان کی ذرہ برابر کوئی حق تلفی نہ ہو گی،

۶۱. یعنی ہمیشہ رہنے والی ان عظیم الشان جنتوں میں جن کا وعدہ فرما رکھا ہے خدائے رحمان نے اپنے بندوں سے بن دیکھے، بلا شبہ اس کے وعدہ نے بہرحال پورا ہو کر رہنا ہے۔

۶۲. وہاں یہ خوش نصیب کوئی بے ہودہ بات نہ سننے پائیں گے۔ بجز سلامتی کی دلنواز صداؤں کے اور وہاں ان کو ان کا رزق صبح و شام ملتا رہے گا۔

۶۲. یہ ہے وہ جنت جس کا وارث بنا دیں گے ہم اپنے بندوں میں سے ان لوگوں کو جو پرہیزگار رہے ہوں گے۔

۶۴.	اور اے پیغمبر ﷺ ہم فرشتے تو آپ کے رب کے حکم کے بغیر نہیں اتر سکتے اسی کا ہے وہ سب کچھ جو کہ ہمارے سامنے ہے اور وہ سب کچھ بھی جو کہ ہمارے پیچھے ہے اور جو اس کے درمیان ہے اور آپ کا رب بھولنے والا نہیں
۶۵.	وہ رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور ان سب چیزوں کا جو کہ ان دونوں کے درمیان ہیں پس تم اسی کی بندگی کرو اور پکے رہو اس کی عبادت و بندگی پر کیا تمہارے علم میں ہے کوئی ایسی ہستی جو اس کی ہم پایہ ہو؟
۶۶.	اور آخرت کا منکر انسان کہتا ہے کہ کیا واقعی جب میں مر چکوں گا تو پھر زندہ کر کے نکال لایا جاؤں گا؟
۶۷.	کیا ایسے انسان کو خود اپنے بارے میں یہ حقیقت یاد نہیں کہ ہم اس سے پہلے خود اس کو پیدا کر چکے ہیں جب کہ یہ کچھ بھی نہ تھا؟
۶۸.	پس سن لیں یہ لوگ کہ قسم ہے تمہارے رب کی ہم ضرور بالضرور اکٹھا کر لائیں گے ان سب کو بھی، اور ان کے شیطانوں کو بھی پھر ہم حاضر کریں گے ان سب کو جہنم کے گرد گھٹنوں کے بل گھسٹتا ہوا
۶۹.	پھر ہم چھانٹ کر نکال لائیں گے ہر گروہ میں سے ہر ایسے شخص کو جو خدائے رحمان کے مقابلے میں سب سے زیادہ سرکش بنا ہوا تھا
۷۰.	پھر یہ نہیں کہ اس چھانٹی کے سلسلہ میں ہمیں کسی تحقیق کی ضرورت ہو گی کہ ہم خود ہی خوب جانتے ہیں ان لوگوں کو جو سب سے زیادہ حق دار ہوں گے دوزخ میں جھونک دئیے جانے کے
۷۱.	اور تم میں سے کوئی بھی نہیں جس کا دوزخ پر سے گزر نہ ہو، تمہارے رب کے ذمے ایک لازم اور طے شدہ امر ہے
۷۲.	پھر اس گزرنے کے دوران ان لوگوں کو تو ہم بچا لیں گے جو دنیا میں پرہیزگار رہے ہوں گے اور ظالموں کو اسی میں پڑا ہوا چھوڑ دیں گے گھٹنوں کے بل
۷۲.	اور جب ان لوگوں کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں، ہماری آیتیں کھلی کھلی تو وہ لوگ جو اڑے ہوئے ہیں اپنے کفر و باطل پر اپنے دنیاوی مال و اسباب کے بل بوتے پر ایسے لوگ ایمان والوں سے کہتے ہیں کہ ذرا یہ تو بتاؤ کہ ہم دونوں گروہوں میں سے کس کی حالت زیادہ اچھی ہے؟ اور کس کی مجلس زیادہ شاندار ہے؟
۷۴.	حالانکہ ان سے پہلے ہم کتنی ہی ایسی قوموں کو ملیامیٹ کر چکے ہیں جو دنیاوی ساز و سامان اور ظاہری شان و شوکت میں ان سے بھی کہیں بڑھ کر تھیں
۷۵.	(ان سے) کہو کہ جو شخص گمراہی میں مبتلا ہوتا ہے (خدائے) رحمان اسے ڈھیل دئیے چلا جاتا ہے، یہاں تک کہ جب ایسے لوگ اس چیز کو دیکھ لیتے ہیں جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہوتا ہے، خواہ عذاب الٰہی ہو یا قیامت کی وہ گھڑی، تو اس وقت انہیں معلوم ہو جاتا ہے کہ کس کا حال سب سے برا ہے اور کس کا جتھا سب سے کمزور ہے،
۷۶.	اس کے برعکس، جو لوگ راہ راست اختیار کرتے ہیں، اللہ انہیں راست روی میں اور ترقی عطا فرماتا ہے، اور باقی رہ جانے والی نیکیاں ہی تیرے رب کے یہاں سب سے زیادہ اچھی ہیں ثواب کے اعتبار سے بھی، اور انجام کے لحاظ سے بھی
۷۷.	پھر کیا تم نے اس شخص کو بھی دیکھا جو انکار کرتا ہے ہماری آیتوں کا، اور کہتا ہے کے مجھے (آخرت میں بھی اگر وہ ہوئی تو) ضرور نوازا جائے گا مال و اولاد سے،
۷۸.	کیا اس نے غیب پر اطلاع پا لی؟ یا اس نے (خدائے) رحمان سے کوئی عہد لے رکھا ہے؟
۷۹.	ہرگز نہیں، ہم لکھتے چلے جا رہے ہیں جو بھی کچھ وہ کہتا ہے اور (اس طرح) اس کے لئے ہم بڑھاتے جائیں گے (اپنا عذاب) اور بڑھانا، اور ہم ہی وارث ہوں اس (کے اس تمام ساز و سامان اور لاؤ لشکر) کے
۸۰.	جن کا یہ (اس قدر فخر و غرور سے) ذکر کرتا ہے، اور اسے تن تنہا ہمارے پاس آنا ہو گا،
۸۱.	اور ان لوگوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنا رکھے ہیں تاکہ وہ ان کے مددگار ہوں،
۸۲.	ہرگز نہیں، وہ تو ان کی عبادت ہی کا انکار کر دیں گے اور وہ الٹے ان کے مخالف بن جائیں گے،
۸۲.	کیا تمہیں معلوم نہیں کہ ہم نے شیطانوں کو ان کافروں پر چھوڑ رکھا ہے جو انہیں طرح طرح سے اکساتے ہیں (حق اور اہل حق کی مخالفت پر)
۸۴.	پس تم ان پر (نزول عذاب کے لئے) جلدی نہ کرنا، ہم خود ہی ان کے دن پوری طرح گن رہے ہیں،
۸۵.	جس دن کہ ہم پرہیزگاروں کو تو اکٹھا کر لائیں گے (خدائے) رحمان کے حضور (معزز) مہمانوں کے طور پر،
۸۶.	اور مجرموں کو ہم ہانک لائیں گے دوزخ کی طرف پیاسے جانوروں کی طرح،
۸۷.	وہاں ان کو کسی سفارش کا بھی کوئی اختیار نہیں ہو گا سوائے اس شخص کے جس نے (خدائے) رحمان سے (اس بارے) کوئی اجازت لی ہو،
۸۸.	اور کہتے ہیں کہ (خدائے) رحمان نے اولاد ٹھہرا رکھی ہے،
۸۹.	(ظالمو!) تم نے ایک اتنی سخت بےجا اور بیہودہ بات کہہ دی ہے،

۹۰. کہ قریب ہے کہ پھٹ پڑیں اس سے آسمان شق ہو جائے زمین، اور گر پڑیں پہاڑ دھماکے سے،
۹۱. اس لئے کہ ان لوگوں نے (خدائے) رحمان کے لئے اولاد کا دعوی کیا ہے،
۹۲. حالانکہ (خدائے) رحمان کی یہ شان نہیں کہ وہ کسی کو اپنی اولاد بنائے،
۹۲. (کیونکہ) آسمانوں اور زمین (کی اس ساری کائنات) میں جو بھی کچھ ہے ان میں سے کوئی بھی ایسا نہیں جو (خدائے) رحمان کے حضور پیش نہ ہو بندہ (سر افگندہ) ہو کر،
۹۴. یقیناً اس نے احاطہ کر رکھا ہے ان سب کا، اور ان کو شمار کر رکھا ہے گن کر،
۹۵. اور ان سب کو قیامت کے دن اس (وحدہٗ لا شریک) کے یہاں حاضر ہونا ہو گا فرداً فرداً،
۹۶. بلا شبہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے (اس کے مطابق) نیک کام بھی کئے، (خدائے) رحمان ان کو نواز دے گا (اپنے فضل و کرم سے) ایک خاص محبت سے،
۹۷. سو (آپ حق کی تبلیغ کرتے رہیں کہ) بلا شبہ ہم نے آسان کر دیا ہے اس (قرآن) کو آپ کی زبان میں، تاکہ آپ اس کے ذریعے بشارت (و خوشخبری) سنا سکیں پرہیزگاروں کو اور ڈرا سکیں ہٹ دھرم لوگوں کو،
۹۸. اور (یہ بھی ان کو بتا دیں کہ) ہم ان سے پہلے کتنی ہی قوموں کو تباہ کر چکے ہیں، (اور اس طرح کہ ان کا نام و نشان مٹا کر رکھ دیا) کیا تم ان میں سے کسی کو بھی دیکھتے ہو؟ یا ان کی کوئی بھنک بھی سن سکتے ہو؟
***

۲۰۔ طٰہٰ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. طٰہٰ
۲. ہم نے آپ پر (اے پیغمبر!) یہ قرآن اس لئے نہیں اتارا کہ آپ مشقت میں پڑ جائیں،
۲. بلکہ اسے تو ایک عظیم الشان نصیحت (اور یاد دہانی) کے طور پر نازل کیا گیا ہے، ہر اس شخص کے لئے جو ڈرتا ہو،
۴. اتارا گیا ہے اس ذات کی طرف سے جس نے پیدا فرمایا زمین اور بلند آسمانوں (کی اس عظیم الشان کائنات) کو،
۵. رحمان جو کہ جلوہ فرما ہوا عرش پر،
۶. اسی کا ہے جو کچھ کہ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ کہ زمین میں ہے، اور جو کچھ کہ ان دونوں کے درمیاں میں ہے، اور جو کچھ کہ اس گیلی مٹی کے نیچے ہے،
۷. اور اگر تم اپنی بات پکار کر کہو تو (جان رکھو کہ اس کو اس کی ضرورت نہیں کہ) وہ یقیناً (ایک برابر) جانتا ہے چپکے سے کہی ہوئی بات کو،
۸. اور اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کے ہیں سب اچھے نام،
۹. اور کیا تمہیں موسیٰ کی خبر بھی پہنچی ہے؟
۱۰. جب انہوں نے ایک آگ دیکھی، اور اپنے گھر والوں سے کہا کہ تم یہیں ٹھہرو، میں نے ایک آگ دیکھی ہے شاید میں (وہاں جا کر) اس میں سے تمہارے لئے کوئی انگارا لے آؤں، یا مجھے اس آگ پر (راستے سے متعلق) کوئی راہنمائی ہی مل جائے،
۱۱. پھر جب وہ وہاں پہنچ گئے تو انہیں آواز دی گئی اے موسیٰ،
۱۲. میں تو تمہارا رب ہوں، پس تم اپنے جوتے اتار دو، کیونکہ تم تو ایک پاک وادی یعنی طویٰ میں ہو،
۱۲. اور میں نے تمہیں چن لیا ہے، اس لئے اب تم غور سے سنو اس وحی کو جو تمہاری طرف بھیجی جاتی ہے
۱۴. (اور مرکزی کمزوری مضمون اس وحی کا یہ ہے کہ) قطعی طور پر میں ہی ہوں اللہ، کوئی بندگی کے لائق نہیں سوائے میرے، پس تم میری ہی بندگی کرنا، اور میری ہی یاد کے لئے نماز قائم کرنا،
۱۵. (اور دوسرا اہم مضمون اس وحی کا یہ ہے کہ) قیامت یقیناً آنا ہے قریب ہے کہ میں اس (کے وقت) کو چھپائے رکھوں، (اور وہ آئے گی اس لئے کہ) تاکہ ہر شخص کو (پورا پورا) بدلہ دیا جائے اس کے (زندگی بھر کے) کئے کرائے کا،
۱۶. پس (خبردار، کہیں روکنے نہ پائے آ کر اس سے کوئی ایسا شخص جو اس پر ایمان نہ رکھتا ہو، اور وہ پیچھے لگ گیا

ہو اپنی خواہشات کے، کہ پھر تم تباہ ہو جاؤ،
.۱۷ اور یہ تمہارے داہنے ہاتھ میں کیا ہے اے موسیٰ؟
.۱۸ عرض کیا یہ میری لاٹھی ہے، میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں، اپنی بکریوں کے لئے پتے جھاڑ لیتا ہوں، اور اس میں میرے اور بھی کئی کام ہیں،
.۱۹ ارشاد ہوا، موسیٰ ڈال دو اس کو زمین پر،
.۲۰ پھر موسیٰ کا اس کو ڈالنا تھا کہ وہ یکایک ایک سانپ بن گئی جو دوڑ رہا تھا،
.۲۱ ارشاد ہوا اس کو پکڑ لو اور ڈرو نہیں، ہم اس کو ابھی لوٹائے دیتے ہیں اس کی پہلی حالت میں،
.۲۲ اور (اس کے بعد دوسرے معجزے کے لئے) اپنی بغل میں دے دو اپنے ہاتھ کو وہ چمکتا ہوا نکلے گا بغیر کسی عیب (اور بیماری) کے، (ہماری طرف سے) ایک اور عظیم الشان نشانی کے طور پر،
.۲۲ اور یہ اس لئے کہ) تاکہ ہم دکھائیں تمہیں اپنی بڑی نشانیوں میں سے،
.۲۴ جاؤ فرعون کے پاس کہ بیشک وہ حد سے بڑھ گیا ہے،
.۲۵ اس پر موسیٰ نے عرض کیا اے میرے پروردگار، میرا سینہ کھول دے،
.۲۶ میرے کام کو میرے لئے آسان فرما دے،
.۲۷ اور میری زبان کی گرہ کھول دے،
.۲۸ تاکہ وہ لوگ میری بات کو سمجھ سکیں،
.۲۹ اور میرے لئے میرے خاندان میں سے ایک وزیر (و معاون) بھی مقرر فرما دے،
.۲۰ یعنی میرے بھائی ہارونؑ کو
.۲۱ ان کے ذریعے میری کمر کو مضبوط کر دے
.۲۲ اور ان کو میرے کام میں شریک فرما دے
.۲۲ تاکہ ہم دونوں مل کر تیری پاکی بیان کریں
.۲۴ اور تجھے خوب خوب یاد کریں
.۲۵ بلا شبہ تو ہمیں اور ہمارے ہر حال کو اچھی طرح دیکھ رہا ہے
.۲۶ جواب ملا موسیٰ تمہاری مذکورہ بالا ہر دعا منظور کر لی گئی
.۲۷ اور ہم تو تمہاری درخواست کے بغیر اس سے پہلے ایک اور مرتبہ بھی تم پر ایک احسان کر چکے ہیں
.۲۸ جب کہ ہم نے تمہاری ماں کے دل میں وہ بات ڈال دی جو کہ ڈالنا تھی
.۲۹ کہ تم اس بچے کو ایک صندوق میں رکھ کر اسے دریا میں ڈال دو پھر وہ دریا اسے خود ہی اس مطلوبہ کنارے پر ڈال دے گا جہاں سے اس کو وہ شخص اٹھا لے گا جو دشمن ہے میرا بھی اور دشمن ہے اس کا بھی اور اے موسیٰ اس وقت میں نے تم پر اپنی طرف سے ایک محبت بھی ڈال دی تاکہ جو دیکھے وہ تم پر فریفتہ ہو جائے اور تاکہ تم میری خاص نگرانی میں پرورش پاؤ،
.۴۰ جب کہ تمہاری بہن چلتی جا رہی تھی تمہاری خبر گیری کے لیے پھر وہ اجنبی بن کر کہنے لگی کیا میں آپ لوگوں کو ایک ایسے گھرانے کا پتہ نہ دوں جو اس بچے کی اچھی طرح پرورش کرے، سو اس طرح ہم نے تمہیں پھر تمہاری ماں کے پاس پہنچا دیا تاکہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور انھیں غم نہ رہے اور بچپن کے اس احسان کے علاوہ جوانی کے دور میں بھی ہم نے تم پر ایک اور احسان کیا کہ تم نے ایک شخص کو جان سے مار ڈالا تو ہم نے تمہیں اس کے غم سے نجات دلائی اور اس کے بعد بھی ہم نے تمہیں کئی آزمائشوں سے گزارا، پھر تم کئی سال تک امن و امان کے ساتھ مدین کے لوگوں میں ٹھہرے پھر تم ٹھیک اپنے وقت پر آ گئے، اے موسیٰ
.۴۱ اور میں نے تمہیں خاص اپنے لیے بنایا ہے
.۴۲ پس اب جاؤ تم بھی اور تمہارے بھائی بھی میری آیتوں کے ساتھ اور سستی نہ کرنا تم دونوں میری یاد میں،
.۴۲ تم دونوں جاؤ فرعون کے پاس کہ وہ بڑا سرکش ہو گیا ہے۔
.۴۴ پھر بھی تم دونوں اس سے بات نرمی ہی سے کرنا کہ شاید وہ نصیحت قبول کر لے یا عذاب سے ڈر جائے
.۴۵ اس پر ان دونوں نے عرض کیا پروردگار ہمیں اندیشہ ہے کہ وہ کہیں ہم پر زیادتی نہ کر دے، یا کہیں زیادہ سرکشی پر نہ اتر جائے،
.۴۶ ارشاد ہوا ڈرو نہیں میں یقینی طور پر تمہارے ساتھ ہوں سنتا اور دیکھتا ہوں۔
.۴۷ پس تم دونوں اس کے پاس جا کر اس سے کہو کہ ہم دونوں بھیجے ہوئے ہیں تمہارے رب کے، پس تو (ہماری اتباع کے

علاوہ) بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے کے لئے چھوڑ دے اور انھیں تکلیف نہ دے، ہم تیرے پاس ایک بڑی نشانی لے کر آئے ہیں تیرے رب کی طرف سے، اور سلام ہو اس شخص پر جو پیروی کرے (حق و) ہدایت کی،
۴۸. بیشک ہماری طرف وحی کی گئی ہے اس بات کی کہ عذاب اس پر ہے جس نے جھٹلایا (حق کو) اور (اس سے) منہ موڑا،
۴۹. (چنانچہ ان دونوں نے حسب ہدایت جا کر فرعون سے یہ سب کچھ کہہ دیا تو) اس نے کہا کہ اچھا تو کون ہے رب تم دونوں کا اے موسیٰ؟
۵۰. انہوں نے جواب میں کہا ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی ساخت بخشی پھر اسے راہ دکھائی،
۵۱. کہا (اچھا تو) پھر کیا بنے گا ان نسلوں کا جو گزر چکی ہیں اس سے پہلے؟
۵۲. موسیٰ نے جواب دیا کہ ان کا علم تو میرے رب ہی کے پاس ہے ایک عظیم الشان کتاب میں، میرا رب نہ چوکتا ہے نہ بھولتا ہے،
۵۲. وہ جس نے بنا دیا تمہارے لئے اس زمین کو ایک عظیم الشان بچھونا، اور اس نے چلا دئیے اس میں تمہارے لئے طرح طرح کے عظیم الشان راستے، اور اس نے اتارا آسمان سے پانی، پھر نکالیں ہم نے اس کے ذریعے قسما قسم کی انگوریاں
۵۴. (اور پیداواریں) (اور تمہیں اجازت و آزادی بخشی کہ قانون اور ضابطے کے اندر رہتے ہوئے ان سے) تم خود بھی کھاؤ اور اپنے جانوروں کو بھی چراؤ، یقیناً اس میں بڑی بھاری نشانیاں ہیں عقل مندوں کے لئے،
۵۵. (اور طرح طرح کی ان پیداواروں کی طرح) ہم نے خود تمہیں بھی (اے لوگو!) اسی زمین سے پیدا کیا، اسی میں ہم تمہیں دوبارہ لے جائیں گے اور اسی سے ہم تمہیں ایک مرتبہ پھر نکالیں گے،
۵۶. اور بلا شبہ ہم نے اس کو دکھلائیں اپنی نشانیاں سب کی سب، مگر وہ جھٹلاتا اور انکار ہی کرتا گیا،
۵۷. کہنے لگا اے موسیٰ! کیا تم ہمارے پاس اسی لئے آئے ہو کہ اپنے جادو کے زور سے ہمیں نکال باہر کرو ہمارے اپنے ملک سے؟
۵۸. اچھا تو ہم بھی تمہارے مقابلہ میں ویسا ہی ایک زور دار جادو ضرور بالضرور لا کر رہیں گے، پس تم ٹھہرا دو اپنے اور ہمارے درمیان ایک ایسا وعدہ کسی مقام اور جگہ کا، جس کی خلاف ورزی نہ ہم کریں نہ تم کرو، کسی کھلے میدان میں،
۵۹. موسیٰ نے جواب میں فرمایا کہ تمہارے (مطلوبہ) وعدے کا وقت جشن کا دن ہے، اور یہ کہ اکٹھا کر دیا جائے سب لوگوں کو دن چڑھے،
۶۰. پھر (کیا تھا کہ یہ سنتے ہی) فرعون پلٹ کر اپنے ہتھکنڈے جمع کرنے لگ گیا، اور آخرکار وہ مقابلے میں آ گیا
۶۱. موسیٰ نے (ان جادوگروں سے) کہا کہ کم بختی کے مارو، مت جھوٹا افتراء باندھو تم اللہ پر، کہ اس کے نتیجے میں اللہ غارت کر دے تم سب کو کسی ہولناک عذاب سے، اور یقیناً ناکام و نامراد) ہوا وہ جس نے جھوٹ گھڑا،
۶۲. اس پر ان کے درمیان اختلاف پڑ گیا، اور وہ باہم چپکے چپکے مشورے کرنے لگے،
۶۲. آخرکار انہوں نے کہا کہ یہ دونوں شخص محض جادوگر ہیں، جو یہ چاہتے ہیں کہ نکال باہر کریں تم سب کو تمہاری سرزمین سے، اپنے جادو کے زور سے، اور خاتمہ کر دیں تمہارے عمدہ (اور مثالی) طریقہ زندگی کا،
۶۴. پس تم پکا کر لو اپنی تدبیر کو پھر اتر آؤ تم (میدان میں) صف باندھ کر، اور یقین رکھو کہ جیت اسی کی ہے جو آج غالب رہا،
۶۵. کہنے لگے اے موسیٰ یا تم ڈالنے میں پہل کرو یا ہم ہی پہلے ڈالنے والے بنیں،
۶۶. آپ نے فرمایا (نہیں) بلکہ تم ہی پہلے ڈال لو، (پھر کیا تھا) یکایک ان کی رسیاں اور ان کی لاٹھیاں، ان کے جادو کے زور سے موسیٰ کو دوڑتی ہوئی معلوم ہونے لگیں،
۶۷. اس سے موسیٰ نے اپنے دل میں ایک طرح کا خوف محسوس کیا،
۶۸. ہم نے کہا ڈرو مت کہ غلبہ تو یقینی طور پر تمہارا ہی ہو گا،
۶۹. اور ڈال دو جو کچھ کہ تمہارے دائیں ہاتھ میں ہے، وہ اس سب کو نگل کر رکھ دے گا جو کچھ کہ یہ بنا کر لائے ہیں یہ جو کچھ بنا کر لائے ہیں وہ تو ایک جادوگر کا فریب ہے، اور جادوگر (معجزے کے مقابلے میں کبھی) کامیاب نہیں ہو سکتا، جہاں بھی وہ آئے،
۷۰. پس (موسیٰ کا یہ معجزہ دیکھنا تھا کہ) سب جادوگر بے ساختہ سجدے میں گر پڑے، اور پکار اٹھے کہ ہم ایمان لے آئے موسیٰ اور ہارون کے رب پر،
۷۱. اس پر فرعون نے ان سے کہا کہ تم موسیٰ پر ایمان لے آئے ہو، قبل اس سے کہ میں تم کو اس کی اجازت دیتا؟ واقعی وہی تمہارا سردار ہے جس نے تم کو جادوگری سکھائی، میں ابھی کٹوا دیتا ہوں تم سب کے ہاتھ پاؤں مخالف سمتوں سے، اور

سولی پر لٹکائے دیتا ہوں تم سب کو کھجور کے تنوں میں (تاکہ تم دوسروں کے لئے نمونہ عبرت بن جاؤ) اور تمہیں پتہ چل جائے کہ ہم میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت ہے اور دیرپا ہے،

۷۲. انہوں نے کہا قسم ہے اس ذات کی جس نے ہمیں پیدا کیا، ہم تجھے ان نشانیوں کے مقابلے میں کبھی ترجیح نہیں دیں گے جو ہمارے پاس آ چکی ہیں، پس تو کر لے جو بھی کچھ کہ تجھے کرنا ہے، تو تو صرف اس دنیا کی زندگی ہی میں حکم چلا سکتا ہے اور بس،

۷۲. ہم تو بہر حال ایمان لا چکے اپنے رب پر تاکہ وہ ہمارے (گزشتہ) گناہ بھی معاف فرما دے، اور اس جادوگری کو بھی جس پر تو نے ہمیں مجبور کیا تھا، اور اللہ ہی سب سے اچھا اور سدا باقی رہنے والا،

۷۴. (اور اس کا قانون یہ ہے کہ) جو بھی کوئی مجرم بن کر اپنے رب کے پاس حاضر ہو گا اس کے لئے جہنم ہے، جس میں نہ وہ مرے گا، اور نہ جئیے گا۔

۷۵. اور جو کوئی اس کے حضور ایمان کی حالت میں آئے گا، جب کہ اس نے کام بھی نیک کئے ہوں گے تو ایسوں کے لئے بڑے بلند درجے ہوں گے،

۷۶. یعنی ہمیشہ رہنے کی وہ جنتیں جن کے نیچے سے بہہ رہی ہوں گی طرح طرح کی نہریں جن میں ان کو ہمیشہ رہنا نصیب ہو گا، اور یہ جزا ہے اس شخص کی جس نے پاکیزگی اختیار کی،

۷۷. اور (جب فرعون اس سب کے باوجود راہ حق پر نہ آیا تو) ہم نے موسیٰ کو وحی کی کہ تم راتوں رات چل نکلو میرے بندوں کو لے کر، پھر (آگے چل کر اپنے عصا کے ذریعے) سمندر میں ان کے لئے خشک راستہ بنا دینا، نہ پکڑے جانے کا کوئی اندیشہ رکھنا اور نہ (غرق وغیرہ کا) کوئی ڈر،

۷۸. ادھر فرعون بھی ان کے پیچھے پیچھے آ پہنچا، اپنے لشکر لے کر، پھر (کیا تھا سمندر میں گھستے ہی) ان پر چھا گیا سمندر سے وہ کچھ جس نے کہ ان پر چھانا تھا،

۷۹. اور فرعون نے اپنی قوم کو بری راہ پر ہی لگایا صحیح راہ اس نے ان کو نہ دکھائی،

۸۰. اے یعقوبؑ کی اولاد (ذرا ہماری ان نعمتوں کو تو یاد کرو کہ کس طرح) ہم نے تم کو نجات دی تمہارے دشمن (اور اس کے مظالم) سے، اور تمہارے لئے ایک وقت مقرر کیا حاضری کا طور کی دائیں جانب، اور ہم نے تم پر من و سلوی اتارا (تمہاری خوراک کے لئے)

۸۱. (اور تمہیں اجازت دی کہ) کھاؤ (پیو) تم ان پاکیزہ چیزوں میں سے جو ہم نے تم کو بخشی ہیں، پر اس میں حد سے نہیں بڑھنا، کہ پھر تم پر ٹوٹ پڑے میرا غضب، اور جس پر ٹوٹ پڑا میرا غضب تو یقیناً وہ گر گیا (ہلاکت و تباہی کے ہولناک گڑھے میں)

۸۲. اور یہ بھی یقین رکھو کہ میں بڑا ہی بخشنے والا ہوں ہر اس شخص کو جو توبہ کر لے اور وہ ایمان لے آئے، اور نیک کام کرے، پھر وہ (اسی راہ) ہدایت پر قائم رہے،

۸۲. اور (حق تعالیٰ کی طرف سے سوال ہوا کہ) کیا چیز تمہیں اپنی قوم سے پہلے لے آئی اے موسیٰ؟

۸۴. تو عرض کیا وہ تو یہ میرے پیچھے ہی آرہے ہیں، اور میں نے آپ کے حضور پہنچنے میں، اے میرے پروردگار، جلدی اس لئے کی کہ آپ مجھ سے راضی ہو جائیں،

۸۵. ارشاد ہوا کہ ہم نے تو تمہاری قوم کو تمہارے بعد سخت آزمائش میں ڈال دیا اور ان کو گمراہ کر دیا سامری نے،

۸۶. اس پر موسیٰ غصے میں بھرے ہوئے اور افسوس کرتے ہوئے اپنی قوم کی طرف لوٹے، اور چھوٹتے ہی ان سے کہا اے میری قوم، کیا تمہارے رب نے تم سے وعدہ نہیں کیا تھا ایک اچھا وعدہ؟ پھر کیا تم پر زیادہ زمانہ گزر گیا تھا؟ یا تم اس کے لئے تیار ہو گئے تھے کہ تم پر ٹوٹ پڑے غضب تمہارے رب کا؟ کہ تم نے مجھ سے وعدہ خلافی کا ارتکاب کیا؟

۸۷. کہنے لگے ہم نے آپ سے وعدہ خلافی کچھ اپنے اختیار سے نہیں کی، بلکہ (ہوا یہ کہ) ہم پر اس قوم کے زیورات کا بوجھ ڈال دیا گیا تھا، تو ہم نے اسے پھینک دیا، پھر اسی طرح سامری نے بھی کچھ ڈال دیا،

۸۸. پھر وہ ان کے لئے ایک بچھڑا سا نکال لایا، یعنی ایک بے جان دھڑ تھا جس میں گائے کی سی ایک آواز تھی، جس پر وہ پکار اٹھے کہ یہی ہے خدا تمہارا، اور خدا موسیٰ کا، پر وہ بھول گیا،

۸۹. کیا وہ لوگ اتنا بھی نہ دیکھتے تھے کہ وہ مصنوعی بچھڑا نہ تو ان کی بات کا جواب دے سکتا ہے، اور نہ ہی ان کے لئے کسی بھلے برے کا کوئی اختیار رکھتا ہے،

۹۰. اور اس سے پہلے ہارونؑ ان سے (صاف طور پر) کہہ چکے تھے کہ لوگو! تم اس کی وجہ سے فتنے میں پڑ گئے ہو، تمہارا رب بلا شبہ (خدائے) رحمان ہے، پس تم میری پیروی کرو اور میرا کہا مانو،

۹۱. انہوں نے کہا کہ ہم تو اسی (کی پرستش) پر جمے بیٹھے رہیں گے، یہاں تک کہ موسیٰ ہمارے پاس لوٹ آئے،

۹۲. (اور قوم کو جھنجھوڑنے کے بعد موسیٰ نے ہارونؑ کی طرف متوجہ ہو کر) کہا، اے ہارون، تمہیں کس چیز نے روکا تھا کہ جب تم نے ان کو دیکھا تھا کہ گمراہ ہو گئے؟

۹۲. کہ تم میری پیروی کرتے؟ کیا تم نے بھی میرے حکم کی خلاف ورزی کی؟

۹۴. ہارونؑ نے کہا اے میری ماں کے بیٹے، میری داڑھی مت پکڑو، اور نہ میرے سر (کے بالوں) کو (کھینچو اور میرا عذر بھی سن لو کہ) مجھے یہ ڈر تھا کہ تم آ کر مجھ سے کہو گے کہ تم نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈال دی اور میرے فیصلے کا انتظار نہ کیا،

۹۵. پھر موسیٰ نے سامری کی طرف متوجہ ہو کر اس سے کہا کیا معاملہ ہے تیرا، اے سامری؟

۹۶. تو اس نے کہا کہ میں نے وہ کچھ دیکھا جو ان لوگوں کو نظر نہ آ سکا، پس میں نے ایک مٹھی اٹھا لی رسول کے نقش قدم سے پھر میں نے اسے ڈال دیا، اور میرے نفس نے مجھے یہی سجھاؤ دیا

۹۷. موسیٰ نے فرمایا پس اب تو جا، تیرے لیے اس دنیاوی زندگی میں تو یہ سزا ہے کہ تو یوں کہتا پھرے کہ مجھے ہاتھ نہ لگانا اور اس کے علاوہ تیرے لیے ایک اور وعدہ ہے جو تجھ سے ہرگز نہیں ٹلے گا، اور اب تو اپنے اس معبود کے انجام کو بھی دیکھ لے جس پر تو ریجھا ہوا تھا۔ ہم اسے ابھی جلا کر خاکستر بنائے دیتے ہیں پھر اس کی خاکستر کو اڑا کر دریا میں بہائے دیتے ہیں

۹۸. سوائے اس کے نہیں کہ معبود تم سب کا اے لوگو! صرف وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں، اس کا علم ہر چیز پر حاوی ہے۔

۹۹. اے پیغمبر! جس طرح ہم نے آپ کو حضرت موسیٰ کا تفصیلی قصہ سنایا اسی طرح ہم آپ کو گزشتہ قوموں کے حالات کی کچھ خبریں سناتے ہیں اور ہم نے آپ کو اپنے یہاں سے ایک عظیم الشان ذکر عطا فرمایا ہے،

۱۰۰. جو کوئی اس سے منہ موڑے گا تو یقیناً اس کو اٹھانا ہو گا قیامت کے روز ایک بڑا ہولناک بوجھ،

۱۰۱. ایسے لوگوں کو اس میں ہمیشہ رہنا ہو گا اور ان کے لیے قیامت کے دن وہ بڑا ہی برا بوجھ ہو گا،

۱۰۲. جس دن کہ صور میں پھونک دیا جائے گا اس روز ہم مجرموں کو اس حال میں اکٹھا کر لائیں گے، کہ ان کے چہرے سیاہ اور ان کی آنکھیں نیلی ہوں گی۔

۱۰۲. وہ آپس میں چپکے چپکے کہہ رہے ہوں گے کہ تم نے (دنیا میں) بمشکل دس ہی دن گزارے ہوں گے۔

۱۰۴. ہمیں خوب معلوم ہے وہ سب کچھ جو کہ وہ کہیں گے جب کہ ان میں سے سب سے بڑا سمجھ دار شخص کہے گا کہ تم لوگ تو صرف ایک ہی دن ٹھہرے ہو،

۱۰۵. اور پوچھتے ہیں آپ سے (اے پیغمبر!) ان پہاڑوں کے بارے میں، کہ قیامت میں ان کا کیا بنے گا؟ تو کہو کہ میرا رب ان کو اڑا دے گا ریزہ ریزہ کر کے،

۱۰۶. پھر اس زمین کو وہ ایک ایسا چٹیل میدان بنا کر رکھ دے گا

۱۰۷. کہ تمہیں اس میں نہ کوئی کجی نظر آئے گی اور نہ تم اس میں کوئی ٹیلا دیکھنے پاؤ گے

۱۰۸. اس روز یہ سب کے سب اس بلانے والے کی آواز پر ایسے سیدھے چلے آرہے ہوں گے کہ کوئی کجی اور اکڑ نام کو نہ ہو گی، اور مارے ہیبت کے تمام آوازیں خدائے رحمان کے حضور ایسی ایسی دب جائیں گی کہ تم ہلکی آہٹ کے سوا کچھ سننے نہ پاؤ گے،

۱۰۹. اس روز کسی کی سفارش کچھ کام نہ آئے گی، مگر اسی کی جس کو خدائے رحمان نے اجازت دی ہو گی اور اس کی بات کو اس نے پسند بھی کیا ہو گا،

۱۱۰. اسے معلوم ہے وہ سب کچھ جو ان کے آگے ہے اور وہ سب کچھ جو ان کے پیچھے ہے اور ان کا علم اس کا احاطہ نہیں کر سکتا،

۱۱۱. اور جھک جائیں گے اس روز سب چہرے اس حی و قیوم کے آگے، اور اس وقت بڑا خسارے میں رہے گا وہ شخص جس نے بوجھ اٹھایا ہو گا ظلم کا۔

۱۱۲. اور اس کے برعکس جس نے نیک کام کیے ہوں گے، اور وہ ایمان بھی رکھتا ہو گا تو اسے نہ کسی زیادتی کا کوئی اندیشہ ہو گا اور نہ کسی کمی کا کوئی خوف

۱۱۲. اور اے پیغمبر! جس طرح ہم نے آپ کو یہ مضامین سنائے ہیں اسی طرح ہم نے اس پورے قرآن کو اتارا ہے قرآن عربی بنا کر اور اس میں ہم نے تنبیہ کے مضامین کو طرح طرح سے بیان کیا کہ تاکہ یہ لوگ بچ جائیں یا اس قرآن کے ذریعے ان میں کچھ سمجھ پیدا ہو جائے۔

۱۱۴. سو بڑا ہی بالا و برتر ہے وہ اللہ جو کہ بادشاہ حقیقی ہے۔ اور آپ قرآن پڑھنے میں جلدی نہ کیا کریں اے پیغمبر قبل اس

سے کہ پوری کر دی جائے آپ کی طرف اس کی وحی اور یوں دعا کرتے رہا کریں کہ میرے رب میرے علم میں اور اضافہ فرما

۱۱۵. اور بلا شبہ ہم نے اس سے پہلے آدم سے بھی عہد لیا تھا پر وہ بھول گیا اور ہم نے اس میں عزم نہ پایا

۱۱۶. اور وہ بھی یاد کرو کہ جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ تم آدم کو سجدہ کرو تو وہ سب سجدے میں گر گئے سوائے ابلیس کے کہ اس نے انکار کر دیا

۱۱۷. پھر ہم نے آدمؑ سے کہہ دیا کہ دیکھو یہ قطعی طور پر دشمن ہے تمہارا بھی اور تمہاری بیوی کا بھی سو کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ تمہیں جنت سے نکلوا دے،

۱۱۸. پھر تم مصیبت میں پڑ جاؤ کہ یہاں تو تمہیں یہ آسائشیں ہیں کہ نہ تمہیں بھوک لگے

۱۱۹. اور نہ تم ننگے ہوؤ، پیاس تنگ کرے اور نہ ہی دھوپ کی تکلیف اٹھانا پڑے

۱۲۰. اور دنیا میں یہ آسائشیں کہاں؟ پس خیال رکھنا پھر شیطان نے اس کو بہکانے کے لیے کہا آدم کیا میں تمہیں ابدی زندگی کے درخت اور ایسی بادشاہی کا پتہ نہ دے دوں جسے کبھی زوال نہ آئے

۱۲۱. سو آخرکار جب اس کے بہکاوے میں آ کر وہ دونوں اس درخت سے کھا بیٹھے تو اس کے کھاتے ہی ایک دوسرے کے سامنے کھل گئے ستر ان دونوں کے اور وہ دونوں اپنے اوپر جنت کے پتے چپکانے لگے اس طرح آدم سے اپنے رب کے حکم کی نافرمانی ہو گئی اور وہ بھٹک گئے

۱۲۲. پھر ان کے رب نے انہیں چن لیا، ان کی توبہ قبول فرما لی اور انہیں راہ پر ڈال دیا

۱۲۲. اور فرمایا تم دونوں اکٹھے یہاں سے اتر جاؤ، اس حال میں کہ تم میں سے بعض بعض کا دشمن ہو گا پھر یاد رکھنا کہ اگر آ جائے تمہارے پاس کوئی ہدایت میری طرف سے تو اس بارے میں میرا ضابطہ یہ ہو گا کہ جس نے میری ہدایت کی پیروی کی تو وہ نہ گمراہ ہو گا اور نہ بدبختی میں مبتلا ہو گا

۱۲۴. اور جس نے ہماری اس نصیحت سے منہ موڑا تو بیشک اس کے لیے دنیا میں تنگ گزران ہو گی، اور قیامت کے دن ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے

۱۲۵. وہ کہے گا میرے رب تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا؟ حالانکہ دنیا میں تو میں بینا تھا،

۱۲۶. ارشاد ہو گا اسی طرح جب ہماری آیتیں تیرے پاس آئی تھیں تو تو نے ان کو بھلا دیا تھا اسی طرح آج تجھے بھلایا جا رہا ہے

۱۲۷. اور اس طرح ہم بدلہ لیں گے ہر اس شخص کو جو کہ حد سے گزر گیا ہو گا اور وہ اپنے رب کی آیتوں پر ایمان نہیں لایا ہو گا اور آخرت کا عذاب تو یقیناً انتہائی سخت بھی ہو گا اور سب سے بڑھ کر دیرپا بھی۔

۱۲۸. تو کیا ان لوگوں کو عظیم درس تاریخ سے بھی کوئی ہدایت نہ مل سکی؟ کہ ہم ان سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں، جن کی تباہ حال بستیوں میں یہ لوگ خود چلتے پھرتے بھی ہیں بلا شبہ اس میں بڑی بھاری نشانیاں ہیں عقل مندوں کے لیے

۱۲۹. اور منکرین و جرائم پیشہ لوگوں کی فوری پکڑ نہ ہونے پر کسی کو دھوکہ نہ ہو کیونکہ اگر تیرے رب کی طرف سے ایک طے شدہ بات اور ایک مقرر کردہ مدت نہ ہوتی تو وہ عذاب یقیناً ان پر کبھی کا چپک کر رہ گیا ہوتا

۱۲۰. پس آپ صبر ہی سے کام لیتے رہیں ان باتوں پر جو یہ لوگ بناتے ہیں اور اپنے رب کی حمد و ثناء کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے رہو، سورج کے نکلنے سے پہلے بھی اور اس کے ڈوبنے سے پہلے بھی، اور رات کی کچھ گھڑیوں میں بھی اس کی پاکی بیان کرتے رہیں اور دن کے کناروں میں بھی تاکہ آپ کو خوشی حاصل ہو

۱۲۱. اور کبھی آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھنا اس (سامان عیش و عشرت) کی طرف جو کہ ہم نے ان لوگوں کے مختلف گروہوں کو دنیاوی زندگی کی رونق کے طور پردے رکھا ہے تاکہ اس میں ہم ان کی آزمائش کریں اور تیرے رب کا عطیہ تو بہر حال اس سے کہیں بڑھ کر عمدہ بھی ہے اور دیرپا بھی

۱۲۲. اپنے گھر والوں کو نماز کی تلقین کرتے رہو اور خود بھی اس کے پابند رہو ہم تم سے کوئی روزی نہیں مانگتے روزی تو تم کو بھی ہم ہی دیتے ہیں اور انجام کی بھلائی تو بہر حال تقویٰ ہی کے لیے ہے

۱۲۲. اور کہتے ہیں کہ کیوں نہیں لے آتا یہ رسول ہمارے پاس اپنے رب کی طرف سے کوئی نشانی تو کیا ان کے پاس واضح بیان نہیں آ گیا ان تعلیمات کا جو کہ پہلے صحیفوں میں تھیں؟

۱۲۴. اور اگر کہیں ہم ان کو اس کے آنے سے پہلے ہی ہلاک کر دیتے تو اس وقت یہ لوگ یوں کہتے کہ اے ہمارے رب تو نے ہمارے پاس کوئی رسول کیوں نہیں بھیجا؟ کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے قبل اس سے کہ ہمیں اس طرح ذلت اٹھانا پڑتی؟ اور ہمیں اس رسوائی سے دوچار ہونا پڑتا

۱۲۵.	کہو کہ اب ہم میں سے ہر ایک انتظار میں ہے سو تم بھی راہ دیکھتے رہو پس عنقریب تمہیں خود ہی معلوم ہو جائے گا کہ کون ہیں سیدھی راہ والے اور کون ہیں نور حق و ہدایت والے۔
***

۲۱. الأنبياء

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱.	قریب آ لگا ہے لوگوں سے ان کے حساب کا وقت، اور وہ ہیں کہ غفلت میں پڑے منہ موڑے بیٹھے ہیں،
۲.	جو بھی کوئی نئی نصیحت ان کے پاس ان کے رب کی جانب سے آتی ہے یہ اسے گرانی ہی سے سنتے ہیں، اور وہ بھی کھیلتے ہوئے ان کی حالت یہ ہوتی ہے
۳.	کہ ان کے دل کہیں اور ہی لگے ہوتے ہیں، اور وہ لوگ جنہوں نے ظلم کی روش کو ہی اپنایا، چپکے چپکے آپس میں سرگوشی کرتے ہیں، کہ یہ شخص تو ہم ہی جیسا ایک بشر (اور انسان) ہے، تو کیا تم لوگ پھر بھی دیدہ دانستہ اس جادو (کے پھندے میں پھنسنے) کو آ رہے ہو؟
۴.	پیغمبر نے فرمایا کہ (تم لوگ خواہ چپکے چپکے باتیں کرو یا زور سے کہو) میرا رب بہر حال جانتا ہے ہر بات کو خواہ وہ آسمان کی بلندیوں میں ہو یا زمین کی پستیوں میں اور وہی ہے سب کچھ سننے جاننے والا،
۵.	اور ان ظالموں نے صرف جادو کہنے پر ہی اکتفا نہیں کیا بلکہ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ قرآن تو بس مجموعہ ہے پراگندہ خیالات کا بلکہ اس کو یہ شخص خود ہی گھڑ کے لے آیا ہے بلکہ یہ تو ایک شاعر ہے جس کا کام ہی فرضی اور خیالی باتیں بنانا ہوتا ہے پس اسے چاہیے کہ لے آئے ہمارے پاس ویسی ہی کوئی نشانی جیسی نشانیوں کے ساتھ پہلے کے پیغمبر بھیجے گئے۔
۶.	حالانکہ ان سے پہلے کوئی بھی ایسی بستی جسے ہم نے ہلاک کیا ہو ایمان نہ لائی تھی تو کیا اب یہ لوگ ایمان لے آئیں گے؟
۷.	اور ان کا یہ شبہ کہ رسول انسان نہ ہونا چاہیے اس لئے بھی باطل ہے کہ ہم نے آپ سے پہلے انسانوں ہی کو رسول بنا کر بھیجا جن کی طرف ہم اسی طرح وحی بھیجتے رہے سو تم لوگ پوچھ لو اہل علم سے اگر تم خود نہیں جانتے
۸.	(اور ان کا دوسرا شبہ کہ رسول کوئی ایسی نوری مخلوق ہونا چاہیے جو نہ کچھ کھائے نہ پیئے بھی باطل ہے کیونکہ) ہم نے ان رسولوں کے کوئی ایسے مافوق الفطرت اور نوری بدن نہیں بنائے تھے کہ وہ کھانا ہی نہ کھاتے ہوں اور نہ ہی وہ ہمیشہ رہنے والے تھے
۹.	پھر یہ بھی دیکھ لو کہ ہم نے ان سے کئے ہوئے اپنے وعدے پورے کر دکھائے سو ہم نے بچا دیا ان کو بھی اور ان سب کو بھی جنہیں ہم نے بچانا چاہا اور ہلاک کر دیا ہم نے حد سے بڑھنے والوں کو
۱۰.	بلا شبہ ہم ہی نے اتاری تمہاری طرف اے لوگو! ایک ایسی عظیم الشان کتاب جس میں خود تمہاری نصیحت اور ہدایت کا سامان ہے تو کیا تم لوگ پھر بھی عقل سے کام نہیں لیتے؟
۱۱.	اور کتنی ہی ظالم بستیاں ایسی تھیں جن کو ہم نے پیس کر رکھ دیا ان کے ظلم و عدوان کی بناء پر اور اٹھا کھڑا کیا ہم نے ان کے بعد کسی اور قوم کو
۱۲.	پھر جب ان لوگوں نے آتا محسوس کیا ہمارے عذاب کو تو وہ فوراً وہاں سے بھاگنے لگے
۱۲.	تب ان سے کہا گیا کہ بھاگو مت اور لوٹ جاؤ تم اپنے اس سامان عیش و عشرت کی طرف، جس میں تم لوگ مست و مگن تھے اور اپنے انہی گھروں کی طرف جن کی پختگی و عمدگی پر تم کو بڑا غرور اور ناز تھا شاید تم سے کوئی پوچھ پاچھ ہو
۱۴.	تب وہ کہنے لگے ہائے ہماری کم بختی بیشک ہم لوگ ظالم تھے
۱۵.	پھر ان کی یہی چیخ پکار رہی یہاں تک کہ ہم نے ان کو ایسا نیست و نابود کر کے رکھ دیا جیسے کوئی کٹی ہوئی کھیتی ہو یا بجھے ہوئے انگاروں کا ڈھیر

۱۶. اور ہم نے اس بلند و بالا (عبرتوں بھرے) آسمان کو اور اس خزانوں اور درسوں بھری زمین کو اور ان دونوں کے درمیان کی اس پوری کائنات کو کچھ کھیل تماشا کے طور پر تو نہیں بنایا

۱۷. اگر ہم کوئی کھیل تماشا بنانا چاہتے بھی تو اپنے یہاں کی کسی اور چیز سے بنا لیتے اگر ہمیں ایسا کرنا ہوتا

۱۸. بلکہ ہم تو حق کی ضرب سے باطل پر ایسی چوٹ لگاتے ہیں کہ وہ اس کا سر کچل کر رکھ دیتی ہے جس سے وہ دفعتاً نابود ہو جاتا ہے اور تمہارے لئے بڑی خرابی ہے ان باتوں کی وجہ سے جو تم لوگ حق اور اہل حق کے خلاف از خود بناتے ہو

۱۹. اور اسی کی ہے وہ سب مخلوق جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہ سب بھی جو اس کے پاس ہیں یعنی فرشتے ان کا حال یہ ہے کہ وہ نہ تو کبھی اپنی بڑائی کا گھمنڈ کر کے اس کی عبادت سے سرتابی کرتے ہیں اور نہ ہی وہ تھکتے ہیں،

۲۰. بلکہ وہ شب و روز اس طرح تسبیح کرتے رہتے ہیں کہ دم بھی نہیں لیتے

۲۱. کیا ان لوگوں نے زمین کی مخلوقات میں سے کچھ ایسے معبود بنا رکھے ہیں جو زندہ کر کے اٹھا سکتے ہوں؟

۲۲. تو سنو! کہ اگر آسماں و زمین میں اللہ جل جلالہ کے سوا کچھ اور خدا بھی ہوتے جس طرح کہ ان مشرکوں کا کہنا ہے تو ان دونوں یعنی زمین و آسمان کا نظام کبھی کا درہم برہم ہو گیا ہوتا پس اللہ جو کہ مالک ہے عرش کا وہ پاک ہے ان تمام باتوں سے جو یہ لوگ بنا رہے ہیں

۲۲. وہ ایسی بے مثال عظمت والا ہے کہ وہ جو بھی کچھ کرے اس سے کوئی پوچھ نہیں سکتا اور باقی سب کی باز پرس کی جا سکتی ہے

۲۴. کیا (باین ہمہ) انہوں نے اس کے سوا اور کوئی معبود بنا رکھے ہیں؟ اچھا تو ان سے کہو کہ لاؤ تم لوگ اپنی دلیل یہ رہی وہ کتاب جس میں میرے دور کے لوگوں کی نصیحت ہے اور وہ کتابیں بھی جن میں مجھ سے پہلے لوگوں کے لئے نصیحت تھی۔ مگر حق کے خلاف کوئی دلیل ملے تو کہاں سے اور کیونکر اس لئے بات یہ نہیں بلکہ اصل بات یہ ہے کہ لوگوں کی اکثریت چونکہ حق اور حقیقت کو جانتی نہیں اس لئے وہ اس سے منہ موڑے ہوئے ہیں۔

۲۵. اور ہم نے آپ سے پہلے اے پیغمبر! جو بھی کوئی رسول بھیجا اس کو یہی وحی کی کہ کوئی معبود نہیں سوائے میرے پس تم سب لوگ میری ہی بندگی کرو

۲۶. اور ان کا کہنا ہے کہ خدائے رحمان نے اولاد بنا رکھی ہے وہ پاک ہے اور جن کو یہ خدا کی اولاد کہتے ہیں وہ اولاد نہیں بلکہ وہ تو اس کے ایسے بندے ہیں جن کو عزت بخشی گئی

۲۷. وہ تو اس کے حضور آگے بڑھ کر بات بھی نہیں کر سکتے اور وہ کام بھی اسی کے حکم پر کرتے ہیں

۲۸. اللہ ایک برابر جانتا ہے وہ سب کچھ جو کہ ان کے سامنے ہے اور وہ سب کچھ بھی جو کہ ان کے پیچھے ہے اور وہ سفارش بھی نہیں کرتے مگر اسی کے لئے جس کے لئے اللہ پسند فرمائے اور وہ ہمیشہ اس کے خوف سے ڈرتے رہتے ہیں

۲۹. اور جو کوئی ان میں سے بالفرض یہ کہہ دے کہ میں بھی معبود ہوں اس وحدہٗ لا شریک کے سوا تو اس کو ہم جہنم کی سزا دیں گے اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں ظالموں کو

۲۰. کیا ان لوگوں نے جو اڑے ہوئے ہیں اپنے کفر و باطل پر کبھی اس پر غور نہیں کیا کہ آسمان اور زمین بند تھے پھر ہم نے ان دونوں کو کھول دیا اور ہم نے پانی سے ہر چیز کو زندہ کیا تو کیا یہ لوگ پھر بھی ایمان نہیں لاتے

۲۱. اور ہم نے گاڑ دئیے زمین میں طرح طرح کے پہاڑوں کے عظیم الشان لنگر کہ کہیں یہ ڈولنے نہ لگے اپنے اوپر رہنے والے ان لوگوں کو لیکر اور رکھ دئیے ہم نے اس کے اندر طرح طرح کے کشادہ راستے تاکہ یہ لوگ راہ پا سکیں

۲۲. اور ہم نے زمین کے اس عظیم الشان فرش کے لئے آسمان کو ایک عظیم الشان محفوظ چھت بنا دیا مگر یہ لوگ ہیں کہ اس کی ان تمام عظیم الشان نشانیوں سے منہ موڑے ہوئے ہیں

۲۲. اور وہ اللہ وہی تو ہے جس نے پیدا فرمایا رات و دن اور سورج و چاند کے اس عظیم الشان نظام کو اور اس قدر عمدہ تقدیر اور بہترین انداز کے ساتھ کہ سب اپنے اپنے فلک میں تیرتے جا رہے ہیں

۲۴. اور ہم نے آپ سے پہلے اے پیغمبر! کسی بھی انسان کے لئے ہمیشگی نہیں رکھی تو کیا آپ اگر اپنے وقت پر مر گئے تو یہ ہمیشہ رہیں گے

۲۵. موت کا مزہ تو ہر جاندار کو بہر حال چکھنا ہے اور ہم نے دنیا کی یہ چند روزہ زندگی بھی تمہیں اے لوگو! اس لئے دی کہ ہم تمہاری آزمائش کرتے رہیں جانچنے کے لئے برے حالات سے بھی اور اچھے حالات سے بھی اور آخرکار تم نے لوٹ کر بہر حال ہمارے ہی پاس آنا ہے

۲۶. اور جب دیکھتے ہیں آپ کو وہ لوگ جو اڑے ہوئے ہیں اپنے کفر و باطل پر تو مذاق اڑانے کے سوا ان کا کوئی کام ہی نہیں رہ جاتا کہتے ہیں کہ کیا یہی ہیں وہ صاحب جو تمہارے معبودوں کا نام لینے کی جسارت کرتے ہیں؟ اور خود ان کا اپنا حال یہ ہے کہ یہ خدائے رحمان کے ذکر کے منکر ہیں

۳۷. انسان کی جلد بازی کا یہ عالم ہے کہ گویا اس کا خمیر ہی جلد بازی سے بنایا گیا ہے تو اے جلد باز منکرو! میں عنقریب ہی وقت آنے پر تم کو دکھا دوں گا اپنی نشانیاں، پس تم مجھ سے جلدی مت مچاؤ۔
۳۸. اور کہتے ہیں کہ آخر کب پوری ہو گی تمہاری یہ دھمکی اگر تم سچے ہو!
۳۹. اگر کسی طرح جان لیتے کافر لوگ اس ہولناک وقت کو کہ جب یہ دوزخ کی لپکیں مارتی ہوئی اس آگ کو نہ روک سکیں گے نہ اپنے چہروں سے اور نہ اپنی پیٹھوں سے اور نہ ہی ان کی کہیں سے کوئی مدد کی جائے گی تو ان کا حال کچھ اور ہی ہوتا
۴۰. اور معاملہ کچھ ان کی فرمائش اور جلد بازی پر موقوف نہیں بلکہ وہ گھڑی تو ان پر اس طرح اچانک آ پہنچے گی کہ ان کے ہوش اڑا کر رکھ دے گی پھر ان کو نہ تو اس کے لوٹا دینے کا یارا ہو گا اور نہ ہی ان کو کوئی مہلت ہی مل سکے گی
۴۱. اور اے پیغمبر! آپ ان کی ٹھٹھا بازی سے دلگیر نہ ہوں کیونکہ یقینی طور پر آپ سے پہلے رسولوں کا بھی مذاق اڑایا گیا مگر انجام کار ان میں سے ان لوگوں کا جو مذاق اڑایا کرتے تھے گھیر لیا اسی چیز نے جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے
۴۲. اور ان بے انصافوں سے یہ تو پوچھو کہ بھلا کون ہے وہ جو رات اور دن تمہاری حفاظت کرتا ہے خدائے رحمان سے سوائے اسی کی رحمت و عنایت کے؟ مگر یہ ہیں کہ اس کی احسان مندی و شکر گزاری کے بجائے اپنے رب کی یاد سے منہ موڑے ہوئے ہیں
۴۳. کیا ان لوگوں کے اور کچھ ایسے معبود ہیں ہمارے سوا جو ان کو بچائیں گے ہماری گرفت پکڑ سے؟ اور بے چارے ان کو کیا بچائیں گے وہ تو خود اپنی مدد بھی نہیں کر سکتے اور نہ ہی ان کو ہماری طرف سے کوئی تائید مل سکتی ہے
۴۴. ان میں سے کوئی وجہ بھی نہیں بلکہ اصل بات یہ ہے کہ ہم زندگی کا سازو سامان دیتے رہے ان لوگوں کو بھی اور ان کے باپ دادا کو بھی اپنی رحمت و عنایت سے یہاں تک کہ ان پر ایک زمانہ گزر گیا اور یہ مست ہو گئے مگر کیا انہیں یہ نظر نہیں آ رہا کہ ہم کم کرتے چلے رہے زمین کو اس کی مختلف سمتوں سے تو کیا یہ لوگ پھر بھی غالب آ جائیں گے حق کے مقابلے میں؟
۴۵. ان سے صاف کہہ دو کہ میرا کام تو بس یہ ہے کہ میں تم کو خبردار کر دوں تمہارے انجام سے وحی کی روشنی کے ساتھ مگر بہرے پکار کو نہیں سنا کرتے جب کہ ان کو خبردار کیا جائے مخاف و خطرات سے
۴۶. ان کی بڑکیں تو یہ ہیں مگر ان کی بلند ہمتی کا حال یہ ہے کہ اگر ان کو تیرے رب کے عذاب کا ایک جھونکا بھی چھو جائے تو یہ چیخ اٹھیں کہ ہائے ہماری کم بختی بیشک ہم لوگ ظالم تھے
۴۷. اور ہم قیامت کے روز انصاف کے ایسے ترازو رکھیں گے کہ کسی بھی جان پر ذرہ برابر کوئی ظلم نہیں ہونے پائے گا اور اگر رائی کے دانے کے برابر بھی کسی کا کوئی عمل ہو گا تو ہم اس کو بھی لا حاضر کریں گے اور ہم کافی ہیں حساب لگانے والے۔
۴۸. اور بلا شبہ ہم اس سے پہلے موسیٰ اور ہارون کو بھی حق اور باطل کے درمیان فیصلے کا وہ سامان دے چکے ہیں اور ایک عظیم الشان روشنی اور نصیحت بھی ان پرہیزگار لوگوں کے لئے
۴۹. جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے بن دیکھے اور ان کو کھٹکا لگا رہتا ہے قیامت کی اس ہولناک گھڑی کا
۵۰. اور یہ قرآن برکتوں بھرا ایک عظیم الشان ذکر ہے جسے ہم نے ہی اتارا ہے کیا پھر بھی تم لوگ اس کا انکار ہی کرتے ہو؟
۵۱. اور اس زمانہ موسوی سے پہلے ابراہیم کو بھی اس کی شان کے مطابق ہوش مندری عطا کر چکے تھے اور ہم اس کو خوب جانتے تھے
۵۲. ان کا وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے کہ جب انہوں نے کفر و شرک کے ان گھٹا ٹوپ اندھیروں میں کلمہ حق بلند کرتے ہوئے اپنے مشرک باپ اور اس کی مشرک قوم سے کہا کہ کیا ہیں یہ بے جان مورتیاں جن کی پوجا و پرستش پر تم جمے بیٹھے ہو؟
۵۲. تو انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی پوجا کرتے پایا تو ہم بھی اس میں لگ گئے
۵۴. فرمایا کہ یقیناً تم لوگ ایک کھلی گمراہی میں ڈوبے ہوئے ہو تم بھی اور تمہارے یہ باپ دادا بھی
۵۵. (اس اعلان حق پر وہ لوگ تعجب میں ڈوب کر بولے) ابراہیم کیا تم سچ مچ یہ بات کہہ رہے ہو یا یوں ہی دل لگی کرنا مقصود ہے؟
۵۶. فرمایا دل لگی نہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ تم سب کا رب وہی ہے جو کہ رب ہے آسمانوں اور زمین کی اس پوری کائنات کا جس نے پیدا فرمایا ہے ان سب کو اور میں ڈنکے کی چوٹ پر تمہارے سامنے اس بات کی گواہی دیتا ہوں
۵۷. اور اللہ کی قسم میں ضرور بالضرور خبر لے کر رہوں گا تمہارے ان بتوں کی اس کے بعد تم لوگ ان سے جا چکے ہو

گے پیٹھ پھیر کر
۵۸.	چنانچہ موقع ملتے ہی ابراہیم نے ٹکڑے ٹکڑے کر کے رکھ دیا ان سب کو سوائے ان کے ایک بڑے کے کہ اسے چھوڑ دیا تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں
۵۹.	میلے سے واپسی پر جب انہوں نے اپنے ان ٹھاکروں کی یہ درگت دیکھی تو انہوں نے کہا ہائے ہمارے ان خداؤں کا یہ حشر کس نے کیا ہے؟ واقعی وہ بڑا ہی کوئی ظالم شخص ہے
۶۰.	ان میں سے بعض نے کہا کہ ہم نے ایک نوجوان کے بارے میں جس کو ابراہیم کہا جاتا ہے، یہ سنا ہے کہ وہ ان کی برائی کرتا رہتا ہے
۶۱.	کہنے لگے فوراً پکڑ لاؤ اسے ان سب لوگوں کے سامنے تاکہ یہ سب دیکھ لیں اس کے اس حشر اور انجام کو
۶۲.	لانے کے بعد انہوں نے پوچھا ابراہیم کیا تم نے ہی ہمارے خداؤں کے ساتھ یہ حرکت کی؟
۶۲.	فرمایا تم یہ کیوں نہیں فرض کرتے کہ میں نے نہیں بلکہ یہ حرکت ان کے اس بڑے گرو نے کی ہو تم خود ان سے پوچھ لو اگر یہ بولتے ہیں؟
۶۴.	اس پر وہ پلٹے اپنے ضمیروں کی طرف اور اپنے دلوں میں کہا کہ حقیقت یہ ہے کہ تم لوگ خود ہی ظالم ہو
۶۵.	پھر مارے ندامت کے وہ اوندھے ہو گئے اپنے سروں کو جھکا کر اور کھسیانے ہو کر ابراہیم سے کہنے لگے کہ تم خود اچھی طرح جانتے ہو کہ یہ بول نہیں سکتے
۶۶.	ابراہیمؑ نے کہا تو کیا تم لوگ اللہ کے سوا ان چیزوں کی پوجا کرتے ہو جو نہ تو تمہیں کچھ نفع دے سکیں اور نہ کوئی نقصان پہنچا سکیں؟
۶۷.	تف ہے تم پر بھی اور تمہارے ان معبودوں پر بھی جن کی پوجا تم لوگ کرتے ہو اللہ وحدہٗ لا شریک کے سوا کیا تم لوگ کام نہیں لیتے اپنی عقلوں سے؟
۶۸.	انہوں نے کہا جلا ڈالو اس شخص کو اور مدد کرو اپنے معبودوں کی اگر تمہیں کچھ کرنا ہے
۶۹.	تب ہم نے حکم کر دیا (چیخا میں جلتی اس آگ کو) کہ اے آگ تو ٹھنڈی ہو جا اور سلامتی والی بن جا ابراہیم پر۔
۷۰.	ان لوگوں نے تو ابراہیمؑ کے ساتھ ایک بڑی برائی کرنا چاہی تھی مگر ہم نے خود انہی کو سب سے بڑا ناکام بنا دیا
۷۱.	اور بچا کر نکال لائے ہم اس کو بھی اور لوط کو بھی اس سرزمین کی طرف جس میں ہم نے طرح طرح کی برکتیں رکھی ہیں دنیا والوں کے لئے
۷۲.	اور ہم نے اسے اسحاقؑ جیسا بیٹا بھی بخشا اور یعقوب جیسا پوتا بھی انعام مزید کے طور پر اور ان سب کو ہم نے اعلیٰ درجے کا نیک بخت بنایا تھا
۷۲.	اور ہم نے ان کو ایسا امام بنایا تھا جو لوگوں کی راہنمائی کرتے تھے ہمارے حکم سے اور ہم نے ان کو وحی کے ذریعے ہدایت کی تھی نیک کام کرنے کی اور خاص کر نماز قائم رکھنے اور زکوٰۃ ادا کرنے کی اور وہ سب ہماری ہی عبادت کیا کرتے تھے
۷۴.	اور لوط کو بھی ہم نے نوازا تھا حکم اور علم کی دولت سے اور ہم نے ان کو بچا نکالا تھا اس بستی سے جو گندے کام کرتی تھی بلا شبہ وہ بڑے برے اور بد کردار لوگ تھے
۷۵.	اور ان کو بھی داخل کر دیا تھا ہم نے اپنی خاص رحمت و عنایت کے دائرہ میں کہ وہ بھی یقینی طور پر اعلیٰ درجے کے نیکو کار لوگوں میں سے تھے
۷۶.	اور نوح کو بھی ہم نے اسی نعمت سے نوازا اور ان کے سلسلہ میں وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے کہ جب انہوں نے بھی اس سے پہلے ہم ہی کو پکارا اپنی حاجت روائی و مشکل کشائی کے لئے تو ہم نے سن لیا ان کی پکار کو اور نجات دے دی ہم نے ان کو بھی اور ان کو ماننے والوں کو بھی اس بری گھبراہٹ سے
۷۷.	اور ہم نے ان کی مدد کی اس ناہنجار قوم کے مقابلے میں جو جھٹلاتی تھی ہماری آیتوں کو بیشک وہ بڑے ہی برے لوگ تھے سو ہم نے غرق کر دیا ان سب کو اکٹھا اور یکجا طور پر
۷۸.	اور داؤد و سلیمان (علیہما السلام) کو بھی ہم نے اسی نعمت سے سرفراز فرما دیا تھا ان کے بارے میں بھی وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے کہ جب وہ دونوں فیصلہ کر رہے تھے ایک کھیت کے بارے میں جب کہ رات کے وقت اس میں جا پڑی تھیں کچھ لوگوں کی بکریاں اور ہم ان کے فیصلے کو خود دیکھ رہے تھے
۷۹.	پھر ہم نے اس سے متعلق بہتر فیصلہ سجھا دیا سلیمان کو اور یوں حکمت اور علم کی دولت بے مثال سے ہم نے ان دونوں ہی کو نواز رکھا تھا اور داؤدؑ کے ساتھ ہم نے پہاڑوں کو مسخر کر دیا تھا جو تسبیح کرتے تھے اور پرندوں کو بھی اور اس میں تعجب کی کوئی بات نہیں کہ یہ سب کچھ ہم ہی کرنے والے تھے

۸۰.	اور ہم نے ان کو تمہارے لئے ایک خاص لباس زرہ کی صنعت بھی سکھا دی تھی تاکہ وہ تمہیں لڑائی میں ایک دوسرے کی زد سے بچا سکے تو کیا تم لوگ شکر گزار بنتے ہو؟
۸۱.	اور سلیمان کے لئے ہم نے زور کی ہوا کو بھی مسخر کر دیا تھا جو ان کے حکم کے مطابق چلتی تھی اس سرزمین کی طرف جس میں ہم نے طرح طرح کی برکتیں رکھی تھیں اور ہم ہر چیز کو پوری طرح جاننے والے ہیں اس لئے ہم نے جس کو جو دیا ٹھیک ہی دیا
۸۲.	اور شیطانوں یعنی جنوں میں سے بھی ہم نے بہت سے ایسوں کو ان کے تابع کر دیا تھا جو ان کے لئے غوطے لگاتے اور وہ اس کے علاوہ اور بھی کئی کام کرتے تھے اور ان کے سنبھالنے والے بھی ہم ہی تھے
۸۲.	اور ایوب کو بھی یاد کرو کہ جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے روگ لگ گیا ہے اور تو ہی اے میرے مالک! سب مہربانوں سے بڑا مہربان ہے،
۸۴.	ہم نے سن لیا اس کی پکار کو اور دور کر دیا ان سے اس تکلیف کو جو ان کو لاحق تھی اور مزید کرم یہ کیا کہ ہم نے ان کو ان کے گھر والے بھی دے دئیے اور ان کے ساتھ اتنے ہی اور بھی محض اپنی رحمت سے اور عبادت گزاروں کے لئے ایک عظیم الشان نصیحت کے طور پر
۸۵.	اور اسماعیل، ادریس اور ذوالکفل کو بھی یاد کرو کہ یہ سب بھی صبر و استقامت والے لوگ تھے
۸۶.	اور ہم نے ان کو بھی داخل فرمایا تھا اپنی خاص رحمت و عنایت میں یہ سب بھی یقینی طور پر کمال صلاحیت والوں میں سے تھے
۸۷.	اور مچھلی والے یعنی حضرت یونس کو بھی جب کہ وہ اپنی قوم سے خفا ہو کر چلے گئے تھے اور انہوں نے یہ سمجھا کہ ہم ان پر کوئی داروگیر نہ کریں گے پھر انہوں نے تہ در تہ اندھیروں میں پکارا کہ اے میرے رب تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے ہر نقص و عیب اور ہر شائبہ شرک سے بیشک میں ہی ہوں قصور واروں میں سے
۸۸.	تب ہم نے قبول کر لیا ان کی دعا کو اور نجات دے دی ہم نے ان کو اس غم سے اور ہم اسی طرح نجات دیتے ہیں ایمان والوں کو
۸۹.	اور زکریا کو بھی یاد کرو کہ جب انہوں نے پکارا اپنے رب کو کہ اے میرے پروردگار مجھے لا وارث نہ رکھیو اور یوں سب سے اچھے اور حقیقی وارث تو آپ ہی ہیں
۹۰.	سو ہم نے ان کی دعاء بھی قبول کر لی اور ان کو یحییٰ جیسا بیٹا بھی عطا کیا اور ان کی خاطر ان کی بیوی کو بھی ہم نے اولاد کے قابل بنا دیا بلا شبہ یہ مذکورہ بالا سب حضرات لپک لپک کر نیک کام کرتے تھے اور یہ سب ہم ہی کو پکارا کرتے تھے رغبت اور خوف کے ساتھ اور یہ سب ہمارے حضور ہی جھکے رہتے تھے صدق و اخلاص کے ساتھ۔
۹۱.	اور انفرادی شان رکھنے والی اس پاک دامن خاتون کو بھی یاد کرو جس نے محفوظ رکھا تھا اپنی عصمت و ناموس کو پھر ہم نے اس کے اندر بواسطہ جبرائیل پھونک مار دی اپنی روح سے اور ہم نے بنا دیا اس کو اور اس کے بیٹے کو ایک عظیم الشان نشانی سب دنیا والوں کے لئے
۹۲.	بیشک یہ امت ہے تم سب کی ایک ہی امت اور میں رب ہوں تم سب کا پس تم سب لوگ میری ہی بندگی کرو
۹۲.	مگر اس ٹھوس حقیقت کے برعکس لوگوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا آپس میں اپنے دین کو اور وہ اپنے کئے کا بدلہ پا کر رہیں گے کیونکہ سب نے بہر حال لوٹ کر ہمارے ہی پاس آنا ہے
۹۴.	پس جو کوئی نیک کام کرتا رہے گا جب کہ وہ مومن بھی ہو گا تو اس کی محنت کی کوئی ناقدری نہ ہو گی اور ہم یقینی طور پر اس کے لئے لکھتے جا رہے ہیں
۹۵.	اور جس کسی بستی والوں کو بھی ہم فنا کے گھاٹ اتار دیں ان کے لئے یہ ناممکن ہے کہ وہ پھر لوٹ کر آئیں
۹۶.	یہاں تک کہ جب وہ وقت موعود آ پہنچے جس کا ابتدائی سامان یہ ہو گا کہ یاجوج ماجوج کھول دئیے جائیں گے اور وہ اپنی خوفناک کثرت کے سبب ہر بلندی سے امڈے چلے آرہے ہوں گے
۹۷.	اور اپنے رب کی طرف لوٹنے کا وہ سچا وعدہ نزدیک آن پہنچے گا جس کا ذکر ہمیشہ سے ہوتا چلا آیا ہے پھر یکایک یہ حالت ہو جائے گی کہ ان لوگوں کی نگاہیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی جو اڑے ہوئے تھے اپنے کفر و باطل پر اور وہ یوں پکار رہے ہوں گے کہ ہائے ہماری کم بختی ہم تو اس ہولناک دن سے بالکل غفلت میں رہے بلکہ ہم تو خود ہی اپنی جانوں پر ستم ڈھانے والے تھے
۹۸.	بلا شبہ تم بھی اور تمہارے وہ سب معبود بھی جن کی پوجا تم لوگ کرتے ہو اللہ کے سوا سب کے سب ایندھن ہوں گے جہنم کی دہکتی بھڑکتی آگ کے تم سب کو بہر حال اس میں داخل ہونا ہو گا۔
۹۹.	اگر یہ واقعی خدا ہوتے تو وہاں کبھی نہ جاتے اور بات صرف داخل ہونے ہی کی نہیں بلکہ ان سب کو اس میں ہمیشہ

کے لئے رہنا ہو گا
۱۰۰. ان کی وہاں چیخیں ہی چیخیں ہوں گی اور وہاں یہ لوگ کچھ سننے بھی نہ پائیں گے
۱۰۱. رہے وہ لوگ جن کے لئے ہماری طرف سے بھلائی کا فیصلہ پہلے ہی ہو چکا ہو گا تو وہ یقینی طور پر اس سے دور رکھے جائیں گے
۱۰۲. اور اتنے دور کہ وہ اس کی سرسراہٹ تک کو بھی نہ سنیں گے اور وہ لوگ ہمیشہ اپنی من بھائی نعمتوں میں سدا خوش و خرم رہیں گے
۱۰۲. ان کو قیام کی اس بری گھبراہٹ سے بھی کوئی پریشانی لاحق نہ ہو گی فرشتے جنت کے دروازوں پر آگے بڑھ بڑھ کر ان کا استقبال کر رہے ہوں گے اور ان سے کہہ رہے ہوں گے کہ یہ ہے تمہارا وہ دن جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا رہا تھا
۱۰۴. اور وہ دن بھی یاد کرنے کے لائق ہے کہ جس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ کر رکھ دیں گے جس طرح لکھے ہوئے مضامین کا کاغذ لپیٹ دیا جاتا ہے جس طرح ہم نے پہلی مرتبہ پیدا کرنے کی ابتداء کی تھی اس طرح بغیر کسی دقت و دشواری کے ہم اس کو دوبارہ بھی پیدا کر دیں گے یہ ہمارے ذمے ایک وعدہ ہے جسے ہم نے بہر حال پورا کرنا ہے
۱۰۵. اور یقیناً ہم نے لکھ دیا زبور میں ذکر کے بعد کہ بلا شبہ اس زمین کے وارث ہمارے نیک بندے ہی ہوں گے
۱۰۶. بلا شبہ اس میں ایک بڑا پیغام ہے عبادت گزاروں کے لئے
۱۰۷. اور ہم نے نہیں بھیجا آپ کو اے پیغمبر مگر ایک عظیم الشان رحمت کے طور پر سب جہانوں کے لئے
۱۰۸. کہو کہ سوائے اس کے نہیں کہ میری طرف یہ وحی کی جاتی ہے کہ تم سب کا معبود ایک ہی معبود ہے اے لوگو! تو کیا تم لوگ اس کے حضور سر تسلیم خم کرتے ہو؟
۱۰۹. پھر بھی اگر یہ لوگ اے پیغمبر! راہ حق و صداقت سے منہ موڑے ہی رہے تو ان سے کہہ دو کہ میں نے تو تم کو علی الاعلان اور ایک برابر خبردار کر دیا ہے اب میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ وہ چیز دور ہے یا قریب جس کا تم لوگوں سے وعدہ کیا جا رہا ہے
۱۱۰. وہ خوب جانتا ہے اس بات کو بھی جو تم پکار کر کہتے ہو اور اسے وہ بھی پوری طرح معلوم ہے جس کو تم لوگ چھپا کر رکھتے ہو
۱۱۱. اور میں نہیں جانتا کہ یہ تاخیر عذاب تمہارے لئے ایک آزمائش ہے یا چند روزہ زندگی کا سامان ہے ایک وقت مقرر تک
۱۱۲. آخر کار! پیغمبر نے کہا اے میرے رب فیصلہ فرما دے حق کے ساتھ ہمارا رب جو بڑا ہی مہربان ہے اسی سے مدد مانگی جاتی ہے ان باتوں کے مقابلے میں جو تم لوگ بناتے ہو۔
***

۲۲۔ الحج

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. اے لوگوں بچو تم اپنے رب کے عذاب اور اس کی خوف و پکڑ سے بیشک قیامت کی اس گھڑی کا زلزلہ ایک بری ہی ہولناک چیز ہے
۲. جس روز تم لوگ اس کو دیکھو گے تو حال یہ ہو گا کہ مارے دہشت و خوف کے بھول جائے گی ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے بچے کو اور گرا دے گی ہر حمل والی اپنے حمل کو اور لوگ تمہیں نشے کی حالت میں نظر آئیں گے حالانکہ وہ نشے میں نہیں ہوں گے مگر اللہ کا عذاب بڑا ہی سخت ہو گا
۲. اور کچھ لوگ ایسے ہیں جو جھگڑا کرتے ہیں اللہ پاک کی ذات و صفات کے بارے میں اور وہ پیچھے ہو لیتے ہیں ہر ایسے سرکش شیطان کے (جو پکارے ان کو اپنے باطل کی طرف اور)
۴. جس کے بارے میں یہ لکھ اور طے کر دیا گیا ہے کہ جس نے اس کو دوست بنایا تو وہ تباہ ہو گیا کہ یقیناً وہ اس کو گمراہ کر کے چھوڑے گا اور وہ اس کو ڈال دے گا دوزخ کی دہکتی بھڑکتی آگ کے عذاب کی راہ پر

۵.	اے لوگوں اگر تمہیں کسی طرح کا کوئی شک ہو اپنے دوبارہ جی اٹھنے کے بارے میں تو تم خود اپنی پیدائش و پرورش سے متعلق ہی ہماری قدرت کاملہ کے مظاہر میں غور کر لو کہ ہم نے تمہیں کس عجیب و غریب اور پُر حکمت طریقے سے پیدا کیا مٹی کے اس بے حس اور بے جان مادے سے پھر نطفے سے پھر ایک جمے ہوئے خون سے پھر گوشت کی بوٹی سے جو شکل والی بھی ہوتی ہے اور بیشکل بھی اور ہم نے تمہاری پیدائش سے متعلق یہ اہم تغیرات تمہیں بتا بھی دئیے تاکہ ہم کھول کر بیان کر دیں تمہارے لئے تمہاری حقیقت اور اس سے متعلق اپنی قدرت کے مظاہر کو اور ہم جس کو چاہتے ہیں ٹھہرا دیتے ہیں رحموں کے اندر ایک خاص مدت تک پھر ہم نکال لاتے ہیں تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے ایک بچے کی شکل میں پھر نہایت مناسب و عمدہ طریقے سے ہم تمہاری پرورش کرتے ہیں تاکہ تم پہنچ جاؤ اپنی جوانی کی بھرپور قوتوں کو اور تم میں سے کسی کو پہلے ہی واپس اٹھا لیا جاتا ہے اور کسی کو لوٹا دیا جاتا ہے اس کی گھٹیا اور بدترین عمر کی طرف جس کا اثر و نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ سب کچھ جاننے کے بعد کچھ بھی نہیں جان رہا ہوتا اور تم اپنے پیش یا افتادہ اس زمین ہی میں غور کر لو کہ ایک وقت تم اس کو بالکل ویران اور خشک پڑی ہوئی دیکھتے ہو پھر جب ہم اس پر مینہ برسا دیتے ہیں تو یکایک اس میں زندگی کی حرکت پیدا ہوتی ہے اور یہ ایک خاص انداز سے ابھرتی ہے اور یہ اگانا شروع کر دیتی ہے ہر قسم کی خوش منظر نباتات

۶.	یہ سب کچھ اس بناء پر ہے کہ اللہ ہی حق ہے اور وہی زندہ کرتا ہے مردوں کو اور بیشک وہی ہے جو ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔

۷.	اور بیشک قیامت کی اس ہولناک گھڑی نے بہر حال آ کر رہنا ہے اس میں کسی قسم کے شک کی کوئی گنجائش نہیں اور بیشک اللہ تعالیٰ ان سب لوگوں کو ضرور دوبارہ اٹھائے گا جو قبروں میں جا چکے ہیں

۸.	اور کچھ لوگ ایسے ہیں جو جھگڑا کرتے ہیں اللہ کی ذات و صفات کے بارے میں بغیر کسی علم کے اور بدون کسی دلیل اور روشن کتاب کے

۹.	تکبر سے گردن اکڑائے ہوئے تاکہ اس طرح یہ دوسروں کو بھی بہکا سکیں اللہ کی راہ سے ایسے لوگوں کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور قیامت کے دن ہم ان کو مزہ چکھائیں گے دوزخ کی دہکتی بھڑکتی آگ کے عذاب کا

۱۰.	اور ان کی مزید تذلیل کے لئے ان سے کہا جائے گا کہ یہ نتیجہ و بدلہ ہے تمہارے ان کاموں کا جو تم لوگوں نے خود اپنے ہاتھوں آگے بھیجے تھے اپنی آخرت کے لئے ورنہ اللہ کبھی ظلم نہیں کرتا اپنے بندوں پر

۱۱.	اور کچھ لوگ ایسے ہیں جو اللہ کی بندگی کرتے ہیں ایک کنارے پر رہ کر پھر اگر ان کو کوئی دنیاوی فائدہ مل گیا تو مطمئن ہو گئے اور اگر کوئی آزمائش آ گئی تو یہ منہ اٹھا کر چل دئیے اس طرح وہ اپنی دنیا بھی کھو بیٹھتے ہیں اور آخرت بھی اور دنیا و آخرت دونوں کا یہ خسارہ ہی کھلا ہوا خسارہ ہے

۱۲.	ایسا شخص اللہ کے سوا ایسی فرضی وہمی اور بے حقیقت چیزوں کو پکارتا ہے جو اس کو نہ کوئی نقصان دے سکیں اور نہ نفع پہنچا سکیں یہی ہے انتہا درجے کی گمراہی

۱۲.	یہ پکارتا ہے ان خود ساختہ و فرضی ہستیوں اور بناوٹی و وہمی سرکاروں کو جن کا نقصان یقینی طور پر ان کے نفع سے زیادہ قریب ہے یقیناً بڑا ہی برا ہے ایسا کار ساز بھی اور برا ہی برا ہے ایسا ساتھی بھی

۱۴.	اس کے برعکس جو لوگ صدق دل سے ایمان لائے اور انہوں نے کام بھی نیک کئے ان کو اللہ تعالیٰ یقینی طور پر اپنے کرم سے داخل فرمائے گا ایسی عظیم الشان جنتوں میں جن کے نیچے سے بہہ رہی ہوں گی طرح طرح کی عظیم الشان و بے مثل نہریں بیشک اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے

۱۵.	جو کوئی یہ گمان رکھتا ہو کہ اللہ اس کی کوئی مدد نہیں فرمائے گا دنیا و آخرت میں تو اس کو چاہیے کہ وہ ایک رسی تان لے آسمان کی طرف پھر وہ کاٹ ڈالے سلسلہ وحی کو پھر دیکھ لے کہ کیا اس کی تدبیر رد کر سکتی ہے اس چیز کو جو اس کو غصہ دلاتی ہے؟

۱۶.	اور اسی طرح اتارا ہے ہم نے اس قرآن کو کھلے اور روشن دلائل کی صورت میں اور بیشک اللہ ہی نوازتا ہے ہدایت کی دولت سے جس کو چاہتا ہے

۱۷.	بیشک جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی بن گئے اور ستارہ پرست اور نصرانی اور مجوسی اور وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا بیشک اللہ تعالیٰ ان سب کے درمیان فیصلہ فرما دے گا قیامت کے دن عملاً اور آخری طور پر بیشک اللہ ہر چیز پر پوری طرح مطلع ہے کیا

۱۸.	تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ ہی کے حضور سجدہ ریز ہیں وہ سب جو کہ آسمانوں میں ہیں اور وہ سب بھی جو کہ زمین میں ہیں اور سورج و چاند اور ستارے و پہاڑ اور درخت اور جانور اور بہت سے انسان بھی اور بہت سے ایسے ہیں جن پر پکا ہو چکا ہے اللہ کا عذاب اور حقیقت یہ ہے کہ جسے اللہ ذلیل کر دے اسے کوئی عزت نہیں دے سکتا بلا شبہ اللہ جو چاہتا ہے کرتا

ہے۔
۱۹.	ایمان و کفر والے یہ دو فریق ہیں جن کے درمیان جھگڑا ہے ان کے رب کے بارے میں سو ان میں جو اڑے ہوئے ہیں اپنے کفر و باطل پر ان کے لئے کپڑے کاٹے جا چکے ہیں آگ کے ان کے مجرمانہ قد کاٹھ کے مطابق اور مزید برآں ان کی خبر گیری کے لئے ان کے سروں کے اوپر سے ان پر ڈالا جائے گا ایسا کھولتا ہوا پانی
۲۰.	جس سے پگھل پگھل جائے گا وہ سب کچھ جو ان کے پیٹوں کے اندر ہو گا
۲۱.	اور ان کی کھالیں بھی اور مزید خبر لینے کو ان کے لئے گرز ہوں گے لوہے کے
۲۲.	شدت غم کی بنا پر جب وہ وہاں سے نکلنا چاہیں گے تو انھیں واپس اسی میں دھکیل دیا جائے گا اور مزید تذلیل و توبیخ کے طور پر ان سے کہا جائے گا کہ اب مزہ چکھتے رہو تم لوگ اس بھڑکتی آگ کے عذاب کا
۲۲.	بیشک اللہ تعالیٰ داخل فرما دے گا اپنے کرم سے ان لوگوں کو جو صدق دل سے ایمان لائے ہوں گے اور انہوں نے کام بھی نیک کئے ہوں گے ایسے عظیم الشان جنتوں میں جن کے نیچے سے بہہ رہی ہوں گی طرح طرح کی عظیم الشان اور بے مثل نہریں وہاں ان کو آراستہ کیا جائے گا سونے کے کنگنوں اور موتیوں سے اور ان کے لباس وہاں پر ریشم کے ہوں گے
۲۴.	اور ان کو یہ سب کچھ اس لئے ملے گا کہ دنیا میں انھیں ہدایت و توفیق مل گئی تھی پاکیزہ قول کو قبول کرنے کی اور انھیں ہدایت و توفیق مل گئی تھی خدائے ستودہ صفات کے راستے کو اپنانے کی
۲۵.	اس کے برعکس جو لوگ اڑے رہے تھے اپنے کفر و باطل پر، اور جو روکتے ہیں اللہ کے راستے سے اور اس مسجد حرام سے جس کو ہم نے اس شان کا بنایا کہ اس میں ایک برابر ہیں وہاں کا رہنے والا اور باہر سے آنے والا دونوں تو ایسے لوگ یقیناً اپنے کئے کا بدلہ پا کر رہیں گے اور مسجد حرام تو ایسی بے مثال عظمت کی جگہ ہے کہ جو کوئی اس میں کسی بے دینی کے کام کا ارادہ بھی کرے گا ظلم و زیادتی کے ساتھ تو ہم اس کو مزہ چکھائیں گے دردناک عذاب کا۔
۲۶.	اور وہ بھی یاد کرنے کے لائق ہے کہ جب ہم نے ابراہیمؑ کو اس گھر یعنی خانہ کعبہ کی نشاندہی کر دی تھی اس کے حکم کے ساتھ کہ میرے ساتھ کسی بھی چیز کو شریک نہیں ٹھہرانا اور پاک رکھنا میرے گھر کو اس کے گرد طواف کرنے والوں قیام کرنے والوں اور رکوع و سجود کی عبادات بجا لانے والوں کے لئے
۲۷.	اور اعلان کر دو لوگوں کے درمیان حج کا، کہ اس کے نتیجے میں وہ تمہارے پاس چلے آئیں گے پیدل بھی اور طرح طرح کی ان پتلی دبلی اونٹنیوں اور دوسری قسما قسم کی سواریوں پر بھی جو چلی آئیں گی ہر دور دراز مقام سے
۲۸.	اور یہ لوگ وہاں اس لئے آئیں گے تاکہ یہ آ موجود ہوں طرح طرح کے اپنے ان فائدوں کے لئے جو ان کے لئے وہاں رکھے گئے ہیں اور تاکہ یہ اللہ کا نام لیں چند مقررہ دنوں ان چوپایوں پر جو کہ اس نے اپنے فضل و کرم سے ان کو عطاء فرمائے ہیں پس کھاؤ تم لوگ ان کے گوشت میں سے خود بھی اور کھلاؤ ان میں سے تنگ حال محتاجوں کو بھی
۲۹.	پھر قربانی کے بعد لوگوں کو چاہیے کہ وہ دور کریں اپنا میل کچیل، اور طواف کریں رحمتوں اور برکتوں بھرے اس قدیم گھر کا یہ بات جو کہ حج کے بعض احکام سے متعلق ہو چکی
۳۰.	اور اب مزید سنو کہ جو کوئی تعظیم و تکریم کرے گا اللہ کی قائم کردہ حدوں کی تو وہ خود اسی کے لئے بہتر ہو گا اس کے رب کے یہاں اور حلال قرار دے دئیے گئے تمہارے لئے سب چوپائے جو اس نے اپنے کرم سے تمہیں بخشے ہیں سوائے ان چند ایک کے جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں پس تم لوگ بچو اور دور رہو بتوں کی گندگی سے اور بچو جھوٹی بات سے
۳۱.	اس طور پر کہ تم خاص اللہ کے ہو کر رہو اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ کہ شرک بغاوت اور ناقابل معافی جرم ہے اور جس نے شرک کیا اللہ کے ساتھ تو وہ گویا گر گیا آسمان کی بلندیوں سے اور اس کو بوٹی بوٹی کر کے اچک لیا پرندوں نے یا اس کو پھینک دیا ہوا نے کسی ایسی دور دراز جگہ میں جہاں اس کے چیتھڑے اڑ جائیں
۳۲.	یہ بات بھی بطور ایک قاعدہ کلیہ کے ہو چکی اور مزید سنو کہ جس نے تعظیم و تکریم کی اللہ کے مقررہ کردہ شعائر اور اس کی قائم فرمودہ یادگاروں کی تو یقیناً یہ بات دلوں کے تقوی میں سے ہے۔
۳۳.	تمہارے لئے قربانی کے ان جانوروں میں طرح طرح کے فائدے ہیں ایک مقرر وقت تک پھر ان کے قربان کرنے کی جگہ اس قدیم گھر کے پاس ہے
۳۴.	اور ہم نے ہر امت کے لئے قربانی کا ایک خاص طریقہ مقرر کیا ہے تاکہ وہ لوگ چوپایوں کی قسم کے ان مخصوص جانوروں کی قربانی کے موقع پر اللہ کا نام لیں جو اس نے ان کو بخشنے ہیں پس معبود تم سب کا اے لوگوں ایک ہی معبود ہے یعنی اللہ تعالیٰ پس تم سب دل و جان سے جھک جاؤ اسی وحدہٗ لا شریک کے حضور اور خوشخبری سنا دو اے پیغمبر! ان عاجزی کرنے والوں کو
۳۵.	جن کا حال یہ ہے کہ جب ان کے سامنے اللہ کا ذکر کیا جائے تو کانپ اٹھیں ان کے دل اور جو صبر و تسلیم سے کام لیتے ہیں ہر اس مصیبت پر جو ان پر پہنچتی ہے اور جو قائم رکھنے والے ہیں نماز کو اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہوتا ہے اس

میں سے وہ خرچ کرتے ہیں
۳۶.	اور قربانی کے اونٹوں کو ہم نے تمہارے لئے اللہ کی نشانیوں میں سے بنایا ہے تمہارے لئے ان میں بہت بڑی بھلائی ہے پس تم انہیں ذبح یعنی نحر کرتے وقت ان پر اللہ کا نام لو ان کو کھڑا کر کے پھر ذبح یعنی نحر کے بعد جب وہ گر جائیں اور ٹھنڈے ہو جائیں تو تم ان میں سے خود بھی کھاؤ اور ان کو بھی کھلاؤ جو قناعت کرنے والے ہوتے ہیں اور ان کو بھی جو سوال کے ذریعے اپنی حاجت پیش کرتے ہیں اسی طرح ہم نے ان جانوروں کو تمہارے قابو میں کر دیا تاکہ تم شکر ادا کرو اپنے خالق و مالک کا
۳۷.	اور یاد رکھو کہ اللہ کو نہ تو ان جانوروں کے گوشت پہنچتے ہیں اور نہ ہی ان کے خون بلکہ اس کے یہاں تو صرف تمہاری پرہیزگاری اور اخلاص نیت کی پونجی ہی پہنچتی ہے اسی طرح اس نے اپنے فضل و کرم سے ان کو تمہارے لئے مسخر کر دیا تاکہ تم لوگ اللہ کی بڑائی کرو اپنے قول و فعل سے کہ اس نے نوازا ہے تم کو حق و ہدایت کی عظیم الشان دولت سے اور خوشخبری سنا دو اے پیغمبر! نیکو کاروں کو
۳۸.	بیشک اللہ تعالیٰ مدافعت کرتا ہے ان لوگوں سے جو ایمان لائے بیشک اللہ تعالیٰ پسند نہیں فرماتا کسی بھی دغا باز ناشکرے کو
۳۹.	جہاد کی اجازت دے دی گئی ان ستم رسیدہ لوگوں کو جن کے خلاف جنگ کی جا رہی ہے اس وجہ سے کہ ان پر ظلم کیا گیا اور بیشک اللہ ان کی مدد پر بہر حال پوری قدرت رکھتا ہے
۴۰.	جن کو نکال باہر کیا گیا ان کے گھروں سے بغیر کسی حق کے ان کا کوئی جرم و قصور نہیں سوائے اس کے کہ وہ کہتے ہیں کہ ہمارا رب اللہ ہے اور اگر اللہ تعالیٰ اپنی قدرت و عنایت سے لوگوں کو ایک دوسرے سے ہٹاتا اور اس طرح ان کا زور توڑتا نہ رہتا تو مسمار کر دی جاتیں تمام خانقاہیں گرجے، کین سے، اور وہ مسجدیں جن میں بکثرت نام لیا جاتا ہے اللہ وحدہٗ لا شریک کا اور یقیناً اللہ مدد فرماتا ہے اس کی جو مدد کرتا ہے اس کے دین کی بلا شبہ اللہ تعالیٰ بڑا ہی قوت والا نہایت ہی زبردست ہے
۴۱.	یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو زمین میں اقتدار بخشیں تو یہ قائم کریں گے نماز کو اور ادا کریں گے زکوٰۃ کو اور حکم دیں گے نیکی کا اور روکیں گے برائی سے اور اللہ ہی کے اختیار میں ہے سب کاموں کا انجام
۴۲.	اور اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلاتے ہیں اے پیغمبر! تو یہ کوئی نئی بات نہیں بلکہ یقیناً ان سے پہلے قوم نوح اور عاد و ثمود بھی جھٹلا چکے ہیں اپنے اپنے پیغمبروں کو
۴۳.	اور قوم ابراہیم اور قوم لوط بھی
۴۴.	اور دین والے بھی اور موسیٰ کو بھی جھٹلایا جا چکا ہے جس پر میں نے پہلے تو ان کافروں کو مہلت دی مگر آخر جب ان کو پکڑا تو دیکھو کیسا رہا میرا عذاب؟
۴۵.	سو کتنی ہی بستیاں ایسی تھی جن کو ہم نے تباہ کر ڈالا جب کہ وہ اڑی رہیں اپنے ظل پر، سو دیکھو کہ اب وہ گری پڑی ہیں اپنی چھتوں پر اور کتنے ہی کنوئیں ہیں بے کار پڑے ہوئے اور کتنے ہی بلند و بالا اور مضبوط محل ہیں جو کھنڈر بنے ہوئے ہیں
۴۶.	تو کیا غفلت میں ڈوبے یہ لوگ چلتے پھرتے نہیں عبرتوں بھری اس زمین میں؟ کہ ان کے ایسے عبرت پذیر دل ہوتے جن سے یہ سوچتے سمجھتے حق اور حقیقت کو یا ان کے ایسے کان ہوتے جن سے یہ سنتے پیغام حق و صداقت کو بات یہ ہے کہ سر کی یہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ وہ دل اندھے ہو جاتے ہیں جو سینوں کے اندر ہیں
۴۷.	اور نصیحت قبول کرنے کے بجائے یہ لوگ تو آپ سے عذاب ہی کی جلدی مچائے جا رہے ہیں حالانکہ اللہ کبھی خلاف ورزی نہیں فرماتا اپنے وعدے کی اور حقیقت یہ ہے کہ تمہارے رب کے یہاں کا ایک دن اے لوگو! تمہارے شمار کے ایک ہزار برس کے برابر ہوا کرتا ہے۔
۴۸.	اور پھر سن لو کہ کتنی ہی بستیاں ایسی ہوئی ہیں جو کہ کمر بستہ تھیں اپنے ظلم پر ہمارا معاملہ ان سے یہ رہا کہ پہلے تو میں نے ان کو ڈھیل دے رکھی مگر آخرکار ان کو پکڑا اور سب کو بہر حال میرے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے
۴۹.	ان سے صاف کہہ دو کہ اے لوگوں سوائے اس کے نہیں کہ میں تو صرف خبردار کر دینے والا ہوں تم سب کے لئے کھول کر حق اور حقیقت کو
۵۰.	سو جو لوگ ایمان لے آئیں گے اور وہ کام بھی نیک کریں گے تو ان کے لئے تو بخشش بھی ہے اور عزت کی روزی بھی
۵۱.	اور جو ہماری آیتوں کو نیچا دکھانے کی کوشش کریں گے وہ ساتھی اور یار ہیں دوزخ کے
۵۲.	اور ہم نے آپ سے پہلے اے پیغمبر! جو بھی کوئی رسول یا نبی بھیجا، اس کا حال یہی رہا کہ جب اس نے تمنا کی تو

شیطان نے خلل اندازی کی اس کی تمنا و آرزو میں پھر اللہ مٹا دیتا ہے اس خلل اندازی کو جو شیطان کرتا ہے اور پکا اور پختہ کر دیتا ہے وہ اپنی آیتوں کو اور اللہ تو سب کچھ جاننے والا بڑا ہی حکمت والا ہے

۵۲. اور اللہ ایسا اس لئے ہونے دیتا ہے تاکہ وہ شیطان کے ڈالے ہوئے وسوسوں کو فتنے اور آزمائش کا سامان بنا دے ان لوگوں کے لئے جن کے دلوں میں روگ ہوتا ہے شک اور نفاق کا نیز ان لوگوں کے لئے جن کے دل سخت ہو گئے ہوتے ہیں کفر و باطل کی سیاہی سے اور بیشک ظالم لوگ پڑے ہیں بہت دور کی مخالفت اور ہٹ دھرمی میں

۵۴. نیز یہ اس لئے کہ تاکہ جان لیں وہ لوگ جن کو علم کا نور بخشا گیا ہے کہ یہی بات قطعی طور پر حق ہے تمہارے رب کی جانب سے پھر وہ اس پر مزید پختگی سے ایمان لے آئیں اور اس کے نتیجے میں جھک جائیں ان کے دل اس حق و صدق کے آگے اور بیشک اللہ ہدایت سے سرفراز فرمانے والا ہے ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہوں سیدھی راہ کی طرف

۵۵. رہ گئے وہ لوگ جو اڑے رہے اپنے کفر و باطل پر تو وہ اس حق کی طرف سے ہمیشہ شک کی دلدل ہی میں پڑے رہیں گے یہاں تک کہ اچانک آ پہنچے ان پر قیامت کی وہ گھڑی یا آ پہنچے ان پر عذاب ایک بڑے ہی منحوس دن کا

۵۶. اس روز بادشاہی اللہ ہی کی ہو گی وہی فیصلہ فرمائے گا ان کے درمیان پورے عدل انصاف کے ساتھ سو جو لوگ صدق دل سے ایمان لائے ہوں گے اور انہوں نے کام بھی نیک کئے ہوں گے وہ تو نعمتوں بھری جنتوں میں ہوں گے

۵۷. مگر جنہوں نے کفر کیا ہو گا اور جھٹلایا ہو گا ہماری آیتوں کو تو ان کے لئے ایک بڑا ہی رسوا کن عذاب ہو گا

۵۸. اور جن لوگوں نے ہجرت کی اللہ کی راہ میں پھر وہ قتل کر دئے گئے یا خود مر گئے تو اللہ ان کو ضرور نوازے گا ایک بڑے ہی عمدہ رزق سے اور بیشک اللہ تعالیٰ ہی ہے جو سب سے بہتر روزی رساں ہے

۵۹. وہ ان کو اپنے کرم سے ضرور داخل فرمائے گا ایک ایسی عظیم الشان جگہ میں جس کو یہ لوگ دل و جان سے پسند کریں گے بیشک اللہ تعالیٰ پوری طرح جاننے والا بڑا ہی بردبار ہے

۶۰. یہ مضمون تو ہو چکا اور اب مزید سنو کہ جو کوئی اتنا ہی بدلہ لے جتنی کہ اسے تکلیف پہنچائی گئی پھر اس پر زیادتی کی جائے تو اللہ تعالیٰ ضرور بالضرور اس کی مدد فرمائے گا بیشک اللہ بڑا ہی درگزر کرنے والا نہایت ہی معاف کرنے والا ہے۔

۶۱. یہ اس لئے کہ اللہ ہی ہے جو رات کو داخل کرتا ہے دن میں اور دن کو داخل کرتا ہے رات میں اور بیشک اللہ ہی ہے ہر کسی کی سنتا سب کچھ دیکھتا

۶۲. یہ اس لئے کہ اللہ ہی حق ہے اور جن کو یہ لوگ پوجتے پکارتے ہیں اس کے سوا وہ سب باطل ہیں اور یقینی طور پر اللہ ہی بلند مرتبہ بڑی ہی شان والا

۶۲. کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کاملہ اور رحمت شاملہ کی بناء پر کیسے حکمت بھرے نظام کے مطابق آسمان سے پانی اتارا ہے پھر اس سے ہری بھری اور سرسبز و شاداب ہو جاتی ہے خشک اور مردہ پڑی ہوئی یہ زمین بلا شبہ اللہ بڑا ہی مہربان نہایت ہی باخبر ہے

۶۴. اسی کا ہے وہ سب کچھ جو کہ آسمانوں میں ہے اور وہ سب کچھ بھی جو کہ زمین میں ہے بلا شبہ اللہ ہی ہے جو ہر طرح سے بے نیاز اور ہر تعریف کے لائق ہے

۶۵. پھر کیا تم نے کبھی اپنے گردو پیش پھیلی ہوئی اس حقیقت پر غور نہیں کیا کہ اللہ نے کس قدر حکمتوں بھرے نظام کے تحت تمہارے کام میں لگا رکھا ہے ان سب چیزوں کو جو کہ زمین میں ہیں اور ان دیو ہیکل جہازوں اور طرح طرح کی کشتیوں کو بھی جو کہ رواں دواں ہیں سمندر میں اس کے حکم سے اور اسی نے روک رکھا ہے آسمان کو اپنی قدرت کاملہ اور حکمت بالغہ سے اس سے کہ وہ گر پڑے زمین پر مگر اسی کے اذن سے بلا شبہ اللہ پاک لوگوں پر بڑا ہی مہربان نہایت ہی رحم فرمانے والا ہے

۶۶. اور وہ اللہ وہی ہے جس نے تم سب کو زندگی بخشی پھر وہی تمہیں موت دیتا ہے اور دے گا پھر وہی تمہیں قیامت میں زندہ کرے گا پھر بھی یہ انسان اس کا ناشکرا اور نافرمان ہے؟ واقعی یہ انسان بڑا ہی ناشکرا ہے

۶۷. ہر امت کے لئے ہم نے عبادت کا اک طریقہ مقرر کیا ہے جس پر ان کو چلنا ہوتا ہے پس ان لوگوں کو آپ کے ساتھ اس معاملے میں کسی بھی طرح جھگڑے کا حق نہیں اور آپ بلاتے رہیں اپنے رب کی عبادت و بندگی کی طرف بلا شبہ آپ قطعی طور پر سیدھے راستے پر ہیں

۶۸. اور اگر وہ آپ سے جھگڑا کریں تو ان سے کہہ دو کہ اللہ کو خوب معلوم ہے وہ سب کچھ جو تم لوگ کر رہے ہو

۶۹. اللہ فیصلہ فرما دے گا تم سب کے درمیان عملی اور آخری طور پر ان تمام باتوں کا جن کے بارے میں تم لوگ اختلاف کرتے رہے ہو

۷۰. کیا تمہیں معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ قطعی طور پر جانتا ہے وہ سب کچھ جو کہ آسمان و زمین اس کائنات میں ہے بیشک

یہ سب کچھ ثبت و مندرج ہے ایک عظیم الشان کتاب میں بلا شبہ یہ سب کچھ اللہ کے لئے کچھ بھی مشکل نہیں

۷۱. مگر اس سب کے باوجود یہ لوگ ہیں کہ پوجے اور پکارے جا رہے ہیں ایسی بے حقیقت چیزوں کو جن کے بارے میں نہ اللہ نے کوئی سند اتاری اور نہ ہی ان لوگوں کے پاس ان کے بارے میں کسی طرح کا کوئی علم ہے اور ایسے ظالموں کے لئے کوئی مددگار نہیں

۷۲. اور حق و اہل سے ان کے بغض و عناد کا عالم یہ ہے کہ جب ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں ہماری کھلی اور واضح آیتیں اور تم ان لوگوں کے چہروں میں ناگواری و ناپسندیدگی کے آثار ابھرتے دیکھو گے جو اڑے ہوئے اپنے کفر پر ایسا لگتا ہے کہ یہ ابھی ٹوٹ پڑیں گے ان علمبرداران حق پر جو ان کو پڑھ کو سناتے ہیں ہماری آیتیں ان سے کہو کہ کیا میں تم کو اس سے بھی بڑھ کر ایک ناگوار چیز نہ بتا دوں؟ وہ جہنم کی وہ آگ ہے جس کا اللہ نے وعدہ فرما رکھا ہے ان بدبختوں سے جو اڑے ہوئے ہیں اپنے کفر و باطل پر اور بڑا ہی برا ٹھکانا ہے

۷۲. وہ اے لوگو ایک مثال بیان کی جاتی ہے پس تم اسے کان لگا کر سنو بیشک جن ہستیوں کو تم لوگ پوجتے پکارتے ہو اللہ کے سوا وہ ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے اگرچہ اس کی کوشش کے لئے وہ سب اکٹھے بھی ہو جائیں اور مکھی بنانا تو دور کی بات ہے ان کا حال تو یہ ہے کہ اگر وہ مکھی ان سے کچھ چھین لے تو یہ اس کو بھی اس سے چھڑا نہیں سکتے کتنا کمزور ہے چاہنے والا اور کتنا کمزور ہے وہ جس سے مدد چاہی جاتی ہے

۷۴. ان لوگوں نے اللہ کی قدر نہ کی جیسا کہ اس کی قدر کرنے کا حق تھا بیشک اللہ تعالیٰ بڑا ہی قوت والا نہایت ہی زبردست ہے

۷۵. وہ اپنی پیغام رسانی کے لئے اپنی مرضی و اختیار سے چنتا ہے پیغمبر فرشتوں سے بھی اور انسانوں سے بھی بلا شبہ اللہ تعالیٰ ہر کسی کی سنتا سب کچھ دیکھتا ہے وہ پوری طرح جانتا ہے

۷۶. وہ سب کچھ جو کہ ان لوگوں کے سامنے ہے اور وہ سب کچھ بھی جو کہ ان کے پیچھے ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں سب کام

۷۷. اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو تم رکوع اور سجدہ کرو اپنے رب کی رضا کے لئے اور اپنے رب ہی کی بندگی کرو اور نیک کام کرتے رہا کرو تاکہ تمہیں فلاح نصیب ہو سکے

۷۸. اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا کہ جہاد کرنے کا حق ہے اسی وحدہٗ لا شریک نے تم کو چنا ہے اپنی بندگی اور اپنے دین کی خدمت کے لئے اور دین کے بارے میں اس نے تم پر کوئی تنگی نہیں رکھی قائم ہو جاؤ تم لوگ اپنے باپ ابراہیم کی ملت پر اسی اللہ نے تمہارا نام مسلمان رکھا پہلے والی آسمانی کتابوں میں بھی اور اس قرآن میں بھی تاکہ تمہارے پیغمبر تم پر گواہ ہوں اور تم دوسرے لوگوں پر گواہ بنو پس تم لوگ نماز کی پابندی کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور وابستہ ہو جاؤ اللہ کے دین سے وہی کار ساز ہے تم سب کا سو کیا ہی اچھا کارساز ہے اور کیا ہی اچھا مددگار ہے۔

***

۲۳۔المؤمنون

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. بیشک فلاح پا لی ان ایمان والوں نے

۲. (جو صحیح عقائد کے ساتھ ساتھ یہ صفات بھی اپنے اندر رکھتے ہیں کہ) وہ خشوع اور خضوع سے کام لیتے ہیں اپنی نماز میں

۲. جو دور و نفور رہتے ہیں لغو اور بے کار باتوں سے۔

۴. جو پابندی کرتے ہیں ادائیگی زکوٰۃ کی۔

۵. اور جو حفاظت کرتے ہیں اپنی شرم گاہوں کی۔

۶. بجز اپنی بیویوں کے یا ان عورتوں کے جو ان کی ملک یمین میں ہوں کہ ان پر کوئی الزام نہیں۔

۷. پس جو کوئی اس کے علاوہ کسی اور جگہ شہوت رانی کا طلب گار ہو گا تو ایسے لوگ یقیناً حد سے بڑھنے والے ہیں

۸. اور جو لوگ پاس و لحاظ رکھتے ہیں اپنی امانتوں اور اپنے عہد و پیماں کا
۹. اور جو محافظت و پاسداری کرتے ہیں اپنی نمازوں کی۔
۱۰. یہی لوگ ہیں وراثت پانے والے
۱۱. جو وارث ہوں گے فردوس بریں کے۔ جہاں ہمیشہ رہنا نصیب ہو گا ان خوش نصیبوں کو
۱۲. اور بلا شبہ ہم ہی نے پیدا کیا انسان کو مٹی کے ست اور خلاصہ سے۔
۱۲. پھر ہم ہی نے اس کو رکھا ایک مدت تک ایک بوند کی شکل میں ایک محفوظ قرارگاہ میں۔
۱۴. پھر اس نطفے کو ہم نے ایک لوتھڑا بنا دیا۔ پھر اس لوتھڑے کو ایک بوٹی بنا دیا۔ پھر اس بوٹی کی ہم نے ہڈیاں بنائیں۔ پھر ان ہڈیوں پر ہم نے گوشت چڑھا دیا۔ پھر ان سب تبدیلیوں کے بعد اس میں روح ڈال کر ہم نے اسے ایک اور ہی مخلوق بنا کر کھڑا کیا۔ سو بڑا ہی برکت والا ہے وہ اللہ جو سب سے بہتر بنانے والا ہے۔
۱۵. پھر اس کے بعد تم سب کو اے لوگوں بہر حال مرنا ہے
۱۶. پھر تم سب کو قیامت کے روز یقیناً دوبارہ زندہ کر کے اٹھایا جائے گا
۱۷. اور بلا شبہ ہم ہی نے بنائے تمہارے اوپر اے لوگوں سات عظیم الشان راستے اور ہم غافل و بے خبر نہیں تھے اپنی مخلوق اور اس کی ضروریات اور مصلحتوں سے
۱۸. اور ہم ہی نے آسمان سے پانی اتارا ایک خاص اندازے کے ساتھ پھر ہم ہی نے اس کو ٹھہرا دیا زمین پر میں اپنی قدرت کاملہ اور حکمت بالغہ سے اور بلا شبہ ہم جب چاہیں اور جیسے چاہیں اس کو لے جانے پر بھی پوری قدرت رکھتے ہیں
۱۹. پھر ہم ہی نے اس کے ذریعے اگائے تمہارے لیے طرح طرح کے باغ کھجوروں انگوروں وغیرہ قسما قسم پھلوں کے۔ جن میں تمہارے لیے طرح طرح کے لذیذ پھل بھی بکثرت پائے جاتے ہیں اور انہی سے تم لوگ کھاتے اور اپنی روزی بھی حاصل کرتے ہو۔
۲۰. اور زیتون کا ایک ایسا عظیم الشان درخت بھی ہم ہی نے پیدا کیا جو کہ سینا پہاڑ کے آس پاس خاص طور اور بکثرت اگتا ہے کھانے والوں کے لیے تیل اور سالن لے کر
۲۱. اور بلا شبہ تمہارے لیے ان مویشیوں میں بھی بڑا سامان عبرت ہے۔ ہم تمہیں اس میں سے جو کہ ان پیٹوں میں ہے دودھ جیسا لذیذ اور مفید مشروب پلاتے ہیں اور تمہارے لیے ان میں اور بھی طرح طرح کے بکثرت فائدے ہیں اور انہی میں سے تم لوگ کھاتے بھی ہو
۲۲. اور ان پر اور ان کشتیوں پر تم لوگ لدے پھرتے بھی ہو
۲۲. اور بلا شبہ ہم ہی نے اس سے پہلے بھیجا نوح کو ان کی قوم کی طرف رسول بنا کر تو انہوں نے بھی یہی کہا کہ اے میری قوم کے لوگوں تم سب اللہ ہی کی بندگی کرو کہ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تو کیا تم لوگ ڈرتے نہیں ہو؟
۲۴. اس پر آپ کی قوم کے وہ سردار جو کفر پر کمربستہ ہو چکے تھے، کہنے لگے کہ یہ شخص تو تم ہی جیسا ایک انسان ہے جو تم پر برتری حاصل کرنا چاہتا ہے۔ اور اگر اللہ کو کوئی رسول بھیجنا منظور ہوتا تو وہ ضرور آسمان سے کوئی نوری فرشتے بھیج دیتا۔ یہ بات تو ہم نے اپنے پہلے باپ دادوں میں کبھی نہیں سنی کہ کوئی بشر بھی پیغمبر بن کر آ سکتا ہے۔
۲۵. اس لیے اصل بات یہ ہے کہ یہ ایک ایسا شخص ہے جسے کچھ جنون ہو گیا ہے پس تم لوگ اس کے بارے میں صبر و انتظار سے کام لو ایک وقت تک۔
۲۶. نوح نے ان سے مایوس ہو جانے کے بعد عرض کیا اے میرے رب ان لوگوں نے جو مجھے جھٹلایا ہے تو اس پر تو ہی میری نصرت فرما۔
۲۷. اس پر ہم نے نوح کو وحی کے ذریعے بتایا کہ تم ایک کشتی بناؤ ہماری نگرانی میں اور ہماری وحی و ہدایت کے مطابق پھر جب آ پہنچے ہمارا حکم اور ابل پڑے فلاں تنور تو تم سوار ہو جانا اس کشتی میں ہر قسم کے جانوروں میں سے ایک ایک جوڑا لے کر اور اپنے گھر والوں کو بھی اپنے ساتھ لے لینا بجز ان کے جن کے غرق ہونے کے بارے میں ہمارا فیصلہ پہلے ہی طے ہو چکا ہے اور خبردار مجھ سے ان لوگوں کے بارے میں بات نہیں کرنا جو اڑے رہے اپنے ظلم پر کہ انہوں نے اب بہر حال غرق ہو کر رہنا ہے۔
۲۸. پھر جب کشتی میں بیٹھ جاؤ تم بھی اور وہ سب بھی جو عقیدہ و ایمان کے اعتبار سے تمہارے ساتھ ہیں تو یوں کہو کہ سب تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں نجات دی ان ظالم لوگوں سے
۲۹. اور یہ دعا بھی کرنا کہ اے میرے رب مجھے اتاریو بابرکت اتارنا کہ تو ہی ہے سب سے بہتر اتارنے والا۔
۲۰. بیشک اس قصے میں بڑی بھاری نشانیاں ہیں اور کھرا کھوٹا ظاہر کرنے کے لیے ہم آزمائش کر کے ہی رہتے ہیں۔
۲۱. پھر ان کے بعد ہم نے اٹھا کھڑا کیا ایک اور قوم کو۔

۲۲.	پھر ان میں بھی ہم نے انہی میں کا ایک رسول بھیجا اس نے بھی ان کو یہی دعوت دی کہ تم سب لوگ اللہ ہی کی بندگی کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں تو کیا تم لوگ ڈرتے نہیں ہو؟
۲۲.	تو اس کے جواب میں ان کی قوم کے ان سرداروں نے جو کہ اڑے ہوئے تھے اپنے کفر و باطل پر اور جنہوں نے جھٹلا دیا تھا آخرت کی پیشی کو اور جن کو ہم نے خوشحالی دے رکھی تھی دنیاوی زندگی میں۔ انہوں نے کہا کہ یہ شخص اس کے سوا کچھ نہیں کہ ایک بشر اور انسان ہے تم ہی جیسا۔ وہی کچھ کھاتا ہے جو تم کھاتے ہو اور وہی کچھ پیتا ہے جو تم لوگ پیتے ہو
۲۴.	اور اگر تم لوگ اپنے ہی جیسے ایک آدمی کے کہنے پر چلنے لگے تو یقیناً اس صورت میں تم لوگ بڑے ہی خسارے اور گھاٹے میں رہو گے۔
۲۵.	کیا یہ شخص تم سے یہ کہتا ہے کہ جب تم مر کر مٹی ہو جاؤ گے اور ہڈیوں کا پنجر بن کر رہ جاؤ گے تو تم قبروں سے زندہ کر کے نکالے جاؤ گے؟
۲۶.	دور بہت دور ہے وہ وعدہ جو تم لوگوں سے کیا جا رہا ہے۔
۲۷.	زندگی تو بس ہماری یہی دنیاوی زندگی ہے جس میں ہم مرتے اور جیتے ہیں اور بس اور ہم دوبارہ اٹھائے جانے والے نہیں ہے۔
۲۸.	یہ تو ایک ایسا شخص ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے اور ہم اس کو کبھی ماننے والے نہیں ہیں۔
۲۹.	اس ضد اور ہٹ دھرمی پر اس پیغمبر نے دعا کی کہ اے میرے رب اب تو ہی میری مدد فرما اس لیے کہ یہ لوگ تو میری تکذیب ہی پر کمربستہ ہو چکے ہیں
۴۰.	اس کے رب نے جواب میں ارشاد فرمایا کہ عنقریب ہی ان کو سخت ندامت اور شرمندگی اٹھانا ہو گی۔
۴۱.	آخرکار آ پکڑا ان کو اس ہولناک آواز نے جو ان کے لیے مقدر ہو چکی تھی حق کے ساتھ، سو ہم نے ان سب کو کچرا بنا کر رکھ دیا، سو بڑی پھٹکار ہے ایسے ظالم لوگوں کے لیے
۴۲.	پھر ان کے بعد ہم نے اور کئی قومیں پیدا کیں،
۴۲.	کوئی بھی قوم اپنی مقررہ مدت سے نہ آگے بڑھ سکی، اور نہ ہی وہ اس کے بعد ٹھہر سکی،
۴۴.	پھر ہم نے پے درپے اپنے رسول بھیجے مگر ان سب کا حال یہی رہا کہ جب بھی کبھی کسی قوم کے پاس اس کا رسول آیا تو اس نے اس کی تکذیب ہی کی، جس کے نتیجے میں ہم بھی ایک کے بعد ایک قوم کو ہلاک کرتے چلے گئے اور ہم نے ان سب کو قصے کہانیاں بنا کر رکھ دیا سو بڑی پھٹکار ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان نہیں لاتے،
۴۵.	پھر ہم نے موسیٰ اور ان کے بھائی ہارون کو بھی رسول بنا کر بھیجا، اپنی نشانیوں اور کھلی سند کے ساتھ،
۴۶.	فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف، مگر انہوں نے بھی اپنی بڑائی کا گھمنڈ کیا (اور وہ حق کے منکر ہو گئے) اور وہ تھے بھی بڑے سرکش لوگ،
۴۷.	چنانچہ انہوں نے کہا کیا ہم اپنے ہی جیسے دو آدمیوں پر ایمان لے آئیں؟ اور وہ بھی اس حال میں کہ ان کی قوم کے لوگ ہماری غلامی کر رہے ہیں
۴۸.	سو انہوں نے جھٹلا دیا ان دونوں کو اور ان کے پیغام حق کو جس کے نتیجے میں بالآخر وہ بھی شامل ہو گئے ہونے والوں میں
۴۹.	اور بلا شبہ ہم نے موسیٰ کو بھی وہ کتاب بخشی تھی تاکہ وہ لوگ اس سے راہنمائی حاصل کریں
۵۰.	اور ہم نے مریم کے بیٹے کو اور اس کی ماں کو بھی بنایا تھا ایک عظیم الشان نشانی اور ان دونوں کو ہم نے جگہ دی تھی ایک ایسی بلند سرزمین پر لے جا کر جو ٹھہرنے کے قابل اور سرسبز و شاداب بھی،
۵۱.	اے پیغمبرو، تم کھاؤ پیو پاکیزہ چیزوں میں سے اور کام کرو نیک بلا شبہ میں ان تمام کاموں کو جو تم لوگ شب و روز کرتے ہو پوری طرح جانتا ہوں،
۵۲.	اور بلا شبہ تمہاری یہ امت دین و ایمان کے لحاظ سے ایک ہی امت ہے جس کی اساس یہ ہے کہ میں ہی رب ہوں تم سب کا پس تم سب مجھ ہی سے ڈرو
۵۲.	مگر ان لوگوں نے اپنے دین کو آپس میں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا، ہر گروہ اسی ٹکڑے پر مگن اور مست ہے جو اس کے پاس ہے
۵۴.	پس تم چھوڑ دو ان کو ان کی مدہوشی میں کہ یہ اسی میں پڑے رہیں ایک وقت تک
۵۵.	کیا انہوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ ہم ان کو مال اور اولاد میں جو کچھ ترقی دئیے چلے جا رہے ہیں
۵۶.	وہ کوئی ان کے لیے بھلائیوں میں جلدی کر رہے ہیں؟ ہرگز نہیں بلکہ یہ لوگ شعور نہیں رکھتے اصل حقیقت کا۔

۵۷. بیشک بھلائیوں میں سبقت کرنے والے لوگ وہ ہیں جو کہ اپنے رب کی عظمت و ہیبت سے لرزاں و ترساں رہتے ہیں
۵۸. جو اپنے رب کی آیتوں پر سچے دل سے ایمان رکھتے ہیں
۵۹. جو اپنے رب کے ساتھ کسی طرح کا شرک نہیں کرتے،
۶۰. اور جن کا حال یہ ہے کہ جب وہ دیتے ہیں اللہ کی راہ میں جو کچھ کہ ان کو دینا ہوتا ہے تو ان کے دل ڈر رہے ہوتے ہیں، اس عقیدہ و احساس کی بناء پر کہ ان کو بہر حال اپنے رب کے پاس ہی لوٹ کر جانا ہے،
۶۱. یہی لوگ ہیں جو دوڑتے ہیں بھلائیوں کی طرف اور یہی ہیں سبقت کر کے انکو پا لینے والے
۶۲. ہم کسی بھی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور ہمارے پاس ایک ایسی کتاب ہے (یعنی ہر شخص کا نامہ عمل) جو کہ (ہر ایک کا حال) ٹھیک ٹھیک بتا دے گی، اور ان پر ذرہ برابر کوئی ظلم نہ ہو گا،
۶۲. مگر یہ لوگ ہیں کہ ان کے دل اس سے غفلت اور مدہوشی میں پڑے ہیں اور اس فساد عقیدہ کے علاوہ ان کے کچھ اور اعمال بھی ایسے ہیں جن کو یہ لوگ کرتے رہتے ہیں
۶۴. اور یہ لوگ ایسے ہی غفلت و مدہوشی میں پڑے رہیں گے یہاں تک کہ جب ہم عذاب میں پکڑیں گے ان کے خوشحال اور عیش پرست لوگوں کو تو ان کا سب نشہ ہرن ہو جائے گا اور یہ چلانے لگیں گے،
۶۵. اس وقت ان سے کہا جائے گا کہ اب چلاؤ مت کیونکہ ہماری طرف سے اب تمہاری کوئی مدد نہیں ہونے کی،
۶۶. تم وہی تو ہو کہ اس سے پہلے جب میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی تھیں، تو تم اپنے کبر و غرور میں الٹے پاؤں پھر جایا کرتے تھے،
۶۷. اپنی بڑائی کا گھمنڈ کرتے ہوئے اس قرآن کو مشغلہ بناتے ہوئے اور بکواس کرتے ہوئے،
۶۸. تو کیا ان لوگوں نے کبھی اس کلام پر غور نہیں کیا یا ان کے پاس کوئی ایسی انوکھی چیز آ گئی ہے، جو ان کے پہلے بڑوں کے پاس نہیں آئی تھی؟
۶۹. یا انہوں نے اپنے رسول کو نہیں پہچانا تو انجان ہونے کی وجہ سے یہ اس کے منکر ہو رہے ہیں؟
۷۰. کیا یہ لوگ اتنی ظالمانہ اور احمقانہ بات کہتے ہیں کہ اس شخص کو جنون ہو گیا ہے؟ نہیں ان میں سے کوئی وجہ بھی نہیں ہو سکتی بلکہ اصل وجہ یہ ہے کہ یہ رسول ان کے پاس حق لے کر آئے ہیں اور ان لوگوں کی اکثریت کو حق کا نور ہی ناگوار ہے
۷۱. اور اگر بفرض محال کہیں حق ان کی خواہشات کے پیچھے چلنے لگتا تو کبھی کے تباہ و برباد ہو چکے ہوتے یہ آسمان اور زمین اور وہ سب مخلوق جو کہ ان کے اندر موجود ہے بلکہ اصل بات یہ ہے کہ ہم ان کے پاس ان کا ذکر لائے ہیں، مگر یہ ایسے بدبخت اور بے انصاف ہیں کہ اپنے ذکر ہی سے منہ موڑے ہوئے ہیں،
۷۲. کیا آپ اے پیغمبر ان سے کوئی اجرت مانگ رہے ہیں؟ تو اس کا بھی کوئی سوال نہیں کیونکہ آپ کے رب کا اجر تو بہر حال سب سے بہتر ہے اور وہی ہے سب سے بہتر دینے والا،
۷۲. اور آپ یقیناً بلا رہے ہیں ان لوگوں کو حق و ہدایت کے سیدھے راستے کی طرف،
۷۴. اور بلا شبہ جو لوگ اپنی دنیاوی لذتوں پر فریفتہ ہو کر آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، وہ قطعی طور پر سیدھی راہ سے ہٹے ہوئے ہیں
۷۵. اور اگر ہم ان پر رحم کر کے ان سے وہ تکلیف دور کر دیں جو ان کو پہنچی ہوتی ہے تو یہ یقیناً شکر گزار بننے کی بجائے الٹا اپنی سرکشی میں بھٹکتے ہوئے برابر اسی میں لگے رہیں گے،
۷۶. چنانچہ اس حقیقت کا ایک شاہد یہ ہے کہ ہم نے ان کو عذاب میں پکڑا پھر بھی یہ نہ تو اپنے رب کے سامنے جھکے اور نہ ہی انہوں نے اس کے حضور عاجزی کی
۷۷. یہاں تک کہ جب ہم نے ان پر کھول دیا کوئی دروازہ کسی سخت عذاب کا تو اس وقت یکایک کٹ کر رہ گئیں ان کی سب آرزوئیں اور امیدیں
۷۸. اور وہ اللہ وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے کان آنکھیں اور دل پیدا کیے مگر تم لوگ کم ہی شکر ادا کرتے ہو۔
۷۹. اور وہ وحدہٗ لا شریک وہی تو ہے جس نے پھیلا دیا تم کو اپنی قدرت کاملہ اور حکمت بالغہ سے زمین میں اور آخرکار تم سب کو اس کے حضور لے جایا جائے گا اکٹھا کر کے
۸۰. اور وہ وہی ہے جو زندگی بخشتا اور موت دیتا ہے اور اسی کے قبضہ قدرت میں ہے رات اور دن کا ادلنا بدلنا تو کیا تم لوگ عقل سے کام نہیں لیتے؟
۸۱. مگر اس سب کے برعکس یہ لوگ وہی کچھ کہتے ہیں جو کہ ان کے پیش رو کہتے آئے ہیں،
۸۲. یعنی یوں کہتے ہیں کہ کیا جب ہم مر کر مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہمیں واقعی پھر زندہ کر کے اٹھایا جائے گا؟

۸۲.	یہ وعدہ تو ہم سے اور اس سے پہلے ہمارے باپ دادا سے بھی مدتوں سے ہوتا چلا آیا ہے پس یہ اگلے لوگوں سے چلے آنے والے افسانوں کے سوا کچھ نہیں،
۸۴.	آپ ان سے ذرا یہ تو پوچھو کہ کس کی ہے یہ زمین اور جو کچھ کہ اس کے اندر ہے، اگر تم جانتے؟
۸۵.	اس کے جواب میں یہ لوگ ضرور بالضرور یہی کہیں گے کہ اللہ ہی کا ہے یہ سب کچھ، کہو کیا پھر بھی تم لوگ ہوش میں نہیں آتے؟
۸۶.	ان سے کہو کہ کون ہے رب ساتوں آسمانوں کا اور رب عرش عظیم کا؟
۸۷.	تو اس کے جواب میں بھی انہوں نے ضرور یہی کہنا ہے کہ یہ سب کچھ اللہ ہی کے لیے ہے، کہو کہ کیا پھر بھی تم لوگ ڈرتے نہیں ہو؟
۸۸.	نیز پوچھو ان سے کہ کون ہے وہ ہستی جس کے ہاتھ میں ہے باگ ڈور ہر چیز کی؟ وہ جس کو چاہتا ہے پناہ دیتا ہے اور اس کے مقابلے میں کوئی کسی کو پناہ نہیں دے سکتا، بتاؤ اگر تم جانتے ہو
۸۹.	تو اس کے جواب میں بھی یہ لوگ ضرور یہی کہیں گے کہ یہ سب کچھ اللہ ہی کی شان ہے کہو ظالمو! پھر کہاں سے تم پر جادو کیا جاتا ہے
۹۰.	اور یہ پہلوں کے افسانے نہیں بلکہ ہم تو ان کے پاس حق لے کر آئے ہیں اور یہ یقیناً پرلے درجے کے جھوٹے لوگ ہیں،
۹۱.	اللہ نے نہ تو کسی کو اپنی اولاد بنایا ہے اور نہ ہی اس کے ساتھ دوسرا کوئی خدا ہے، اگر ایسا ہوتا تو اس صورت میں ہر خدا اپنی مخلوق کو لے کر الگ ہو جاتا اور ان میں سے ایک دوسرے پر چڑھ دوڑتا، اللہ پاک ہے ان سب باتوں سے جو یہ لوگ بناتے ہیں،
۹۲.	ایک برابر جاننے والا نہاں و عیاں کا، وہ بالاتر ہے اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں
۹۲.	اپنے رب کے حضور اے پیغمبر اس طرح عرض کرو کہ اے میرے رب اگر تو دکھا دے مجھے یعنی میرے جیتے جی لے آئے وہ عذاب جس کا ان لوگوں سے وعدہ کیا جا رہا ہے،
۹۴.	تو میرے رب ایسی صورت میں مجھے ان ظالم لوگوں میں شامل نہ کیجیئو،
۹۵.	اور بلا شبہ ہم اس پر پوری طرح قادر ہیں کہ وہ آپ کو وہ عذاب دکھا دیں جس کا ہم ان سے وعدہ کر رہے ہیں،
۹۶.	پر آپ یہی برتاؤ کیے جاؤ کہ برائی کو اس طریقہ سے دفع کرو جو سب سے اچھا ہو ہم خوب جانتے ہیں ان سب باتوں کو جو یہ لوگ بناتے ہیں
۹۷.	اپنے رب کے حضور اس طرح عرض کرو کہ اے، میرے رب میں تیری پناہ مانگتا ہوں شیطانوں کی اکساہٹوں سے
۹۸.	اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اے میرے رب، اس سے کہ وہ شیاطین میرے پاس آئیں،
۹۹.	یہ بدعقیدہ و بد کردار لوگ اسی طرح رہتے ہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو آ پہنچتی ہے موت تو اس کی آنکھیں کھلتی ہیں اور وہ کہنے لگتا ہے کہ اے میرے رب مجھے واپس لوٹا دے
۱۰۰.	تاکہ میں نیک عمل کر سکوں اس دنیا میں جسے میں چھوڑ آیا ہوں ایسا ہرگز ہونے کا نہیں یہ تو محض ایک حسرت بھری بات ہو گی جسے وہ کہے جا رہا ہو گا، اور ان کے آگے ایک پردہ حائل ہے، اس دن تک جس میں یہ لوگ قبروں سے اٹھائے جائیں گے،
۱۰۱.	پھر اس دن کی آمد پر جب صور میں پھونک مار دی جائے گی، تو ہول و ہیبت کے اس عالم میں نہ تو ان کے درمیان کوئی رشتہ رہے گا اور نہ ہی وہ آپس میں ایک دوسرے سے کوئی حال ہی پوچھیں گے،
۱۰۲.	پھر جس کے ایمان و اعمال صالحہ کا پلڑا بھاری ہو گا تو وہی لوگ ہوں گے فلاح پانے والے
۱۰۲.	اور جس کا پلڑا ہلکا ہوا تو وہی ہوں گے وہ لوگ جنہوں نے خود خسارے میں ڈال دیا ہو گا اپنی جانوں کو، ان کو ہمیشہ کے لیے جن ہم میں رہنا ہو گا،
۱۰۴.	جہاں آگ جھلس رہی ہو گی ان کے چہروں کو اور وہاں پر نہایت بری طرح بگڑی ہوں گی ان کی شکلیں
۱۰۵.	اس وقت ان سے کہا جائے گا کہ کیا تم وہی نہیں وہ کہ میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی تھیں، پر تم لوگ ان کو جھٹلاتے ہی چلے جا رہے تھے؟
۱۰۶.	کہیں گے اے ہمارے رب، ہم پر غالب آ گئی تھی ہماری بدبختی اور واقعی ہم گمراہ لوگ تھے
۱۰۷.	اے ہمارے رب، اب ہمیں یہاں سے نکال دے (اور دنیا میں اب ہر کام کرنے کی فرصت و مہلت عطا فرما دے) پھر اگر ہم دوبارہ قصور کریں تو جو مرضی سزا دے کیونکہ اس صورت میں ہم بلا شبہ ظالم ہوں گے،
۱۰۸.	ارشاد ہو گا پھٹکارے ہوئے پڑے رہو تم لوگ اسی جن ہم میں اور مجھ سے کوئی بات مت کرو،

۱۰۹.   تم لوگ وہی تو ہو کہ میرے کچھ بندے جب یوں کہتے تھے کہ اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لے آئے پس تو ہماری بخشش فرما دے اور ہم پر رحم فرما کہ تو ہی ہے سب سے بڑا رحم کرنے والا
۱۱۰.   تو تم ان کا مذاق اڑایا کرتے تھے، یہاں تک کہ ان سے تمہارے اس مذاق نے تمہیں میری یاد بھی بھلا دی تھی اور تم ان سے ہنسی ہی کرتے رہے
۱۱۱.   مگر انہوں نے صبر و استقامات کا دامن نہ چھوڑا، جس پر آج میں نے ان کو ان کے صبر کا پھل دیا کہ وہی ہیں کامیاب اور فائز المرام
۱۱۲.   پھر اللہ ان سے پوچھے گا کہ اچھا یہ تو بتاؤ کہ تم لوگ زمین میں کتنے برس رہے؟
۱۱۲.   تو اس پر وہ کہیں گے کہ ایک دن یا دن کا بھی کچھ ہی حصہ ٹھہرے ہوں گے، کچھ صحیح یاد نہیں پس آپ خود ہی پوچھ لیں گنتی کرنے والوں سے
۱۱۴.   ارشاد ہو گا کہ آخرت کے مقابلے میں دنیا میں تم لوگ واقعی بہت ہی کم ٹھہرے ہو کاش کہ تم لوگ یہ حقیقت اس وقت جان لیتے
۱۱۵.   تو کیا تم لوگوں نے یہ سمجھ رکھا تھا کہ ہم نے تم کو یوں ہی بے کار پیدا کیا ہے؟ اور تمہیں ہمارے پاس لوٹ کر نہیں آنا؟
۱۱۶.   پس بڑا ہی بلند ہے اللہ تعالیٰ جو کہ بادشاہ حقیقی ہے، اس کے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں وہی مالک ہے عرشی کریم کا
۱۱۷.   اور جو کوئی اس سب کے باوجود اللہ کے ساتھ کسی بھی اور ایسے خود ساختہ اور فرضی معبود کو پکارے گا جس کے لیے اس کے پاس کوئی دلیل نہیں تو سوائے اس کے نہیں کہ اس کا حساب اس کے رب کے یہاں ہی ہو گا، یہ قطعی اور یقینی امر ہے کہ کافر کبھی فلاح نہیں پا سکیں گے
۱۱۸.   اور اے پیغمبر آپ یوں کہا کریں کہ اے میرے رب، بخشش فرما، اور رحم فرما کہ تو ہی ہے سب سے بڑا رحم کرنے والا۔
***

۲۴۔ النور

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱.   یہ ایک عظیم الشان سورت ہے جس کو ہم نے نازل کیا ہے اور اس کے احکام کو بھی ہم ہی نے فرض کیا ہے اور ہم نے اس میں صاف صاف آیتیں نازل کیں تاکہ تم لوگ سمجھو،
۲.   زنا کرنے والی عورت اور زنا کرنے والے مرد میں سے ہر ایک کو سو سو کوڑے مارو، اور تمہیں ان کے بارے میں اللہ کے دین کے معاملے میں کوئی ترس نہیں آنا چاہیے۔ اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ پر اور قیامت کے دن پر، اور حاضر رہے ان کی سزا کے اس موقع پر ایک گروہ ایمان والوں کا عبرت پذیری کے لیے
۲.   بدکار مرد نکاح نہیں کرتا مگر کسی بدکار یا مشرک عورت سے، اور بدکار عورت سے نکاح نہیں کرتی مگر کوئی بدکار یا مشرک شخص، اور حرام کر دیا گیا اس کو ایمان والوں پر
۴.   اور جو لوگ تہمت لگائیں پاک دامن عورتوں کو پھر وہ اس پر گواہ نہ چار لا سکیں، تو انکو تم لوگ اسی کوڑے مارو، اور ان کی کوئی گواہی بھی کبھی قبول مت کرو، اور یہی لوگ ہیں بدکار،
۵.   سوائے ان لوگوں کے جو اس کے بعد توبہ کر لیں اور وہ اپنی اصلاح بھی کر لیں تو ان کا گناہ معاف ہو جائے گا کہ بیشک اللہ بڑا ہی معاف کرنے والا نہایت ہی مہربان ہے۔
۶.   اور جو لوگ تہمت لگائیں اپنی بیویوں کو جب کہ ان کے پاس اس کے لیے کوئی گواہ نہ ہوں، سوائے ان کی اپنی جانوں کے تو ان میں سے ایک شخص کی شہادت کی صورت یہ ہے کہ وہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر گواہی دے کہ وہ اپنے اس الزام میں قطعی طور پر سچا ہے

۷.　اور پانچویں مرتبہ وہ یوں کہے کہ اس پر اللہ کی لعنت و پھٹکار ہو اگر وہ جھوٹا ہو اپنے اس الزام میں۔

۸.　اس کے بعد اس عورت سے سزا اس طرح ٹل سکتی ہے کہ وہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر یوں کہے، کہ یہ شخص اپنے الزام میں قطعی طور پر جھوٹا ہے

۹.　اور پانچویں بار وہ یہ کہے کہ مجھ پر خدا کا غضب ٹوٹے اگر یہ شخص سچا ہو (اپنے اس الزام و اتہام میں)

۱۰.　اور اگر تم لوگوں پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی، نیز یہ بات نہ ہوتی کہ اللہ بڑا ہی توبہ قبول فرمانے والا نہایت ہی حکمت والا ہے (تو تمہیں کیا کچھ بھگتان بھگتنے پڑتے)

۱۱.　بلا شبہ جو لوگ یہ طوفان گھڑ لائے وہ تمہارے اندر ہی کا ایک ٹولہ ہے، تم اس کو اپنے لیے برابر نہ سمجھو بلکہ یہ تمہارے لیے بہتر ہی ہے ان میں سے ہر شخص نے اپنے کیے کے مطابق گناہ سمیٹا ہے، اور ان میں سے جس نے اس کا بڑا حصہ اپنے سر لیا اس کے لیے بڑا عذاب ہے۔

۱۲.　یہ کیوں نہ ہوا کہ جب تم لوگوں نے ان کو سنا تھا تو مومن مرد اور مومن عورتیں اپنے بارے میں نیک گمان کرتے اور وہ سب یوں کہتے کہ یہ تو ایک کھلا بہتان ہے،

۱۲.　یہ لوگ اس الزام پر چار گواہ کیوں نہ لائے، پھر جب وہ گواہ نہیں لا سکے تو تو اللہ کے نزدیک یہی ہیں جھوٹے،

۱۴.　اور اگر تم لوگوں پر اللہ کی مہربانی اور اس کی رحمت نہ ہوتی دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی، تو یقینی طور پر تم لوگوں کو پہنچ کر رہتا، ایک بہت بڑا عذاب ان باتوں کی وجہ سے جن میں تم لوگ پڑ گئے تھے

۱۵.　جب کہ تم لوگ اس طوفان کو اپنی زبانوں سے نقل در نقل کرتے جا رہے تھے اور تم اپنے مونہوں سے وہ کچھ کہتے جا رہے تھے جس کا تمہیں کوئی علم نہ تھا اور تم اس کو معمولی چیز سمجھ رہے تھے، مگر اللہ کے نزدیک وہ بہت بڑی بات تھی،

۱۶.　اور یہ کیوں نہ ہوا کہ جب تم لوگوں نے اس کو سنا تھا تو تم سنتے ہی یوں کہہ دیتے کہ ہمیں تو ایسی بات منہ سے نکالنا بھی زیب نہیں دیتا، اللہ تو پاک ہے یہ تو ایک بہت بڑا بہتان ہے۔

۱۷.　اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ تم پھر کبھی ایسا نہ کرنا اگر تم ایماندار ہو

۱۸.　اور اللہ کھول کر بیان فرماتا ہے تمہارے لیے اپنے احکام و فرامین اور اللہ سب کچھ جانتا بڑا ہی حکمت والا ہے۔

۱۹.　بلا شبہ جو لوگ یہ چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں بے حیائی پھیلے ان کے لیے ایک بڑا ہی دردناک عذاب ہے، دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی، اللہ جانتا ہے اور تم لوگ نہیں جانتے۔

۲۰.　اور اگر تم لوگوں پر اللہ کی مہربانی اور اس کی رحمت نہ ہوتی اور یہ بات نہ ہوتی کہ اللہ بڑا ہی نرمی کرنے والا نہایت مہربان ہے

۲۱.　تو تم بھی اس وعید سے نہ بچتے اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو تم پیروی نہ کرنا شیطان کے نقش قدم کی، اور جو کوئی پیروی کرے گا شیطان کے نقش قدم کی تو یقیناً وہ اپنا ہی نقصان کرے گا کہ بیشک وہ تو بے حیائی اور برائی ہی سکھاتا ہے۔ اور اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی بھی کبھی بھی پاک صاف نہ ہوتا، لیکن اللہ جسے چاہے پاک کر دیتا ہے، اور اللہ ہر کسی کی سنتا سب کچھ جانتا ہے۔

۲۲.　اور تم میں سے جو لوگ فضل اور کشائش والے ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھا بیٹھیں کہ وہ اپنے رشتہ داروں محتاجوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کی مدد نہیں کریں گے، انھیں معافی اور درگزر ہی سے کام لینا چاہیے کیا تم لوگ نہیں چاہتے کہ اللہ تمہیں معاف کر دے؟ اور اللہ بڑا ہی معاف کرنے والا نہایت ہی مہربان ہے۔

۲۲.　جو لوگ تہمت لگاتے ہیں پاک دامن، بھولی بھالی، ایماندار عورتوں کو اور ان پر لعنت اور پھٹکار ہے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اور ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔

۲۴.　جس دن ان کے خلاف گواہی دیں گی خود ان کی اپنی زبانیں اور ان کے اپنے ہاتھ اور پاؤں ان کاموں کی جو یہ لوگ کیا کرتے تھے

۲۵.　اس دن اللہ انھیں ان کا وہ بدلہ پورے کا پورا دے گا جس کے وہ مستحق ہیں اور انھیں قطعی طور پر خود معلوم ہو جائے گا کہ اللہ ہی ہے حق اور حقیقت کو کھول دینے والا۔

۲۶.　خبیث عورتیں خبیث مردوں کے لائق ہوتی ہیں اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لیے اور پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کے لائق ہوتی ہیں اور پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں کے لیے یہ ان باتوں سے پاک ہیں جو بنانے والے بناتے ہیں، ان کے لیے بخشش بھی ہے اور عزت کی روزی بھی۔

۲۷.　اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو یہاں تک کہ تم اجازت نہ

لے لو اور اجازت لینے سے پہلے گھر والوں کو سلام نہ کر لو یہ تمہارے لیے بہت بہتر ہے تاکہ تم لوگ نصیحت حاصل کرو
۲۸. پھر اگر تم کو ان گھروں میں کوئی اجازت دینے والا نہ ملے تو تم ان میں داخل نہ ہوا کرو یہاں تک کہ تم کو اجازت دی جائے، اور اگر کبھی تم سے کہہ دیا جائے کہ واپس چلے جاؤ تو تم واپس چلے جایا کرو یہ تمہارے لیے زیادہ پاکیزہ طریقہ ہے، اور اللہ پوری طرح جانتا ہے ان سب کاموں کو جو تم لوگ کرتے ہو
۲۹. تم پر اس بات میں کوئی گناہ نہیں کہ تم ایسے مکانوں میں بلا اجازت داخل ہو جاؤ جن میں کوئی بستا نہیں اور تمہیں بھی ان کے برتنے کا حق ہے اور اللہ کو ایک برابر معلوم ہے وہ سب کچھ جو تم لوگ ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔
۳۰. کہہ دو! ایماندار مردوں سے اے پیغمبر کہ وہ بچا کر رکھیں اپنی نگاہوں کو اور حفاظت کریں اپنی شرمگاہوں کی حرام سے یہ ان کے لیے زیادہ پاکیزہ طریقہ ہے۔ بلا شبہ اللہ کو پوری خبر ہے ان سب کاموں کی جو یہ لوگ کرتے ہیں
۳۱. اور مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ بچا کر رکھیں اپنی نگاہوں کو اور حفاظت کریں اپنی شرمگاہوں کی اور ظاہر نہ کریں اپنی زینت کو مگر جو خود ظاہر ہو جائے اور اپنی اوڑھنیوں کے آنچلوں کو وہ اپنے سینوں پر ڈال دیا کریں اور اپنا بناؤ سنگھار ظاہر نہ کریں مگر اپنے خاوندوں کے سامنے یا اپنے باپوں کے سامنے یا اپنے خاوندوں کے باپوں کے سامنے یا اپنے بیٹوں کے سامنے یا اپنے خاوندوں کے بیٹوں کے سامنے یا اپنے بھائیوں کے سامنے یا اپنے بھتیجوں کے سامنے یا اپنے بھانجوں کے سامنے یا اپنی دین شریک عورتوں کے سامنے یا ان مملوکوں کے سامنے جن کے مالک ہو چکے ہوں ان کے داہنے ہاتھ یا ان ماتحت مردوں کے سامنے جنہیں عورتوں کی حاجت نہ ہو یا ان لڑکوں کے سامنے جو عورتوں کی پردہ کی چیزوں سے واقف نہ ہوں اور وہ زمین پر اس طرح زور سے پاؤں مارتی ہوئی نہ چلا کریں کہ اپنی جو زینت انہوں نے چھپا رکھی ہو وہ ظاہر ہونے لگے اور تم سب توبہ کرو اللہ کے حضور ایمان والو تاکہ تم فلاح پا سکو۔
۳۲. اور نکاح کرا دیا کرو تم لوگ ان کے جو تم میں سے بے نکاح ہوں اور اپنے ان غلام اور لونڈیوں کے بھی جو صالح ہوں، اگر وہ محتاج ہوں گے تو اللہ ان کو غنی و مالدار بنا دے گا اپنے فضل و کرم سے اور اللہ بڑی ہی کشائش والا سب کچھ جانتا ہے
۳۳. اور جو لوگ نکاح کی قدرت نہیں رکھتے ان کو چاہیے کہ وہ پاک دامن رہیں یہاں تک کہ اللہ ان کو غنی اور مالدار بنا دے اپنے فضل و کرم سے اور تمہارے مملوکوں میں سے جو لوگ مکاتب ہونے کی خواہش کریں تم ان کو مکاتب بنا دیا کرو اگر تم ان میں بہتری کے آثار پاؤ اور ان کو اللہ کے اس مال میں سے دیا کرو جو اس نے تم کو عطا فرما رکھا ہے اور اپنی لونڈیوں کو بدکاری پر مجبور نہ کیا کرو، بالخصوص جب کہ وہ خود پاک دامن رہنا چاہتی ہوں اور تم یہ ذلیل حرکت محض اس لیے کرو کہ تم دنیا کا کچھ مال حاصل کر سکو پھر یاد رکھو کہ جو ان کو مجبور کرے گا تو اللہ ان کے مجبور ہونے کے بعد ان کی بخشش فرما دے گا کہ بیشک اللہ بڑا ہی بخشنے والا انتہائی مہربان ہے
۳۴. اور بلا شبہ ہم نے تمہاری طرف کھلے کھلے احکام بھی اتار دئیے (اے لوگو!) اور کچھ عبرت انگیز واقعات بھی ان لوگوں کے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں اور ایک عظیم الشان نصیحت بھی پرہیزگاروں کے لیے۔
۳۵. اللہ نور ہے آسمانوں اور زمین کا اس کے نور کی مثال ایسی ہے جیسے کہ ایک طاق ہو اس میں ایک چراغ ہو، وہ چراغ ایک فانوس میں ہو، وہ فانوس ایسا کہ گویا کہ وہ موتی جیسا چمکتا ہوا ایک ستارہ ہے وہ چراغ زیتون کے ایک ایسے مبارک درخت کے تیل سے روشن کیا جاتا ہو جو نہ مشرقی ہو نہ مغربی اس کا تیل بھی ایسا صاف و شفاف ہو کہ وہ خود بخود بھڑکا پڑتا ہو، اگرچہ آگ نے اس کو چھوا تک بھی نہ ہو (بس) نور پر نور ہے اللہ اپنے اس نور کی طرف ہدایت کی توفیق و عنایت سے نوازتا ہے جس کو چاہتا ہے اور وہ بیان فرماتا ہے لوگوں کے لیے طرح طرح کی اور عمدہ عمدہ مثالیں اور اللہ ہر چیز کا پورا پورا علم رکھتا ہے
۳۶. وہ نور ملتا ہے ایسے گھروں میں جن کے بارے میں اللہ نے حکم دیا ہے کہ ان کی تعظیم کی جائے اور ان میں اس کا نام لیا جائے، ان میں صبح و شام اس کی تسبیح کرتے ہیں۔
۳۷. ایسے لوگ جنہیں اللہ کی یاد اقامت نماز اور ادائیگی زکوٰۃ سے نہ کوئی سوداگری غفلت میں ڈال سکتی ہے اور نہ ہی کوئی خریدو فروخت ان کے آڑے آ سکتی ہے وہ ڈرتے رہتے ہیں ایک ایسے ہولناک دن سے جس میں الٹ دئیے جائیں گے دل اور پتھرا جائیں گی آنکھیں
۳۸. اور یہ اس لیے کہ تاکہ اللہ ان کو بہترین بدلے سے نوازے ان کے زندگی بھر کے کیے کرائے پر اور مزید برآں وہ ان کو سرفراز فرمائے اپنی شان کریمی کی بناء پر اپنے خاص فضل و کرم سے اور اللہ جس کو چاہتا ہے عطا فرماتا ہے بغیر کسی حساب کے
۳۹. اور اس کے برعکس جو لوگ اڑے رہے ہوں گے اپنے کفر و باطل پر ان کے اعمال کی مثال کسی چٹیل میدان میں چمکنے والی اس ریت کی سی ہے جسے پیاسا شخص پانی سمجھ رہا ہو یہاں تک کہ جب وہ پانی کی امید میں چلتا ہوا اس کے

پاس پہنچے تو اس کو وہاں پانی والی تو کچھ بھی نہ ملے البتہ وہاں وہ اللہ کی طرف سے آنے والی موت کو پالے اور وہ اس کا حساب چکا دے۔

۴۰. کہ اللہ کو تو حساب چکاتے کوئی دیر نہیں لگتی یا جیسے کسی گہرے سمندر کے ایسے ہولناک اور گمبھیر اندھیرے ہوں جہاں موج پر موج چھائے جا رہی ہو اور اس کے اوپر بادل ہو غرضیکہ طرح طرح کے گھٹا ٹوپ اندھیرے ایک دوسرے پر اس طرح مسلط ہوں کہ آدمی جب اپنا ہاتھ نکالے تو اسے بھی دیکھنے نہ پائے اور جسے اللہ نور سے نہ نوازے اس کے لیے کہیں سے بھی کوئی نور نہیں ہو سکتا

۴۱. کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ ہی کی تسبیح کرتے ہیں وہ سب جو کہ آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں اور پرند بھی اپنے پر پھیلائے ہوئے ہر ایک نے اچھی طرح جان پہچان رکھا ہے اپنی نماز اور اپنی تسبیح کو اور اللہ کو پوری طرح علم ہے ان سب کاموں کا جو یہ لوگ کر رہے ہیں

۴۲. اور اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی اور اللہ ہی کی طرف پلٹنا ہے سب کو۔

۴۲. کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ کس طرح بادل کو چلاتا ہے پھر اس کی مختلف ٹکڑیوں کو آپس میں جوڑ دیتا ہے پھر اس کو تہ بر تہ کر کے ایک کثیف بادل بنا دیتا ہے پھر تم بارش کو دیکھتے ہو کہ وہ اس کے بیچ میں سے نکل نکل کر برستی ہے اور وہ آسمانوں سے یعنی ایسے پہاڑوں سے جن میں اولے ہیں اولے برساتا ہے پھر ان کو وہ جس پر چاہتا ہے گرا دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے پھیر دیتا ہے اور حال یہ ہوتا ہے کہ قریب ہے کہ اس کی بجلی کی کوند اور چمک اچک لے اس کی نگاہوں کو،

۴۴. اللہ ہی ادلتا بدلتا ہے رات اور دن کو نہایت پُر حکمت طریقے سے بلا شبہ اس سارے نظام میں بڑا بھاری سامان عبرت ہے آنکھوں والوں کے لیے

۴۵. اللہ ہی نے پیدا فرمایا ہر جاندار کو پانی کے جو ہر عظیم سے پھر ان میں سے کچھ پیٹ کے بل چلتے ہیں اور کچھ دو پاؤں پر چلتے ہیں اور کچھ چار پر، اور اس کے علاوہ بھی اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے بیشک اللہ ہر چیز کے خلق و ابداع پر پوری قدرت رکھتا ہے

۴۶. بلا شبہ ہم ہی نے اتاریں حق اور حقیقت کو کھول کر بیان کرنے والی عظیم الشان آیتیں، اور اللہ جس کو چاہتا ہے ہدایت سے نوازتا ہے سیدھے راستے کی طرف،

۴۷. اور کہنے کو تو یہ منافق لوگ یوں کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس کے رسول پر اور ہم نے اطاعت قبول کی مگر حال ان کا یہ ہے کہ پھر انہی میں کا ایک گروہ اس کے بعد پھر جاتا ہے راہ حق و صواب سے اور حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ ایماندار ہیں ہی نہیں

۴۸. اور ان کا حال یہ ہے کہ جب ان کو بلایا جاتا ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف تاکہ فیصلہ فرمائے رسول ان کے درمیان تو ان میں سے ایک گروہ منہ موڑ لیتا ہے حق و صواب سے

۴۹. اور اگر کہیں حق ان کو پہنچتا ہو تو یہ آپ کے پاس گردن جھکائے دوڑے چلے آتے ہیں

۵۰. کیا ان لوگوں کے دلوں میں روگ ہے کفر و نفاق کا؟ یا یہ لوگ شک میں پڑے ہوئے ہیں؟ یا ان کو اس بات کا خوف و اندیشہ لاحق ہے کہ کہیں ظلم اور بے انصافی کر دے گا ان پر اللہ پاک اور اس کا رسول؟ نہیں ان میں سے کچھ بھی نہیں بلکہ اصل حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ ہیں ہی ظالم اور بے انصاف لوگ

۵۱. اس کے برعکس سچے مسلمانوں کی شان یہ ہے کہ جب ان کو بلایا جاتا ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف تاکہ فیصلہ فرمائے ان کے درمیان اللہ کا رسول تو وہ برضا و رغبت یوں کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور مانا اپنے اور اس کے رسول کے حکم کو اور یہی لوگ ہیں فلاح پانے والے

۵۲. اور عام ضابطہ و قانون ہمارے یہاں یہ ہے کہ جو بھی کوئی صدق دل سے اطاعت و فرمانبرداری کرے گا اللہ اور اس کے رسول کی اور وہ ڈرتا رہے گا اللہ کی گرفت و پکڑ سے اور بچتا رہے گا اس کی نافرمانی سے تو ایسے ہی لوگ ہیں کامیاب ہونے والے

۵۲. اور منافقوں کے بارے میں مزید سنو کہ یہ لوگ قسمیں کھاتے ہیں اللہ کے پاک نام کی بڑے زور شور سے کہ اگر آپ ان کو گھر بار چھوڑ دینے کا بھی حکم دیں تو وہ ضرور نکل کھڑے ہوں گے سو ان سے کہو کہ قسمیں نہ کھاؤ فرمانبرداری کوئی ڈھکی چھپی چیز نہیں بلا شبہ اللہ کو ان سب کاموں کی پوری خبر ہے جو تم لوگ کر رہے ہو

۵۴. ان سے کہو کہ کہا مانو تم لوگ اللہ کا اور اس کے رسول کا پھر اگر تم لوگ پھر گئے تو خوب سمجھ لو کہ رسول کے ذمے بس وہی ہے جو ان پر ڈالا گیا اور تمہارے ذمے وہ ہے جو تم پر ڈالا گیا اور اگر تم لوگ رسول کی اطاعت کرو گے تو تم خود ہی ہدایت پاؤ گے ورنہ رسول کے ذمے صاف صاف پہنچا دینے کے سوا اور کچھ نہیں۔

۵۵. اللہ نے وعدہ فرمایا ہے تم میں سے ان لوگوں کے ساتھ جو صدق دل سے ایمان لائے اور انہوں نے کام بھی نیک کیے

کہ وہ ان کو ضرور بالضرور نوازے گا اس زمین میں خلافت و حکمرانی کے شرف سے جیسا کہ وہ نواز چکا ہے خلافت و حکمرانی کے اس شرف سے ان لوگوں کو جو گزر چکے ہیں ان سے پہلے اور وہ ضرور بالضرور مستحکم و مضبوط فرما دے گا ان کے لیے ان کے اس دین کو جس کو اس نے پسند فرمایا ہے ان کی صلاح و فلاح کے لیے اور وہ ضرور بالضرور بدل دے گا ان کے خوف و ہراس کو امن و امان کی نعمت سے بشرطیکہ وہ میری عبادت و بندگی کریں صدق و اخلاص سے اور میرے ساتھ کسی بھی قسم کا کوئی شرک نہ کریں اور جس نے کفر و ناشکری کا ارتکاب کیا اس نعمت سے سرفرازی کے بعد تو ایسے ہی لوگ ہیں فاسق و بدکار

۵۶. اور تم قائم رکھو نماز کو اور ادا کرتے رہا کرو فریضہ زکوٰۃ کو اور صدق دل سے اطاعت و فرمانبرداری کرو اللہ کے رسول کی

۵۷. تاکہ تم کو نوازا جائے اس کے رحم و کرم سے اور کبھی تم ان لوگوں کے بارے میں یہ گمان بھی نہ کرنا جو کہ اڑے ہوئے ہیں اپنے کفر و باطل پر کہ وہ عاجز کر دیں گے اللہ کو اس کی اس زمین میں اور ان سب کا آخری ٹھکانا تو بہر حال دوزخ ہے اور بڑا ہی برا ٹھکانا ہے وہ

۵۸. اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو تمہارے مملوکوں اور ان لڑکوں کو جو ابھی بلوغ کی حد کو نہیں پہنچے تمہارے پاس آنے کے لیے تین وقتوں میں اجازت لینی چاہیے یعنی صبح کی نماز سے پہلے دوپہر کے وقت جب تم لوگ اپنے کپڑے اتار دیتے ہو اور عشاء کی نماز کے بعد کیونکہ یہ تینوں وقت تمہارے پردے کے وقت کے ہوتے ہیں۔ ان کے علاوہ ان کے بلا اجازت آ جانے میں نہ تم پر کوئی گناہ ہے نہ ان پر، کیونکہ تمہیں آپس میں ایک دوسرے کے پاس بار بار آنا جانا ہوتا ہے تو ہر وقت اجازت لینے میں حرج ہوتا ہے اسی طرح اللہ کھول کر بیان فرماتا ہے تمہارے لیے اپنے احکام اور اللہ سب کچھ جانتا بڑا ہی حکمت والا ہے

۵۹. اور جب تمہارے لڑکے بلوغ کی حد کو پہنچ جائیں، تو ان کو بھی اسی طرح اجازت لینی چاہیے جس طرح کہ ان کے بڑے اجازت لیتے ہیں اسی طرح اللہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے تمہارے لیے اپنے احکام اور اللہ سب کچھ جانتا بڑا ہی حکمت والا ہے۔

۶۰. اور وہ خانہ نشیں بوڑھی عورتیں جو کو نکاح کی کوئی امید باقی نہ رہی ہو ان پر اس بات میں کوئی گناہ نہیں کہ وہ اپنے زائد کپڑے اتار کر رکھ دیں بشرطیکہ وہ کسی زینت کی نماز کرنے والی نہ ہوں، اور اس رخصت کے باوجود اگر وہ بھی بچ کر رہیں تو یہ ان کے حق میں بہر حال بہتر ہے اور اللہ ہر کسی کی سنتا سب کچھ جانتا ہے۔

۶۱. نہ اندھے پر کوئی حرج و تنگی ہے اور نہ لنگڑے پر اور نہ ہی بیمار پر، اور نہ خود تم پر اس بات میں کہ تم لوگ کھاؤ پیو اپنے گھروں سے یا اپنے باپوں کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے، یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے، یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا ان گھروں سے جن کی کنجیاں تمہارے حوالے ہوں، یا اپنے دوستوں کے گھروں سے پھر اس میں بھی خواہ تم سب مل کر کھاؤ یا الگ الگ تم پر کوئی حرج نہیں، پھر یہ بھی یاد رہے کہ جب تم داخل ہونے لگو گھروں میں تو سب سے پہلے سلام کیا کرو اپنے لوگوں کو، اللہ کی طرف سے تعلیم فرمودہ ایک حیات آفریں اور پاکیزہ دعا کے طور پر اسی طرح اللہ کھول کر بیان کرتا ہے تمہارے لیے اپنے احکام تاکہ تم لوگ سمجھو اور عقل سے کام لو

۶۲. مومن تو حقیقت میں وہی لوگ ہیں جو (دل و جان سے) ایمان لائے اللہ اور اس کے رسول پر اور جب وہ کسی اجتماعی کام میں رسول کے ساتھ ہوں تو اس وقت تک نہ جائیں جب تک کہ وہ ان سے اجازت نہ لے لیں اے پیغمبر جو لوگ آپ سے اجازت مانگتے ہیں بلا شبہ وہی ہیں جو ایمان و یقین رکھتے ہیں اللہ پر اور اس کے رسول پر پس جب یہ لوگ اپنے کسی کے لیے آپ سے اجازت مانگا کریں تو آپ ان میں سے جس کے لیے چاہیں اجازت دے دیا کریں اور ان کے لیے اللہ سے بخشش کی دعاء بھی کیا کریں بیشک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت ہی مہربان ہے۔

۶۲. ایمان والو، خبردار کہیں تم رسول کے بلانے کو آپس میں ایک دوسرے کو بلانے کی طرح نہ سمجھ لینا۔ یقیناً اللہ پوری اور اچھی طرح جانتا پہچانتا ہے ان لوگوں کو جو تم میں کھسک جاتے ہیں آنکھ بچا کر سو ڈرنا اور اپنے ہولناک انجام سے بچنا چاہیے ان لوگوں کو جو خلاف ورزی کرتے ہیں اس وحدہٗ لا شریک کے حکم و ارشاد کی اس بات سے کہ کہیں اچانک اس دنیا ہی میں آن پڑے ان پر کوئی ہولناک آفت یا آ پکڑے ان کو آخرت کا دردناک عذاب

۶۴. آگاہ رہو کہ بیشک اللہ ہی کا ہے وہ سب کچھ جو کہ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ پوری طرح جانتا ہے اس حال کو جس پر تم لوگ ہو اور یاد رکھو اس دن کو جس دن کہ ان سب کو اسی کی طرف پھیر لایا جائے گا پھر وہ ان کو وہ سب کچھ ٹھیک ٹھیک بتا دے گا جو انہوں نے زندگی بھر کیا کرایا ہو گا اور اللہ ہر چیز کو پوری طرح جانتا ہے۔

* * *

۲۵۔ الفرقان

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱.	بڑی ہی برکت والی ہے وہ ذات جس نے نازل فرمایا اپنے کرم بے پایاں سے اس فیصلہ کن کتاب کو اپنے بندہ خاص پر تاکہ وہ خبردار کرنے والا ہو دنیا جہاں کے لوگوں کے لیے۔
۲.	جس کے لیے بادشاہی ہے آسمانوں اور زمین کی، جس نے نہ کسی کو اولاد ٹھہرایا اور نہ کوئی اس کا شریک ہے اس کی بادشاہی میں، اور اس نے بلا شرکت غیرے پیدا فرمایا ہر چیز کو اور اس کو نہایت حکمت کے ساتھ ایک خاص اندازے پر رکھا
۲.	مگر اس کے باوجود لوگوں نے اس کے سوا ایسے خود ساختہ معبود بنا رکھے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے اور وہ خود پیدا کیے جاتے ہیں اور پیدا کرنا تو درکنار وہ خود اپنے لیے بھی نہ کسی نقصان کو ٹالنے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ کسی نفع کو حاصل کرنے کا اور نہ وہ مرنے کا کوئی اختیار رکھتے ہیں نہ جینے کا اور نہ ہی دوبارہ اٹھنے کا۔
۴.	اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ یہ قرآن تو محض ایک من گھڑت چیز ہے جسے اس شخص یعنی پیغمبر نے خود ہی گھڑ لیا ہے اور کچھ دوسرے لوگوں نے اس کام پر اس کی مدد کی ہے بلا شبہ اس طرح لوگوں نے ارتکاب کیا ہے ایک بڑے ظلم اور نرے جھوٹ کا۔
۵.	اور کہتے ہیں کہ یہ قرآن تو بس کہانیاں ہیں پہلے لوگوں کو جن کو اس شخص نے کسی سے لکھوا لیا ہے پھر وہ اس کو صبح و شام پڑھ کر سنائی جاتی ہیں۔
۶.	کہو اس کلام حق کو تو اتارا ہے اس ذات اقدس و اعلیٰ نے جو جانتی ہے آسمانوں اور زمین کے بھیدوں کو بیشک وہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت ہی مہربان ہے
۷.	اور کہتے ہیں کہ یہ کیسا رسول ہے جو کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے اس کے پاس کوئی ایسا فرشتہ کیوں نہ بھیج دیا گیا جو اس کے ساتھ رہ کر نہ ماننے والوں کو ڈراتا دھمکاتا رہتا؟
۸.	یا اس کے لیے غیب سے کوئی خزانہ آ پڑتا، یا اس کے پاس کم از کم کوئی ایسا باغ ہوتا جس سے یہ خود کھایا پیا کرتا اور یہ ظالم تو مسلمانوں سے یہاں تک کہتے ہیں کہ تم لوگ تو بس جادو کے مارے ہوئے ایک شخص کے پیچھے چلتے ہو۔
۹.	ذرا دیکھو تو سہی کہ ان لوگوں نے آپ کے لیے اے پیغمبر! کیسی کیسی مثالیں گھڑیں، سو اس کے نتیجے میں یہ لوگ ایسے بھٹکے کہ ان کو کوئی راستہ ہی نہیں سوجھتا۔
۱۰.	بڑی ہی برکت والی ہے وہ ذات جو اگر چاہے تو اس دنیا میں ہی اور ان کی ان فرمائشوں سے بھی کہیں بڑھ کر اچھی چیز آپ کو عطا فرما دے یعنی ایک نہیں کئی ایسے عظیم الشان باغ جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں اور اسی طرح وہ بنا دے آپ کے لیے طرح طرح کے عظیم الشان محل بھی
۱۱.	اور پھر ان لوگوں کا ایسے کہنا بھی کوئی طلب حق کے لیے نہیں بلکہ یہ لوگ تو جھٹلا چکے ہیں قیامت کو پوری ہٹ دھرمی سے اور جو کوئی قیامت کو جھٹلائے گا اس کے لیے ہم نے تیار کر رکھی ہے ایک بڑی ہی ہولناک اور دہکتی بھڑکتی آگ،
۱۲.	ایسی ہولناک آگ کہ جب وہ ان کو دور سے دیکھے گی تو یہ لوگ اس کے غیظ و غضب اور دہاڑنے کی آوازیں سنیں گے
۱۲.	اور جب ڈال دیا جائے گا ان بدبختوں کو اس کے کسی تنگ و تاریک مقام میں جکڑا بندھا ہوا، تو یہ وہاں پر رہ رہ کر موت کو پکاریں گے
۱۴.	اور اس وقت ان سے کہا جائے گا کہ آج تم ایک موت کو نہیں بہت سی موتوں کو پکارو
۱۵.	کہو اب بتاؤ کہ کیا یہ بہتر ہے یا وہ ابدی جنت جس کا وعدہ متقی اور پرہیزگار لوگوں سے کیا گیا ہے جو ان کے لیے ان کے اعمال کا صلہ و بدلہ بھی ہوگا اور آخری ٹھکانہ بھی،

۱۶. ان کو اس میں ہر وہ چیز ملے گی جس کی وہ خواہش کریں گے اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، یہ ایک وعدہ ہے واجب الاداء تیرے رب کے ذمہ کرم پر،

۱۷. اور یاد کرو تم اے لوگو! اس ہولناک دن کو کہ جس دن اللہ اکٹھا کر لائے گا ان سب کو بھی اور ان کے ان معبودوں کو بھی جن کو یہ پوجا پکارا کرتے تھے اللہ کے سوا پھر وہ ان سے پوچھے گا کہ کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا یہ خود ہی بھٹک گئے تھے سیدھی راہ سے؟

۱۸. تو وہ عاجزانہ اور دست بستہ عرض کریں گے پاک ہے آپ کی ذات اے اللہ ہمیں تو کسی بھی طرح یہ زیب نہیں دیتا تھا کہ ہم آپ کے سوا کسی اور کو کارساز بناتے، مگر آپ ہی نے جس آسودگی اور خوشحالی سے نوازا تھا ان لوگوں کو اور ان کے باپ دادا کو تو اس سے یہ لوگ مست و مگن ہو کر کفران نعمت میں پڑ گئے تھے یہاں تک کہ انہوں نے بھلا دیا تھا آپ کی یاد دلشاد کو اور یہ لوگ شامت زدہ ہو کر رہ گئے تھے

۱۹. سو وہ قطعی اور صریح طور پر جھٹلا دیں گے تمہاری ان تمام باتوں کو اے منکرو! جو تم لوگ آج ان کو شریک ٹھہرانے کے لیے گھڑتے بناتے ہو پھر نہ تو تم عذاب کو ٹال سکو گے اور نہ ہی کہیں سے کوئی مدد پا سکو گے اور جو بھی کوئی تم میں سے ظلم کرے گا ہم اس کو مزہ چکھا کر رہیں گے ایک بہت بڑے عذاب کا

۲۰. اور ہم نے جو بھی پیغمبر آپ سے پہلے بھیجے ان سب کی شان یہی تھی کہ وہ کھاتے پیتے بھی تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے بھی، اور ہم نے تم سب کو اے لوگوں آپس میں ایک دوسرے کے لیے آزمائش کا ذریعہ بنایا ہے کیا تم لوگ صبر کرتے ہو؟ اور تمہارا رب سب کچھ دیکھنے والا ہے۔

۲۱. اور کہتے ہیں وہ لوگ پوری ڈھٹائی اور بے باکی سے جو امید و اندیشہ نہیں رکھتے ہمارے حضور پیشی کا کہ کیوں نہیں اتار دئیے گئے ہم پر فرشتے یا ہم خود اپنی آنکھوں سے سیکھ لیتے اپنے رب کو سو ان لوگوں نے بڑی چیز سمجھا اپنے آپ کو اپنے دلوں میں اور انہوں نے ارتکاب کیا ایک بہت بڑی سرکشی کا

۲۲. جس دن یہ لوگ فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن ایسے مجرموں کے لیے خوشی کا کوئی موقع نہیں ہوگا، وہ (الٹا گھبرا کر) پکاریں گے کہ کوئی مضبوط پناہ کر دی جائے (بچنے کے لیے)

۲۲. اور اس روز ہم متوجہ ہوں گے ان کے ان تمام اعمال کی طرف جو انہوں نے اپنی دنیاوی زندگی میں کیے کرائے ہوں گے

۲۴. جنت والوں کا اس دن ٹھکانا بھی سب سے اچھا ہوگا اور ان کی آرام گاہ بھی سب سے عمدہ ہو گی

۲۵. اور جس دن پھٹ پڑے گا آسمان بادل کے ساتھ اور اتار دیا جائے گا فرشتوں کو پرے پر پرے کے طور پر

۲۶. حقیقی اور سچی بادشاہی اس روز خدائے رحمان ہی کی ہو گئی اور کافروں پر وہ دن بڑا ہی بھاری اور سخت ہوگا

۲۷. اس دن ظالم انسان مارے افسوس اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کر کھائے گا اور کہے گا اے کاش میں نے اپنایا ہوتا رسول کے ساتھ حق و ہدایت کا راستہ۔

۲۸. ہائے میری کم بختی میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا

۲۹. اس نے مجھے بہکا دیا نصیحت کی دولت سے اس کے بعد کہ وہ میرے پاس پہنچ چکی تھی اور شیطان تو انسان کو عین وقت پر دھوکہ دینے والا اور اس سے کنارے ہو جانے والا

۲۰. اور اس دن رسول کہے گا اے میرے رب بیشک میری قوم نے اس قرآن کو نظر انداز کر رکھا تھا

۲۱. اور اے پیغمبر!، ان لوگوں کی یہ دشمنی کوئی نئی چیز نہیں بلکہ ہم نے اسی طرح ہر نبی کے دشمن بنائے مجرم لوگوں میں سے اور کافی ہے آپ کا رب ہدایت دینے کو اور مدد کرنے کو

۲۲. اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ کیوں نہیں اتار دیا گیا اس شخص پر یہ قرآن ایک ہی بار؟ ہاں اسی طرح ہم نے اس کو بتدریج نازل کیا تاکہ اس کے ذریعے ہم ثابت و مضبوط رکھیں آپ کے دل کو اے پیغمبر اور اسی لیے ہم نے اس کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ سنایا

۲۲. اور یہ لوگ نہیں لاتے آپ کے پاس کوئی مثال اے پیغمبر مگر ہم اس کے مقابلے میں لے آتے ہیں آپ کے پاس حق اور اس کی نہایت عمدہ تفسیر

۲۴. جن لوگوں کو ان کے مونہوں کے بل گھسیٹ کر دوزخ کی طرف لایا جائے گا وہ اپنے ٹھکانے کے اعتبار سے بھی بہت برے ہیں اور اپنے راستے کے اعتبار سے بھی سب سے بدتر و گمراہ

۲۵. اور بلا شبہ ہم نے موسیٰ کو بھی وہ کتاب ہدایت دی اور ان کے ساتھ ان کے بھائی ہارون کو بھی وزیر بنایا

۲۶. پھر ہم نے ان دونوں کو حکم دیا کہ جاؤ تم دونوں ان لوگوں کی طرف جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو پھر تنبیہ و انداز کے بعد بھی جب وہ لوگ باز نہ آئے تو ہم نے ان سب کو دائمی تباہی کے گھاٹ اتار دیا نہایت بری طرح

۳۷. اور قوم نوح کو بھی ہم نے غرق کر دیا جب کہ انہوں نے جھٹلایا ہمارے رسولوں کو اور ان کو ہم نے ایک نشانی بنا دیا لوگوں کی عبرت کے لیے اور تیار کر رکھا ہے ہم نے ایسے ظالموں کے لیے ایک بڑا ہی دردناک عذاب آخرت میں

۳۸. اور عاد ثمود اور کنوئیں والوں اور ان کے درمیان کی دوسری بہت سی قوموں کو بھی ہم نے ملیامیٹ کر دیا

۳۹. ان میں سے ہر ایک شخص کو سمجھانے کے لیے پہلے تو ہم نے بڑی موثر اور بلیغ مثالیں بیان کیں اور آخرکار نہ ماننے پر ہم نے ان سب کو تہس نہس کر کے رکھ دیا

۴۰. اور یقینی طور پر ان لوگوں کا گزر اس بستی پر بھی ہوتا ہے جس پر ایک بڑی بری بارش برسائی جا چکی ہے تو کیا یہ لوگ اس کو دیکھتے نہیں نگاہ عبرت و بصیرت سے؟ بلکہ اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے کی امید اور توقع ہی نہیں رکھتے

۴۱. اور جب یہ لوگ آپ کو دیکھتے ہیں اے پیغمبر تو ان کا اس کے سوا کوئی کام نہیں ہوتا کہ آپ کا مذاق اڑانے لگتے ہیں اور کہتے ہیں کہ کیا یہی ہیں وہ صاحب جن کو اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے؟

۴۲. اس شخص نے تو ہمیں اپنے معبودوں سے ہی ہٹا دیا تھا اگر ہم مضبوطی سے ان پر جم نہ گئے ہوتے اور عنقریب موت کا جھٹکا لگتے ہی جب کہ یہ لوگ عذاب کو دیکھیں گے تو ان کو خود اچھی طرح معلوم ہو جائے گا کہ کون زیادہ بھٹکا ہوا اور گمراہ ہے۔

۴۳. کیا آپ نے اس شخص کے حال پر بھی غور کیا جس نے اپنے نفسانی خواہش ہی کو اپنا معبود بنا رکھا ہو؟ کیا آپ اس کو ہدایت پر لانے کے ذمہ دار ہو سکتے ہیں؟

۴۴. کیا آپ یہ سمجھتے ہیں کہ ان میں سے اکثر لوگ سنتے یا سمجھتے ہیں؟ یہ تو محض چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی کہیں بڑھ کر گمراہ،

۴۵. کیا تم نے دیکھا نہیں کہ تمہارے رب نے کس طرح پھیلا دیا سائے کو؟ اگر وہ چاہتا تو اسے ہمیشہ ایک ہی حالت پر ٹھہرائے رکھتا پھر ہم نے سورج کو اس پر دلیل بنا دیا

۴۶. پھر ہم اسے آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹتے چلے جاتے ہیں

۴۷. اور وہ اللہ وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے رات کو ایک عظیم الشان لباس بنا دیا اور نیند کو ایک کامل سکون کی چیز اور اس نے بنایا دن کو دوبارہ اٹھنے کا وقت

۴۸. اور وہ اللہ وہی تو ہے جو اپنی رحمت بے پایاں اور کرم بے نہایت سے اپنی رحمت کی بارش سے پہلے ہوائیں بھیجتا ہے خوشخبری دینے کو اور ہم نے ایک نہایت ہی حکیمانہ نظام کے تحت اتارا آسمان سے پاک پانی

۴۹. تاکہ زندہ کر دیں ہم اس کے ذریعے کسی مردہ پڑی ہوئی زمین کو اور تاکہ اس طرح ہم سیرابی کا بندوبست کریں اپنی مخلوق میں سے بہت سے جانوروں اور انسانوں کے لیے

۵۰. اور بلا شبہ ہم نے اس کو ان کے درمیان طرح طرح سے پھیرا ہے تاکہ لوگ سبق لیں مگر لوگوں کی اکثریت ایمان و یقین سے متعلق ہر اچھے روئیے کا انکار ہی کرتی رہی اور انہوں نے نہیں اپنایا مگر کفر اور ناشکری ہی کو

۵۱. اور اگر ہم چاہتے تو آپ کی زندگی ہی میں اے پیغمبر! ہر بستی میں اٹھا کھڑا کرتے کہ ایک نذیر

۵۲. پس کبھی کافروں کا کہنا نہیں ماننا اور ان سے جہاد کرو اس قرآن کے ذریعے بہت بڑا جہاد

۵۳. اور وہی تو ہے جس نے ملا رکھا ہے دو سمندروں کو اس حیرت انگیز اور پُر حکمت طریقے سے کہ ان میں سے ایک تو نہایت لذیذ و شیریں اور دوسرا انتہائی تلخ و شور اور دونوں کے درمیان اس نے حائل کر رکھا ہے اپنی قدرت کاملہ اور حکمت بالغہ سے ایک عظیم الشان پردہ اور ایک نہایت ہی مضبوط اور مستحکم آڑ

۵۴. اور وہ وہی ہے جس نے پانی سے پیدا فرمایا انسان جیسی عظیم الشان مخلوق کو پھر مزید کرم یہ فرمایا کہ اس کو نسب اور سسرال کے دو الگ الگ سلسلوں والا بنا دیا واقعی تمہارا رب بڑا ہی قدرت والا ہے

۵۵. مگر یہ لوگ ہیں کہ اس سب کے باوجود پوجتے پکارتے ہیں ایسی بے حقیقت چیزوں کو جو ان کو نہ کچھ نفع دے سکیں نہ کوئی نقصان پہنچا سکیں اور اس سے بھی بڑھ کر یہ کہ کافر تو اپنے رب کے مقابلے میں ہر باغی کا مددگار و پشت پناہ بنا ہوا ہے

۵۶. اور نہیں بھیجا ہم نے آپ کو اے پیغمبر! مگر خوشخبری دینے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر

۵۷. ان سے کہو کہ میں تم سے تبلیغ حق کے اس کام پر کوئی مزدوری نہیں مانگتا مگر یہ کہ جس کا جی چاہے اپنے رب کی طرف جانے کا راستہ اختیار کر لے

۵۸. اور بھروسہ ہمیشہ اس زندہ جاوید ہستی پر رکھو جس کو کبھی موت نہیں آنی اور تسبیح کرتے رہا کرو اس کی حمد و ستائش کے ساتھ اور کافی ہے وہ وحدہٗ لا شریک اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر رہنے کو

.۵۹ جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی تمام کائنات کو چھ دنوں میں پھر وہ جلوہ فرما ہو گیا عرش پر وہ بڑا ہی مہربان ہے اس کی شان کے بارے میں پوچھو کسی بڑے با خبر سے
.۶۰ اور ان کی بد بختی کا یہ عالم ہے کہ جب ان سے کہا جاتا ہے کہ سجدہ ریز ہو جاؤ تم اس خدائے مہربان کے آگے تو یہ پوری ڈھٹائی سے کہتے ہیں کہ رحمان کیا ہوتا ہے؟ کیا ہم ہر ایسی چیز کے آگے سجدہ ریز ہو جایا کریں جس کا آپ ہمیں حکم دیں اور اس طرح سے ان کی نفرت ہی میں اضافہ ہوتا ہے،
.۶۱ بڑی ہی برکت والی ہے وہ ذات جس نے بنا دئے آسمان میں عظیم الشان برج اور رکھ دیا اس نے اس میں اپنی قدرت کاملہ اور حکمت بالغہ سے ایک عظیم الشان چراغ اور ایک چمکتا دمکتا روشن چاند
.۶۲ اور وہ وہی ہے جس نے بنایا رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے والے تاکہ یہ سامان عبرت و بصیرت ہوں ہر اس شخص کے لیے جو نصیحت حاصل کرنا چاہے یا شکر گزار بننا چاہے
.۶۲ اور خدائے رحمان کے بندے وہ ہیں جو زمین پر چلتے ہیں عاجزی اور فروتنی کے ساتھ اور جب ان سے الجھنے اور جھگڑنے لگیں جہالت والے تو یہ ان کے جواب میں سلامتی والی بات کہہ دیتے ہیں
.۶۴ اور جو اپنی راتیں گزارتے ہیں اپنے رب کے حضور سجدہ ریزیوں اور قیام کی حالت میں
.۶۵ اور جو دعائیں کرتے ہیں اپنے رب کے حضور کہ اے ہمارے رب پھیر دے ہم سے جہنم کا عذاب بیشک اس کا عذاب ایک بڑی ہی ہولناک اور چمٹ جانی والی شے ہے۔
.۶۶ بیشک وہ بڑا ہی ٹھکانا اور بری قیام گاہ ہے
.۶۷ اور جو کہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں نہ کنجوسی بلکہ ان کا خرچ ان دونوں انتہاؤں کے درمیان اعتدال پر ہوتا ہے۔
.۶۸ اور جو نہ تو اللہ کے سوا کسی اور معبود کو پکارتے ہیں اور نہ وہ کسی ایسی جان کو قتل کرتے ہیں جس کے قتل کو اللہ نے حرام کر رکھا ہو مگر حق کے ساتھ اور نہ ہی وہ زنا و بدکاری کا ارتکاب کرتے ہیں اور جو کوئی ایسا کرے گا وہ اپنے کیے کرائے کی سزا بہر حال پائے گا
.۶۹ بڑھایا جاتا رہے گا اس کے لیے عذاب قیامت کے دن اور اس کو ہمیشہ رہنا ہوگا اس میں نہایت ہی ذلت و خواری کے ساتھ
.۷۰ مگر جو سچی توبہ کر لے اور ایمان لے آئے اور وہ کام بھی نیک کرے تو ایسے لوگوں کی برائیوں کو اللہ بھلائیوں سے بدل دے گا، اور اللہ تو بڑا ہی بخشنہار نہایت ہی مہربان ہے
.۷۱ اور جو کوئی سچی توبہ کر لے اور وہ کام بھی نیک کرے تو یقیناً وہ صحیح معنوں میں پلٹ آئے گا اپنے رب کی رحمت و عنایت کی طرف
.۷۲ نیز خدائے رحمان کے بندوں کی صفت یہ ہے کہ وہ گواہ نہیں بنتے جھوٹ پر اور جب کسی بے ہودہ چیز پر ان کا گزر ہو جائے تو وہ نگاہیں پھیر کر شریفانہ گزر جاتے ہیں
.۷۲ اور جب ان کو نصیحت و یاد دہانی کی جاتی ہے ان کے رب کی آیتوں کے ذریعے تو وہ ان پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں رہ جاتے
.۷۴ اور جو اپنے رب کے حضور عرض کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب عطا فرما دے ہمیں اپنی بیویوں اور اور اپنی اولادوں کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور بنا دے ہمیں امام و پیشوا متقی اور پرہیزگاروں کا
.۷۵ یہی ہیں وہ لوگ جن کو جنت کی وہ منزل بلند نصیب ہوگی اس لیے کہ انہوں نے زندگی بھر راہ حق پر صبر و استقامت سے کام لیا ان کا وہاں پر دعا و سلام سے استقبال کیا جائے گا
.۷۶ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے وہ کیا ہی عمدہ ٹھکانہ ہوگا اور کیسی ہی خوب ابدی قیام کی جگہ ہو گی،
.۷۷ ان سے صاف کہہ دو کہ میرے رب کو تمہاری کیا پرواہ ہے اگر تم لوگ اس کو نہ پکارو اب تم قطعی طور پر جھٹلا چکے ہو سو عنقریب ہی یہ تکذیب تمہارے لیے ایک چمٹ کر رہ جانے والا عذاب بن جائے گی۔

***

۲۶۔ الشعراء

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

١. طسم۔
٢. یہ آیتیں ہیں کھول کر بیان کرنے والی اس عظیم الشان کتاب کی
٢. شاید آپ اپنی جان ہی گنوا بیٹھیں گے اس غم و اندوہ میں کہ یہ لوگ ایمان نہیں لاتے
۴. اگر ہم چاہتے تو اتار دیتے ان پر آسمان سے کوئی ایسی عظیم الشان نشانی کہ فورا جھک جاتیں اس کے آگے ان کی اکڑی ہوئی گردنیں
۵. اور نہیں آتی ان کے پاس خدائے کی طرف سے کوئی نئی نصیحت مگر ان کا وطیرہ یہی ہوتا ہے کہ یہ اس سے منہ موڑ لیتے ہیں
۶. سو یہ تو قطعی طور پر جھٹلا چکے اب ان کے سامنے آپ ہی کھل کر آ جائے گی حقیقت اس چیز کی جس کا یہ مذاق اڑایا کرتے تھے
٧. کیا یہ لوگ اپنی پیش پا افتادہ اس زمین کو ہی نہیں دیکھتے کہ ہم نے اس میں کتنی ہی وافر مقدار میں ہر طرح کی عمدہ چیزیں اگائی ہیں۔
٨. بلا شبہ اس میں بڑی بڑی نشانی ہے مگر ان میں سے اکثر پھر بھی ماننے والے نہیں
٩. اور اس کے باوجود ان کو یہ چھوٹ؟ واقعی تمہارا رب بڑا ہی زبردست ہونے کے ساتھ ساتھ انتہائی مہربان بھی ہے
١٠. اور ان کو وہ داستان عبرت بھی سناؤ کہ جب تمہارے رب نے موسیٰ کو پکار کر فرمایا کہ جاؤ تم ان ظالم لوگوں کے پاس
١١. یعنی فرعون کی قوم کے پاس کیا یہ لوگ ڈرتے نہیں؟
١٢. موسیٰ نے عرض کیا اے میرے رب مجھے اس بات کا سخت اندیشہ ہے کہ وہ لوگ میری بات سننے سے پہلے ہی مجھے جھٹلا دیں گے
١٢. میرا سینہ گھٹتا ہے اور میری زبان بھی اچھی طرح چلتی نہیں سو آپ اے میرے مالک ہارون کی طرف بھی وحی بھیج دیجئے
١۴. اور میرے ذمے ان لوگوں کا ایک گناہ بھی ہے جس کے باعث میں ڈرتا ہوں کہ کہیں تبلیغ رسالت سے قبل ہی وہ مجھے قتل نہ کر دیں
١۵. فرمایا ہرگز نہیں پس جاؤ تم دونوں میری آیتوں کے ساتھ بیشک ہم خود تمہارے ساتھ سب ماجرا دیکھتے سنتے رہیں گے ب
١۶. پس تم دونوں فرعون کے پاس جا کر اس سے کہو کہ ہم یقینی طور پر فرستادہ ہیں پروردگار عالم کے
١٧. اور دعوت حق کے ساتھ ان کو یہ پیغام بھی دو کہ تو چھوڑ دے بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے کے لیے
١٨. یہ سنتے ہی فرعون بولا کیا ہم نے تمہیں بچپن میں اپنے یہاں پالا پوسا نہیں اور تم نے اپنی عمر کے کئی برس ہمارے درمیان نہیں گزارے؟
١٩. اور تم نے اپان وہ کرتوت بھی کیا جو کہ تم نے کیا اور تم بڑے ناشکرے ہو
٢٠. موسیٰ نے جواب دیا وہ کام میں نے اس وقت کیا جب کہ میں بے خبر تھا
٢١. پھر جب مجھے تم سے تمہاری پکڑ دھکڑ کا اندیشہ ہوا تو میں تم سے بھاگ گیا اس کے بعد میرے رب نے مجھے حکم بھی عطا فرمایا اور مجھے رسولوں میں شامل فرما دیا
٢٢. اور یہ کوئی احسان ہے جو تو مجھ پر جتلا رہا ہے کہ تو نے ہی تو اپنے ظلم و جبر سے جکڑ رکھا تھا بنی اسرائیل کو اپنی غلامی کے پھندے میں
٢٢. فرعون نے پینترا بدل کر کہا اور یہ رب العالمین جس کا تم نے ذکر کیا ہے کیا ہوتا ہے؟
٢۴. موسیٰ نے جواب دیا وہ رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور اس ساری مخلوق کا جو کہ آسمان اور زمین کے درمیان میں ہے اگر تم لوگ یقین لانے والے ہو
٢۵. فرعون نے اپنے گردہ پیش والوں سے کہا کیا تم سنتے نہیں ہو کیا کہہ رہا ہے یہ شخص؟
٢۶. موسیٰ نے مزید کہا وہ جو رب ہے تمہارا بھی اور تمہارے ان آباؤ اجداد کا بھی جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں
٢٧. اس پر فرعون نے حاضرین سے کہا کہ بیشک تمہارے یہ پیغمبر صاحب جو تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں بالکل

دیوانے ہیں
۲۸. موسیٰ نے مزید فرمایا کہ وہ جو رب ہے مشرق و مغرب کا اور ان سب چیزوں کا جو ان دونوں کے درمیان ہیں اگر تم لوگ عقل رکھتے ہو
۲۹. آخرکار فرعون نے موسیٰ کو دھمکی دیتے ہوئے کہا کہ اگر تم نے میرے سوا کوئی اور معبود بنایا تو یاد رکھو کہ میں تمہیں ان لوگوں میں شامل کر کے رہوں گا جو جیلوں میں پڑے سڑ رہے ہیں
۲۰. موسیٰ نے فرمایا اگرچہ میں لے آؤں تیرے سامنے کوئی روشن چیز بھی؟
۲۱. فرعون نے کہا اچھا تو تو لے آ اسے اگر تو سچا ہے
۲۲. اس پر موسیٰ نے ڈال دیا اپنے عصا کو زمین پر تو یکایک وہ ایک کھلم کھلا اژدہا بن گیا
۲۲. نیز آپ نے اپنا ہاتھ اپنے گریبان یا بغل میں ڈال کر کہا باہر نکالا تو یکایک وہ چمک رہا تھا دیکھنے والوں کے سامنے
۲۴. اس پر فرعون بوکھلا کر اپنے گرد و پیش کے سرداروں سے کہنے لگا کہ یہ شخص تو یقینی طور پر ایک ماہر جادوگر ہے
۲۵. جس کا مقصد یہ ہے کہ نکال باہر کرے تم سب کو تمہاری اپنی سرزمین سے اپنے جادو کے زور سے سو اب تم لوگ کیا حکم دیتے ہو؟
۲۶. انہوں نے کہا کہ مہلت دو اس کو بھی اور اس کے بھائی کو بھی اور دوسری طرف یہ کہ بھیج دو ہر کارے سب بڑے بڑے شہروں میں
۲۷. تاکہ وہ لے آئیں آپ کے پاس ہر بڑے ماہر جادوگر کو
۲۸. چنانچہ ملک کے طول و عرض سے جمع کر دیا گیا ایسے جادوگروں کو ایک مقرر دن کے وقت پر
۲۹. اور فرعون کی طرف سے عام لوگوں کو بھی کہہ دیا گیا کہ کیا تم لوگ اکٹھے ہوتے ہو؟
۴۰. شاید کہ ہم سب جادوگروں ہی کی پیروی کریں اگر وہ غالب رہیں
۴۱. پھر جب آ پہنچے وہ جادوگر تو انہوں نے چھوٹتے ہی فرعون سے کہا کہ اچھا صاحب کیا ہمارے لیے کوئی اجر و صلہ بھی ہو گا اگر ہم غالب رہے؟
۴۲. فرعون نے کہا جی ہاں (کیوں نہیں مالی انعام کے علاوہ) یہ بھی کہ اس صورت میں تم لوگ یقیناً شامل ہو جاؤ گے مقرب لوگوں میں
۴۲. پھر عین مقابلہ کے موقع پر جادوگروں کے سوال پر موسیٰ نے ان سے کہا کہ ڈالو جو کچھ کہ تمہیں ڈالنا ہے
۴۴. اس پر انہوں نے پھینک دیں اپنی رسیاں اور لاٹھیاں اور بولے فرعون کے اقبال کی قسم ہم ہی نے بہر حال غالب آ کر رہنا ہے
۴۵. پھر موسیٰ نے بھی ڈال دیا اپنی لاٹھی کو تو اس نے یکایک نگلنا شروع کر دیا اس سارے سوانگ کو جو ان لوگوں نے بڑے طمطراق سے رچایا تھا
۴۶. اس پر وہ سب جادوگر بے ساختہ اپنے رب کے حضور سجدے میں گر پڑے
۴۷. اور پکار اٹھے کہ ہم سب ایمان لے آئے پروردگار عالم پر
۴۸. یعنی موسیٰ اور ہارون کے رب پر
۴۹. فرعون سیخ پا ہو کر بولا کیا تم لوگ اس شخص کے کہنے پر ایمان لے آئے قبل اس سے کہ میں تم کو اس کی اجازت دیتا؟ یقیناً یہ تمہارا استاد ہے جس نے تم کو جادوگری کا یہ کاروبار سکھایا ہے سو تمہیں اپنے کیے کا انجام ابھی معلوم ہو جاتا میں ضرور بالضرور کٹوا کر رہوں گا تمہارے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمتوں سے اور میں ضرور بالضرور پھانسی پر لٹکا کر چھوڑوں گا تم سب کو ایک ساتھ ہے
۵۰. مگر ایمان و یقین کی دولت سے مشرف ہو جانے والے ان جادوگروں نے بڑے اطمینان کے ساتھ جواب دیا کہ کوئی پرواہ نہیں ہمیں تو بہر حال اپنے رب ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے
۵۱. ہم تو اس امید سے پوری طرح سرشار ہیں کہ ہمارا رب بخش دے گا اپنے رحم و کرم سے ہماری خطاؤں کو کہ اس بھرے مجمع میں سب سے پہلے ایمان لانے کی سعادت ہم ہی کو نصیب ہوئی ہے۔
۵۲. اور ادھر جب فرعون بنی اسرائیل کی آزادی پر آمادہ نہ ہوا تو ہم نے وحی بھیجی موسیٰ کو کہ راتوں رات نکل جاؤ میرے بندوں کو لے کر، بیشک تمہارا پوری طرح پیچھا کیا جائے گا
۵۲. چنانچہ فرعون نے غیظ و غضب کے عالم میں بھیج دیے ہر کارے سب بڑے بڑے شہروں میں
۵۴. کہ یہ لوگ ایک چھوٹی سی جماعت ہیں تھوڑے سے لوگوں

۵۵.	اور انہوں نے سخت غصہ دلایا ہے مابدولت کو
۵۶.	اور بلا شبہ ہماری بھاری جمعیت کو بہر حال چوکنا رہنا ہے
۵۷.	سو وہ سب اپنے لاؤ لشکر سمیت بنی اسرائیل کے تعاقب میں نکل پڑے اس طرح ہم نے ان کو نکال باہر کیا باغوں اور چشموں سے
۵۸.	اور خزانوں و عمدہ مکانوں سے یونہی کیا
۵۹.	اور ہم نے وارث بنا دیا ایسی چیزوں کا بنی اسرائیل جیسی لٹی پٹی قوم کو
۶۰.	بہرکیف فرعونی لوگ آ پہنچے ان کے پیچھے سورج نکلنے کے وقت
۶۱.	پھر جب آمنا سامنا ہوا ان دونوں گروہوں کا تو چیخ اٹھے موسیٰ کے ساتھی کہ ہم تو بالکل پکڑے ہی گئے
۶۲.	موسیٰ نے فرمایا ہرگز نہیں، بیشک میرے ساتھ میرا رب ہے وہ ضرور میرے لیے نجات کی کوئی راہ نکالے گا
۶۲.	چنانچہ ہم نے موسیٰ کو وحی کی کہ مار دو اپنا عصا سمندر پر پس عصا کا مارنا تھا کہ پھٹ پڑا سمندر اور ہو گیا اس کا ہر ٹکڑا ایک عظیم الشان پہاڑ کی طرح
۶۴.	اور قریب لے آئے ہم اسی جگہ دوسرے گروہ کو
۶۵.	اور بچا لیا ہم نے اپنی قدرت و عنایت سے موسیٰ کو اور ان سب کو جو ان کے ساتھ تھے
۶۶.	پھر وہیں غرق کر دیا ہم نے دوسروں کو
۶۷.	بیشک اس میں بڑی بھاری نشانی ہے مگر اکثر لوگ پھر بھی ماننے والے نہیں
۶۸.	اس کے باوجود ان لوگوں کو یہ مہلت؟ واقعی تمہارا رب بڑا ہی زبردست ہونے کے ساتھ ساتھ انتہائی مہربان بھی ہے
۶۹.	اور ان کو ابراہیم کا حکمتوں و عبرتوں بھرا قصہ بھی سنا دو
۷۰.	خاص کر اس وقت کہ جب انہوں نے کہا اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہ کیا ہیں یہ چیزیں جن کی پوجا تم لوگ کر رہے ہو؟
۷۱.	کہنے لگے ہم پوجا کرتے ہیں اپنی پسند کے کچھ بتوں کی پھر ہم انہی کے مجاور بنے رہتے ہیں
۷۲.	ابراہیم نے ان سے پوچھا کہ کیا یہ تمہاری پکار کو سن سکتے ہیں جب تم ان کو پکارو؟
۷۲.	یا یہ تمہیں کوئی نفع یا نقصان پہنچا سکتے ہیں؟
۷۴.	انہوں نے جواب دیا نہیں ایسی تو کوئی بات نہیں بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایسے ہی کرتے ہوئے پیا تو ہم بھی اسی راہ پر چل پڑے
۷۵.	اس پر ابراہیم نے فرمایا کیا تم لوگوں نے کبھی آنکھیں کھول کر ان چیزوں کو دیکھا بھی جن کی پوجا تم لوگ کیے جا رہے ہو؟
۷۶.	تم بھی اور تمہارے اگلے باپ دادا بھی؟
۷۷.	سو یہ سب قطعی طور پر دشمن ہیں میرے سوائے اس رب العالمین کے
۷۸.	جس نے مجھے پیدا کیا پھر وہی میری راہنمائی فرماتا ہے
۷۹.	جو مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے
۸۰.	اور جب میں بیمار ہو جاتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے۔
۸۱.	جو مجھے موت دے گا پھر وہی مجھے زندہ کرے گا
۸۲.	اور جس سے میں یہ امید رکھتا ہوں کہ وہ معاف فرما دے گا میری خطاؤں کو بدلے کے دن،
۸۲.	پھر حضرت ابراہیم غلبہ حضور میں اس طرح دعا میں لگ گئے کہ میرے رب مجھے حکم عطا فرما اور مجھے ملا دے اپنے قرب خاص کے سزاواروں کے ساتھ،
۸۴.	اور نواز دے مجھے سچی ناموری سے پچھلوں میں،
۸۵.	اور شامل فرما دے مجھے اس نعمتوں بھری جنت کے وارثوں میں۔
۸۶.	اور بخشش فرما دے میرے باپ کی، کہ بیشک وہ بڑے بھٹکے ہوئے اور گمراہ لوگوں میں سے تھا
۸۷.	اور مجھے رسوا نہیں کرنا اس دن جس دن کہ لوگوں کو زندہ کر کے اٹھایا جائے گا،
۸۸.	جس دن نہ کوئی مال کام آئے گا نہ اولاد،
۸۹.	سوائے اس کے جو حاضر ہو اللہ کی بارگاہ اقدس میں سلامتی والے دل کے ساتھ
۹۰.	اور قریب کر دیا جائے گا اس روز جنت کو پرہیزگاروں کے لیے
۹۱.	اور ظاہر کر دیا جائے گا دوزخ کو بھٹکے ہوئے لوگوں کے لیے

۹۲. اور کہا جائے گا اس روز ان سے ان کی حسرت کی آگ کو اور بھڑکانے کے لیے کہ کہاں ہیں تمہارے وہ معبود جن کی پوجا تم لوگ دنیا میں کیا کرتے تھے؟
۹۳. اللہ کے سوا کیا وہ تمہاری کچھ مدد کر سکتے ہیں؟ یا اپنا ہی کوئی بچاؤ کر سکتے ہیں؟
۹۴. پھر ڈال دیا جائے گا اس دوزخ میں اوندھے منہ ان معبودان باطلہ کو بھی اور ان گمراہوں کو بھی
۹۵. اور ابلیس کے لشکروں کو سب کو یکجا کر کے
۹۶. وہاں یہ سب آپس میں جھگڑتے ہوئے حسرت و یاس کے علام میں کہہ رہے ہوں گے
۹۷. اللہ کی قسم ہم سب قطعی طور پر کھلی گمراہی میں پڑے تھے
۹۸. جب کہ ہم تمہیں برابر ٹھہراتے تھے رب العالمین کے ساتھ
۹۹. اور ہمیں گمراہی کے اس گڑھے میں نہیں ڈالا مگر ان بڑے مجرموں نے،
۱۰۰. سو اب نہ تو کوئی ہمارا سفارشی ہے کہ ہمیں چھڑا سکے
۱۰۱. اور نہ ہی کوئی مخلص دوست جو کہ خالی اظہار ہمدردی ہی کر دے
۱۰۲. اب اگر ہمیں ایک مرتبہ پھر دنیا میں لوٹ جانے کا موقع مل جائے تو ہم ضرور شامل ہو جائیں ایمانداروں میں
۱۰۳. واقعی اس میں بڑی بھاری نشانی ہے مگر اکثر لوگ پھر بھی ایمان نہیں لاتے،
۱۰۴. بلا شبہ تمہارا رب ہی ہے جو بڑا زبردست ہونے کے ساتھ ساتھ انتہائی مہربان بھی ہے
۱۰۵. نوح کی قوم نے بھی جھٹلایا رسولوں کو
۱۰۶. جب کہ ان سے ان کے بھائی نوح نے ان کو جھنجھوڑتے ہوئے کہا کہ کیا تم لوگ ڈرتے نہیں ہو؟
۱۰۷. بلا شبہ میں تمہارے لیے اللہ کا رسول ہوں امانت دار
۱۰۸. پس تم لوگ ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو
۱۰۹. اور میں تبلیغ حق کے اس کام پر تم سے کوئی صلہ و بدلہ نہیں مانگتا، میرا صلہ و بدلہ تو بس رب العالمین ہی کے ذمے ہے
۱۱۰. پس تم لوگ ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو
۱۱۱. حضرت نوح کی اس حکمت بھری اور پر سوز تقریر کے جواب میں ان لوگوں نے کہا کہ کیا ہم تجھ پر ایمان لے آئیں جبکہ تیری پیروی ان ہی لوگوں نے اختیار کر رکھی ہے جو کہ سب سے گھٹیا ہیں؟
۱۱۲. نوح نے فرمایا مجھے کیا لگے کہ ذاتی طور پر یہ لوگ کیا کام کرتے ہیں
۱۱۳. ان کا حساب تو میرے رب کے ذمے ہے کاش کہ تم لوگ سمجھتے،
۱۱۴. اور میں بہر حال اپنے سے دور نہیں کر سکتا ایسے سچے ایمانداروں کو
۱۱۵. میں تو صاف طور پر خبردار کرنے والا ہوں اور بس
۱۱۶. آخر اس پر وہ لوگ دھمکی پر اتر آئے اور کہنے لگے کہ اے نوح، اگر تم باز نہ آئے تو تم ضرور بالضرور سنگسار کر دئیے جاؤ گے،
۱۱۷. آخرکار نوح نے دعا کی کہ اے میرے رب میری قوم نے مجھے قطعی طور پر جھٹلا دیا
۱۱۸. پس اب تو فیصلہ فرما دے میرے اور ان لوگوں کے درمیان کھلا فیصلہ اور نجات دے دے مجھے بھی اور ان ایمان والوں کو بھی جو میرے ساتھ ہیں،
۱۱۹. سو ہم نے ان کی دعا کو قبول کرتے ہوئے نجات دے دی ان کو بھی اور ان سب لوگوں کو بھی جو ان کے ساتھ تھے اس بھری کشتی میں،
۱۲۰. پھر اس کے بعد ہم نے غرق کر دیا سب باقی رہنے والوں کو،
۱۲۱. بلا شبہ اس میں بڑی بھاری نشانی ہے مگر اکثر لوگ پھر بھی ایمان والے نہیں
۱۲۲. اور بلا شبہ تمہارا رب بڑا ہی زبردست انتہائی مہربان ہے۔
۱۲۳. قوم عاد نے بھی جھٹلایا رسولوں کو
۱۲۴. جب کہ کہا ان سے ان کے بھائی ہود نے ان کو جھنجھوڑتے ہوئے کہ کیا تم لوگ ڈرتے نہیں ہو؟
۱۲۵. بلا شبہ میں تمہارے لیے رسول ہوں اللہ کا امانت دار
۱۲۶. پس تم ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو
۱۲۷. اور میں تبلیغ حق کے اس کام پر تم لوگوں سے کوئی مزدوری نہیں مانگتا، میری مزدوری تو بس میرے رب العالمین کے ذمے ہے،

۱۲۸. کیا تم لوگ محض اپنی دولت و شوکت کی نمود کے لیے ہر اونچی جگہ پر ایک یادگار بنا ڈالتے ہو
۱۲۹. بغیر کسی ضرورت و مقصد کے اور طرح طرح کے محل بناتے چلے جاتے ہو گویا تم نے اس دنیا میں ہمیشہ کے لیے رہنا ہے
۱۲۰. اور سختی و بے رحمی کا یہ عالم ہے کہ جب تم گرفت کرتے ہو تو بڑے سنگ دل و بے رحم بن کر گرفت کرتے ہو،
۱۲۱. پس ڈرو تم لوگ اللہ سے اور میرا کہنا مانو
۱۲۲. اور تم ڈرو اس ذات اقدس و اعلیٰ سے جس نے نوازا ہے تم کو طرح طرح کی ان نعمتوں سے جن کو تم خود جانتے ہو،
۱۲۲. یعنی طرح طرح کے چوپایوں اور بیٹوں سے،
۱۲۴. اور قسما قسم کے باغوں اور چشموں سے،
۱۲۵. مجھے سخت ڈر ہے تمہارے بارے میں ایک بڑے ہی ہولناک دن کے عذاب کا
۱۲۶. ان لوگوں نے اس کے جواب میں کہا کہ ہمارے لیے سب یکساں ہے خواہ تم نصیحت کرو یا تم واعظ نہ بنو،
۱۲۷. یہ تو محض گھسی پٹی کہانیاں ہیں پہلے لوگوں کی
۱۲۸. اور ہمیں بہر حال کوئی عذاب نہیں ہونا،
۱۲۹. سو جب انہوں نے پیغمبر کی تکذیب ہی پر کمر باندھ لی تو آخرکار ہم نے ہلاک کر دیا ان سب کو بلا شبہ اس میں بڑی بھاری نشانی ہے مگر اکثر لوگ پھر بھی ماننے والے نہیں۔
۱۴۰. اور بیشک تمہارا رب بڑا ہی زبردست نہایت ہی مہربان ہے۔
۱۴۱. قوم ثمود نے بھی جھٹلایا رسولوں کو
۱۴۲. جب کہ ان کے بھائی صالح نے ان سے کہا کہ کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟
۱۴۲. بلا شبہ میں تمہارے لیے رسول ہوں تمہارے رب کی طرف سے امانت دار
۱۴۴. پس تم لوگ ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو
۱۴۵. اور میں اس کام پر تم سے کوئی مزدوری نہیں مانگتا میری مزدوری تو بس رب العالمین ہی کے ذمے ہے،
۱۴۶. کیا تم لوگوں کو یونہی چھوڑ دیا جائے گا ان نعمتوں میں جو تم کو یہاں میسر ہیں امن و چین کے ساتھ؟
۱۴۷. یعنی طرح طرح کے باغوں اور چشموں میں
۱۴۸. قسما قسم کی کھیتیوں اور ایسے نخلستانوں میں جن کے خوشے گندھے ہوئے اور رس بھرے ہیں
۱۴۹. اور کیا تم یونہی پہاروں کو تراش تراش کر فخریہ طور پر عمارتیں بناتے رہو گے؟
۱۵۰. پس ڈرو تم لوگ اللہ سے اور میرا کہا مانو،
۱۵۱. اور حد سے نکلنے والے ان لوگوں کا کہا نہ مانو
۱۵۲. جو فساد مچاتے ہیں اللہ کی زمین میں اور وہ اصلاح نہیں کرتے
۱۵۲. مگر اس ساری تقریر کے جواب میں ان لوگوں نے پوری ڈھٹائی سے کہا کہ تم پر تو کسی نے بڑا بھاری جادو کر دیا ہے
۱۵۴. تم تو ہم ہی جیسے ایک بشر اور انسان ہو پس لاؤ کوئی نشانی اگر تم سچے ہو۔
۱۵۵. صالح نے فرمایا یہ ایک اونٹنی ہے جس کے لیے ایک مقرر دن میں پانی پینے کی باری ہے اور ایک دن تمہارے لیے مقرر ہے
۱۵۶. اور اس کو کسی برے ارادے سے ہاتھ بھی نہ لگانا کہ اس کے نتیجے میں آ پکڑے تم کو عذاب ایک بڑے ہولناک دن کا
۱۵۷. مگر ان لوگوں نے اس سب کے باوجود کاٹ ڈالیں اس کی کونچیں جس سے ہو ہو گئے ہمیشہ کی ندامت اٹھانے والے
۱۵۸. چنانچہ آ پکڑا ان کو اس عذاب نے جس سے ان کو خبردار کیا گیا تھا۔ بیشک اس میں بڑی بھاری نشانی ہے مگر اکثر لوگ پھر بھی ماننے والے نہیں،
۱۵۹. اور بیشک تمہارا رب بڑا ہی زبردست نہایت ہی مہربان ہے،
۱۶۰. قوم لوط نے بھی جھٹلایا رسولوں کو
۱۶۱. جب کہ کہا ان سے ان کے بھائی لوط نے ان کو جھنجھوڑتے ہوئے کہ کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟
۱۶۲. بلا شبہ میں تمہارے لیے اللہ کا رسول ہوں امانت دار
۱۶۲. پس تم لوگ ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو
۱۶۴. اور میں تبلیغ حق کے اس کام پر تم سے کوئی مزدوری نہیں مانگتا، میری مزدوری تو بس رب العالمین کے ذمے ہے۔
۱۶۵. کیا تم لوگ مردوں کے پاس آتے ہو اپنی شہوت رانی کے لیے سب جہاں میں سے،

۱۶۶. اور چھوڑتے ہو تم اپنی ان پاکیزہ اور حلال بیویوں کو جن کو پیدا فرمایا ہے تمہارے لیے تمہارے رب نے اپنی عنایت و رحمت بے نہایت سے، دراصل تم ہی حد سے بڑھنے والے لوگ ہو
۱۶۷. ان لوگوں نے دھمکی دیتے ہوئے کہا لوط اگر تم باز نہ آئے تو یقیناً تم ان لوگوں میں شامل ہو کر رہو گے جن کو نکال باہر کیا گیا ہماری بستیوں سے،
۱۶۸. لوط نے کہا بیشک میں ان لوگوں میں سے ہوں جو کہ کڑھ رہے ہیں تمہارے کرتوتوں کی وجہ سے
۱۶۹. پھر لوط نے اپنے رب کے حضور عرض کیا اے میرے رب بچا دے مجھے بھی اور میرے گھر والوں کو بھی ان کاموں کے وبال سے جو یہ لوگ کر رہے ہیں۔
۱۷۰. سو عذاب آنے پر ہم نے بچا دیا ان کو بھی اور ان کے گھر والوں کو بھی سب کو
۱۷۱. سوائے ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہ گئی تھی
۱۷۲. پھر تہس نہس کر ڈالا ہم نے دوسروں کو
۱۷۲. اور برسا دی ہم نے ان پر ایک بڑی ہی ہولناک بارش سو بڑی ہی بری بارش تھی ان لوگوں کی جن کو خبردار کر دیا گیا تھا
۱۷۴. بلا شبہ اس میں بڑی بھاری نشانی ہے مگر اکثر لوگ پھر بھی ماننے والے نہیں،
۱۷۵. بیشک تمہارا رب بڑا ہی زبردست، انتہائی مہربان ہے،
۱۷۶. بن والوں نے بھی جھٹلایا اللہ کے رسولوں کو
۱۷۷. جب کہ کہا ان سے شعیب نے کہ کیا تم لوگ ڈرتے نہیں ہو؟
۱۷۸. بلا شبہ میں تمہارے لیے رسول اللہ کا امانت دار
۱۷۹. پس تم لوگ ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو
۱۸۰. اور میں تبلیغ حق کے اس کام پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا۔ میرا اجر تو بس رب العالمین کے ذمے ہے،
۱۸۱. جب تمہیں ناپنا ہو تو پورا ناپو اور مت بنو خسارہ دینے والوں میں سے
۱۸۲. اور جب تم تولو تو تولو صحیح اور سیدھے ترازو کے ساتھ
۱۸۲. اور مت دو تم لوگوں کو ان کی چیزیں کم کر کے اور مت پھرو تم اللہ کی زمین میں فساد مچاتے ہوئے
۱۸۴. اور ڈرو تم لوگ اس اللہ سے جس نے پیدا کیا تم کو بھی اور اگلی تمام مخلوق کو بھی،
۱۸۵. ان لوگوں نے بھی جواب میں یہی کہا کہ سوائے اس کے اور کوئی بات نہیں کہ تم پر بھی کوئی بھاری جادو کر دیا گیا ہے
۱۸۶. اور تم بھی تو ہم ہی جیسے ایک بشر اور انسان ہو پھر تم نبی کیونکر؟ اور ہم تو تمہیں بالکل جھوٹا سمجھتے ہیں،
۱۸۷. پس تم گرا دو ہم پر کوئی ٹکڑا آسمان کا اگر تم سچے ہو اپنے دعوے میں،
۱۸۸. شعیب نے کہا میرا رب خوب جانتا ہے وہ سب کچھ جو تم لوگ کر رہے ہو۔
۱۸۹. پس جب وہ لوگ شعیب کی تکذیب ہی کرتے گئے تو آخرکار آ پکڑا ان کو سائبان والے دن کے عذاب نے، بیشک وہ عذاب تھا ایک بڑے ہی ہولناک دن کا
۱۹۰. بلا شبہ اس میں بڑی بھاری نشانی ہے، مگر لوگوں کی اکثریت پھر بھی ایمان لانے والی نہیں
۱۹۱. اور بیشک تمہارا رب بڑا ہی زبردست انتہائی مہربان ہے،
۱۹۲. اور بلا شبہ یہ قرآن اتارا ہوا ہے رب العالمین کا
۱۹۲. اس کو روح الامین جیسا عظیم الشان فرشتہ لے کر اترا ہے،
۱۹۴. آپ کے دل پر اے پیغمبر تاکہ آپ ہو جائیں خبردار کرنے والوں میں سے
۱۹۵. فصاحت و بلاغت سے لبریز ایک واضح اور روشن عربی زبان میں
۱۹۶. اور بلا شبہ یہ قرآن پہلی کتابوں میں بھی ہے
۱۹۷. کیا ان لوگوں کے لیے یہ کوئی نشانی نہیں ہے کہ اس کو بنی اسرائیل کے علماء بھی جانتے ہیں؟
۱۹۸. اور ان لوگوں کی ہٹ دھرمی کا یہ عالم ہے کہ اگر ہم اتار دیتے اس قرآن کو کسی عجمی پر
۱۹۹. پھر وہ اسے ان کے سامنے پڑھ کر سنا بھی دیتا تب بھی انہوں نے اس پر ایمان نہیں لانا تھا،
۲۰۰. اسی طرح ہم نے ڈال دیا اس کو مجرم لوگوں کے دلوں میں،
۲۰۱. یہ اس پر ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ یہ خود دیکھ لیں اس دردناک عذاب کو،
۲۰۲. سو وہ ان پر ایسے اچانک آ پڑے گا کہ ان کو خبر بھی نہ ہو گی،

۲۰۲. اس وقت یہ کہیں گے کہ کیا ہمیں کچھ مہلت مل سکتی ہے؟
۲۰۴. کیا یہ لوگ ہمارے عذاب کے لیے جلدی مچا رہے ہیں؟
۲۰۵. بھلا تم دیکھو تو اور غور تو کرو اگر ہم انھیں برسوں عیش کرنے کی مہلت بھی دے دیں
۲۰۶. پھر آ پہنچے ان پر وہ عذاب جس سے انھیں ڈرایا جاتا ہے
۲۰۷. تو ان کے کس کام آ سکتا ہے وہ سامان عیش جو ان کو دیا جاتا رہا ہے
۲۰۸. اور ہمارا دستور عام یہ ہے کہ اس سے پہلے ہم نے کسی بھی بستی کو ہلاک نہیں کیا مگر اس حال میں کہ اس کے لیے خبردار کرنے والے رہے ہوں،
۲۰۹. نصیحت کرنے کے لیے اور ہم ظالم نہیں ہیں
۲۱۰. اور اس قرآن کو شیاطین لے کر نہیں اترتے،
۲۱۱. نہ تو وہ اس کام کے لائق ہیں اور نہ ہی وہ ایسا کر سکتے ہیں،
۲۱۲. ان کو تو اس کے سننے سے بھی قطعی طور پر دور کر دیا گیا ہے،
۲۱۲. پس کبھی پوجنا پکارنا نہیں اللہ وحدہٗ لا شریک کے ساتھ کسی بھی اور من گھڑت معبود کو کہ اس کے نتیجے میں تم شامل ہو جاؤ ان لوگوں میں جن کو عذاب ہوتا ہے
۲۱۴. اور خبردار کرو سب سے پہلے اپنے قریب ترین رشتہ داروں کو اے پیغمبر
۲۱۵. اور جھکائے رکھو اپنا بازوئے شفقت و فروتنی ان ایمانداروں کے لیے جو آپ کی پیروی کرتے ہیں
۲۱۶. پھر اگر یہ لوگ نافرمانی ہی کیے جائیں تو ان سے صاف طور پر کہہ دو کہ بیشک میں قطعی طور پر بری اور بے زار ہوں ان تمام کاموں سے جو تم لوگ کرتے ہو
۲۱۷. اور بھروسہ ہمیشہ اسی ذات واحد پر رکھو جو انتہائی زبردست نہایت مہربان ہے
۲۱۸. جو دیکھتی ہے آپ کو اس وقت بھی کہ جب آپ کھڑے ہوتے ہیں اور جو نگاہ رکھے ہوئے ہے
۲۱۹. آپ کی نقل و حرکت پر سجدہ ریزوں میں
۲۲۰. بلا شبہ وہی ہے ہر کسی کی سنتا سب کچھ جانتا
۲۲۱. لوگو! کیا میں تم کو یہ بات نہ بتا دوں کہ شیطان کس پر اترا کرتے ہیں؟
۲۲۲. وہ اترا کرتے ہیں ہر بہتان باز اور جعل ساز و بد کردار پر
۲۲۲. وہ سنی سنائی باتیں ان کے کانوں میں پھونکتے ہیں اور ان میں سے اکثر جھوٹے ہوتے ہیں۔
۲۲۴. رہے شاعر تو ان کے پیچھے تو گمراہ لوگ ہی چلا کرتے ہیں۔
۲۲۵. کیا تم دیکھتے نہیں کہ وہ کس طرح بھٹکتے پھرتے ہیں ہر وادی میں
۲۲۶. اور وہ کہتے وہ کچھ ہیں جو خود کرتے نہیں۔
۲۲۷. بجز ان کے جو ایمان و یقین کی دولت سے مالا مال ہوں اور وہ کام بھی نیک کریں اور وہ یاد کریں اللہ کو بہت اور وہ بدلہ لیں اس کے بعد کہ ان پر ظلم کیا جائے کہ ان کا معاملہ دوسرا ہے اور عنقریب خود ہی جان لیں گے وہ لوگ جو ظلم کرتے رہے کہ کس انجام سے دوچار ہونا ہے ان کو۔

***

۲۷۔ النمل

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. طس، یہ آیتیں ہیں اس عظیم الشان قرآن کی یعنی کھول کر بیان کر دینے والی
۲. ایک ایسی کتاب کی جو سراسر ہدایت اور عظیم الشان خوشخبری ہے ان ایمان والوں کے لیے
۲. جو نماز قائم کرتے زکوٰۃ دیتے اور آخرت پر پورا پورا یقین رکھتے ہیں۔
۴. اس کے برعکس جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے بلا شبہ ان کے لیے ہم نے ان کے اعمال کو ایسا خوشنما بنا دیا ہے کہ وہ بھٹکتے ہی چلے جا رہے ہیں،

۵. یہی ہیں وہ لوگ جن کے لیے قیامت سے پہلے بھی برا عذاب ہے اور آخرت میں بھی یہی لوگ سب سے زیادہ خسارے والے ہوں گے
۶. اور گو یہ منکر لوگ نہ مانیں مگر اس میں کوئی شک نہیں کہ آپ کو یہ قرآن ایک ایسی ذات کی طرف سے دیا جا رہا ہے جو بڑی ہی حکمت والی سب کچھ جانتی ہے
۷. اور وہ عبرتوں بھرا قصہ بھی یاد کرو کہ جب موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ مجھے ایک آگ سی نظر آ رہی ہے میں ابھی وہاں سے تمہارے پاس کوئی خبر یا کوئی انگارا چن لاتا ہوں تاکہ تم گرمی حاصل کر سکو،
۸. پھر جب موسیٰ وہاں پہنچے تو انہیں ایک آواز آئی کہ برکت ہو ان پر بھی جو اس آگ کے اندر ہیں اور اس پر بھی جو اس کے آس پاس ہے اور یہ نور ذات خداوندی نہیں کہ اللہ جو پروردگار ہے سب جہانوں کا پاک ہے ہر حد بندی سے
۹. اے موسیٰ بات یہ ہے کہ میں جو کہ یہ کلام بے کیف تم سے کر رہا ہوں اللہ ہی ہوں سب پر غالب بڑا ہی حکمت والا
۱۰. اور پھینک دو اپنی لاٹھی کو پھر جونہی موسیٰ نے اس کو دیکھا تو وہ اس طرح بل کھا رہی تھی جیسے کوئی سانپ ہو تو بھاگ کھڑے ہوئے موسیٰ خوف کے مارے پیٹھ پھیر کر اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا ارشاد ہوا اے موسیٰ ڈرو مت کہ میرے حضور پیغمبر ڈرا نہیں کرتے
۱۱. مگر جس نے ظلم کیا ہو پھر اس کے بارے میں بھی قانون یہ ہے کہ اگر اس نے برائی کے بعد اسے نیکی سے بدل دیا تو میں اس کو بھی معاف کر دونگا کیونکہ میں یقینی طور پر بڑا ہی بخشنے والا نہایت ہی مہربان ہوں
۱۲. اور ڈال دو اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں پھیر دیکھو کہ کس طرح وہ چمکتا ہوا نکلتا ہے بغیر کسی عیب اور بیماری کے یہ دو نشانیاں ان نو نشانیوں میں سے ہیں فرعون اور اس کی قوم کی طرف لے جانے کے لیے بلا شبہ وہ بڑے ہی بد کردار لوگ ہیں۔
۱۲. پھر جب پہنچ گئیں ان کے پاس ہماری نشانیاں آنکھیں کھول دینے والی تو ان لوگوں نے چھوٹتے ہی کہا کہ یہ تو جادو ہے کھلا ہوا،
۱۴. اور انہوں نے ان کا انکار کر دیا ظلم اور تکبر کی بناء پر حالانکہ انکے دل ان کا یقین کر چکے تھے، سو دیکھ لو کہ کیسا ہوا انجام فساد مچانے والوں کا
۱۵. اور بلا شبہ ہم نے داؤد اور سلیمان کو بھی ایک عظیم الشان علم بخشا اور ان دونوں نے اس پر شکر کے لیے کہا کہ سب تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں فضیلت و بزرگی بخشی اپنے بہت سے ایمانداروں پر،
۱۶. اور وارث بنے سلیمان داؤد کے، اور انہوں نے اظہار تشکر اور تحدیث نعمت کے طور پر کہا اے لوگوں ہمیں سکھائی گئی ہے بولی پرندوں کی اور ہمیں عطا فرمائی گئی ہے ضرورت کی ہر چیز بیشک یہ کھلا ہوا فضل اور مہربانی ہے
۱۷. ہمارے خالق و مالک کی طرف سے اور سلیمان کی عظمت و شان کا یہ عالم تھا کہ ان کے لیے جمع کیے جاتے لشکر جنوں انساں اور پرندوں کے
۱۸. پھر نظم و ترتیب کے لیے ان کو روکا جاتا یہاں تک کہ ایک مرتبہ چلتے چلتے جب وہ چیونٹیوں کی ایک وادی میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے آواز دی کہ اے چیونٹیو! گھس جاؤ تم اپنے اپنے بلوں میں کہیں ایسا نہ ہو کہ روند ڈالیں تم کو سلیمان اور ان کے لشکر درآنحالیکہ انکو اس کی خبر بھی نہ ہو
۱۹. تو اس پر سلیمان مسکراتے ہوئے ہنس پڑے اس اس ننھی منی چیونٹی کی اس بات کی بناء پر اور فوراً اپنے مالک کی طرف متوجہ ہو کر عرض کیا اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ میں شکر ادا کر سکوں تیری ان عظیم الشان نعمتوں کا جن سے تو نے طرح طرح سے اور محض اپنی رحمت و عنایت سے نوازا ہے مجھے بھی اور میرے ماں باپ کو بھی اور یہ کہ میں ایسے نیک کام کروں جو تجھے پسند ہوں اور داخل فرما دے مجھے اے میرے مالک! اپنی رحمت سے اپنے ان خاص بندوں میں جو سزاوار ہیں (تیرے قرب خاص کے)
۲۰. اور ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ سلیمان نے جائزہ لیا پرندوں کے لشکر کا تو ہدہد کو نہ پا کر کہا کیا بات ہے کہ میں ہدہد کو نہیں دیکھ رہا کیا میری نگاہ چوک رہی ہے یا وہ کہیں غیر حاضر ہے۔
۲۱. اگر ایسا ہے تو میں اس کو سخت سزا دوں گا یا اسے ذبح کر ڈالوں گا یا وہ پیش کرے میرے سامنے کوئی کھلی سند اور معقول عذر
۲۲. پھر کچھ زیادہ دیر نہیں گزری تھی کہ ہدہد نے حاضر ہو کر عرض کیا کہ میں وہ معلومات لایا ہوں جو جناب کے علم میں بھی نہیں ہیں، میں جناب کے پاس سبا کے بارے میں ایک اہم یقینی خبر لایا ہوں،
۲۲. تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ میں نے وہاں ایک عورت کو پایا جو ان لوگوں پر حکومت کرتی ہے اسے ہر قسم کا ساز و سامان حاصل ہے اور اس کے پاس ایک عظیم الشان تخت بھی ہے

۲۴. میں نے دیکھا کہ وہ اور اس کی قوم سب سجدہ کرتے ہیں سورج کو اللہ وحدہٗ لا شریک کو چھوڑ کر اور خوشنما بنا دیا ہے شیطان نے ان کے لیے ان کے کاموں کو سو اس نے روک رکھا انکو راہ حق و صواب سے پس وہ نہیں پاتے سیدھی راہ

۲۵. آخر وہ اس اللہ ہی کو سجدہ کیوں نہیں کرتے جو نکالتا ہے چھپی چیزوں کو آسمانوں اور زمین کی اور وہ ایک برابر جانتا ہے تمہاری ان باتوں کو بھی جو تم لوگ چھپاتے ہو اور ان کو بھی جن کو تم ظاہر کرتے ہو

۲۶. اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی بھی معبود نہیں اور وہ مالک ہے عرش عظیم کا.

۲۷. سلیمان نے کہا ہم ابھی دیکھ لیتے ہیں کہ تو نے سچ کہا یا تو ان لوگوں میں سے ہے جو جھوٹ بولتے ہیں

۲۸. یہ میرا خط لے جا کر ان لوگوں کی طرف ڈال دے پھر ان سے ذرہ ہٹ کر دیکھا کہ وہ کیا رد عمل ظاہر کرتے ہیں،

۲۹. چنانچہ ہدہد نے ایسے ہی کیا اور اس پر اس عورت نے اپنے درباریوں سے کہا اے دربار والو میری طرف ایک بڑا اہم خط ڈالا گیا ہے۔

۲۰. یہ سلیمان کی طرف سے ہے اور اسے اللہ رحمان رحیم کے نام سے شروع کیا گیا ہے

۲۱. اور مضمون اس کا یہ ہے کہ میرے مقابلے میں تم لوگ سرکشی نہیں کرنا اور حاضر ہو جاؤ تم سب میرے پاس فرمانبردار ہو کر،

۲۲. کہنے لگی اے دربار والو مجھے مشورہ دو میرے اس اہم معاملے میں کہ میں کسی بھی اہم معاملے کا قطعی فیصلہ نہیں کرتی جب تک کہ تم میرے پاس حاضر نہ ہوؤ اور اپنی رائے پیش نہ کر دو

۲۲. انہوں نے جواب دیا کہ ہم تو بڑے طاقتور سخت لڑنے والے لوگ ہیں اس لیے خوف کی تو کوئی بات نہیں آگے آپ کی مرضی آپ خود دیکھ لیں کہ آپ کو کیا حکم دینا ہے۔

۲۴. کہنے لگی کہ بادشاہ جب کسی بستی میں گھس آتے ہیں تو ان کا وطیرہ یہی ہوتا ہے کہ وہ اسے بگاڑ کر رکھ دیتے ہیں اور اس کے باشندوں میں سے عزت والوں کو ذلیل کر دیتے ہیں، اور خدشہ ہے کہ یہ لوگ بھی ایسا ہی کریں گے۔

۲۵. اس لیے سر دست تو میں ان کے لیے کچھ ہدیہ بھیجتی ہوں پھر دیکھتی ہوں کہ میرے ایلچی کیا جواب لے کر پلٹتے ہیں،

۲۶. چنانچہ جب وہ قاصد سامان لے کر سلیمان کے پاس پہنچا تو آپ نے فرمایا کہ کیا تم لوگ مال سے میری مدد کرنا چاہتے ہو؟ تو سن لو کہ جو کچھ اللہ نے مجھے دے رکھا ہے وہ اس سے کہیں بہتر ہے جو اس نے تمہیں دیا ہے تمہارا یہ ہدیہ تم ہی لوگوں کو مبارک ہو؟

۲۷. تم ان کے پاس واپس چلے جاؤ ہم خود ہی ان پر ایسے لشکر لے کر پہنچ رہے ہیں جن کا وہ کسی طرح کوئی مقابلہ نہیں کر سکیں گے اور ہم ان کو وہاں سے ایسا ذلیل کر کے نکالیں گے کہ وہ پست ہو کر رہ جائیں گے۔

۲۸. پھر سلیمان نے کہا کہ دربار والو تم میں سے کون ہے جو لے آئے میرے پاس اس کے تخت کو قبل اس سے کہ وہ لوگ میرے پاس آ پہنچیں فرمانبردار ہو کر؟

۲۹. تو اس پر ایک قوی ہیکل جن نے عرض کیا کہ میں اس کو آپ کی خدمت میں لا کر حاضر کروں گا قبل اس سے کہ آپ اپنی جگہ سے اٹھیں اور بلا شبہ مجھے اس پر پوری قوت بھی ہے اور میں امانتدار بھی ہوں

۴۰. اس کے برعکس اس شخص نے جس کے پاس علم تھا کتاب الٰہی کا اس نے کہا کہ میں تو اسے آپ کے پاس آپ کی پلک جھپکنے سے بھی پہلے لائے دیتا ہوں، چنانچہ جب سلیم نے پل بھر میں اس کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو وہ خوشی و مسرت میں جھوم کر شکر نعمت کے طور پر پکار اٹھے کہ یہ سب کچھ فضل و کرم ہے میرے رب کا، تاکہ وہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری اور جو کوئی شکر کرتا ہے تو وہ اپنے ہی بھلے کے لیے شکر کرتا ہے اور جو کوئی ناشکری کرتا ہے تو وہ بھی اپنا ہی نقصان کرتا ہے کیونکہ میرا رب تو قطعی طور پر اور ہر طرح سے بے نیاز اور بڑا ہی کرم والا ہے

۴۱. اس کے بعد سلیمان نے حکم دیا کہ کچھ تبدیلی کر دو اس کی آزمائش کے لیے اس کے تخت میں تاکہ ہم دیکھیں کہ اسے پتہ لگتا ہے یا اس کا شمار ان لوگوں میں ہوتا ہے جنہیں پتہ نہیں لگتا،

۴۲. چنانچہ ایسا ہی کیا گیا پھر جب وہ پہنچ گئی تو اس سے کہا گیا کہ کیا تمہارا تخت بھی ایسا ہی ہے؟ تو اس نے جواب دیا کہ یہ تو گویا وہی ہے اور یہ معجزہ دکھانے کی بھی کوئی ضرورت نہ تھی کیونکہ ہمیں تو اس سے پہلے ہی اس سب کا علم ہو گیا تھا اور ہم نے سر اطاعت و تسلیم جھکا دیا تھا

۴۲. مگر اس قدر عقل مند عورت ہونے کے باوجود اس کو روک رکھا تھا راہ حق و صواب سے اس کے ان خود ساختہ معبودوں نے جن کی وہ پوجا پاٹ کرتی تھی اللہ کے سوا، کہ تھی تو وہ بہر حال ایک کافر قوم ہی میں سے،

۴۴. اس کے بعد اس سے کہا گیا کہ داخل ہو جاؤ تم اس محل میں سو اس نے جو اس کے صحن کو دیکھا تو اسے پانی کا ایک حوض سمجھ کر اپنے پائنچے اٹھا لیے، اس پر سلیمان نے فرمایا کہ پائنچے اٹھانے کی ضرورت نہیں کہ یہ پانی نہیں بلکہ

یہ تو ایک محل ہے جس کے صحن میں بھی شیشے جڑے ہوئے ہیں تب وہ بے ساختہ پکار اٹھی کے اے میرے رب بیشک میں نے اب تک نور حق و ہدایت سے دور رہ کر بڑا ظلم ڈھایا اپنی جان پر اور اب میں نے سر تسلیم خم کر لیا۔ سلیمان کے ساتھ اللہ کے لیے جو کہ پروردگار ہے سب جہانوں کا

۴۵. اور بلا شبہ ہم نے ثمود کی طرف بھی ان کے بھائی صالح کو یہ پیغام دے کر بھیجا کہ تم سب لوگ اللہ ہی کی بندگی کرو تو وہ لوگ یکایک دو گروہ بن کر آپس میں جھگڑنے لگے،

۴۶. صالح نے فرمایا اے میری قوم کے لوگو! تم کیوں جلدی مچاتے ہو برائی کے لیے بھلائی سے پہلے، تم لوگ اللہ سے بخشش کیوں نہیں مانگتے؟ تاکہ تم پر رحم کیا جائے؟

۴۷. ان لوگوں نے کہا ہم تو نحوست کا شکار ہو گئے تمہاری وجہ سے اور ان لوگوں کی وجہ سے جو تمہارے ساتھ ہیں، صالح نے فرمایا کہ تمہاری نحوست تو تمہارے اپنے کفر کی بدولت اللہ کی طرف سے ہے اصل بات یہ ہے کہ تم لوگوں کو آزمائش میں ڈال دیا گیا ہے

۴۸. اور اس شہر میں تو ایسے سرغنے رہتے تھے جو فساد مچاتے تھے اللہ کی زمین میں اور وہ اصلاح نہیں کرتے تھے

۴۹. انہوں نے آپس میں اللہ کی قسمیں کھا کر کہا کہ ہم صالح اور اس کے گھر والوں پر شبخون ماریں گے پھر اگر تحقیق کی نوبت آئی تو ہم اس کے وارثوں سے کہہ دیں گے کہ ہم تو اس کے خاندان کی ہلاکت کے موقع پر موجود ہی نہیں تھے اور ہم بالکل سچے ہیں۔

۵۰. تو انہوں نے ایک سازش کی اور ہم نے ان کی سازش کا توڑ اس طرح پیش کیا کہ انھیں پتہ تک نہ چلا،

۵۱. سو دیکھو کیسا ہوا انجام ان کی سازش کا، کہ ہم نے تباہ کر کے رکھ دیا ان کو بھی اور ان کی پوری قوم کو بھی سب کو،

۵۲. سو یہ ہیں ان کے گھر ویران پڑے ہوئے اس ظلم کی پاداش میں جو کہ وہ لوگ کرتے رہے تھے، بلا شبہ اس میں بڑی بھاری نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں

۵۲. اور ہم نے نجات دے دی اپنی رحمت و عنایت سے ان لوگوں کو جو ایمان لائے تھے اور وہ بچتے رہے تھے اپنے رب کی نافرمانی سے

۵۴. اور لوط کو بھی ہم نے پیغمبر بنا کر بھیجا سو یاد کرو جب کہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ کیا تم لوگ دیدہ دانستہ اس بے حیائی کا ارتکاب کرتے ہو؟

۵۵. کیا تم لوگ عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس شہوت رانی کے لیے آتے ہو؟ حقیقت یہ ہے کہ تم لوگ سخت جہالت کا کام کرتے ہو۔

۵۶. ان کی قوم کا جواب اس کے سوا اور کچھ نہ تھا کہ انہوں نے کہا کہ نکال دو لوط کے ساتھیوں کو اپنی بستی سے یہ لوگ بڑے پاکباز بنتے ہیں،

۵۷. آخرکار اس قوم پر عذاب نازل ہوا اور ہم نے بچا لیا لوط کو بھی اور ان کے تمام متعلقین کو بھی سوائے ان کی بیوی کے کہ اس لیے ہم نے مقدر کر دیا تھا اس کے کفر و انکار کی بناء پر کہ اس کو بھی رہنا ہے ان لوگوں کے ساتھ جن کو پیچھے رہنا تھا،

۵۸. اور برسا دی ہم نے ان پر ایک بڑی ہولناک بارش، سو بڑی ہی بری بارش تھی ان لوگوں کی جن کو خبردار کیا جا چکا تھا

۵۹. کہو سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں اور سلام ہو اس کے ان بندوں پر جن کو اس نے چن لیا اپنی نبوت و رسالت کے لیے، کیا اللہ بہتر ہے یا وہ معبودان باطلہ جنہیں یہ لوگ اس کا شریک ٹھہراتے ہیں؟

۶۰. بھلا کون ہے وہ جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کی اس حکمتوں بھری کائنات کو اور اتارا اس نے تمہارے لئے آسمانوں سے پانی پھر اگائے ہم نے اس کے ذریعے طرح طرح کے با رونق باغات تمہارے بس میں تو یہ بھی نہ تھا کہ تم ان کے درختوں کو ہی اگا سکو تو کیا ایسی ایسی قدرتوں والے اللہ کے ساتھ دوسرا کوئی معبود و شریک ہو سکتا ہے؟ کوئی نہیں بلکہ اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ سیدھے راستے سے ہٹ کر چل رہے ہیں

۶۱. اس کی قدرت کے دلائل مزید سنو بھلا کون ہے وہ جس نے اس زمین کو جائے قرار بنایا اس کے اندر دریا رواں کر دیے اس کے لئے پہاڑوں کے عظیم الشان لنگر بنا دئیے اور (میٹھے و کھاری) پانی کے ان دونوں عظیم الشان ذخیروں کے درمیان آڑ بنا دی کیا ایسی عظیم و بے مثال قدرتوں والے اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود شریک ہو سکتا ہے؟ بات دراصل یہ ہے کہ اکثر لوگ علم نہیں رکھتے (حق اور حقیقت کا)

۶۲. بھلا کون ہے وہ جو دعا و پکار سنتا ہے مجبور و لاچار شخص کی جب کہ وہ پکارتا ہے اس وحدہٗ لا شریک کو اور

کون اس کی تکلیف کو دور کرتا ہے اور وہ کون ہے جو تمہیں زمین میں نائب بناتا ہے؟ کیا ایسے قادر مطلق اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود شریک ہونے کے لائق ہو سکتا ہے؟ بہت ہی کم سبق لیتے اور نصیحت حاصل کرتے ہو تم لوگ

۶۲. اور سنو بھلا کون ہے وہ جو تم کو راستہ دکھاتا ہے خشکی اور تری کے گھٹا ٹوپ اندھیروں میں؟ اور کون ہے وہ جو چلاتا ہے ہواؤں کو اپنی باران رحمت سے پہلے خوشخبری دینے کو؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود ایسا ہو سکتا ہے بہت بلند و بالا ہے اللہ اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں

۶۴. بھلا کون ہے وہ جو مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے؟ پھر وہ اس کو دوبارہ پیدا کر دے گا اور کون ہے جو تمہیں روزی دیتا ہے آسمان اور زمین سے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ایسا ہو سکتا ہے؟ ان سے کہو کہ لاؤ تم لوگ اپنی دلیل اگر تم سچے ہو

۶۵. اپنی شرکیات میں کہو کوئی بھی غیب نہیں جانتا آسمانوں اور زمین میں سوائے ایک اللہ کے اور انھیں تو اس کی بھی خبر نہیں کہ یہ خود کب اٹھائے جائیں گے

۶۶. بلکہ نیست ہو گیا ان کا علم آخرت کی حقیقت اور عظمت شان کے بارے میں بلکہ اس سے بڑھ کر یہ کہ یہ اس کے بارے میں شک میں پڑے ہیں بلکہ اس سے بھی بڑھ کر یہ کہ یہ لوگ اس کے بارے میں اندھے ہیں

۶۷. اور کہتے ہیں وہ لوگ جو اڑے ہوئے ہیں اپنے کفر و باطل پر کہ کیا ہم جب مر کر مٹی ہو جائیں گے ہم بھی اور ہمارے باپ دادا بھی تو کیا واقعی ہمیں پھر زندہ کر کے قبروں سے نکالا جائے گا؟

۶۸. اس کا وعدہ تو ہم سے اور اس سے پہلے ہمارے باپ دادوں سے بھی ہوتا چلا آیا ہے یہ تو محض کہانیاں ہیں پہلے لوگوں کی

۶۹. ان سے کہو کہ تم لوگ چلو پھرو اللہ کی عبرتوں بھری اس زمین میں پھر دیکھو کہ کیسا ہوا انجام مجرموں کا؟

۷۰. اور نہ غم کھاؤ آپ ان لوگوں پر اور نہ کسی تنگی اور گھٹن میں پڑو ان کی ان چال بازیوں کی بناء پر جو یہ لوگ حق اور اہل حق کے خلاف کرتے ہیں اور کہتے ہیں

۷۱. کہ کب پوری ہو گی تمہاری یہ دھمکی اگر تم سچے ہو؟

۷۲. کہو ہو سکتا ہے کہ قریب ہی آ لگا کچھ حصہ اس ہولناک انجام و عذاب کا جس کے لئے تم لوگ جلدی مچاتے ہو اور جس کے تم مستحق ہو

۷۲. اور بیشک تمہارا رب بڑا ہی فضل فرمانے والا ہے لوگوں پر لیکن لوگوں کی اکثریت ہے کہ وہ پھر بھی اس کا شکر نہیں ادا کرتے

۷۴. اور بلا شبہ تمہارا رب پوری طرح اور ایک برابر جانتا ہے ان سب باتوں کو جن کو یہ لوگ چھپائے رکھتے ہیں اپنے سینوں میں اور جن کو یہ ظاہر کرتے ہیں

۷۵. اور کوئی چھپی بات ایسی نہیں آسمان اور زمین میں جو ثبت اور مندرج نہ ہو ایک عظیم الشان کھلی کتاب میں

۷۶. بیشک یہ قرآن حقیقت بتاتا ہے بنی اسرائیل کو اکثر ان باتوں کی جن کے بارے میں یہ لوگ خود اختلاف میں پڑے ہوئے ہیں۔

۷۷. اور بلا شبہ یہ قرآن قطعی طور پر عین ہدایت اور سراسر رحمت ہے دولت ایمان رکھنے والوں کے لئے

۷۸. یقیناً تمہارا رب عملی طور پر فیصلہ فرما دے گا ان کے درمیان اپنے حکم سے اور وہی ہے سب پر غالب سب کچھ جانتا

۷۹. بس آپ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں کہ بلا شبہ آپ قطعی طور پر صریح حق پر ہیں

۸۰. آپ نہ تو مردوں کو کسی قیمت پر سنا سکتے ہیں اور نہ ہی ان بہروں تک اپنی آواز پہنچا سکتے ہیں جو پھر جائیں حق سے پیٹھ دے کر

۸۱. اور نہ ہی آپ اندھوں کو راہ حق و ہدایت پر پھر لا سکتے ہیں ان کو گمراہی کی دلدل سے نکال کر آپ تو صرف ان ہی لوگوں کو سنا سکتے ہیں جو ایمان رکھتے ہوں ہماری آیتوں پر وہی فرمانبردار ہوں گے اپنے ایمان و یقین کی برکت سے

۸۲. اور جب پوری ہو جائے گی ان پر ہماری بات تو ہم نکال کھڑا کریں گے ان کے لئے ایک عجیب و غریب قسم کا جانور زمین سے جو ان سے باتیں کرے گا اور ان کو بتائے کہ لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہیں کرتے تھے

۸۲. یاد کرو اس دن کو جس دن ہم گھیر لائیں گے ایک فوج کی فوج ان لوگوں میں سے جو جھٹلاتے تھے ہماری آیتوں کو پھر ان کو روکا جائے گا

۸۴. یہاں تک کہ جب وہ سب موقف میں آ پہنچیں گے تو ان کا رب ان سے پوچھے گا کہ یا تم نے جھٹلایا تھا میری آیتوں کو حالانکہ تم ان کا کسی طور پر علمی احاطہ بھی نہیں کر سکے تھے؟ یا پھر تم خود ہی بتاؤ کہ اور کیا تھے وہ کام جو تم لوگ

کرتے رہے تھے؟
۸۵.　اور وعدہ عذاب کے بارے میں ہماری بات ان پر اس طرح ثابت ہو کر رہے گی ان کی ظلم کے بنا پر کہ وہ کچھ بول بھی نہ سکیں گے
۸۶.　کیا یہ لوگ اس پر غور نہیں کرتے کہ ہم نے کس طرح ان کے لئے رات کو اندھیری بنایا تاکہ یہ اس میں سکون حاصل کر سکیں اور دن کو روشن اور آنکھیں کھولنے والا تاکہ اس میں یہ کام کر سکیں بلا شبہ اس میں بڑی بھاری نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں
۸۷.　اور کیا گزرے گی اس دن جس دن کہ پھونک دیا جائے گا صور میں جسے سے دھل کر رہ جائیں گے وہ سب جو کہ آسمانوں میں ہیں اور وہ سب بھی جو کہ زمین میں ہیں مگر جسے اللہ چاہے اور سب حاضر ہوں گے اس کے حضور بے جھکے
۸۸.　اور تم دیکھتے ہو ان عظیم الشان پہاڑوں کو اور ان کو خوب جما ہوا سمجھتے ہو حالانکہ یہ رواں دواں ہیں یا رواں دواں ہوں گے اس روز بادلوں کی طرح کارستانی ہے اس اللہ جل جلالہ کی جس نے استوار کیا ہر چیز کو نہایت حکمت اور مضبوطی کے ساتھ بیشک وہ پوری طرح باخبر ہے ان سب کاموں سے جو تم لوگ کرتے ہو
۸۹.　جو کوئی نیکی لے کر آئے گا اس کو اس سے کہیں بڑھ کر اچھا بدلہ ملے گا اور ایسے لوگ اس دن کے ہول سے امن میں ہوں گے
۹۰.　اور جو کوئی برائی لے کر آئے گا تو ایسے لوگوں کو اوندھے منہ ڈال دیا جائے گا آگ میں اور ان سے کہا جائے گا کہ تمہیں تو انہی کاموں کا بدلہ دیا جا رہا ہے جو تم خود کرتے رہے تھے
۹۱.　مجھے تو بس یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں بندگی کرتا رہوں اس شہر مکہ کے رب کی جس نے اسے حرمت والا بنایا ہے اور ہر چیز اسی کی ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے اس بات کا کہ میں ہو رہوں فرمانبرداروں میں سے
۹۲.　اور یہ کہ میں پڑھ کر سناتا رہوں یہ قرآن پھر جو کوئی راہ پر آ گیا تو وہ اپنے ہی بھلے کے لئے راہ پر آئے گا اور جو کوئی گمراہ ہوا تو یقیناً اس میں میرا کوئی نقصان نہیں کہ میں تو صرف خبردار کرنے والوں میں سے ہوں اور بس
۹۲.　اور کہو ان سے کہ تعریف اللہ ہی کے لئے ہے وہ عنقریب تمہیں اپنی نشانیاں اس طرح دکھا دے گا کہ تم انہیں خود پہچان لو گے اور تمہارا رب کچھ بے خبر نہیں ہے ان کاموں سے جو تم لوگ کر رہے ہو۔
***

۲۸۔ القصص

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱.　ط س میم
۲.　یہ آیتیں ہیں کھول کر بیان کرنے والی اس کتاب عظیم کی
۲.　ہم ٹھیک ٹھیک بتاتے ہیں آپ کو کچھ احوال موسیٰ اور فرعون کی داستان عبرت کا ان لوگوں کی راہنمائی کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں
۴.　حقیقت یہ ہے کہ فرعون نے بڑی سرکشی اختیار کر لی تھی اللہ کی اس زمین میں اور اس کے باشندوں کو اس نے مختلف گروہوں میں بانٹ رکھا تھا ان میں سے ایک جماعت کو تو اس نے بری طرح دبا کر رکھا ہوا تھا ان کے لڑکوں کو وہ چن چن کر ذبح کراتا تھا اور ان کی عورتوں کو وہ زندہ رکھ چھوڑتا بلا شبہ وہ فساد پھیلانے والے لوگوں میں سے تھا
۵.　اور ہم چاہتے تھے کہ ہم احسان و مہربانی کریں ان لوگوں پر جن کو دبا کر اور ذلیل بنا کر رکھا گیا تھا اس ملک میں اور مہربانی بھی اس طرح کہ ان کو ہم پیشوا بنا دیں اور ان کو وارث بنا دیں
۶.　(اور پیشوائی و وراثت بھی اسطرح کہ) ان کو حکومت و اقتدار دے دیں زمین میں اور دکھا دیں فرعون اور ہامان اور اس کے لشکروں کو ان مظلوموں کی طرف سے وہی کچھ جس سے وہ لوگ ڈرتے تھے
۷.　اور آغاز اس سکیم کا اس طرح ہوا کہ ہم نے موسیٰ کی ماں کو الہام کے ذریعے بتا دیا کہ تم اس کو دودھ پلاتی رہو پھر

جب تمہیں اس کی جان کے بارے میں خطرہ محسوس ہونے لگے تو تم اس کو بے کھٹکے دریا میں ڈال دینا اور اس بارہ نہ کوئی خوف رکھنا اور نہ اندیشہ یقیناً ہم اسے واپس لے آئیں گے تمہارے پاس اور اس سے بھی بڑھ کر خوشخبری یہ کہ ہم اسے رسولوں میں سے بنانے والے ہیں

۸. چنانچہ ایسے ہی کیا گیا اور آخرکار اس بچے کو اٹھا لیا فرعون والوں نے تاکہ انجام کار وہ ان کے لئے دشمن اور دائمی غم کا باعث بنے بیشک فرعون ہامان اور ان دونوں کے لشکر سب ہی بڑے خطا کار تھے

۹. اور فرعون کی بیوی نے اس سے کہا کہ یہ تو آنکھوں کی ٹھنڈک ہے میرے لئے بھی اور تیرے لئے بھی اسے کہیں قتل نہیں کر دینا کیا عجب کہ یہ بڑا ہو کر ہمیں فائدہ پہنچائے یا ہم اسے اپنا بیٹا ہی بنا لیں اور وہ لوگ نہیں جانتے تھے

۱۰. کہ اس کا انجام کیا ہونے والا ہے ادھر موسیٰ کی ماں کا دل اڑا جا رہا تھا اور اس کا پیمانہ صبر لبریز ہو گیا تھا یہاں تک کہ قریب تھا کہ وہ اس کے راز کو فاش کر بیٹھتی اگر ہم نے پختہ اور مضبوط نہ کر دیا ہوتا اس کے دل کو اور اس کی ڈھارس نہ بندھا دی ہوتی تاکہ وہ برقرار رہے ایمان و یقین والوں میں

۱۱. اور اس نے موسیٰ کی بہن سے کہا کہ تم اس کے پیچھے پیچھے چلی جاؤ اس کا حال جاننے کے لئے چنانچہ وہ چلی گئی اور اس کو دور سے اس طرح دیکھتی رہی کہ ان لوگوں کو پتہ نہ چلنے پائے

۱۲. اور ہم نے موسیٰ پر دودھ پلانے والیوں کی چھاتیوں کو پہلے ہی حرام کر دیا تھا تو اس کی بہن نے کہا کیا میں تمہیں ایک ایسے گھرانے کا پتہ نہ بتا دوں جو تمہارے لئے اس بچے کی پرورش کریں اور وہ اس کے خیر خواہ بھی ہوں؟

۱۲. سو اس پُر حکمت طریقے سے ہم نے لوٹا دیا ان کو ان کی والدہ کی طرف تاکہ ٹھنڈی ہو اس کی آنکھ اس کو کوئی اندیشہ نہ رہے اور وہ یقین جان لے کہ اللہ کا وعدہ قطعی طور پر حق اور سچ ہوتا ہے لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں حق اور حقیقت کو

۱۴. اور جب پہنچ گئے موسیٰ اپنی جوانی کی بھرپور قوتوں کو اور برابر ہو گئے وہ عقل و فکر کے توازن و اعتدال کے اعتبار سے تو نواز دیا ہم نے ان کو حکم اور علم کی دولت سے اور ہم اسی طرح نوازتے اور بدلہ دیتے ہیں نیکو کاروں کو

۱۵. اور ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ موسیٰ شہر میں ایسے وقت پہنچے کہ اہل شہر غفلت میں پڑے سو رہے تھے تو انہوں نے وہاں دو آدمیوں کو آپس میں لڑتے پایا ایک تو ان کی اپنی جماعت کا تھا اور دوسرا ان کے دشمنوں میں سے سو اس شخص نے جو کہ آپ کی جماعت میں سے تھا آپ کو اس شخص کے خلاف مدد کے لئے پکارا جو کہ اس کے دشمنوں میں سے تھا اس پر موسیٰ نے اس کو ایک ایسا گھونسا رسید کیا کہ اس کا کام تمام کر دیا اس خلاف توقع حادثہ پر موسیٰ نے کہا یہ تو شیطان کی کارستانی سے ہو گیا واقعی وہ بڑا ہی گمراہ کن کھلا دشمن ہے

۱۶. پھر نادم ہو کر آپ نے اپنے رب کی بارگاہ میں عرض کیا کہ اے میرے رب میں نے تو واقعی ظلم کر لیا اپنی جان پر پس مجھے معاف فرما دے تو اس نے اس کو معاف فرما دیا بیشک وہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت ہی مہربان ہے

۱۷. موسیٰ نے مزید عرض کیا کہ اے میرے رب! جیسا کہ آپ نے مجھ پر احسان فرمایا میں کبھی بھی مددگار اور پشت پناہ نہیں بنوں گا ظالموں کے لئے

۱۸. پھر دوسرے روز موسیٰ ڈرتے ہوئے اس انتظار میں کہ کیا ہوتا ہے شہر میں داخل ہوئے تو اچانک دیکھتے کیا ہیں وہی شخص جس نے کل ان سے مدد مانگی تھی آج پھر ان سے فریاد کر رہا ہے اس پر موسیٰ نے اس سے کہا کہ تو تو بڑا ہی کوئی بہکا ہوا آدمی ہے

۱۹. اس کے بعد جب موسیٰ نے ہاتھ ڈالنے کا ارادہ کیا اس شخص پر جو کہ دشمن تھا ان دونوں کا تو وہ فوراً بول اٹھا کہ اے موسیٰ کیا تو مجھے بھی اسی طرح قتل کر دینا چاہتا ہے جس طرح کہ تو کل ایک شخص کو قتل کر چکا ہے تو تو اس ملک میں جبار بن کر رہنا چاہتا ہے اور تو یہ نہیں چاہتا کہ تو اصلاح کرنے والوں میں سے ہو

۲۰. اور ایک شخص جو موسیٰ کا خیر خواہ تھا شہر کے پرلے کنارے سے دوڑتا ہوا موسیٰ کے پاس آیا اور کہا اے موسیٰ دربار والے آپ کے بارے میں مشورہ کر رہے ہیں کہ آپ کو قتل کر دیں پس آپ جس قدر جلد ممکن ہو سکے یہاں سے نکل جائیں میں یقینی طور پر آپ کا بڑا خیر خواہ ہوں

۲۱. اس پر موسیٰ وہاں یعنی مصر سے نکل پڑے ڈرتے ہوئے اس انتظار میں کہ کیا ہوتا ہے پھر اپنے رب کے حضور! عرض کیا اے میرے رب بچا دے مجھے ان ظالم لوگوں سے

۲۲. اور مصر سے نکلنے کے بعد جب آپ نے مدین کا رخ کیا تو آپ نے کہا امید ہے کہ میرا رب مجھے سیدھے راستے پر ڈال دے گا

۲۲. اور جب آپ مدین کے پانی پر پہنچے تو وہاں لوگوں کی ایک بڑی تعداد کو پانی پلاتے پایا اور ان لوگوں سے ورے دو عورتوں کو پایا وہ دونوں روکے کھڑی ہیں اپنے جانوروں کو موسیٰ نے ان سے پوچھا تمہارا کیا معاملہ ہے انہوں نے جواب میں

بتایا کہ ہم اپنے جانوروں کو اس وقت تک پانی نہیں پلا سکتیں جب تک کہ یہ چرواہے اپنے جانوروں کو ہٹا کر نہ لے جائیں اور دوسرا کوئی اس کام کے لئے ہے نہیں کہ ہمارے والد بہت بوڑھے ہیں

۲۴. اس پر موسیٰ نے ترس کھاتے ہوئے ان دونوں کے جانوروں کو پانی پلا دیا پھر آپ ہٹ کر ایک طرف سایہ میں جا بیٹھے پھر اپنے رب کے حضور عرض کیا اے میرے رب آپ جو بھی نعمت مجھے بھیج دیں میں اس کا سخت محتاج ہوں

۲۵. اتنے میں ان ہی دونوں لڑکیوں میں سے ایک شرم و حیا کے ساتھ چلتی ہوئی آپ کے پاس پہنچی کہنے لگی کہ میرے والد آپ کو بلا رہے ہیں تاکہ آپ کو صلہ دیں اس کا جو آپ نے ہمارے لئے پانی پلایا ہمارے جانوروں کو تو آپ چل پڑے پھر جب آپ ان کے پاس پہنچ گے تو ان کو اپنا پورا قصہ سنا دیا تو انہوں نے آپ کو تسلی دیتے ہوئے کہا کہ اب تم کوئی خوف نہ کرو کہ تم بچ گئے ان ظالم لوگوں سے۔

۲۶. ادھر ایک دن ان دونوں لڑکیوں میں سے ایک نے اپنے والد سے کہا کہ ابا جان آپ ان کو اپنا نوکر رکھ لیجئے کیونکہ سب سے اچھا شخص جس کو آپ نوکر رکھنا چاہیں وہی ہو سکتا ہے جو طاقتور بھی ہو اور امانت دار بھی

۲۷. اور ان میں یہ دونوں چیزیں موجود ہیں اس پر اس لڑکی کے باپ نے موسیٰ سے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ اپنی ان دونوں بیٹیوں میں سے ایک کا نکاح تم سے کر دوں اس شرط پر کہ تم آٹھ سال تک میرے یہاں ملازمت کرو اور اگر تم نے دس سال ورے کر دئیے تو یہ تمہاری طرف سے احسان ہو گا میں تم پر کوئی سختی نہیں کرنا چاہتا تم انشاء اللہ مجھے خوش معاملہ لوگوں میں سے پاؤ گے

۲۸. موسیٰ نے جواب دیا کہ چلو یہ بات میرے اور آپ کے درمیان طے ہو گئی ان دونوں مدتوں میں سے جو بھی میں پوری کر دوں اس کے بعد مجھ پر کوئی زیادتی نہ ہو اور اللہ گواہ ہے اس قول و قرار پر جو ہم کر رہے ہیں

۲۹. پھر جب موسیٰ نے وہ مدت پوری کر دی اور اپنے گھر والوں کو لے کر چل پڑے تو راستے میں ایک موقع پر ان کو طور کی جانب سے ایک آگ سی دکھائی دی تو آپ نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ تم ذرا ٹھہرو میں نے ایک آگ دیکھی ہے شاید میں وہاں سے تمہارے پاس کوئی خبر لے آؤں یا آگ کا کوئی انگارہ تمہارے لئے اٹھا لاؤں جس سے تم تاپ سکو

۲۰. مگر جب آپ وہاں پہنچے تو اس وادی کی دائیں جانب اس مبارک خطے میں ایک درخت سے آپ کو آواز آئی کہ اے موسیٰ یقینی طور پر میں اللہ ہوں سارے جہانوں کا پروردگار

۲۱. اور ڈال دو اپنی لاٹھی کو زمین پر اسے موسیٰ! پھر جب موسیٰ نے زمین پر ڈالنے کے بعد اس کو دیکھا تو وہ اس طرح بل کھا رہی تھی جیسے کوئی باریک پھرتیلا سانپ ہو تو آپ مارے خوف کے بھاگ کھڑے ہوئے پیٹھ پھیر کر اور مڑ کر بھی نہ دیکھا ارشاد ہوا اے موسیٰ پلٹ آؤ اور ڈرو مت بیشک تم امن والوں میں سے ہو

۲۲. اور مزید یہ کہ ڈالو اپنا ہاتھ گریباں میں وہ چمکتا ہوا نکلے گا بغیر کسی بیماری اور عیب کے اور سکیڑ لو اپنا ہاتھ گریباں یا بغل کی طرف خوف کو رفع کرنے کے لئے سو یہ دو بڑی سندیں ہیں آپ کے رب کی جانب سے فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف بیشک وہ بڑے بدکار لوگ ہیں

۲۲. (موسیٰ نے عرض کیا میرے مالک حکم سر آنکھوں پر) لیکن میں نے تو ان کا ایک آدمی قتل کیا ہوا ہے جس سے میں ڈرتا ہوں کہ کیں وہ لوگ مجھے دیکھتے ہی قتل نہ کر دیں

۲۴. اور میرے بھائی ہارون مجھ سے زیادہ زبان آور ہیں سو ان کو بھی میرے ساتھ بھیج دیجئے رسول بنا کر میرے مددگار کے طور پر تاکہ وہ میری تصدیق کریں مجھے سخت اندیشہ ہے کہ وہ لوگ مجھے جھٹلا دیں گے

۲۵. ارشاد ہوا کہ ہم نے مضبوط کر دیا تمہارے بازو کو تمہارے بھائی کے ذریعے اور ہم تم دونوں کو ایک ایسا غلبہ بھی عطا کئے دیتے ہیں کہ وہ لوگ تمہارے قتل وغیرہ تک پہنچنے بھی نہ پائیں گے ہماری نشانیوں کے سبب یا ہماری نشانیوں کے ساتھ جاؤ تم دونوں فرعونیوں کی طرف غلبہ بہر حال تم دونوں ہی کا اور انہی لوگوں کا رہے گا جو تمہاری پیروی کریں گے

۲۶. پھر جب پہنچ گئے موسیٰ ان لوگوں کے پاس ہماری کھلی نشانیوں کے ساتھ تو انہوں نے کہا کہ یہ تو محض ایک جادو ہے گھڑا گھڑایا اور یہ کچھ تو ہم نے اپنے اگلے باپ دادوں کے وقت میں بھی کبھی نہیں سنا

۲۷. اور موسیٰ نے جواب میں فرمایا کہ میرا رب خوب جانتا ہے کہ کون ہدایت لے کر آیا اس کی طرف سے اور کس کے لئے ہے اچھا انجام آخرت کے اس حقیقی اور ابدی گھر کا یہ امر بہر حال قطعی ہے کہ ظالم فلاح نہیں پا سکیں گے

۲۸. اور فرعون نے اپنے درباریوں سے کہا اے درباریو میں اپنے سوا تمہارے لئے کسی خدا کو نہیں جانتا پس تم میرے لئے خاص طور پر اینٹیں پکواؤ اے ہامان پھر ان سے میرے لئے ایک ایسا اونچا محل بنواؤ کہ میں اس پر چڑھ کر موسیٰ کے خدا کو خود جھانک کر دیکھ سکوں میں تو اس کو قطعی طور پر جھوٹا سمجھتا ہوں

۲۹. اور اپنی بڑائی کے گھمنڈ میں مبتلا ہوا وہ بھی اور اس کے لشکر بھی اللہ کی زمین میں ناحق طور پر اور وہ اپنی بدبختی کے باعث یہ سمجھ بیٹھے کہ انھیں نے کبھی ہماری طرف لوٹ کر نہیں آنا۔

۴۰.	آخرکار اپنی گرفت میں لے لیا ہم نے اس کو بھی اور اس کے سب لشکروں کو بھی پھر پھینک دیا ہم نے ان سب کو سمندر میں سو دیکھو کیسا ہوا انجام ظالموں کا
۴۱.	اور ہم نے ان کو ان کے اپنے سوء اختیار کی بنا پر ایسے پیشوا بنا دیا جن کا کام ہی دوزخ کی طرف بلانا رہ گیا تھا اور اس کے نتیجے میں ان کو قیامت کے روز کوئی مدد نہیں مل سکے گی
۴۲.	اور ہم نے ان کے پیچھے لگا دی لعنت اس دنیا میں تاکہ قیام قیامت اور قیامت کے روز یہ بڑے ہی بدحال لوگوں میں سے ہوں گے
۴۲.	اور بلا شبہ ہم نے موسیٰ کو بھی وہ کتاب دی تھی اس کے بعد کہ ہم نے ہلاک و برباد کر دیا تھا پہلی قوموں کو بصیرتوں کے سامان کے طور پر لوگوں کے لیے اور ہدایت دینے کے لئے اور رحمت کا ذریعہ بنا کر تاکہ وہ لوگ نصیحت حاصل کریں
۴۴.	اور آپ اے پیغمبر! اس وقت طور کی مغربی جانب موجود نہ تھے جب کہ ہم نے موسیٰ کی طرف اپنا فرمان بھیجا وحی کے ذریعے اور اپنے احکام کی صورت میں اور نہ ہی آپ سرے سے ان لوگوں میں ہی شامل تھے جو اس زمانے میں موجود تھے
۴۵.	لیکن ہم ہی نے اس دوران بہت سی نسلیں پیدا کیں پھر ان پر بھی بہت زمانہ گزر گیا اور نہ ہی آپ مدین والوں میں قیام پذیر تھے کہ ان لوگوں کو ہماری آیتیں ٹھیک ٹھیک سنا رہے ہوتے بلکہ یہ سب کچھ آپ کو ہماری وحی سے معلوم ہوا کہ ہم ہی ہیں پیغمبر بنا کر بھیجنے والے

۴۶.	اور نہ ہی آپ طور کی جانب میں موجود تھے اس وقت جب کہ ہم نے موسیٰ کو پکارا تھا لیکن اس سب کا علم بھی آپ کو اپنے رب کی ایک خاص رحمت کے سبب ہوا تاکہ آپ خبردار کریں غفلت میں پڑے ان لوگوں کو جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں
۴۷.	اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ ان لوگوں کو آ پہنچتی کوئی مصیبت ان کے اپنے کرتوتوں کے باعث پھر یہ یوں کہتے کہ اے ہمارے رب تو نے کیوں نہ بھیجا ہماری طرف کوئی رسول کہ ہم پیروی کرتے تیری آیتوں کی اور ہم ہو جاتے ایمانداروں میں سے سو اگر یہ بات نہ ہوتی تو ہم ایسے ناشکرے اور ہٹ دھرموں کے پاس اپنا رسول بھیجتے ہی نہ
۴۸.	مگر جب ان کے پاس آ گیا حق ہماری طرف سے تو یہ ناشکرے لوگ اس کو ماننے کی بجائے یوں کہنے لگے کہ ان کو بھی وہی کچھ کیوں نہ دیا گیا جو موسیٰ کو دیا گیا تھا؟ کیا یہ لوگ اس سے پہلے اس کا بھی انکار کر چکے جو کہ موسیٰ کو دیا گیا تھا؟ اور انہوں نے پوری ڈھٹائی سے کہا کہ یہ دونوں جادو ہیں جو ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم ان دونوں میں سے ہر ایک کے منکر ہیں
۴۹.	ان سے کہو کہ اچھا تو تم خود ہی لے آؤ کوئی ایسی کتاب اللہ کے یہاں سے جو ان دونوں سے بڑھ کر ہدایت بخشنے والی ہو میں خود بھی اس کی پیروی کر لوں گا اگر تم سچے ہو
۵۰.	پھر اگر یہ لوگ آپ کا یہ مطالبہ پورا نہ کر سکیں تو یقین جان لو کہ یہ لوگ محض اپنی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں اور اس سے بڑھ کر گمراہ اور بدبخت اور کون ہو سکتا ہے؟ جو اپنی خواہشات ہی کے پیچھے چلتا ہو؟ بغیر اللہ کی کسی ہدایت کے بیشک اللہ ہدایت کی دولت سے سرفراز نہیں فرماتا ایسے ظالم لوگوں کو۔
۵۱.	اور بلا شبہ ہم پے درپے بھیجتے رہے اپنا کلام ان لوگوں کے (بھلے) لئے تاکہ یہ نصیحت حاصل کریں
۵۲.	جن لوگوں کو ہم نے اس قرآن سے پہلے کتاب دی ہے وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں
۵۲.	اور جب یہ ان کو پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لے آئے یہ تو قطعی طور پر حق ہے ہمارے رب کی طرف ہم تو اسے پہلے ہی مانتے تھے
۵۴.	ایسے لوگوں کو ان کا دوہرا اجر دیا جائے گا اس بناء پر کہ انہوں نے صبر و استقامت سے کام لیا اور یہ برائی کا جواب بھلائی سے دیتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہوتا ہے اس میں سے ہماری رضا کے لئے خرچ کرتے ہیں
۵۵.	اور جب بے ہودہ بات کان میں پڑ جائے تو یہ اس سے منہ موڑ لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے لئے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لئے تمہارے اعمال تم کو سلام ہے ہم جاہلوں کو منہ لگانا نہیں چاہتے
۵۶.	بیشک آپ اے پیغمبر! ہدایت نہیں دے سکتے جس کو آپ پسند کریں بلکہ اللہ ہی ہدایت کی دولت سے نوازتا ہے جس کو چاہتا ہے اور وہ خوب جانتا ہے ان لوگوں کو جو ہدایت پانے والے ہوتے ہیں
۵۷.	اور کہتے ہیں یہ ناشکرے) لوگ کہ اگر ہم نے ہدایت کی پیروی کی آپ کے ساتھ تو اس کے نتیجے میں ہمیں اچک لیا جائے گا اپنی سرزمین سے کیا ہم نے ان کو ٹھکانا نہیں دیا ایسے پر امن حرم میں جس کی طرف کھچے چلے آتے ہیں ہر قسم

کے پھل اور پیداواریں اپنی طرف سے خاص روزی سانی کے طور پر ارض حرم کے باشندوں کے لئے لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں حق اور حقیقت کو

۵۸. اور کتنی ہی ایسی بستیوں کو ہم نے ہلاک کر کے رکھ دیا جن کے باشندے بڑے نازاں تھے اپنے سامان عیش و عشرت پر سو یہ ہیں ان کے مکان جو کھنڈرات کی صورت میں سامان عبرت بنے ہوئے موجود ہیں جن میں ان کے بعد کوئی رہا بسا نہیں مگر بہت تھوڑا اور آخرکار ہم ہی ان کے وارث ہو کر رہے

۵۹. اور آپ کا رب ایسا نہیں اور یہ اس کی شان نہیں کہ وہ ان بستیوں کو یونہی ہلاک کر دیتا جب تک کہ ان کے مرکز میں کوئی ایسا رسول نہ بھیج دے جو ان کو پڑھ کر سنائے ہماری آیتیں اور احکام اور اس کے بعد بھی فوراً ہی ہم ان بستیوں کو ہلاک کرنے والے نہیں مگر اس حالت میں کہ وہاں کے باشندے ظلم ہی پر کمر بستہ ہو جائیں

۶۰. اور جو بھی کچھ تمہیں دیا گیا ہے اے لوگو! تو وہ سب محض دنیاوی زندگی کا چند روزہ سامان اور اس کی زینت ہے اور بس اور جو کچھ اللہ کے پاس اس جہان میں رکھا ہے وہ اس سے کہیں بڑھ کر اچھا بھی ہے اور ہمیشہ رہنے والا بھی تو کیا تم لوگ عقل سے کام نہیں لیتے؟

۶۱. تو کیا وہ شخص جس سے ہم نے وعدہ کر رکھا ہو عمدہ وعدہ پھر وہ اس کو پانے والا بھی ہو کہیں اس وہ شخص کی طرف ہو سکتا ہے جسے ہم نے صرف دنیاوی زندگی کا سامان دے رکھا ہو پھر قیامت کے روز وہ گرفتار شدہ لوگوں میں سے ہو؟

۶۲. اور یاد کرو لوگوں اس ہولناک دن کو کہ جس دن اللہ ان کو پکارے گا پھر وہ ان سے پوچھے گا کہ کہاں ہیں میرے وہ شریک جن کا تم بڑا دعوی کرتے تھے؟

۶۲. اس پر بول اٹھیں گے وہ لوگ جن پر پکی ہو چکی ہو گی ہماری بات کہ اے ہمارے رب یہی ہیں وہ لوگ جن کو ہم نے گمراہ کیا تھا ہم نے ان کو اسی طرح گمراہ کیا تھا جس طرح کہ ہم خود گمراہ تھے ہم آپ کے سامنے براءت کا اظہار کرتے ہیں یہ لوگ ہماری بندگی نہیں کرتے تھے

۶۴. اور اس کے بعد کہا جائے گا مشرکوں سے ان کی تذلیل کے لئے کہ اب پکار تم اپنے شریکوں کو چنانچہ وہ انھیں پکاریں گے پر وہ ان کو کوئی جواب نہ دیں گے اور یہ لوگ دیکھ لیں گے اس عذاب کو جو ان کو ملنے والا ہو گا اور یہ رہ رہ کر افسوس کریں گے کہ کاش کہ انہوں نے راہ راست کو اپنایا ہوتا

۶۵. اور یاد دہانی کراؤ ان کو اس ہولناک دن کی جس دن کہ وہ ان کو پکارے گا پھر کہے گا ان سے ان کی تذلیل و توبیخ کے لئے کہ کیا جواب دیا تھا تم لوگوں نے میرے بھیجے ہوئے رسولوں کو؟

۶۶. سو اس دن گم ہو کر رہ جائیں گی ان کی یہ تمام سخن سازیاں جن سے یہ لوگ آج کام لے رہے ہیں پھر نہ تو ان کو خود کچھ سوجھے گا اور نہ ہی یہ آپس میں ایک دوسرے سے کچھ پوچھ سکیں گے

۶۷. البتہ جس نے سچی توبہ کی ہو گی اور اس نے صدق دل سے ایمان لا کر کام بھی نیک کئے ہوں تو ایسا شخص امید ہے فلاح پانے والوں میں سے ہو گا

۶۸. اور تمہارا رب پیدا فرماتا ہے جو چاہتا ہے اور چنتا اور برگزیدہ کرتا ہے جس کو چاہتا ہے یہ اختیار ان لوگوں کا کام نہیں اللہ پاک اور برتر ہے اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں

۶۹. اور تمہارا رب خوب اور ایک برابر جانتا ہے وہ سب کچھ جو کہ پوشیدہ ہے ان کے سینوں میں اور وہ سب کچھ جس کو یہ لوگ ظاہر کرتے ہیں

۷۰. یہ اور وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اسی کے لئے ہے ہر تعریف دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اس کی حکومت ہے اور اسی کی طرف بہر حال لوٹ کر جانا ہے تم سب کو

۷۱. اے لوگو! ان سے کہو کہ کیا تم لوگوں نے کبھی اس پر بھی غور کیا کہ اگر اللہ قیامت تک ہمیشہ کے لئے تم پر رات ہی طاری کر دے تو پھر کون سا معبود ایسا ہو سکتا ہے اللہ کے سوا جو تمہیں روشنی کی ایک کرن لا دے؟ تو کیا تم لوگ سنتے نہیں ہو؟

۷۲. نیز ان سے کہو کہ کیا تم لوگوں نے کبھی اس پر بھی غور کیا کہ اگر اللہ قیامت تک ہمیشہ کے لئے تم پر دن ہی طاری کر دے تو پھر کون سا معبود ایسا ہو سکتا ہے اللہ وحدہٗ لا شریک کے سوا جو لے آئے تمہارے پاس ایسی رات جس میں تم سکون حاصل کر سکو؟ کیا تم لوگوں کو کچھ سوجھتا نہیں؟

۷۲. اور اس نے اپنی رحمت و عنایت سے تمہارے لئے رات بھی بنائی اور دن بھی تاکہ رات کو تو تم آرام کر سکو اور دن کو اپنے رب کا فضل تلاش کر سکو اور تاکہ تم شکر ادا کر سکو اس کی ان نعمتوں کا

۷۴. اور یاد دھانی کراؤ ان کو اس ہولناک دن کہ وہ ان کو پکار کر فرمائے گا کہ کہاں ہیں میرے وہ شریک جن کا تم لوگ

دعوی اور گھمنڈ رکھتے تھے؟
۷۵. اور نکال لائیں گے ہم اس روز ہر امت سے ایک گواہ پھر ہم کہیں گے لاؤ تم لوگ اپنی دلیل تب ان کو اچھی طرح معلوم ہو جائے گا کہ حق و قطعی طور پر اللہ ہی کے لئے ہے اور گم ہو کر رہ جائیں گے ان سے وہ سب جھوٹ جو یہ لوگ گھڑا کرتے تھے

۷۶. بیشک قارون بھی موسیٰ کی قوم میں سے تھا مگر اس نے اپنے خبث باطن کی بناء پر ان کے خلاف سرکشی کی اور ہم نے اس کو اتنے خزانے دے رکھے تھے کہ ان کی چابیوں کو بھی ایک طاقتور جماعت کو اٹھانا مشکل ہوتا تھا اور وہ موقع یاد کرنے کے لائق ہے کہ جب اس کی قوم نے اس سے کہا کہ تو اترا نہیں بیشک اللہ پسند نہیں فرماتا اترانے والوں کو

۷۷. اور آخرت کے حقیقی گھر کو بنانے کی فکر کر اس مال و دولت سے جو اللہ نے تجھے دے رکھا ہے اور مت بھول اپنے حصے کو دنیا سے اور بھلائی کر جس طرح کہ اللہ نے بھلائی کی ہے تجھ سے اور تو فساد کے درپے نہ ہو اللہ کی اس زمین میں بیشک اللہ پسند نہیں فرماتا فساد بپا کرنے والوں کو

۷۸. تو اس نے جواب میں اپنے تکبر بھرے انداز میں کہا کہ یہ سب کچھ تو مجھے اس علم کی بنا پر دیا گیا ہے جو مجھے حاصل ہے کیا اس کو یہ معلوم نہیں تھا کہ اللہ اس سے پہلے بہت سی ایسی امتوں کو ہلاک کر چکا ہے جو قوت میں بھی اس سے کہیں زیادہ سخت تھیں اور جمعیت کے اعتبار سے بھی اس سے کہیں بڑھ کر تھیں اور اللہ تعالیٰ کے یہاں تو مجرم لوگوں سے ان کے گناہوں کے بارے میں پوچھا نہیں جائے گا

۷۹. پھر ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ وہ اپنی قوم کے سامنے اپنی پوری ٹھاٹھ میں نکلا تو وہ لوگ جو دنیاوی زندگی ہی چاہتے تھے کہنے لگے اے کاش کہ ہمیں بھی وہی کچھ مل جاتا جو کہ قارون کو دیا گیا ہے واقعی یہ شخص بڑے ہی نصیب والا ہے

۸۰. اور اس کے برعکس ان لوگوں نے جن کو علم صحیح کی دولت سے نوازا گیا تھا انہوں نے ان سے کہا افسوس ہے تم پر اے کوتاہ نظر لوگو! اللہ کا ثواب تو اس سے کہیں بڑھ کر بہتر ہے ہر اس شخص کے لئے جو ایمان لائے اور عمل بھی نیک کرے اور یہ شرف نصیب نہیں ہوتا مگر صبر کرنے والوں کو

۸۱. آخر کار ہم نے دھنسا دیا زمین میں اس کو بھی اور اسے گھر کو بھی پھر نہ تو وہاں کوئی ایسی جماعت تھی جو اللہ کے مقابلے میں اس کی کوئی مدد کرتی اور نہ ہی وہ خود اپنے آپ کو بچا سکا

۸۲. اور وہ لوگ جو کل اس کے مرتبے کی تمنا کر رہے تھے پکار اٹھے ارے افسوس ہماری نادانی پر واقعی اللہ اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور جسے چاہے نپا تلا دیتا ہے اگر اللہ نے ہم پر مہربانی نہ فرمائی ہوتی تو یقیناً وہ ہمیں بھی زمین میں دھنسا دیتا ہائے افسوس ہمیں یہ بھی معلوم نہ رہا کہ کافر لوگ کبھی فلاح نہیں پا سکتے

۸۲. آخرت کا یہ عظیم الشان گھر ہم ان ہی لوگوں کو دیں گے جو نہ زمین میں اپنی بڑائی اور تکبر چاہتے ہیں اور نہ کسی طرح کا کوئی فساد و بگاڑ اور یہ بہر حال حقیقت ہے کہ کامیابی انجام کار پرہیزگاروں ہی کے لئے ہے

۸۴. جو کوئی نیکی لے کر آئے گا تو اس کو اس سے کہیں اچھا بدلہ ملے گا اور جو کوئی برائی لے کر آئے گا تو ایسے لوگوں کو جنہوں نے برے عمل کئے ہوں گے اتنا ہی بدلہ ملے گا جتنا کہ وہ عمل کرتے رہے تھے

۸۵. بیشک جس ذات نے فرض کیا ہے آپ پر اس قرآن کی تعلیم و تبلیغ کو وہ ضرور پہنچاوے گی آپ کو عظیم الشان انجام تک اپنی قدرت کاملہ اور حکمت بالغہ سے کہو کہ میرا رب خوب جانتا ہے کہ کون ہدایت لے کر آیا اور کون ہے وہ جو کھلی گمراہی میں پڑا غوطے کھا رہا ہے

۸۶. اور آپ تو کوئی امید بھی نہ رکھتے تھے کہ آپ کی طرف اتارا جائے گا اس کتاب عزیز کو مگر اس کا نزول تو محض آپ کے رب کی مہربانی سے ہوا پس آپ اس نعمت لازوال کے بعد کافروں کے لئے پشت پناہ نہیں بن جانا

۸۷. اور کبھی آپ کو روکنے نہ پائیں یہ لوگ اللہ کی آیتوں کی تعلیم و تبلیغ سے اس کے بعد کہ ان کو اتار دیا گیا آپ کی طرف اور آپ بلاتے رہیں اپنے رب کی راہ حق و صواب کی طرف اور کبھی مشرکوں سے نہیں ہو جانا

۸۸. اور پکارنا نہیں اللہ کے ساتھ کسی بھی اور خود ساختہ معبود کو کوئی معبود نہیں سوائے اس وحدہٗ لا شریک کے ہر چیز نے بہر حال ہلاک اور فنا ہو جانا ہے بجز اس کی ذات اقدس و اعلیٰ کے اسی کے لیے ہے حکم اور اسی کی طرف لوٹایا جائے گا تم سب کو اے لوگو!۔

***

۲۹۔ العنکبوت

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱.	ال م
۲.	کیا لوگوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ ان کو یونہی چھوڑ دیا جائے گا؟ محض اتنا کہہ دینے پر کہ ہم ایمان لائے اور ان کی کوئی آزمائش نہیں ہو گی؟
۲.	حالانکہ ہم نے ان لوگوں کی بھی کڑی آزمائشیں کیں جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں سو اللہ کو ضرور دیکھنا ہے ان کو جو سچے ہیں ان کو آزمائش کی بھٹی سے گزار کر اور اس نے ضرور دیکھنا ہے ان کو بھی جو جھوٹے ہیں
۴.	کیا ان لوگوں نے جو برائیاں کرتے جا رہے ہیں یہ سمجھ رکھا ہے کہ وہ ہمارے قابو سے نکل جائیں گے؟ بڑا برا ہے وہ فیصلہ جو یہ لوگ کر رہے ہیں
۵.	جو کوئی اللہ سے ملنے کی توقع رکھتا ہو تو وہ اس کے لئے تیاری کرتا رہے کہ بیشک اللہ کے مقررہ کردہ وقت نے بہر حال پھر آ کر رہنا ہے اور وہی ہے سننے والا ہر کسی کی اور جاننے والا سب کچھ
۶.	اور واضح رہے کہ جس نے محنت و مشقت کی تو سوائے اس کے نہیں کہ وہ محنت و مشقت اپنے ہی لئے کرتا ہے ورنہ اللہ تو قطعی طور پر اور ہر لحاظ سے بے نیاز ہے سب جہانوں سے
۷.	اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے کام بھی نیک کئے تو ہم ضرور مٹا دیں گے ان سے ان کی برائیاں اور ان کو نہایت عمدہ بدلہ دیں گے ان کے ان کاموں کا جو وہ کرتے رہے تھے
۸.	دنیا میں اور ہم نے انسان کو تاکیدی حکم دیا ہے اس کے ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا اور ساتھ ہی یہ بھی واضح کر دیا ہے کہ اگر ہو تجھے اس بات پر مجبور کریں کہ تو میرے ساتھ شریک ٹھہرائے کسی ایسی چیز کو جس کے بارے میں تجھے کوئی علم نہیں تو ان کا کہنا نہیں ماننا تم سب کو آخرکار لوٹ کر میری ہی طرف آنا ہے تب میں بتا دوں گا تم کو وہ سب کچھ جو تم لوگ زندگی بھر کرتے رہے تھے
۹.	اور جو لوگ ایمان لائے ہوں گے اور انہوں نے کام بھی نیک کئے ہوں گے ان کو ہم ضرور داخل کر دیں گے ان کی شان اور درجہ کے مطابق اپنے قرب خاص کے
۱۰.	سزاواروں میں اور کچھ لوگ ایسے ہیں جو زبانی کلامی تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اللہ پر لیکن جب اللہ کی راہ میں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ لوگوں کی اس ایذا رسانی کو اللہ کے عذاب کے برابر قرار دینے لگتے ہیں اور اگر کبھی مسلمانوں کو تیرے رب کی جانب سے کوئی مدد پہنچ جائے تو وہ زور دے کر کہتے ہیں کہ صاحب! ہم بھی تو تمہارے ساتھ تھے کیا اللہ کو وہ سب کچھ پوری طرح معلوم نہیں جو جہاں والوں کے دلوں میں ہے؟
۱۱.	اور اللہ کو تو ضرور دیکھنا ہے ان لوگوں کو جو واقعی ایمان لائے اور اس نے ضرور دیکھنا ہے ان کو بھی جو منافق ہیں ابتلا و آزمائش کے ذریعے
۱۲.	اور وہ لوگ جو اڑے ہوئے ہیں اپنے کفر و باطل پر وہ ایمان والوں سے کہتے ہیں کہ تم ہمارے پیچھے چلو ہم تمہاری خطائیں اپنے اوپر لے لیں گے حالانکہ وہ ان کی خطاؤں میں سے کچھ بھی اپنے اوپر لینے والے نہیں وہ قطعی طور پر جھوٹے ہیں
۱۲.	ہاں البتہ انہیں اپنے گناہوں کے بوجھ بھی اٹھانے ہوں گے اور کچھ اور بوجھ بھی اپنے گناہوں کے بوجھوں کے ساتھ اور ان سے ضرور پوچھ ہو گی ان کی ان تمام افتراء پردازیوں سے متعلق جو یہ لوگ زندگی میں کرتے رہے تھے
۱۴.	اور بلا شبہ ہم ہی نے بھیجا نوح کو ان کی قوم کی طرف رسول بنا کر سو وہ ان کے اندر دعوت و تبلیغ کے کام کے لئے پچاس کم ایک ہزار برس تک رہے مگر ان لوگوں نے پھر بھی نہ مانا آخرکار آ پکڑا ان کو اس ہولناک عذاب نے جو ان کے لئے مقرر ہو چکا تھا اور وہ ظالم تھے
۱۵.	پھر بچا لیا ہم نے نوح کو بھی اور کشتی والوں کو بھی اپنی رحمت و عنایت سے اور بنا دیا ہم نے اس کو ایک عظیم الشان نشانی جہاں والوں کے لئے
۱۶.	اور ابراہیم کو بھی ہم نے پیغمبر بنا کر بھیجا سو یاد کرو جب کہ انہوں نے کہا اپنی قوم سے کہ تم لوگ بندگی کرو ایک اللہ کی اور اسی سے ڈرو یہ بہتر ہے تمہارے لئے اگر تم جانو۔
۱۷.	اور یاد رکھو کہ جن کی پوجا تم لوگ کرتے ہو اللہ کو چھوڑ کر تو یہ محض کچھ بت ہیں تمہارے خود تراشیدہ اور تم جھوٹ گھڑتے ہو بیشک جن کو تم لوگ پوجتے پکارتے ہو اللہ کے سوا وہ تو تمہارے لئے کسی رزق کا بھی کوئی اختیار نہیں رکھتے پس تم لوگ اللہ ہی سے رزق مانگو اسی کی بندگی کرو اور اسی کا شکر بجا لاؤ اور یہ یاد رکھو کہ اسی کی طر لوٹایا

جائے گا آخرکار تم سب کو
۱۸. اور اگر تم جھٹلاتے ہی گئے تو حق کی جھٹلانے کی یہ کوئی نئی اور انوکھی مثال نہیں بلکہ تم سے پہلے بھی بہت سی قومیں جھٹلا چکی ہیں حق اور رسول کے ذمے تو بس پہنچا دینا ہے کھول کر حق اور حقیقت کو
۱۹. (اور بس آگے منوا دینا نہ ان کے بس میں ہے اور نہ ان کی ذمہ داری) کیا ان لوگوں نے کبھی دیکھا نہیں اور غور نہیں کیا اس امر میں کہ اللہ کس طرح پیدا فرماتا ہے اپنی مخلوق کو پہلی مرتبہ بغیر کسی نمونہ و مثال کے پھر وہی اس کو دوبارہ زندہ کرے گا اپنی قدرت کاملہ اور حکمت بالغہ سے بیشک یہ اللہ کے لئے بہت آسان ہے
۲۰. ان سے کہو کہ تم لوگ چلو پھرو اللہ کی زمین میں پھر دیکھو کہ کیسے پیدا فرمایا اس نے اپنی مخلوق کو پہلی بار پھر وہی ان کو اٹھائے گا دوسری اٹھان میں بیشک اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے
۲۱. وہ جسے چاہے عذاب دے اور جس پر چاہے رحم فرما دے اور آخرکار تم سب کو بہر حال اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے
۲۲. اور تمہاری یہ جان نہیں ہے کہ تم لوگ خدا کے قابو سے کہیں نکل جاؤ نہ کہیں زمین میں اور نہ آسمان میں اور اس حال میں کہ تمہارے لئے اللہ کے سوا نہ کوئی یار ہو گا نہ مددگار
۲۲. اور جن لوگوں نے کفر کیا اللہ کی آیتوں کے ساتھ اور اس کے حضور حاضری کا وہ مایوس ہو گئے میری رحمت و عنایت سے اور ایسے بدبخت لوگوں کے لئے ایک بڑا ہی دردناک اور انتہائی ہولناک عذاب ہے
۲۴. پھر ابراہیم کی قوم کا جواب اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ انہوں نے کہا کہ قتل کر دو اس کو یا جلا ڈالو اسے چنانچہ انہوں نے جلانے کا سامان بھی کر دیا مگر اللہ نے بچا لیا ان کو اس آگ سے اپنی عنایت کاملہ اور رحمت شاملہ سے بیشک اس میں بڑی بھاری نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں
۲۵. اور ابراہیم نے ان سے یہ بھی فرمایا کہ آج دنیا کی اس زندگی میں تو تم خود ایک دوسرے کا انکار کرو گے اور ایک دوسرے پر لعنت برساؤ گے تم سب کا ٹھکانا دوزخ ہو گا اور تمہارے لئے کوئی مددگار نہ ہو گا
۲۶. سو اس سب کے باوجود صرف لوط ہی آپ پر ایمان لائے باقی کسی کو اس کی توفیق نہ ہوئی اور ابراہیم نے کہا میں ہجرت کرتا ہوں اپنے رب کی طرف بیشک وہی ہے سب پر غالب نہایت ہی حکمت والا
۲۷. اور ہجرت کے بعد ہم نے ان کو اسحاق جیسا بیٹا اور یعقوب جیسا پوتا بھی عنایت فرمایا اور مزید برآں یہ کہ ہم نے نبوت و کتاب انہی کی اولاد میں رکھ دی ہم نے ان کو ان کا صلہ و اجر دنیا میں بھی دیا اور بلا شبہ وہ آخرت میں بھی ہمارے قرب خاص کے سزاواروں میں سے ہیں
۲۸. اور لوط کو بھی ہم نے پیغمبر بنا کر بھیجا اور یاد کرو کہ جب انہوں نے کہا اپنی قوم سے کہ تم لوگ تو ایسی بے حیائی کا ارتکاب کرتے ہو جو تم سے پہلے دنیا جہاں والوں میں سے کسی نے نہیں کی
۲۹. کیا تم لوگ مردوں سے شہوت رانی کرتے ہو اور تم خطرات کی راہ مارتے ہو کلبوں اور بھری مجلسوں میں برے کام کرتے ہو پھر ان کی قوم کے پاس بھی اس کے سوا کوئی جواب نہ تھا کہ انہوں نے کہا کہ لے آؤ ہم پر اللہ کا عذاب اگر تم سچے ہو
۲۰. اس پر لوط نے اپنے رب کے حضور عرض کیا کہ اے میرے رب میری مدد فرما ان فسادی اور سرکش لوگوں کے مقابلے میں
۲۱. اور جب پہنچ گئے ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ابراہیم کے پاس عطاء فرزند کی خوشخبری کے ساتھ تو ابتدائی گفتگو کے بعد کہا کہ بیشک ہم نے ہلاک کرنا ہے اس بہشتی کے باشندوں کو کہ بیشک اس کے باشندے بڑے ہی ظالم ہیں
۲۲. ابراہیم نے کہا اس میں تو لوط بھی ہیں فرشتوں نے کہا ہم خوب جانتے ہیں کہ اس میں کون کون ہیں ہم ضرور بچا لیں گے لوط کو بھی اور ان کے گھر والوں کو بھی سوائے ان کی بیوی کے کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ہو گی
۲۲. اور جب ہمارے بھیجے ہوئے یہ فرشتے پہنچ گئے لوط کے پاس تو وہ سخت پریشان ہو گئے ان کے آنے کی وجہ سے اور ان کی وجہ سے ان کا دل تنگ ہو گیا اور فرشتوں نے جو یہ دیکھا تو انہوں نے کہا کہ آپ نہ کوئی خوف کھائیں نہ غم کریں ہم کوئی آدمی نہیں بلکہ عذاب کے فرشتے ہیں سو ہم نے بچانا ہے آپ کو بھی اور آپ کے گھر والوں کو بھی بجز آپ کی بیوی کے کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ہو گی
۲۴. ہم نے اتارنا ہے اس بستی کے باشندوں پر ایک بڑا ہی ہولناک عذاب آسمان سے ان کی ان بدکاریوں کی بناء پر جو کہ یہ لوگ اب تک کرتے چلے آئے ہیں
۲۵. اور ہم نے اس بستی سے ایک کھلی نشانی چھوڑ دی ان لوگوں کے لئے جو عقل سے کام لیتے ہیں
۲۶. اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھی ہم نے رسول بنا کر بھیجا تو انہوں نے بھی اپنی قوم سے کہا کہ اے

میری قوم کے لوگو! تم بندگی کرو صرف اللہ کی اور امید رکھو قیامت کے دن کی اور مت پھرو تم زمین میں فساد مچاتے ہوئے
۳۷. مگر ان لوگوں نے جھٹلا دیا شعیب کو سو آ پکڑا ان کو اپنے وقت پر اس زلزلے نے جو ان کے لئے مقرر کر دیا گیا تھا جس سے وہ سب کے سب اوندھے منہ پڑے رہ گئے
۳۸. اپنے گھروں میں اور عاد اور ثمود کو بھی ہم نے ہلاک کیا اور کھلی پڑی ہے تمہارے سامنے اے لوگو! ان کی تباہی ان کے مکانوں کے ان کھنڈرات سے اور ان کا حال بھی یہی تھا کہ خوشنما بنا رکھا تھا ان کے لئے شیطان نے ان کے کاموں کو اس طرح اس نے روک دیا تھا ان کو راہ حق و صواب سے اور یوں وہ لوگ بڑے ہوشیار تھے
۳۹. اور قارون، فرعون، اور ہامان کو بھی ہم نے ہلاک کیا اور بلا شبہ ان کے پاس موسیٰ آئے تھے کھلی نشانیاں لے کر مگر ان لوگوں نے اپنی بڑائی کا گھمنڈ کیا اللہ کی زمین میں اور وہ ایسے نہ تھے کہ نکل جائیں ہماری گرفت اور پکڑ
۴۰. سے آخرکار ہم نے ان میں سے ہر ایک کو پکڑا اس کے گناہ کی بناء پر پھر ان میں سے کسی پر تو ہم نے پتھراؤ کرنے والی ہوا بھیجی کسی کو آدبوچا ہولناک آواز نے اور کسی کو ہم نے دھنسا دیا زمین میں اور کسی کو ہم نے غرق کر ڈالا اور اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر کوئی ظلم کرتا مگر وہ بدبخت اپنی جانوں پر خود ہی ظلم کرتے رہے تھے
۴۱. مثال ان لوگوں کی جنہوں نے اللہ کے سوا کچھ اور کارساز بنا رکھے ہیں مکڑی کی سی ہے کہ وہ اپنا کوئی گھر بنا لے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ گھروں میں سب سے زیادہ کمزور گھر مکڑی ہی کا ہوتا ہے کاش کہ یہ لوگ جان لیتے حق اور حقیقت کو
۴۲. بیشک اللہ جانتا ہے ہر اس چیز کو جس کو یہ لوگ پوجتے پکارتے ہیں اللہ کے سوا اور وہی ہے سب پر غالب نہایت حکمت والا
۴۲. اور یہ مثالیں یوں تو ہم سب ہی لوگوں کی فہمائش کے لئے بیان کرتے ہیں مگر ان کو سمجھتے وہی لوگ ہیں جو علم حق کی روشنی رکھتی ہیں
۴۴. اللہ ہی نے تن تنہا پیدا فرمایا ہے آسمانوں اور زمین کی اس عظیم الشان کائنات کو حق کے ساتھ بیشک اس میں بڑی بھاری نشانی ہے ایمان والوں کے لئے۔
۴۵. پڑھتے (اور سناتے) جاؤ (اے پیغمبر!) اس (عظیم الشان) کتاب کو جو بذریعہ وحی بھیجی گئی ہے آپ کی طرف اور قائم رکھو نماز کو بیشک نماز روکتی ہے بے حیائی اور برائی سے اور اللہ کی یاد یقیناً سب سے بڑھ کر ہے اور اللہ خوب جانتا ہے وہ سب کچھ جو تم کرتے ہو (اے لوگو!
۴۶. اور جھگڑا مت کرو تم (اے مسلمانو!) اہل کتاب سے مگر اسی طریقے کے ساتھ جو کہ سب سے اچھا ہو سوائے ان لوگوں کے جو ان میں سے ظلم پر ہی کمر بستہ ہوں اور کہو کہ ہم تو بہر حال ایمان رکھتے ہیں اس (کتاب) پر جو اتاری گئی ہماری طرف اور (اس پر بھی) جو اتاری گئی تمہاری طرف اور (حق اور حقیقت بہر حال یہی ہے کہ) ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے اور ہم سب اسی کے فرماں برادر ہیں
۴۷. اور اسی طرح ہم نے اتاری آپ کی طرف (اے پیغمبر!) یہ کتاب سو جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی (اس سے پہلے) وہ اس پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور ان لوگوں (یعنی اہل مکہ) میں سے بھی کچھ لوگ اس پر ایمان لاتے ہیں اور ہماری آیتوں کا انکار نہیں کرتے مگر وہی لوگ جو منکر (اور ہٹ دھرم) ہیں
۴۸. اور آپ (اے پیغمبر!) اس سے پہلے نہ تو کوئی کتاب پڑھتے تھے اور نہ ہی آپ اپنے ہاتھ سے کچھ لکھتے تھے اگر کہیں ایسا ہوتا تو یہ باطل پرست شک میں پڑ سکتے تھے (مگر ایسی تو کوئی بات بھی نہیں)
۴۹. بلکہ یہ (قرآن) تو کھلی آیتیں ہیں ان لوگوں کے سینوں میں جنہیں علم دیا گیا ہے اور ہماری آیتوں کا انکار نہیں کرتے مگر وہی لوگ جو ظالم ہیں
۵۰. اور کہتے ہیں کہ کیوں نہ اتاری گئیں ان پر نشانیاں ان کے رب کی طرف سے (یعنی ان کی فرمائش کے مطابق سو ان سے) کہو کہ نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں اور میں تو صرف خبردار کرنے والا ہوں کھول کر (حق اور حقیقت کو)
۵۱. اور کیا ان لوگوں کے لئے یہ نشانی کافی نہیں کہ ہم نے آپ پر یہ (عظیم الشان) کتاب نازل کی جو (دن رات) پڑھ کر سنائی جاتی ہے ان کو بیشک اس میں بڑی بھاری رحمت اور عظیم الشان نصیحت ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں
۵۲. (ان سے) کہو کہ کافی ہے اللہ میرے درمیان اور تمہارے درمیان گواہی دینے کو وہ جانتا ہے وہ سب کچھ جو کہ آسمانوں اور زمین میں ہے اور جو لوگ ایمان لائے باطل پر اور انہوں نے انکار کیا (حقیقتوں کی حقیقت یعنی) اللہ کا وہی ہیں سراسر خسارے والے
۵۲. اور یہ لوگ آپ سے (اے پیغمبر!) جلد عذاب لانے کا مطالبہ کرتے ہیں اور اگر (اس کے لئے) ایک مدت مقرر نہ ہوتی تو یقیناً وہ عذاب ان پر کبھی کا آ گیا ہوتا اور (وقت آنے پر) وہ یقیناً ان پر ایسا اچانک آ کر رہے گا کہ ان کو خبر تک نہ ہو گی

۵۴. آپ سے عذاب جلد لانے کا مطالبہ کرتے حالانکہ جہنم (کے ہولناک عذاب) نے (چاروں طرف سے) گھیرے میں لے رکھا ہے ایسے کافروں کو

۵۵. جس دن کہ ڈھانک رہا ہو گا ان کو وہ عذاب ان کے اوپر سے بھی اور ان کے پاؤں کے نیچے سے بھی اور کہے گا ان سے وہ (اللہ) کہ اب چکھو مزہ اپنے ان کرتوتوں کا جو تم لوگ (زندگی بھر) کرتے رہے تھے

۵۶. اے میرے وہ بندوں جو ایمان لائے ہو! میری زمین بہت وسیع ہے پس تم لوگ (اس حقیقت کو پیش نظر رکھتے ہوئے) ہر حال میں میری ہی بندگی کرو

۵۷. ہر جی کو موت کا مزہ بہر حال چکھنا ہے پھر تم سب کو آخرکار لوٹ کر ہماری ہی طرف آنا ہے

۵۸. اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے کام بھی نیک کئے تو ہم ان کو جنت کی ایسی عالی شان عمارتوں میں جگہ دیں گے جن کے نیچے سے بہہ رہی ہوں گی طرح طرح کی (عظیم الشان) نہریں جہاں ان (خوش نصیبوں) کو ہمیشہ رہنا نصیب ہو گا کیا ہی عمدہ (اور خوب) بدلہ ہے ان عمل کرنے والوں کا

۵۹. جنہوں نے (زندگی بھر) صبر (و استقامت) سے کام لیا اور جو اپنے رب ہی پر بھروسہ کرتے رہے

۶۰. اور کتنے جاندار ایسے ہیں جو اپنی روزی (اپنے ساتھ) اٹھائے نہیں پھرتے اللہ ہی روزی دیتا ہے ان کو بھی اور تم کو بھی (اے لوگو!) اور وہی ہے سننے والا (ہر کسی کی اور) جاننے والا (سب کچھ)

۶۱. اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ کس نے پیدا کیا ہے آسمانوں اور زمین (کی اس کائنات) کو؟ اور (تمہارے) کام میں لگا دیا سورج اور چاند (عظیم الشان کروں) کو؟ تو (اس کے جواب میں) یہ سب کے سب ضرور بالضرور یہی کہیں گے کہ اللہ ہی نے پھر کہاں اوندھے کئے جاتے ہیں یہ لوگ؟

۶۲. اللہ ہی روزی کشادہ فرماتا ہے اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے اور وہی تنگ کرتا ہے جس کے لئے چاہتا ہے بیشک اللہ ہر چیز کو پوری طرح جانتا ہے

۶۲. اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ کون ہے وہ جو آسمان سے بارش برساتا ہے پھر اس کے ذریعے وہ زندہ کرتا ہے اس زمین کو اس کے بعد کہ یہ مردہ (اور ویران) پڑی ہوتی ہے؟ تو یہ لوگ ضرور بالضرور یہی جواب دیں گے کہ اللہ ہی (یہ سارے کام کرتا ہے) کہو الحمد اللہ مگر اکثر لوگ (پھر بھی) عقل سے کام نہیں لیتے

۶۴. اور اس دنیا کی زندگی کی حقیقت تو ایک تماشا اور کھیل کے سوا کچھ نہیں اور یہ ایک قطعی حقیقت ہے کہ آخرت کا جو گھر ہے وہی حقیقی زندگی ہے کاش کہ یہ لوگ جان لیتے

۶۵. پھر (یہ بھی دیکھو کہ) جب یہ لوگ کشتی پر سوار ہوتے ہیں تو اللہ ہی کو پکارتے ہیں اسی کے لئے خالص کر کے اپنے دین کو مگر جب وہ انہیں بچا کر خشکی پر لے آتا ہے تو یکایک یہ لوگ شرک کرنے لگتے ہیں

۶۶. تاکہ (اس طرح) یہ لوگ ناشکری کریں ہماری ان نعمتوں کی جن سے ہم نے ان کو نوازا ہوتا ہے اور تاکہ کچھ اور مزے اڑا سکیں یہ لوگ (دنیائے دوں کے) سو عنقریب ان کو خود ہی معلوم ہو جائے گا

۶۷. تو کیا ان لوگوں نے کبھی اس پر غور نہیں کیا کہ ہم نے (ان کے اس شہر کو) ایک عظیم الشان حرم (اور) امن کا گہوارہ بنا دیا جب کہ ان کے آس پاس کے لوگوں کو (ان کے سامنے) اچک لیا جاتا ہے کیا پھر بھی یہ لوگ باطل کو مانتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کا کفر (و انکار) کرتے ہیں

۶۸. اور اس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہو سکتا ہے جو جھوٹ باندھے اللہ (پاک) پر جھٹلائے حق کو جب کہ وہ اس کے پاس پہنچ جائے کیا جہنم میں ٹھکانہ نہیں ایسے کافروں کا

۶۹. اور جن لوگوں نے جہاد کیا (اور مشقت اٹھائی) ہماری راہ میں (اور ہماری رضا کے لئے) تو ہم ان کو ضرور نوازیں گے اپنی (رضا اور خوشنودی کی) راہوں سے اور بیشک اللہ یقینی طور پر ساتھ ہے ایسے نیکو کاروں کے

***

۳۰۔الروم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. ا لٓ مٓ

۲. مغلوب ہو گئے رومی
۲. قریب کی سرزمین میں اور وہ اپنی اس مغلوبیت کے بعد عنقریب ہی غالب آ کر رہیں گے
۴. یعنی چند ہی سالوں میں (کہ غلبہ و مغلوبیت سمیت) ہر معاملہ اللہ ہی کے اختیار میں ہے پہلے بھی اور بعد بھی اور اس روز خوش ہو رہے ہوں گے ایمان والے
۵. اللہ کی مدد سے اللہ مدد فرماتا ہے جس کی چاہتا ہے اور وہی ہے (سب پر) غالب انتہائی مہربان
۶. اللہ کا وعدہ ہو چکا اور اللہ کبھی خلاف ورزی نہیں فرماتا اپنے وعدے کی لیکن لوگوں کی اکثریت جانتی نہیں (حق اور حقیقت کو)
۷. یہ لوگ تو دنیاوی زندگی کا ایک ہی ظاہری (اور مادی) پہلو جانتے ہیں (اور بس) اور آخرت سے بالکل غافل (و بے خبر) ہیں
۸. کیا ان لوگوں نے کبھی غور و فکر سے کام نہیں لیا اپنے دلوں میں کہ اللہ نے نہیں پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی کائنات کو مگر حق کے ساتھ اور ایک مقررہ مدت تک کے لئے اور بیشک بہت سے لوگ اپنے رب کی ملاقات (اور اس کے حضور پیشی) کے پکے منکر ہیں
۹. کیا یہ لوگ چلے پھرے نہیں (اللہ کی) اس زمین میں تاکہ یہ دیکھ لیتے کہ کیسا ہوا انجام ان لوگوں کا جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں وہ لوگ قوت میں ان سے کہیں بڑھ کر سخت تھے انہوں نے (اپنے اغراض و مقاصد کے لئے) ادھیڑ ڈالا تھا زمین کو اور اس کو انہوں نے اس سے کہیں زیادہ آباد کیا تھا جتنا کہ (آج کے) ان لوگوں نے آباد کیا ہے اور ان کے پاس بھی ان کے پیغمبر روشن نشانیاں لے کر آئے تو (انہوں نے اپنی مادی قوت و ترقی کے گھمنڈ میں ان کی تکذیب کی جس پر بالآخر وہ سب پکڑے گئے تو) کہیں اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر کوئی ظلم کرتا مگر وہ لوگ اپنی جانوں پر خود ہی ظلم کر رہے تھے
۱۰. آخرکار بڑا ہی برا انجام ہوا ان لوگوں کا جو برائیاں کرتے رہے تھے اس وجہ سے کہ انہوں نے جھٹلایا اللہ کی آیتوں کو اور وہ ان کا مذاق اڑاتے تھے
۱۱. اللہ ہی پہلی مرتبہ پیدا فرماتا ہے اپنی مخلوق کو پھر وہی دوبارہ پیدا فرمائے گا اس کو (اپنی قدرت کاملہ اور حکمت بالغہ سے) پھر تم سب لوگوں کو بہر حال اسی کی طرف جانا ہے لوٹ کر
۱۲. اور جس دن قیامت قائم ہو گی (اس دن مارے دہشت و حیرت کے) ہک دھک رہ جائیں گے مجرم لوگ
۱۲. اور ان کے (من گھڑت) شریکوں میں سے کوئی بھی ان کا سفارشی نہیں بن سکے گا اور خود ہی اپنے ان شریکوں کے منکر ہو جائیں گے
۱۴. اور جس روز قیامت قائم ہو گی اس روز لوگ (اپنے اپنے عقیدہ و ایمان کی بناء پر) بٹ جائیں گے
۱۵. پھر جو ایمان لائے ہوں گے اور انہوں نے کام بھی نیک کئے ہوں گے تو وہ ایک عظیم الشان اور (بے مثل) باغ میں شا داں وفرحاں ہوں گے
۱۶. اور جنہوں نے کفر کیا ہو گا اور انہوں نے جھٹلایا ہو گا ہماری آیتوں کو اور آخرت کی پیشی کو تو ایسے لوگوں کو (پا بجولاں) عذاب میں حاضر کیا جائے گا
۱۷. بس تم تسبیح کرو اللہ کی جب تم شام کرو اور جب تم صبح کرو
۱۸. اور اسی کے لئے ہے تعریف آسمانوں میں بھی اور زمین میں بھی اور (اسی کی تعریف کرو تم لوگ بھی) دن کے پچھلے حصے میں اور جب تم ظہر کے وقت میں داخل ہو جاؤ
۱۹. وہی نکالتا ہے جاندار کو بے جان سے اور بے جان کو جاندار سے اور وہی زندگی بخشتا ہے زمین کو اس کے مر جانے کے بعد اور اسی طرح تم کو بھی نکالا جائے گا (تمہاری قبروں سے)
۲۰. اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ اس نے پیدا فرمایا تم سب کو (اے لوگو! بے جان) مٹی سے پھر تم یکایک انسان ہو کر (زمین بھر میں) پھیلے پھرتے ہو
۲۱. اور اس کی نشانیوں میں سے (ایک اہم نشانی یہ) ہے کہ اس نے پیدا فرمائیں تمہارے لئے تمہاری بیویاں خود تمہاری ہی جنس سے تاکہ تم ان سے سکون حاصل کر سکو اور اس نے رکھ دی تمہارے درمیان محبت اور رحمت بیشک اس میں بڑی بھاری نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر سے کام لیتے ہیں
۲۲. اور اس کی نشانیوں میں سے (ایک اہم نشانی) آسمان اور زمین (کی اس عظیم الشان کائنات) کا پیدا کرنا بھی ہے اور تمہاری زبانوں اور رنگتوں کا باہم اختلاف بھی بیشک اس میں بھی بڑی بھاری نشانیاں ہیں علم کی (روشنی) رکھنے والوں کے لئے
۲۲. اور اس کی نشانیوں میں (ایک اہم نشانی) تمہارا یہ سونا (جاگنا) بھی ہے رات اور دن (کے مختلف حصوں) میں اور

تمہارا تلاش کرنا بھی اس کے فضل سے بلا شبہ اس میں بھی بڑی بھاری نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو سنتے ہیں (گوش ہوش سے)

۲۴. اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ وہ تمہیں دکھاتا ہے (گرجتی چمکتی) بجلی جس سے تمہیں خوف بھی ہوتا ہے اور امید بھی بندھتی ہے اور وہی آسمان سے پانی برساتا ہے پھر اس کے ذریعے وہ زندہ کرتا ہے زمین کو اس کے مر چکنے کے بعد بلا شبہ اس میں بھاری نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو عقل سے کام لیتے ہیں

۲۵. اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ آسمان و زمین قائم ہیں اسی کے حکم (و ارشاد) سے پھر جب وہ تم کو بلائے گا ایک ہی بار زمین سے تو تم سب کے سب یکایک نکل پڑو گے (اپنی اپنی قبروں سے)

۲۶. اور اسی کا ہے وہ سب کچھ جو کہ آسمانوں اور زمین میں ہے سب ہی اس کے حکم کے بندے ہیں

۲۷. اور وہ (اللہ) وہی تو ہے جو پہلی بار پیدا فرماتا ہے اپنی مخلوق کو پھر وہی اس کو دوبارہ پیدا فرمائے گا اور یہ اس کے لئے کہیں زیادہ آسان ہے اور اسی کی شان سب سے بلند ہے آسمانوں اور زمین میں اور وہی ہے سب پر غالب نہایت حکمت والا

۲۸. اس نے تمہارے لئے ایک مثال بیان فرمائی ہے (اے لوگو!) خود تمہارے اپنے ہی حالات سے کہ کیا تمہارے ان غلاموں میں سے جن کے تم مالک ہو کچھ ایسے ہیں جو تمہارے اس مال و دولت میں جو کہ ہم نے تم کو دے رکھا ہے تمہارے اس طرح برابر کے شریک ہوں؟ کہ تم ان سے بھی اسی طرح ڈرو جس طرح کہ اپنے ہمسروں سے ڈرتے ہو؟ اسی طرح ہم کھول کر بیان کرتے ہیں اپنی آیتوں (اور احکام) کو ان لوگوں کے (بھلے اور ان کی فہمائش کے) لئے جو عقل سے کام لیتے ہیں (مگر یہ لوگ ہیں کہ پھر بھی عقل سے کام نہیں لیتے)

۲۹. بلکہ یہ پیچھے لگے ہوئے ہیں اپنی خواہشات (اور نفسانی اغراض) کے بغیر کسی علم (اور دلیل) کے سو اس کو کون ہدایت دے سکتا ہے جس کو اللہ ہی گمراہی میں ڈال دے (اس کی اپنی بدنیتی اور سوء اختیار کی وجہ سے) اور ایسوں کا کوئی مددگار نہیں ہو سکتا

۳۰. سو آپ سیدھا رکھو اپنا رخ دین کے لئے یکسو ہو کر (اور پیروی کرو) اللہ کی (ودیعت فرمودہ) اس فطرت کی جس پر اس نے پیدا فرمایا ہے اپنی مخلوق کو کوئی تبدیلی نہیں اللہ کی پیدائش میں یہی ہے سیدھا (اور درست) دین لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں

۳۱. (تم فطرت الٰہیہ کی اتباع کرو) اسی کی طرف رجوع کرتے ہوئے اور اس سے ڈرتے رہو اور نماز قائم کرو اور کبھی ان مشرکوں سے نہیں ہو جانا

۳۲. جنہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اپنے دین کو اور وہ مختلف گروہ (اور گروپ) بن گئے ہر فرقہ اپنے اسی طریقے پر نازاں (اور اسی میں مست و مگن) ہے جو اس کے پاس ہے

۳۳. اور لوگوں کا حال یہ ہے کہ جب ان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو یہ اپنے رب ہی کو پکارتے (بلاتے) ہیں اسی کی طرف رجوع ہو کر پھر جب وہ ان کو چکھا دیتا ہے اپنی طرف سے کوئی رحمت (و عنایت) تو یکایک ان میں کا ایک گروہ اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتا ہے

۳۴. تاکہ اس طرح یہ لوگ کفر کریں ان نعمتوں کا جو ہم ہی نے ان کو بخشی ہوتی ہیں اچھا تو تم لوگ کچھ مزے کر لو عنقریب تمہیں (سب کچھ) خود ہی معلوم ہو جائے گا

۳۵. کیا ہم نے ان پر کوئی ایسی سند اتاری ہے جو ان کو اس شرک (کی صحت) کے بارے میں بتا رہی ہو جو یہ لوگ کر رہے ہیں؟

۳۶. اور جب ہم چکھا دیتے ہیں لوگوں کو کوئی رحمت (و عنایت اپنے فضل و کرم سے) تو یہ اس پر پھول جاتے ہیں اور اگر کبھی ان کو کوئی تکلیف (اور مصیبت) پہنچتی ہے ان کے اپنے ان کرتوتوں کی بناء پر جو انہوں نے خود اپنے ہاتھوں آگے بھیجے ہوتے ہیں تو یکایک یہ آس توڑ بیٹھتے ہیں

۳۷. تو کیا انہوں نے کبھی اس (حقیقت) پر غور نہیں کیا کہ اللہ ہی روزی کشادہ کرتا ہے جس کے لئے چاہتا ہے اور وہی تنگ کرتا ہے جس کے لئے چاہتا ہے بلا شبہ اس میں بڑی بھاری نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں

۳۸. پس تم (خوشی بخوشی) دے دیا کرو رشتہ دار کو اس کا حق اور مسکین اور مسافر کو بھی یہ بہتر ہے ان لوگوں کے لئے جو اللہ کی رضا چاہتے ہیں اور ایسے ہی لوگ ہیں فلاح پانے والے

۳۹. اور جو بھی کوئی زیادتی تم دیتے ہو (اے لوگو!) تاکہ وہ لوگوں کے مالوں میں شامل ہو کر بڑھ جائے تو (یاد رکھو کہ) یہ اللہ کے یہاں نہیں بڑھتی اور (اس کے مقابلے میں) جو زکوٰۃ تم دیتے ہو اللہ کی رضا چاہتے ہوئے تو ایسے ہی لوگ ہیں (حقیقت میں اپنے مالوں کو) بڑھانے والے

۴۰.	اللہ وہی تو ہے جس نے تمہیں پیدا فرمایا پھر اس نے تمہاری روزی کا بندوبست کیا پھر وہی تم کو موت دیتا ہے (اور دے گا) پھر وہی تم کو زندگی بھی بخشتا ہے (اور بخشے گا) کیا تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں میں بھی کوئی ایسا ہے جو ان میں سے کوئی کام بھی کر سکے وہ پاک اور برتر ہے اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں
۴۱.	ظاہر ہو گیا (اور پھیل گیا) فساد خشکی اور تری میں لوگوں کے ان اعمال کی وجہ سے جو وہ خود اپنے ہاتھوں کرتے ہیں تاکہ اللہ ان کو چکھائے ان کے اعمال کا کچھ مزہ تاکہ یہ لوگ لوٹ آئیں
۴۲.	(ان سے) کہو کہ تم لوگ چلو پھرو (اللہ کی عبرتوں بھری) اس زمین میں پھر دیکھو کہ کیسا ہوا انجام ان لوگوں کا جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں ان میں سے اکثر (باغی اور) مشرک ہی تھے
۴۳.	پس تم سیدھا رکھو اپنا رخ اس دین قیم (و راست) کی طرف اس سے پہلے کہ آ پہنچے وہ دن جس کے ٹالنے (روکنے) کی کوئی صورت نہ ہو گی اللہ (پاک) کی طرف سے اس دن لوگ پھٹ کر ایک دوسرے سے الگ ہو جائیں گے
۴۴.	جس نے کفر کیا تو اس کے کفر کا وبال اسی پر ہو گا اور جس نے نیک کام کئے تو ایسے لوگ بھی خود اپنے ہی لئے سامان کر رہے ہیں
۴۵.	تاکہ اللہ بدلہ دے (اپنے کرم اور) اپنی مہربانی سے ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے کام بھی نیک کئے بلا شبہ وہ پسند نہیں کرتا کافروں (اور منکروں) کو
۴۶.	اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ وہ ہوائیں بھیجتا ہے خوشخبری سنانے کو (تاکہ تم خوش ہو جاؤ) اور تاکہ وہ چکھائے تم کہ اپنی رحمت (و عنایت) سے اور تاکہ کشتیاں چلیں اس کے حکم سے اور تاکہ تم تلاش کرو اس کے فضل (و مہربانی) سے اور تاکہ تم شکرگزار بنو
۴۷.	اور بلا شبہ ہم نے آپ سے پہلے بھی بہت سے رسولوں کو بھیجا ان کی قوموں کی طرف سو وہ بھی ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر پہنچے (مگر جنہوں نے نہیں ماننا تھا انہوں نے نہیں مانا) تو آخرکار ہم نے انتقام لیا ان سے جو (تکذیب و مخالفت حق جیسے) جرائم کے مرتکب ہوئے اور ہمارے ذمے لازم ہے ایمان والوں کی مدد کرنا
۴۸.	اللہ وہی تو ہے جو ہواؤں کو اس طرح بھیجتا ہے کہ وہ بادل اٹھاتی ہیں پھر اللہ اس (بادل) کو آسمان میں پھیلا دیتا ہے جس طرح چاہتا ہے (اپنی قدرت کاملہ اور حکمت بالغہ سے) اور وہ اس کو تقسیم کر دیتا ہے مختلف ٹکڑیوں کی شکل میں پھر تم دیکھتے ہو کہ بارش اس کے بیچ سے (چھن چھن) کر آ رہی ہوتی ہے پھر وہ جب اس کو اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے پہنچاتا ہے تو وہ خوشی سے اچھلنے لگتے ہیں
۴۹.	جب کہ یہ لوگ اس سے پہلے کہ یہ بارش ان پر برسائی جاتی یہ بالکل آس توڑے بیٹھے تھے
۵۰.	سو تم دیکھو اللہ کی رحمت کے آثار کو کہ وہ (قادر مطلق اس کے ذریعے) کس طرح زندہ کرتا ہے زمین کو اس کے بعد کہ وہ مر چکی ہوتی ہے بلا شبہ وہی ذات زندہ کرنے والی ہے مردوں کو اور وہی ہے جو ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے
۵۱.	اور اگر ہم ان پر کوئی ایسی ہوا بھیج دیں جس کے نتیجے میں یہ اپنی کھیتی کو زرد پائیں تو اس کے بعد یہ کفر بکنے لگتے ہیں
۵۲.	سو آپ (اے پیغمبر!) نہ تو مردوں کو سنا سکتے ہیں اور نہ ہی آپ بہروں کو اپنی آواز پہنچا سکتے ہیں جب کہ وہ چل دیں پیٹھ پھیر کر
۵۳.	اور نہ ہی آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے نکال کر سیدھی راہ پر ڈال سکتے ہیں آپ تو صرف انہی لوگوں کو سنا سکتے ہیں جو (سچے دل سے) ایمان رکھتے ہوں ہماری آیتوں پر اور وہ فرمانبردار ہوں
۵۴.	اللہ وہی تو ہے جس نے تم سب کو پیدا فرمایا کمزوری (اور ناتوانی) سے پھر اس نے کمزوری کے بعد تم کو قوت بخشی پھر اس قوت کے بعد اس نے تمہارے اندر (ایک تدریج کے ساتھ) کمزوری بھی رکھ دی اور بڑھاپا بھی اور وہ پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے اور وہی ہے سب کچھ جانتا پوری قدرت والا
۵۵.	اور جس دن قیامت قائم ہو گی مجرم لوگ قسمیں کھا کھا کر کہیں گے کہ وہ ایک گھڑی بھر سے زیادہ نہیں ٹھہرے تھے اسی طرح (دنیا کی زندگی میں بھی) ان کی مت ماری جا رہی تھی
۵۶.	اور جن کو علم اور ایمان کی دولت بخشی گئی ہو گی وہ کہیں گے کہ (غلط کہتے ہو) تم تو اللہ کی کتاب کے مطابق یقیناً حشر کے دن تک رہے ہو سو یہ ہے حشر کا وہ دن (جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا) لیکن تم لوگ (اس کو) جانتے (اور مانتے) نہ تھے
۵۷.	سو اس دن ظالموں کو نہ تو ان کی معذرت کچھ کام دے سکے گی اور نہ ہی ان سے معافی مانگنے کو کہا جائے گا
۵۸.	اور بلا شبہ ہم نے بیان کی لوگوں (کی فہمائش اور بھلائی) کے لئے اس قرآن میں ہر عمدہ مثال اور اگر آپ ان کے پاس کوئی بھی نشانی لے آئیں تو جو لوگ اڑے ہوئے ہیں اپنے کفر (و باطل) پر انہوں نے یقیناً یہی کہنا ہے کہ تم لوگ تو محض باطل

پر ہو

۵۹.	اسی طرح مہر لگا دیتا ہے اللہ ان لوگوں کے دلوں پر جو جانتے (اور مانتے) نہیں (حق اور حقیقت کو)

۶۰.	پس آپ صبر ہی سے کام لیتے رہیں بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور ہرگز کبھی آپ کو ہلکا نہ پائیں (اے پیغمبر!) وہ لوگ جو (ایمان و) یقین نہیں رکھتے

***

۳۱۔ لقمان

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱.	الٓمٓ

۲.	یہ آیتیں ہیں اس حکمتوں بھری کتاب کی

۳.	جسے سراسر ہدایت اور عین رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے ان نیکو کاروں کے لئے

۴.	جو قائم کرتے ہیں نماز کو اور ادا کرتے ہیں زکوٰۃ اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں

۵.	یہی لوگ (راہ حق و) ہدایت پر ہیں اپنے رب کی طرف سے اور یہی لوگ ہیں (اصل اور حقیقی) کامیابی پانے والے

۶.	اور (اس کے برعکس) کچھ لوگ ایسے ہیں جو غفلت میں ڈالنے کا سامان خریدتے ہیں تاکہ اس طرح وہ بہکا سکیں اللہ کی راہ سے بغیر کسی علم کے اور وہ مذاق اڑاتے ہیں اس (راہ حق) کا ایسوں کے لئے ایک بڑا ہی رسوا کن عذاب ہے

۷.	اور (ایسے شخص کا حال یہ ہوتا ہے کہ) جب اس کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں ہماری آیتیں تو یہ اپنی بڑائی کے گھمنڈ میں مبتلا ہو کر اس طرح پیٹھ پھیر لیتا ہے کہ گویا کہ اس نے ان کو سنا ہی نہیں جیسے اس کے کانوں میں ڈاٹ (پڑے) ہیں سو خوشخبری سنا دو اس کو ایک بڑے ہی دردناک عذاب کی

۸.	بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے کام بھی نیک کئے تو ان کے لئے نعمتوں بھری ایسی (عظیم الشان) جنتیں ہیں

۹.	جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اللہ کا وعدہ سچا ہے اور وہی ہے (سب پر) غالب بڑا ہی حکمت والا

۱۰.	اسی نے پیدا فرمایا آسمانوں کو بغیر ایسے ستونوں کے جن کو تم لوگ دیکھ سکو اور اسی نے ڈال دیئے زمین میں (پہاڑوں کے) عظیم الشان لنگر تاکہ وہ تم کو لے کر ڈولنے نہ لگے اور اس نے پھیلا دیئے اس میں ہر قسم کے جانور اور ہم نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس کے ذریعے ہم نے اس (زمین) میں اگائیں ہر قسم کی عمدہ چیزیں

۱۱.	یہ ہے اللہ کی تخلیق سو تم لوگ مجھے ذرا دکھا (اور بتا) دو کہ کیا پیدا کیا ان دوسروں نے (جن کو تم لوگوں نے معبود بنا رکھا ہے؟) اللہ کے سوا (کچھ بھی نہیں) بلکہ ظالم لوگ پڑے ہیں کھلی گمراہی میں

۱۲.	اور بلا شبہ ہم نے بخشی تھی لقمٰن کو حکمت (و دانائی کی دولت) کہ تم شکر بجا لاؤ اللہ کے لئے اور (حقیقت یہ ہے کہ) جو شکر کرتا ہے تو سوائے اس کے نہیں کہ وہ اپنے ہی (بھلے کے) لئے شکر کرتا ہے اور جس نے کفر کیا تو (اس سے اللہ کا کچھ نہیں بگڑے گا کہ) بیشک اللہ غنی (و بے نیاز) اور خود ہی تعریفوں والا ہے

۱۳.	اور (ان کو وہ بھی یاد کراؤ کہ) جب لقمٰن نے اپنے بیٹے سے نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ میرے پیارے بیٹے شرک نہیں کرنا اللہ (وحدہٗ لا شریک) کے ساتھ بیشک شرک بڑا بھاری ظلم ہے

۱۴.	اور ہم نے انسان کو تاکیدی حکم دے دیا اس کے والدین کے بارے میں (فرمانبرداری اور حسن سلوک کا) اس کی ماں نے اس کو پیٹ میں رکھا کمزوری پر کمزوری برداشت کر کے اور اس کا دودھ چھڑانا ہوا دو سال میں (سو اس سب کا تقاضا یہ ہے) کہ تو (اے انسان!) شکر بجا لا میرا اور اپنے ماں باپ کا آخرکار لوٹنا بہر حال (سب کو) میری ہی طرف ہے

۱۵.	اور اگر وہ تجھے اس بات پر مجبور کریں کہ تو میرے ساتھ شریک ٹھہرائے کسی ایسی چیز کو جس کے بارے میں تیرے پاس کوئی علم (اور سند) نہیں تو ان کا کہنا نہ ماننا ہاں دنیا (کے معاملات) میں ان کے ساتھ نیکی کا برتاؤ کرتے رہنا مگر (دین کے بارے میں) پیروی اسی شخص کے راستے کی کرنا جو میری طرف رجوع کئے رہے پھر تم سب لوگوں کو بہر حال لوٹنا میری ہی طرف ہے تب میں بتا دوں گا تم سب کو وہ سب کچھ جو تم لوگ کرتے رہے تھے

۱۶.	(اور لقمٰن نے مزید کہا) اے میرے پیارے بیٹے اگر کوئی عمل رائی کے دانے کے برابر بھی ہو پھر وہ کسی چٹان کے

اندر ہو یا کہیں آسمانوں (کی بلندیوں) میں یا زمین (کی تہوں) میں کہیں پوشیدہ ہو پھر بھی اللہ اس کو نکال لائے گا کہ بلا شبہ وہ بڑا باریک بیں انتہائی باخبر ہے

۱۷. بیٹے نماز کی پابندی کرنا نیکی کی تلقین کرنا برائی سے روکتے رہنا اور جو کوئی مصیبت بھی تم پر کبھی آ جائے اس پر تم صبر (و برداشت) ہی سے کام لینا بلا شبہ یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے

۱۸. اور لوگوں سے (تکبر کے طور پر) منہ پھیر کے بات نہ کرنا اور نہ ہی اکڑ کر چلنا (اللہ کی) اس زمین میں بیشک اللہ پسند نہیں فرماتا کسی بھی خود پسند شیخی باز کو

۱۹. اور میانہ روی ہی کو اپنائے رکھنا اپنائے رکھنا اپنی چال (ڈھال) میں اور کسی قدر پست رکھنا اپنی آواز کو کہ بیشک آوازوں میں سب سے بری آواز گدھوں کی آواز ہے

۲۰. کیا تم لوگ دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ نے (کس پُر حکمت طریقے سے) تمہارے لئے کام میں لگا رکھا ہے وہ سب کچھ جو کہ آسمانوں میں ہے اور وہ سب کچھ بھی جو کہ زمین میں ہے اور اس نے (اپنے کرم بے پایاں سے) پوری کر دیں تم پر اپنی نعمتیں ظاہری بھی اور باطنی بھی (اس کے باوجود) کچھ لوگ ایسے ہیں کہ وہ اللہ ہی کے بارے میں جھگڑتے ہیں بغیر اس کے کہ ان کے پاس کوئی علم ہو یا کوئی ہدایت (و روشنی) یا روشنی دکھانے والی کوئی کتاب

۲۱. اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ پیروی کرو تم لوگ اس چیز کی جس کو اللہ نے اتارا ہے تو یہ کہتے ہیں ہم تو بس اسی کی پیروی کرینگے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا کیا (یہ انہی کی پیروی کریں گے) اگرچہ شیطان ان کو بلا رہا ہو دہکتی (بھڑکتی ہولناک) آگ کے عذاب کی طرف

۲۲. اور جو کوئی اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کر دے اور وہ ہو بھی نیکو کار تو اس نے یقیناً تھام لیا بڑے ہی مضبوط کڑے کو اور اللہ ہی کی طرف ہے انجام تمام کاموں کا

۲۲. اور جس نے کفر کیا تو اس کا کفر آپ ﷺ کے لئے (اے پیغمبر!) غم کا باعث نہیں ہونا چاہیے ان سب کو بالآخر ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے پھر ہم خود ہی ان کو وہ سب کچھ بتا دیں گے جو یہ کرتے رہے تھے (دنیا میں) بیشک اللہ دلوں کی باتوں کو بھی پوری طرح جانتا ہے

۲۴. ہم انہیں تھوڑی سی مدت مزے کرنے کا موقع دے رہے ہیں پھر ان کو بے بس کر کے کھینچ لائیں گے ایک بڑے ہی سخت عذاب کی طرف

۲۵. اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ (بتاؤ) کس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین (کی اس عظیم الشان کائنات) کو؟ تو یہ سب کہیں گے اللہ ہی نے کہو الحمد للہ مگر ان کی اکثریت جانتی نہیں

۲۶. اللہ ہی کا ہے وہ سب کچھ جو کہ آسمانوں اور زمین میں ہے بیشک اللہ ہی ہے غنی (و بے نیاز ہر کسی سے اور ہر اعتبار سے اور) ہر خوبی (و کمال) والا

۲۷. اور اگر وہ سب درخت جو زمین میں پائے جاتے ہیں قلمیں بن جائیں اور یہ سمندر اس کی سیاہی درآنحالیکہ اس میں سات سمندر اور شامل کر دیئے جائیں تب بھی اللہ کی باتیں ختم نہ ہونے پائیں گی بیشک اللہ بڑا ہی زبردست نہایت ہی حکمت والا ہے

۲۸. تم سب لوگوں کا پیدا کرنا اور دوبارہ زندہ کرنا (اس کے لئے) ایسے ہی ہے جیسے ایک شخص (کو پیدا کرنا اور اسے دوبارہ زندہ کر دینا) بلا شبہ اللہ (ہر کسی کی) سنتا (سب کچھ) دیکھتا ہے

۲۹. کیا تم نے کبھی اس بات پر غور نہیں کیا کہ اللہ (کس پُر حکمت طریقے سے) داخل فرماتا ہے رات کو دن میں اور داخل فرماتا ہے دن کو رات میں اور اسی نے کام میں لگا رکھا ہے سورج اور چاند (کے ان عظیم الشان کروں) کو ان میں سے ہر ایک چلے جا رہا ہے (پوری باقاعدگی کے ساتھ) ایک مقرر وقت تک اور بیشک اللہ پوری طرح باخبر ہے ان تمام کاموں سے جو تم لوگ کر رہے ہو

۲۰. یہ سب کچھ اس وجہ سے ہے کہ اللہ ہی حق ہے اور وہ سب چیزیں باطل (اور بے اصل) ہیں جن کو یہ لوگ (پوجتے) پکارتے ہیں اس (وحدہٗ لا شریک) کے سوا اور بیشک کہ اللہ ہی ہے عالی شان سب سے بڑا

۲۱. کیا تم نے کبھی غور نہیں کیا کہ یہ کشتیاں (اور دیو ہیکل جہاز کس طرح) رواں دواں ہیں سمندر میں اللہ کے فضل (و کرم) سے تاکہ وہ تمہیں دکھائے اپنی کچھ نشانیاں بلا شبہ اس میں بڑی بھاری نشانیاں ہیں ہر اس شخص کے لئے جو بڑا صبر کرنے والا شکر گزار ہے

۲۲. اور جب (سمندری سفر کے دوران) ان پر چھا جاتی ہے کوئی موج سائبانوں کی طرح تو یہ (اپنے تمام بناوٹی سہاروں کو بھول کر) اللہ ہی کو پکارتے ہیں خالص کر کے اس کے لئے اپنے دین کو مگر جب وہ انہیں بچا کر خشکی کی طرف نکال لاتا ہے تو ان لوگوں میں سے کچھ ہی راہ راست پر رہتے ہیں اور ہماری آیتوں کا انکار نہیں کرتا مگر ہر ایسا شخص جو بڑا بد

عہد (و بے وفا) اور ناشکرا ہو

۲۲. اے لوگو! بچو تم اپنے رب (کی ناراضگی و نافرمانی سے) اور ڈرو ایک ایسے ہولناک دن سے جس میں نہ کوئی باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام آ سکے گا اور نہ کوئی بیٹا اپنے باپ کے کچھ کام آ سکے گا بلا شبہ اللہ کا وعدہ سچا ہے پس تم کو دھوکے میں نہ ڈالنے پائے دنیاوی زندگی (کی یہ چہل پہل) اور نہ ہی تم دھوکے میں ڈالنے پائے اللہ کے بارے میں وہ بڑا دھوکے باز

۲۴. بلا شبہ اللہ ہی کے پاس ہے علم (قیامت کی) اس گھڑی کا اور وہی بارش برساتا ہے اور وہی جانتا ہے کہ (ماؤں کے) رحموں میں کیا ہے اور کسی شخص کو پتہ نہیں کہ وہ کل کیا کرے گا اور نہ ہی کسی کو یہ پتہ ہے کہ اس کی موت کس دھرتی میں آئے گی بلا شبہ اللہ ہی ہے (سب کچھ) جانتا (ہر چیز سے) پوری طرح با خبر

***

۳۲. السجدہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. ا لٓ مٓ

۲. یہ سراسر اتاری گئی کتاب ہے اس میں کسی شک کی کوئی گنجائش نہیں یہ پروردگار عالم کی طرف سے

۲. کیا یہ لوگ (پھر بھی) یہ کہتے ہیں کہ اس کو اس شخص نے خود گھڑ لیا ہے (نہیں) بلکہ یہ سراسر حق ہے آپ کے رب کی طرف سے تاکہ آپ خبردار کریں ان لوگوں کو جن کے پاس آپ سے قبل (ماضی قریب میں) کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا تاکہ یہ لوگ راہ راست پا سکیں

۴. اللہ وہی تو ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو اور ان تمام چیزوں کو جو کہ ان دونوں کے درمیان ہیں چھ دنوں (کی مدت) میں پھر وہ جلوہ افروز ہوا عرش پر اس کے سوا تمہارا نہ کوئی حمایتی (و سرپرست) ہے اور نہ کوئی سفارشی تو کیا تم لوگ سمجھتے نہیں ہو؟

۵. وہی تدبیر فرماتا ہے (اپنی قدرت کاملہ اور حکمت بالغہ سے) ہر کام کی آسمان سے زمین تک پھر اسی کی طرف چڑھتا ہے وہ کام ایک ایسے عظیم الشان دن میں جس کی مقدار ہزار برس ہے (ماہ و سال کی) اس گنتی کے اعتبار سے جو تم لوگ کرتے ہو

۶. یہ ہے (اللہ) جاننے والا ہر نہاں و عیاں کا (سب پر) غالب انتہائی مہربان (اور کرم فرمانے والا)

۷. جس نے نہایت عمدہ بنایا ہر چیز کو جس کو بھی بنایا اور اس نے انسان کی پیدائش کا آغاز فرمایا مٹی سے

۸. پھر اس نے رکھ دیا اس کی نسل کو ایک (نہایت ہی پُر حکمت طریقے سے) ایک بے قدرے پانی کے ست میں

۹. پھر اس نے برابر کر دیا اس (کے اعضاء و جوارح) کو (رحم مادر کے اندھیرے میں) اور پھونک دیا اس کے اندر اپنی روح میں سے اور اس نے نواز دیا تمہیں کانوں آنکھوں اور دلوں کی (عظیم الشان نعمتوں) سے بہت ہی کم شکر کرتے ہو تم لوگ

۱۰. اور کہتے ہیں کہ کیا جب ہم (مر کر) زمین میں نیست و نابود ہو جائیں گے تو کیا واقعی ہمیں نئے سرے سے پھر پیدا کیا جائے گا؟ (اور بات صرف تعجب ہی کی نہیں) بلکہ اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے رب سے ملنے کے ہی منکر ہیں

۱۱. (ان سے) کہو کہ تمہاری جان پوری کی پوری قبض کرتا ہے موت کا وہ فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے پھر تم سب کو بہر حال اپنے رب ہی کے حضور لوٹ کر جانا ہے

۱۲. اور اگر تم (اس وقت کا حال) دیکھ سکو کہ جب مجرم لوگ اپنے رب کے حضور اپنے سروں کو جھکائے (کھڑے) ہوں گے (اور نہایت ہی حسرت و لجاجت کے ساتھ عرض کر رہے ہوں گے کہ) اے ہمارے رب اب ہم نے خود دیکھ اور سن لیا پس تو ہمیں واپس بھیج دے (دنیا میں) تاکہ ہم نیک کام کریں کہ اب ہمیں پورا یقین آ گیا ہے

۱۲. حالانکہ اگر ہمیں (مشاہدہ اضطرار کا ایسا ایمان) منظور ہوتا تو ہم ہر شخص کو اس کی ہدایت کبھی کے دے چکے ہوتے مگر اب تو (ان پر) پکی ہو گئی میری بات کہ میں نے ضرور بھرنا ہے جہنم کو جنوں اور انسانوں سب سے

۱۴. سو (اس وقت ایسوں سے کہا جائے گا کہ) اب چکھو تم لوگ مزہ (اس عذاب کا) اس بناء پر کہ تم نے بھلا دیا تھا اپنے

اس (عظیم الشان) دن کی پیشی کو اب ہم تمہیں بھلائے دیتے ہیں اور اب تم چکھو عذاب ہمیشہ کا اپنے ان کرتوتوں کی پاداش میں جو تم (زندگی بھر) کرتے رہے تھے

۱۵. ہماری آیتوں پر ایمان تو بس وہی لوگ رکھتے ہیں (جن کی شان یہ ہوتی ہے کہ) جب ان کو نصیحت کی جاتی ہے ان (آیتوں) کے ذریعے تو وہ گر پڑتے ہیں سجدہ ریزہ ہو کر (اپنے رب کے حضور) اور وہ تسبیح کرتے ہیں اپنے رب کی حمد کے ساتھ اور وہ اپنی بڑائی کا گھمنڈ نہیں رکھتے

۱۶. جن کے پہلو دور رہتے ہیں اپنے بستروں سے (اپنے رب کی یاد دلشاد اور اس کی رضا کے لئے اور) وہ پکارتے ہیں اپنے رب کو خوف اور امید کے ساتھ اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہوتا ہے اس میں سے وہ خرچ کرتے ہیں

۱۷. سو کوئی نہیں جان سکتا کہ ان کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک کا کیا کچھ سامان چھپا کر رکھا گیا ہے ان کے ان اعمال بدلے میں جو وہ (زندگی بھر) کرتے رہے تھے

۱۸. تو کیا جو شخص مومن ہو وہ اس جیسا ہو سکتا ہے جو فاسق ہو یہ دونوں کبھی باہم برابر نہیں ہو سکتے

۱۹. چنانچہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے کام بھی نیک کئے تو ان کے لئے راحت کے باغ ہونگے مہمانی کے طور پر ان کے ان اعمال کے بدلے میں جو یہ کرتے رہے تھے (اپنی دنیاوی زندگی میں)

۲۰. اور (اس کے برعکس) جو لوگ اڑے رہے ہوں گے اپنے کفر (و باطل) پر ان کا ٹھکانا دوزخ ہے جب وہ چاہیں گے کہ (کسی طرح) اس سے نکل جائیں تو ان کو اسی میں دھکیل دیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ اب چکھتے رہو تم لوگ مزہ آگ کے اس عذاب کا جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے

۲۱. اور ہم چکھاتے رہیں گے ان کو چھوٹے چھوٹے عذاب اس بڑے عذاب سے پہلے تاکہ یہ لوگ باز آ جائیں (اپنی سرکشی سے)

۲۲. اور اس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہو گا جس کو نصیحت کی جائے اس کے رب کی آیتوں کے ذریعے پھر وہ ان سے منہ موڑے یقیناً ہم نے انتقام لے کر رہنا ہے ایسے مجرموں سے

۲۲. اور بلا شبہ ہم نے موسیٰ کو بھی (آپ ہی کی طرح) وہ کتاب دی تھی پس آپ کو اس کے ملنے میں کوئی شک نہیں ہونا چاہیے اور ہم نے اس کو ہدایت (و راہنمائی) کا ذریعہ بنایا تھا بنی اسرائیل کے لئے

۲۴. اور ہم نے ان میں سے کچھ کو پیشوا بنایا تھا جو (لوگوں کی) راہنمائی کرتے تھے ہمارے حکم کے مطابق جب کہ انہوں نے صبر سے کام لیا اور وہ ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے

۲۵. بلا شبہ تمہارا رب (آخری اور عملی) فیصلہ فرمائے گا ان لوگوں کے درمیان قیامت کے روز ان تمام باتوں کا جن کے بارے میں یہ اختلاف کرتے رہے تھے

۲۶. کیا ان لوگوں کو اس سے بھی کوئی راہنمائی نہ ملی کہ ہم ان سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں جن کے رہنے کی جگہوں میں آج یہ لوگ چلتے پھرتے ہیں بلا شبہ اس میں بہت بڑی نشانیاں ہیں تو کیا یہ لوگ سنتے نہیں؟

۲۷. کیا یہ لوگ اس میں غور نہیں کرتے کہ ہم (کس پُر حکمت طریقے سے) چلاتے ہیں پانی کو خشک پڑی (اور بے آب و گیاہ) زمین کی طرف پھر اس کے ذریعے ہم (طرح طرح کی) ایسی پیداواریں نکالتے ہیں جن سے ان کے جانور بھی کھاتے ہیں اور یہ خود بھی تو کیا ان کو کچھ سوجھتا نہیں؟

۲۸. اور کہتے ہیں کہ کب ہو گا یہ فیصلہ اگر تم سچے ہو؟

۲۹. کہو کہ فیصلے کے اس دن نہ تو کافروں کو ان کا (اس وقت کا) ایمان کچھ کام آ سکے گا اور نہ ہی ان کو (اس کے بعد) کسی طرح کی کوئی مہلت مل سکے گی

۳۰. پس آپ منہ موڑ لیں ان (ہٹ دھرموں) سے اور انتظار کریں (ان کے انجام بد کا کہ) بیشک یہ بھی انتظار میں لگے ہیں

***

۳۳۔ الأحزاب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

١. اے پیغمبر ڈرتے رہو آپ اللہ سے اور (دین کے بارے میں) کبھی بات نہیں ماننی کافروں اور منافقوں کی بیشک اللہ (سب کچھ) جانتا بڑا ہی حکمت والا ہے
٢. اور پیروی کرتے رہو اس وحی کی جو بھیجی جاتی ہے آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے بیشک اللہ پوری طرح باخبر ہے ان تمام کاموں سے جو تم لوگ کرتے ہو
٢. اور بھروسہ اللہ ہی پر رکھنا کہ اللہ کافی ہے کارسازی کے لئے
۴. اللہ نے کسی کے دھڑ میں دو دل نہیں رکھے اور نہ ہی اس نے تمہاری ان بیویوں کو جن سے تم لوگ ظہار کر دیتے ہو (تمہارے کہنے سے) تمہاری مائیں بنا دیا اور نہ ہی اس نے تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارا حقیقی بیٹا بنایا ہے یہ سب تمہارے اپنے مونہوں کی باتیں ہیں اور اللہ حق فرماتا ہے اور وہی سیدھی راہ بتاتا ہے
۵. تم لوگ ان (اپنے منہ بولے بیٹوں) کو ان کے اصلی باپوں کی نسبت سے ہی پکارا کرو اللہ کے یہاں یہ پورے انصاف کی بات ہے پھر اگر تم کو ان کے باپ معلوم نہ ہوں تو وہ تمہارے دینی بھائی اور دوست ہیں اور تم پر اس صورت میں کوئی گناہ نہیں کہ تم سے (بھول) چوک ہو جائے لیکن جو بات تم اپنے دل کے ارادہ سے کہو اور اللہ پاک بڑا ہی بخشنے والا انتہائی مہربان ہے
۶. (اور یہ حقیقت واضح رہے کہ) نبی ایمان والوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں اور آپ ﷺ کی بیویاں ان کی مائیں ہیں اور رشتہ دار اللہ کی کتاب کی رو سے آپس میں ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں بہ نسبت دوسرے مومنوں اور مہاجروں کے مگر یہ کہ تم لوگ اپنے طور پر اپنے دوستوں کے ساتھ کوئی بھلائی کرنا چاہو (تو کر سکتے ہو) یہ بات اس کتاب لوح محفوظ میں لکھی ہوئی ہے
٧. اور (وہ بھی یاد کرو کہ) جب ہم نے تمام نبیوں سے ان کا عہد لیا اور آپ سے بھی اور نوح ابراہیم موسیٰ اور عیسیٰ بن مریم سے بھی اور ان سب سے ہم نے خوب پختہ عہد لیا
٨. تاکہ وہ (وحدہٗ لا شریک) پوچھے سچوں سے ان کے سچ کے بارے میں (کہ انہوں نے اس کی کہاں تک پابندی کی) اور کافروں کے لئے اس نے ایک بڑا ہی دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے
٩. اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو یاد کرو تم اللہ کے اس احسان کو جو اس نے تم پر اس وقت فرمایا تھا جب کہ چڑھ آئے تھے تم پر بہت سے لشکر تو آخرکار ہم نے ان پر ایک سخت آندھی بھیج دی تھی اور ایسے بہت سے لشکر بھی (تمہاری مدد کے لئے) جو تمہیں نظر نہیں آرہے تھے اور اللہ پوری طرح دیکھ رہا تھا وہ سب کچھ جو تم لوگ کر رہے تھے
١٠. جب کہ چڑھ آئے تھے تم پر وہ لوگ (یعنی تمہارے دشمن) تمہارے اوپر سے اور تمہارے نیچے سے بھی اور جب پتھرا گئی تھیں آنکھیں اور منہ کو آ گئے تھے کلیجے اور تم لوگ اللہ (پاک) کے بارے میں طرح طرح کے گمان کرنے لگ گئے تھے
١١. (سو اس طرح اس) موقع پر خوب آزمائش کی گئی ایمان والوں کی اور ان کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا گیا بڑی سختی سے
١٢. جب کہ منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں روگ تھا (کھلم کھلا) کہنے لگے تھے کہ ہم سے وعدہ نہیں کیا اللہ اور اس کے رسول نے مگر دھوکے اور فریب کا
١٢. اور (وہ بھی یاد کرنے کے لائق ہے کہ) جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا کہ اے یثرب کے لوگو! تمہارے لئے اب یہاں ٹھہرنے کا کوئی موقع نہیں پس تم لوٹ چلو اور ان میں سے ایک اور گروہ نبی سے اجازت مانگ رہا تھا (اس بہانے سے) کہ ہمارے گھر خطرے میں ہیں حالانکہ وہ ایسے کسی خطرے میں نہیں تھے یہ لوگ محض بھاگنا چاہتے تھے
١۴. اور (ان کا اندرونی حال یہ ہے کہ) اگر گھس آئے ہوتے ان پر دشمن اطراف مدینہ سے پھر ان کو دعوت دی جاتی فتنہ (و فساد) کی تو یہ (فوراً) اسمیں کود پڑتے اور کچھ بھی توقف نہ کرتے
١۵. حالانکہ اس سے پہلے یہ لوگ خود اللہ سے یہ عہد کر چکے تھے کہ یہ پیٹھ نہ پھیریں گے اور اللہ سے کئے ہوئے عہد کی پوچھ تو بہر حال ہونی ہی تھی
١۶. (ان سے) کہو کہ (یاد رکھو کہ) اگر تم بھاگو گے موت یا قتل سے تو تم کو یہ بھاگنا کچھ نفع نہ دے سکے گا اور اس صورت میں بھی تم لوگ زندگی کے مزے لوٹنے کا موقع نہ پا سکو گے مگر تھوڑا ہی عرصہ (یعنی موت تک)
١٧. (ان سے) پوچھو بھلا وہ کون ہو سکتا ہے جو تمہیں بچائے اللہ (کی گرفت) سے اگر وہ تمہیں کوئی نقصان پہنچانے پر آ جائے؟ یا (وہ کون ہو سکتا ہے؟ جو اس کی رحمت کو تم سے روک دے) اگر وہ تم پر کوئی مہربانی فرمانا چاہے؟ اور یہ لوگ کبھی نہیں پا سکیں گے اپنے لئے اللہ کے مقابلے میں کوئی حامی اور نہ کوئی مددگار
١٨. اللہ پوری طرح جانتا ہے تم میں سے ان لوگوں کو جو رکاوٹیں ڈالتے ہیں (راہ حق و صواب میں) اور جو اپنے بھائیوں

سے کہتے ہیں کہ تم ہمارے پاس آ جاؤ اور وہ خود لڑائی میں حصہ نہیں لیتے مگر بالکل تھوڑا (اور محض برائے نام)

۱۹. تمہارے بارے میں سخت بخل سے کام لیتے ہوئے پھر جب خطرے کا وقت آ جائے تو تم ان کو دیکھو گے کہ یہ (مارے خوف و دہشت کے) تمہاری طرف اس طرح دیکھتے ہیں کہ چکرا رہی ہوتی ہیں ان کی آنکھیں (ان کے گڑھوں میں) اس شخص کی طرح جس پر غشی طاری ہو رہی ہو موت کی وجہ سے پھر جب خطرہ گزر جاتا ہے تو یہ لوگ تمہارا استقبال کرتے ہیں (قینچی کی طرح چلتی ہوئی) تیز زبانوں کے ساتھ سخت حریص بن کر دنیاوی فوائد (و منافع) پر یہ لوگ سرے سے ایمان لائے ہی نہیں سو اس کے نتیجے میں اللہ نے اکارت کر دیا ان کے اعمال کو اور یہ اللہ کے لئے کچھ مشکل نہیں

۲۰. یہ سمجھ رہے ہیں کہ حملہ آور گروہ ابھی تک گئے نہیں اور اگر وہ لشکر پر حملہ آور ہو جائیں تو ان لوگوں کی خواہش یہ ہو گی کہ کہیں باہر گاؤں میں جا کر دیہاتیوں کے بیچ میں رہیں) اور وہیں سے ہو کر (تمہارے حالات کے بارے میں پوچھتے رہیں اور اگر یہ تمہارے درمیان ہوتے بھی تو لڑائی میں حصہ نہ لیتے مگر بہت کم

۲۱. بلا شبہ تمہارے لئے (اے لوگو!) بڑا ہی عمدہ نمونہ ہے رسول اللہ (کی زندگی) میں یعنی ہر اس شخص کے لئے جو امید رکھتا ہو اللہ (سے ملنے) کی اور وہ ڈرتا ہو قیامت کے دن (کی پیشی) سے اور وہ یاد کرتا ہو اللہ کو کثرت سے

۲۲. اور (اس کے برعکس) جب سچے مومنوں نے دیکھا ان حملہ آور لشکروں کو تو وہ پکار اٹھے کہ اسی کا وعدہ فرمایا تھا ہم سے اللہ نے اور اس کے رسول نے اور بالکل سچ فرمایا تھا اللہ نے اور اس کے رسول نے اور اس سے ان کے ایمان اور جذبہء تسلیم و (رضا) میں اور اضافہ ہو گیا

۲۲. ایمان والوں میں سے کچھ لوگ تو ایسے تھے جنہوں نے سچ کر دکھایا تھا اپنے اس عہد و پیمان کو جو انہوں نے اللہ سے کیا تھا پھر ان میں سے کچھ نے تو اپنی نذر پوری کر دی اور کچھ ابھی انتظار میں ہیں اور انہوں نے کسی طرح کی تبدیلی نہیں کی (اپنے جذبہ و رویہ میں(

۲۴. (اور یہ سب کچھ اس لئے ہوا کہ) تاکہ اللہ بدلے دے سچوں کو ان کے سچ کی بناء پر اور منافقوں کو چاہے تو سزا دے اور چاہے تو ان پر (رحمت اور) توجہ فرما دے بلا شبہ اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت مہربان ہے

۲۵. اور اللہ نے لوٹا دیا ان کافروں کو (اپنی قدرت و حکمت سے) ان کے غیظ (و غضب) کے ساتھ (اور اس طرح کہ) وہ کچھ بھی خیر نہ پا سکے اور کافی ہو گیا اللہ ایمان والوں کو اس لڑائی میں اور اللہ بڑا ہی قوت والا انتہائی زبردست ہے

۲۶. اور اس نے اتار دیا ان اہل کتاب کو ان کے قلعوں سے جنہوں نے پشت پناہی (اور مدد) کی تھی ان (حملہ آوروں) کی اور اس نے ڈال دیا ان کے دلوں میں رعب (جس کے نتیجے میں) تم ان میں سے کچھ کو قتل کر رہے تھے اور کچھ کو قیدی بنا رہے تھے

۲۷. اور اس (قادر مطلق) نے تمہیں وارث بنا دیا ان کی زمین کا ان کے گھروں کا ان کے مالوں کا اور (اس علاوہ) ایسی زمین کا بھی جس پر تم نے ابھی تک قدم بھی نہیں رکھے اور اللہ ہر چیز پر پوری پوری قدرت رکھتا ہے

۲۸. اے پیغمبر! کہہ دو اپنی بیویوں سے کہ اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی زیب و زینت چاہتی ہو تو آؤ تاکہ میں تمہیں کچھ دے دلا کر اچھے طریقے سے رخصت کر دوں

۲۹. اور اگر تم اللہ اس کے رسول اور اور دار آخرت کی طالب ہو تو یقیناً اللہ نے تیار کر رکھا ہے تم میں سے نیکو کاروں کے لئے ایک بہت ہی بڑا اجر

۲۰. اے نبی کی بیویو! تم میں سے جس کسی نے ارتکاب کیا کسی کھلی بے حیائی کا تو اس کو (عام عورتوں کے مقابلے میں) دوہرا عذاب دیا جائے گا اور ایسا کرنا اللہ کے لئے بڑا آسان ہے

۲۱. اور جو تم میں سے فرمانبرداری کرے گی اللہ اور اس کے رسول (کی رضا) کے لئے اور وہ کام بھی نیک کرے گی تو اس کو ہم اجر بھی دوہرا (اور دگنا) دیں گے اور اس کے لئے ہم نے ایک بڑی عمدہ (اور عزت کی) روزی بھی تیار کر رکھی ہے

۲۲. اے نبی کی بیویو! (یاد رکھو) تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو بشرطیکہ تم تقوی کو اپنائے رکھو پس تم (کسی نامحرم سے بوقت ضرورت) بات کرنے میں کسی لچک (اور نرمی) سے کام نہ لینا کہ کہیں لالچ میں پڑ جائے کوئی ایسا شخص جس کے دل میں روگ ہو اور (یوں) بات بھلی ہی کہا کرو

۲۲. اور ٹک کر رہا کرو تم اپنے گھروں میں اور دکھاتی نہ پھرنا اپنا بناؤ سنگار (اور اپنی سج دھج) پہلی جاہلیت کے دکھلاوے کی طرح اور تم نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتی رہو اور فرمانبرداری کرتی رہو اللہ اور اس کے رسول کی اللہ تو بس یہ چاہتا ہے کہ وہ دور کر دے تم سے گندگی (اپنی خاص توجہ اور عنایت سے) اے نبی کے گھر والو اور وہ تم کو پاک کر دے خوب اچھی طرح سے

۲۴. اور یاد رکھو اللہ کی ان آیتوں اور حکمت کی ان باتوں کو جو (صبح و شام) پڑھی جاتی ہیں تمہارے گھروں میں بلا شبہ

اللہ بڑا ہی باریک بیں نہایت ہی باخبر ہے
۳۵.	بیشک مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں ایماندار مردوں اور ایماندار عورتوں اور فرمانبرداری کرنے والے مردوں اور فرمانبرداری کرنے والی عورتوں راستباز مردوں اور راستباز عورتوں صبر کرنے والے مردوں اور صبر کرنے والی عورتوں (اللہ کے آگے) عاجزی کرنے والے مردوں اور عاجزی کرنے والے عورتوں صدقہ کرنے والے مردوں اور صدقہ کرنے والی عورتوں روزہ رکھنے والے مردوں اور روزہ رکھنے والی عورتوں اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے مردوں اور حفاظت کرنے والی عورتوں اور اللہ کو بہت یاد کرنے والے مردوں اور بہت یاد کرنے والی عورتوں کے لئے اللہ (پاک) نے تیار فرما رکھی ہے ایک عظیم الشان بخشش بھی اور بہت بڑا اجر بھی (اپنے کرم و احسان سے)
۳۶.	اور روا نہیں کسی مومن مرد اور مومن عورت کے لئے جب کہ فیصلہ فرما دے اللہ اور اس کا رسول کسی معاملے میں یہ بات کہ ان کو اس کے بعد بھی اختیار حاصل رہے اپنے اس معاملے میں اور جس نے نافرمانی کی اللہ اور اس کے رسول کی تو یقیناً (اس نے اپنا ہی نقصان کیا کہ یقینی طور پر) وہ پڑ گیا کھلی گمراہی میں
۳۷.	(اور وہ بھی یاد کرو کہ) جب آپ کہہ رہے تھے (اے پیغمبر!) اس شخص سے جس پر احسان فرمایا تھا اللہ نے اور آپ نے بھی اس پر احسان کیا تھا کہ اپنے عقد زوجیت میں رکھو تم اپنی بیوی کو اور ڈرو اللہ سے اور آپ چھپا رہے تھے اپنے دل میں وہ کچھ جس کو ظاہر کرنا تھا اللہ نے اور آپ ﷺ ڈر رہے تھے لوگوں سے حالانکہ اللہ زیادہ حقدار ہے اس بات کا کہ آپ ﷺ اسی سے ڈرتے پھر جب پوری کر چکا زید اپنی حاجت اس خاتون سے تو (طلاق و عدت کے بعد) ہم نے اس کا نکاح آپ سے کر دیا تاکہ کوئی حرج (اور تنگی) باقی نہ رہے ایمان والوں پر ان کے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے بارے میں جب کہ وہ پوری کر چکیں ان سے اپنی حاجت اور اللہ کے اس حکم نے تو بہر حال ہو کر ہی رہنا ہوتا ہے
۳۸.	پیغمبر پر کوئی تنگی (اور الزام) نہیں اس بات میں جو کہ اللہ نے مقرر فرما دی ہو ان کے لئے اللہ کے اس دستور (اور سنت) کے مطابق جو کہ رائج (اور مقرر) رہا ان پیغمبروں میں بھی جو کہ گزر چکے ہیں اس سے پہلے اور اللہ کا حکم تو بہر حال ایک مقرر (اور طے شدہ) امر ہوتا ہے
۳۹.	(جو کہ اس وصف اور شان کے مالک ہوتے ہیں کہ وہ) پہنچاتے ہیں اللہ کے پیغامات کو (بغیر کسی کمی بیشی کے) اور وہ اسی سے ڈرتے رہتے ہیں اور وہ کسی سے نہیں ڈرتے سوائے ایک اللہ کے اور اللہ کافی ہے حساب لینے کے لئے
۴۰.	(لوگو!) محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں مگر وہ اللہ کے رسول اور سب نبیوں کے خاتم ہیں اور اللہ ہر چیز کو پوری طرح جانتا ہے
۴۱.	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو یاد کرتے رہا کرو تم اللہ کو بہت کثرت سے
۴۲.	اور اس کی تسبیح (و تقدیس) کرتے رہا کرو صبح و شام
۴۳.	وہ (ایسا مہربان ہے کہ) تم پر خود بھی رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی تاکہ وہ نکال لائے تم کو (کفر و باطل کے) طرح طرح کے اندھیروں سے (حق و ہدایت کے) نور کی طرف اور وہ بڑا ہی مہربان ہے ایمان والوں پر
۴۴.	(اور دنیا کی ان رحمتوں کے علاوہ آخرت میں بھی) جس روز وہ اس سے ملیں گے تو ان کا استقبال سلام سے ہو گا اور اس نے تیار کر رکھا ہے ان (خوش نصیبوں) کے لئے بہت بڑا اجر (و ثواب)
۴۵.	اے پیغمبر! ہم نے آپ کو بھیجا ہے گواہ بنا کر خوشخبری دینے والا اور خبردار کرنے والا
۴۶.	اور بلانے والا اللہ کی طرف اسی کے حکم سے اور ایک عظیم الشان روشن کرنے والا چراغ بنا کر
۴۷.	اور خوشخبری سنا دو ایمان والوں کو اس بات کی کہ ان کے لئے اللہ کی طرف سے ایک بڑا ہی عظیم الشان فضل ہے
۴۸.	اور (دین کے بارے میں) کبھی بات نہ ماننا کافروں اور منافقوں کی اور خاطر میں نہیں لانا ان کی ایذاء رسانیوں کو اور بھروسہ ہمیشہ اللہ ہی پر رکھنا اور اللہ کافی ہے کارسازی کے لئے
۴۹.	اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو جب تم نکاح کرو مسلمان عورتوں سے پھر تم انہیں طلاق دے دو قبل اس سے کہ تم نے ان کو چھوا ہو تو تمہارے لئے ان پر کوئی عدت نہیں ہے جسے تم شمار کرو پھر (اس صورت میں) تم ان کو کچھ (مال و) متاع دے کر انہیں اچھی طرح سے رخصت کر دیا کرو
۵۰.	اے نبی ہم نے آپ کے لئے حلال کر دیں آپ کی وہ بیویاں جن کے مہر آپ نے ادا کر دئیے اور وہ باندیاں بھی جو آپ کی ملکیت میں آ چکی ہوں ان عورتوں میں سے جو اللہ نے آپ کو غنیمت میں عطا فرمائیں ہیں اور آپ کی وہ چچا زاد پھوپھی زاد ماموں زاد خالہ زاد بہنیں بھی جنہوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی ہو اور وہ مومن عورت بھی جو بلا عوض اپنے آپ کو نبی کو دے دے اگر نبی اس کو اپنے نکاح میں لانا چاہیں (یہ سب احکام) خاص آپ ﷺ کے کے لئے ہیں نہ کہ دوسرے مسلمانوں کے لئے ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ کہ ہم نے فرض کیا ہے ان (عام مومنوں) پر ان کی بیویوں اور ان کی ان باندیوں کے بارے میں جو کہ ان کی ملکیت میں ہوں (اور آپ کے لئے ایسا اس لئے کیا گیا کہ) تاکہ آپ پر کوئی تنگی نہ رہے اور اللہ بڑا ہی

بخشنے والا نہایت ہی مہربان ہے
۵۱.	ان میں سے جس کو آپ چاہیں اپنے سے دور کر لیں اور جس کو چاہیں اپنے نزدیک رکھیں اور ان میں سے کہ جن کو
آپ نے دور کر دیا ہو جس کو آپ چاہیں پھر طلب کر لیں تو بھی آپ پر کوئی گناہ نہیں یہ اس کے زیادہ قریب ہے کہ اس سے ان
کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں وہ آزردہ خاطر نہ ہوں اور جو بھی کچھ آپ ان کو دیں اس پر وہ راضی رہیں سب کی سب اور اللہ (پوری
طرح) جانتا ہے وہ سب کچھ جو کہ تمہارے دلوں کے اندر ہے اور اللہ بڑا ہی علم والا نہایت ہی بردبار ہے
۵۲.	آپ کے لئے (اے پیغمبر!) اس کے بعد اور عورتیں حلال نہیں اور نہ ہی یہ بات (جائز ہے) کہ آپ ان کی جگہ اور
بیویاں لے آئیں اگرچہ آپ کو پسند ہو ان کا حسن مگر وہ لونڈیاں جو آپ کی ملکیت میں ہوں اور اللہ ہر چیز پر نگہبان ہے
۵۳.	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو تم نبی کے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو مگر یہ کہ تم کو اجازت دی جایا کرے کسی
کھانے (وغیرہ) کی اور وہ بھی اس طرح نہیں کہ تم اس کی تیاری کے انتظار میں لگے رہو لیکن جب تمہیں دعوت دی تو تم
حاضر ہو جایا کرو پھر جب کھانا کھا چکو تو تم اٹھ کر چلے جایا کرو اور بیٹھ نہ جایا کرو باتوں میں دل لگا کر بیشک اس سے
نبی کو (تکلیف اور) ناگواری ہوتی ہے مگر وہ تمہارا لحاظ کرتے ہیں اور اللہ حق بات کہنے میں لحاظ نہیں کرتا اور جب تمہیں ان
(نبی کی بیویوں) سے کوئی چیز مانگنا (یا کچھ پوچھنا) ہو تو تم پردے کے پیچھے سے مانگا (اور پوچھا) کرو اس میں بڑی
پاکیزگی ہے تمہارے دلوں کے لئے بھی اور ان کے دلوں کے لئے بھی اور تمہارے لئے نہ تو یہ بات کسی طرح جائز ہے کہ تم
اللہ کے رسول کو کوئی تکلیف پہنچاؤ اور نہ ہی یہ کہ تم ان کی بیویوں سے نکاح کرو ان (کی وفات) کے بعد کبھی بھی بلا شبہ یہ
اللہ کے نزدیک بھاری گناہ ہے
۵۴.	تم کوئی چیز خواہ ظاہر کرو خواہ اسے چھپا کر رکھو تو اللہ (کو وہ بہر حال معلوم ہے کہ وہ) ہر چیز کو پوری طرح
جانتا ہے
۵۵.	نبی کی بیویوں پر نہ اپنے باپوں (کے سامنے ہونے) میں کوئی گناہ ہے اور نہ اپنے بیٹوں میں نہ اپنے بھائیوں میں نہ
اپنے بھتیجوں میں نہ اپنے بھانجوں میں نہ اپنی (میل جول کی) عورتوں میں اور نہ ہی اپنی لونڈیوں میں اور ڈرتی رہا کرو تم اللہ
سے (اے نبی کی بیویو!) بیشک اللہ ہر چیز پر گواہ ہے
۵۶.	بیشک اللہ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں پیغمبر پر پس تم بھی اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو ان پر درود بھی
بھیجتے رہا کرو اور خوب خوب سلام بھی
۵۷.	بیشک جو لوگ ایذاء پہنچاتے ہیں اللہ کو اور اس کے رسول کو ان پر اللہ کی لعنت (اور پھٹکار) ہے اس دنیا میں بھی
اور آخرت (کے اس ابدی جہاں) میں بھی اور اس نے تیار کر رکھا ہے ان کے لئے ایک بڑا ہی رسوا کن عذاب
۵۸.	اور جو لوگ ایذاء پہنچاتے ہیں ایماندار مردوں اور ایماندار عورتوں کو بغیر کسی ایسے (جرم و) گناہ کے جس کا
ارتکاب انہوں نے کیا ہو تو بلا شبہ انہوں نے بوجھ اٹھایا ایک بہت بڑے بہتان کا اور ارتکاب کیا کھلے (جرم اور) گناہ کا
۵۹.	اے پیغمبر! کہو اپنی بیویوں بیٹیوں اور عام مسلمانوں کی عورتوں سے کہ وہ لٹکا دیا کریں اپنے (چہروں کے) اوپر
کچھ حصہ اپنی چادروں کا یہ طریقہ اس کے زیادہ قریب ہے کہ وہ پہچان لی جایا کریں پھر ان کو کوئی ایذاء نہ پہنچنے پائے اور
اللہ تو بہر حال بڑا ہی بخشنے والا نہایت مہربان ہے
۶۰.	اگر باز نہ آئے منافق لوگ (اپنی بری حرکتوں سے) اور وہ لوگ جن کے دل میں روگ ہے (شہوت پرستی اور چھیڑ
خانی کا) اور ہیجان انگیز افواہیں پھیلانے والے مدینے میں (اگر یہ لوگ باز نہ آئے اپنی ان حرکتوں سے) تو ہم آپ کو ان پر
ایسی سختی سے مسلط کر دیں گے کہ پھر یہ لوگ آپ کے ساتھ مدینہ میں رہنے بھی نہ پائیں گے مگر بہت کم
۶۱.	اور وہ بھی ایسے پھٹکارے ہوئے کہ (مدت مہلت ختم ہونے پر) جہاں کہیں پائے جائیں گے پکڑے جائیں گے اور چن
چن کر قتل کئے جائیں گے
۶۲.	جیسا کہ اللہ کا دستور رہا ہے ان لوگوں میں جو گزر چکے ہیں اس سے پہلے اور تم اللہ کے دستور میں ہرگز کوئی
تبدیلی نہ پاؤ گے
۶۳.	یہ لوگ آپ سے پوچھتے ہیں (قیامت کی) اس گھڑی کے بارے میں تو کہو کہ اس کا علم تو اللہ ہی کے پاس ہے اور
تمہیں کیا پتہ کہ قریب ہی آ لگی ہو وہ گھڑی
۶۴.	بیشک اللہ نے لعنت فرما دی کافروں پر اور اس نے تیار کر رکھی ہے ان کے لئے ایک بڑی (ہی ہولناک اور دہکتی)
بھڑکتی آگ
۶۵.	اس میں ان کو ہمیشہ ہمیشہ رہنا ہو گا اور یہ اپنے لئے نہ کوئی حمایتی پاس کیں گے نہ مددگار
۶۶.	جس روز الٹ پلٹ کیا جائے گا ان کے چہروں کو (دوزخ کی دہکتی بھڑکتی) اس آگ میں (اس وقت یہ انتہائی حسرت
سے) کہیں گے کہ اے کاش کہ ہم نے کہا مانا ہوتا اللہ کا اور اس کے رسول کا

۶۷. اور کہیں گے اے ہمارے رب ہم تو اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کے کہنے پر چلتے رہے تو ان لوگوں نے (اپنی اغراض و اہواء کی خاطر) ہمیں بہکا دیا سیدھی راہ سے
۶۸. اے ہمارے رب ان کو دوہرا عذاب دے اور ان پر لعنت فرما بہت بڑی لعنت
۶۹. اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو کہیں تم ان لوگوں کی طرح نہیں ہو جانا جنہوں نے ایذاء (و تکلیف) پہنچائی موسیٰ کو پھر اللہ نے ان کو بری فرما دیا ان تمام باتوں سے جو ان لوگوں نے (ان کے خلاف) بنائی تھیں اور موسیٰ تو اللہ کے یہاں بڑی آبرو والے تھے
۷۰. اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو ڈرتے رہا کرو تم اللہ سے اور بات ہمیشہ ٹھیک کیا کرو
۷۱. (اس کے صلے میں) اللہ درست فرما دے گا تمہارے اعمال کو اور بخشش فرما دے گا تمہارے گناہوں کی اور جس نے اطاعت (و فرمانبرداری) کی اللہ کی اور اس کے رسول کی تو وہ یقیناً سرفراز ہو گیا بہت بڑی کامیابی سے
۷۲. بیشک ہم نے پیش (اپنی) اس امانت کو آسمانوں زمین اور پہاڑوں پر تو انہوں نے انکار کر دیا اس کے اٹھانے سے اور وہ ڈر گئے اس (کی ذمہ داریوں کو نبھانے) سے مگر اس کو اٹھا لیا اس انسان (ضعیف البنیان) نے بیشک یہ بڑا ہی ظالم اور جاہل ہے
۷۲. تاکہ انجام کار اللہ عذاب دے منافق مردوں اور منافق عورتوں کو اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو اور اپنی توجہ (اور عنایت) سے نوازے ایماندار مردوں اور ایماندار عورتوں کو اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا انتہائی مہربان ہے
***

۳۴۔ سبا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس کے لئے وہ سب کچھ ہے جو کہ آسمانوں میں ہے اور وہ سب کچھ بھی جو کہ زمین میں ہے اور اسی کے لئے ہے ہر تعریف آخرت (کے اس حقیقی اور ابدی جہاں) میں بھی اور وہی ہے حکمت والا پورا باخبر
۲. وہ جانتا ہے وہ سب کچھ جو کہ داخل ہوتا ہے زمین میں اور وہ سب کچھ بھی جو کہ نکلتا ہے اس سے اور جو اترتا ہے آسمان سے اور جو چڑھتا ہے اس میں اور وہی ہے بڑا مہربان انتہائی بخشنے والا
۲. اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ ہم پر قیامت نہیں آئے گی کہو کیوں نہیں قسم ہے میرے رب کی جو کہ عالم غیب ہے وہ تم پر ضرور بالضرور آ کر رہے گی اس سے ذرہ برابر کوئی چیز پوشید نہیں نہ آسمانوں (کی بلندیوں) میں اور نہ زمین (کی پستیوں) میں اور نہ اس سے کوئی چھوٹی چیز اور نہ بڑی مگر (یہ سب کچھ) ایک کھلی کتاب میں (ثبت و مندرج) ہے
۴. تاکہ اللہ (تعالیٰ پورا) بدلہ دے ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے کام بھی نیک کئے ایسے لوگوں کے لئے ایک بڑی ہی عظیم الشان بخشش بھی ہے اور عزت کی روزی بھی
۵. اور جو لوگ ہماری آیتوں کو نیچا دکھانے کے لیے زور لگاتے رہے ان کے لئے ایک بڑی ہی سختی کا دردناک عذاب ہے
۶. اور وہ لوگ جن کو علم (کی دولت) سے نوازا گیا ہے وہ خوب جانتے ہیں کہ جو کچھ اتارا گیا آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے وہی حق ہے جو راہنمائی کرتا ہے اس زبردست اور سب خوبیوں کے مالک کے راستے کی طرف
۷. اور کافر لوگ (تعجب اور استہزاء کے طور پر ایک دوسرے سے) کہتے ہیں کہ کیا ہم تم کو ایک ایسے شخص کا پتہ نہ دیں جو تم سے یہ کہتا ہے کہ جب تم (مر کر) بالکل ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو تم پھر نئے سرے سے پیدا کر دئے جاؤ گے
۸. (نہ معلوم یہ شخص) جان بوجھ کر اللہ پر جھوٹ باندھتا ہے یا اس کو کوئی جنون لاحق ہو گیا ہے (نہیں) بلکہ (اصل حقیقت یہ ہے کہ) جو لوگ ایمان نہیں رکھتے آخرت پر وہ عذاب اور دور کی گمراہی میں (پڑے ہوئے) ہیں
۹. کیا انہوں نے کبھی آسمان اور زمین (کی اس حیرت انگیز کائنات) میں غور نہیں کیا جو ان کے آگے اور پیچھے (ہر طرف پھیلی ہوئی) ہے اگر ہم چاہیں تو ان لوگوں کو دھنسا دیں زمین میں یا ان پر گرا دیں ٹکڑے آسمان سے بلا شبہ اس میں بڑی

بھاری نشانی ہے ہر اس شخص کے لئے جو رجوع کرتا ہے (حق اور حقیقت کی طرف(
۱۰. اور بلا شبہ ہم نے داؤد کو بھی اپنی طرف سے بڑی فضیلت بخشی تھی (اور پہاڑوں سے بھی کہہ دیا تھا کہ) اے پہاڑو! تم بھی تسبیح کیا کرو ان کے ساتھ اور پرندوں کو بھی (یہی حکم دیا تھا) اور ہم نے ان کے لئے لوہے کو بھی نرم کر دیا تھا
۱۱. کہ تم زرہیں بناؤ پوری پوری اور ٹھیک اندازہ رکھو ان کی کڑیاں جوڑنے میں اور تم سب لوگ نیک کام کرو بیشک میں پوری طرح دیکھ رہا وہ سب کچھ جو تم لوگ کرتے ہو
۱۲. اور سلیمان کے لئے ہم نے ہوا کو مسخر کر دیا تھا اس کی صبح کی منزل مہینے بھر کی راہ کی تھی اور شام کی بھی مہینے بھر کی راہ کی تھی اور بہا دیا تھا ہم نے ان کے لئے پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ اور جنوں میں سے کچھ ایسے جن بھی ہم نے ان کے تابع کر دئیے تھے جو اپنے رب کے حکم سے ان کے آگے اس طرح کام کرتے تھے کہ ان میں سے جو بھی کوئی ہمارے حکم سے سرتابی کرتا اسے ہم مزہ چکھاتے) دہکتی) بھڑکتی آگ کے عذاب کا
۱۲. وہ ان کے لئے بناتے جو کچھ کہ وہ چاہتے بڑی بڑی عمارتیں تصویریں حوض جیسے بڑے بڑے لگن اور (ایک ہی جگہ) جمی رہنے والی (بڑی بڑی) دیگیں داؤد کے خاندان والو تم نیک کام کرو شکر کے طور پر (ان عظیم الشان نعمتوں کے بدلے میں) اور کم ہی لوگ ہیں میرے بندوں میں سے جو شکر ادا کرتے ہیں
۱۴. پھر جب ہم نے نافذ کر دیا سلیمان پر موت کا اپنا فیصلہ تو جنوں کو ان کی موت کا کسی نے پتہ نہ دیا سوائے گھن کے اس کیڑے کے جو کھاتا رہا ان کے عصا کو سو (اس کے نتیجے میں) جب گر پڑے سلیمان تو جنوں پر یہ حقیقت کھل گئی کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو (اس طرح اور اتنا عرصہ) مبتلا نہ رہتے (ذلت و) خواری کے اس عذاب میں
۱۵. بلا شبہ قوم سبا کے لئے ان کے اپنے وطن میں ہی ایک بڑی نشانی تھی دو رویہ باغ دائیں اور بائیں (اور ساتھ ہی یہ اذن عام بھی کہ) کھاؤ تم لوگ اپنے رب کے دئیے ہوئے میں سے اور شکر بجا لاؤ اس (واہب مطلق) کا ملک پاکیزہ اور رب بخشش فرمانے والا
۱۶. پھر بھی انہوں نے سرتابی سے ہی کام لیا جس کے نتیجے میں (آخرکار) ہم نے چھوڑ دیا ان پر سیلاب اس بند کا اور ہم نے ان کو ان دو رویہ باغوں کے بدلے ایسے اور دو رویہ باغ دے دئیے جن میں بدمزہ پھل جھاؤ کے درخت اور کچھ تھوڑی سی بیریاں تھی
۱۷. یہ بدلہ دیا تھا ہم نے ان کو ان کے کفر کا اور ایسا بدلہ ہم نہیں دیتے مگر ایسے ہی بڑے ناشکرے انسان کو
۱۸. اور ہم نے ان کے اور ان بستیوں کے درمیان جن کو ہم نے برکت عطا کر رکھی تھی ایسی بستیاں بسا دی تھیں جو (اس طویل شاہراہ پر) کھلی نظر آتی تھیں اور ان کے درمیان کی مسافتیں بھی ہم نے ایک مناسب اندازے پر رکھی تھیں چلو تم لوگ ان میں راتوں اور دنوں میں پورے امن (و سکون) کے ساتھ
۱۹. مگر وہ کہنے لگے کہ اے ہمارے رب دوری ڈال دے ہمارے سفروں کے درمیان اور (اس طرح) انہوں نے ظلم ڈھایا خود اپنی جانوں پر آخرکار ہم نے ان کو (قصے) کہانیاں بنا کر رکھ دیا اور ان کو بالکل پارہ پارہ کر دیا بلا شبہ اس میں بڑی بھاری نشانیاں ہیں ہر اس شخص کے لئے جو بڑا صبر کرنے والا بڑا شکر گزار ہو
۲۰. اور واقعی ابلیس نے سچ کر دکھایا ان لوگوں کے بارے میں اپنا گمان سو یہ سب اس کے پیچھے چل پڑے بجز ایمان والوں کے ایک گروہ کے
۲۱. اور اس کا ان پر کوئی زور نہیں تھا مگر (اغواء اور وسوسہ اندازی کا اور وہ بھی اس لئے کہ) تاکہ ہم دیکھیں کہ کون ایمان رکھتا ہے آخرت پر اور کون اس کے بارے میں شک میں پڑا ہے اور تیرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے
۲۲. (ان سے) کہو کہ پکار دیکھو تم لوگ ان کو جن کا تم گھمنڈ رکھتے ہو اللہ کے سوا وہ ذرہ برابر کسی چیز کا کوئی اختیار نہیں رکھتے نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہ ہی ان کا ان دونوں میں کسی طرح کا کوئی حصہ ہے اور نہ ہی ان میں سے کوئی اس کا (معاون و) مددگار ہے
۲۲. اور اللہ کے یہاں کوئی سفارش کسی کو کام نہیں دے سکے گی بجز اس شخص کے جس کو اللہ خود اجازت دے یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے گھبراہٹ دور کی جائے گی تو وہ ایک دوسرے سے پوچھیں گے کہ کیا فرمایا آپ کے رب نے؟ تو وہ کہیں گے کہ حق ہی فرمایا ہے اور وہی ہے بلند شان والا سب سے بڑا
۲۴. (ان سے) پوچھو کہ بھلا کون تم کو روزی دیتا ہے آسمانوں اور زمین سے؟ (جواب چونکہ متعین ہے اس لئے) آپ خود ہی کہہ دو کہ اللہ اور (یہ کہ) بلا شبہ ہم یا تم یا قطعی طور پر ہدایت پر ہیں یا پڑے ہیں کھلی گمراہی میں
۲۵. (ان سے) کہو کہ نہ تم سے کوئی باز پرس ہو گی ان جرائم کے بارے میں (جو بقول تمہارے) ہم کر رہے ہیں اور نہ ہم سے کوئی باز پرس ہو گی تمہارے ان کاموں کے بارے میں جو تم لوگ کر رہے ہو
۲۶. (نیز ان سے یہ بھی) کہہ دو کہ ہمارا رب جمع فرمائے گا ہم سب کو پھر وہ (آخری اور عملی) فیصلہ فرما دے گا

ہمارے درمیان حق کے ساتھ اور وہی ہے سب سے بڑا فیصلہ فرمانے والا سب کچھ جاننے والا

۲۷. (نیز ان سے یہ بھی) کہو کہ ذرہ مجھے دکھا تو دو ان ہستیوں کو جن کو تم لوگوں نے ملا رکھا ہے اس (وحدہٗ لا شریک) کے ساتھ شریک بنا کر ہرگز (اس کا کوئی بھی شریک) نہیں بلکہ وہی اللہ ہے سب پر غالب نہایت حکمت والا

۲۸. اور ہم نے نہیں بھیجا آپ کو (اے پیغمبر!) مگر سب لوگوں کے لئے خوشخبری دینے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں (حق اور حقیقت کو(

۲۹. اور کہتے ہیں کہ کب پورا ہو گا تمہارا یہ وعدہ اگر تم سچے ہو؟ (اپنے اس وعدہ و عہد میں؟)

۳۰. سو (ان سے) کہو کہ تمہارے لئے ایک ایسے دن کا وعدہ بہر حال مقرر ہے جس سے تم پل بھر کے لئے نہ پیچھے ہو سکتے ہو اور نہ آگے بڑھ سکتے ہو

۳۱. اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ ہم نہ تو اس قرآن پہ ایمان لائیں گے اور نہ ہی اس پر جو اس سے آگے ہے اور اگر کسی طرح تم دیکھ سکتے (اس منظر کو) کہ جب (نور حق و ہدایت سے محروم) ان ظالموں کو کھڑا کر دیا گیا ہو گا ان کے رب کے حضور اور یہ آپ میں ایک دوسرے پر بات ڈالتے (اور الزام دھرتے) ہوں گے (تو تم کو ایک بڑا ہی ہولناک منظر نظر آئے جب کہ) وہ لوگ جن کو (دنیا میں) دبا کر رکھا گیا وہ (مارے حسرت و یاس کے چلا چلا کر) ان لوگوں سے کہہ رہے ہوں گے جو کہ دنیا میں بڑے بنے ہوئے تھے کہ اگر تم لوگ نہ ہوتے تو ہم ضرور ایمان لے آتے

۳۲. اس کے جواب میں وہ لوگ جو بڑے بنے ہوئے تھے دبا کر رکھے گئے ان لوگوں سے کہیں گے کہ کیا ہم نے تمہیں روکا تھا ہدایت (کی روشنی) سے جب کہ وہ تمہارے پاس پہنچ چکی تھی؟ نہیں بلکہ تم لوگ خود مجرم تھے

۳۳. اور اس پر دبا کر رکھے جانے والے لوگ اپنی بڑائی کے گھمنڈ میں مبتلا رہنے والے اپنے ان پیشواؤں (اور گرؤوں) سے کہیں گے کہ نہیں بلکہ یہ رات اور دن کی تمہاری مکاری تھی جب کہ تم لوگ ہم سے کہا کرتے تھے کہ ہم کفر کریں اللہ کے ساتھ اور اس کے لئے دوسرے طرح طرح کے شریک (اور ہمسر) ٹھہرائیں اور وہ چھپا رہے ہوں گے اپنی ندامت کو (ایک دوسرے سے) جب کہ وہ دیکھیں گے اس عذاب کو (جو ان کے لئے مقدر ہو چکا ہو گا) اور ہم نے ڈال دئے ہیں طوق ان لوگوں کے گلوں میں جو کہ (اکڑے اور) اڑے ہوئے ہیں اپنے کفر (و باطل) پر ان کو بدلہ نہیں دیا جائے گا مگر ان کے انہی کاموں کا جو وہ خود کرتے رہے تھے (اپنی دنیاوی زندگی میں)

۳۴. اور ہم نے کسی بھی بستی میں کوئی خبردار کرنے والا نہیں بھیجا مگر وہاں کے عیش پرست لوگوں نے یہی کہا کہ ہم تو قطعی طور پر منکر ہیں اس چیز کے جس کے ساتھ تم لوگوں کو بھیجا گیا ہے

۳۵. اور یہ کہتے ہیں کہ ہم تو مال و دولت میں بھی تم سے زیادہ ہیں اور اولاد (اور جتھے) کے اعتبار سے بھی تم سے کہیں بڑھ کر ہیں اور ہمیں کوئی عذاب (وغیرہ) نہیں ہونے کا

۳۶. (ان سے) کہو کہ (مال و دولت پر اترانے والو یاد رکھو کہ) بیشک میرا رب کشادہ کرتا ہے روزی جس کے لئے چاہتا ہے اور وہی تنگ کرتا ہے (جس کے لئے چاہتا ہے) لیکن اکثر لوگ جانتے (اور مانتے) نہیں

۳۷. اور یہ (بھی سن لو کہ) تمہارے یہ مال اور تمہاری یہ اولادیں (جن پر تم لوگوں کو اتنا ناز ہے) کوئی ایسی چیزیں نہیں ہیں جو تمہیں ہمارے قریب کر سکیں ہاں مگر جو (سچے دل سے) ایمان لائے اور وہ کام بھی نیک کرے سو ایسے لوگوں کے لئے کئی گنا بدلہ ہے ان کے ان کاموں کا جو یہ کرتے رہے ہیں اور یہ (جنت کی) ان عالی شان عمارتوں میں امن و سکون کے ساتھ رہیں گے

۳۸. اور جو لوگ ہماری آیتوں کو نیچا دکھانے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں وہ عذاب میں پکڑے ہوئے حاضر کئے جائیں گے

۳۹. کہو بیشک میرا رب روزی کشادہ کرتا ہے اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے اور جو بھی کچھ تم لوگ خرچ کرتے ہو اس کی جگہ وہ تم کو اور دیتا جاتا ہے اور وہی ہے سب سے بہتر روزی دینے والا

۴۰. اور (وہ دن بھی یاد کرو کہ) جس دن اللہ ان سب کو اکٹھا کر کے لائے گا پھر فرشتوں سے پوچھے گا کہ کیا یہ لوگ تمہاری عبادت کیا کرتے تھے؟

۴۱. وہ جواب میں عرض کریں گے پاک ہے آپ کی ذات ہمارا تعلق تو آپ سے ہے نہ کہ ان لوگوں سے بلکہ یہ لوگ تو (درحقیقت) شیطانوں کی عبادت کرتے تھے (اور) ان میں سے اکثر تو انہی پر اعتقاد رکھتے تھے

۴۲. سو (اس موقع پر ان سے کہا جائے گا کہ) اب نہ تم میں سے کوئی کسی کے نفع کا اختیار رکھتا ہے نہ نقصان کا اور (اس روز) ہم کہیں گے ان لوگوں سے جو (دنیا میں) اڑے رہے ہوں گے اپنے ظلم پر کہ اب چکھو تم مزہ اس آگ کے عذاب کا جس کو تم لوگ (دنیا میں) جھٹلایا کرتے تھے

۴۲. اور جب ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں ہماری آیتیں کھلی کھلی تو یہ لوگ (پوری ہٹ دھرمی سے) کہتے ہیں کہ اس شخص کا مقصد تو اس کے سوا کچھ نہیں کہ (کسی طرح) تم کو روک دے ان (بتوں کی پوجا) سے جن کی پوجا تمہارے باپ دادا کرتے چلے آئے ہیں اور (قرآن کے بارے میں) کہتے ہیں کہ یہ تو محض ایک جھوٹ ہے گھڑا ہوا اور کافر لوگ حق کے بارے میں کہتے ہیں جب کہ وہ ان کے پاس آ گیا کہ یہ کچھ نہیں مگر ایک جادو ہے کھلم کھلا

۴۴. اور ہم نے ان لوگوں کو (اس سے پہلے) نہ کوئی ایسی کتاب دی تھی جس کو یہ پڑھتے ہوں اور نہ ہی ہم نے آپ سے پہلے ان کے پاس کوئی خبردار کرنے والا بھیجا تھا

۴۵. اور ان لوگوں نے بھی جھٹلایا (حق و صداقت کو) جو کہ گزر چکے

۳۵. ہیں ان سے پہلے حالانکہ ان لوگوں کو جو کچھ ہم نے دیا تھا یہ اس کے عشر عشیر کو بھی نہیں پہنچتے مگر انہوں نے جھٹلایا میرے رسولوں کو پھر (دیکھو!) کیسا ہوا میرا عذاب؟

۴۶. (ان سے) کہو کہ میں تمہیں ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم لوگ اٹھ کھڑے ہوؤ اللہ کے لئے ایک ایک اور دو دو ہو کر اور پھر سوچو کہ تمہارے ساتھی میں آخر جنوں کی کون سی بات ہے وہ تو محض ایک خبردار کرنے والا ہے تمہارے لیے ایک بڑے ہی سخت (اور ہولناک) عذاب سے پہلے

۴۷. (نیز ان سے) کہو کہ اگر میں نے تم سے کوئی اجر مانگا ہو تو وہ تم ہی کو پہنچا میرا اجر تو بس اللہ کے ذمے ہے اور وہ ہر چیز پر گواہ ہے

۴۸. (نیز ان سے) کہو کہ میرا رب (بندوں کے دلوں میں) حق ڈالتا ہے وہی ہے جاننے والا سب غیبوں کو

۴۹. کہو کہ (لوگو!) حق آ گیا اور باطل نہ کرنے کا رہا نہ دھرنے کا

۵۰. کہو کہ اگر (بالفرض) میں گمراہی پر ہوں تو میری گمراہی کا وبال مجھ ہی پر ہو گا اور اگر میں سیدھی راہ پر ہوں تو یہ اس وحی کی بناء پر ہے جو میرا رب میری طرف بھیجتا ہے بلا شبہ وہ سنتا ہے (ہر کسی کی اور) نہایت ہی قریب ہے

۵۱. اور اگر تم (کسی طرح وہ منظر) دیکھ سکو جب کہ یہ لوگ نہایت ہی گھبراہٹ کے عالم میں ہوں گے پھر بھاگنے کی بھی کوئی صورت نہ ہو گی اور ان کو قریب کی جگہ سے (اور فورا ہی) پکڑ لیا جائے گا

۵۲. اور (اس وقت) یہ رہ رہ کر کہیں گے کہ ہم ایمان لے آئے اس (حق) پر مگر کہاں ممکن ہو گا ان کے لئے اس کو پانا اتنی دور سے؟

۵۲. جب کہ اس سے قبل یہ لوگ (زندگی بھر) اس کا انکار کرتے رہے تھے اور یہ بن دیکھے (اٹکل کے) تیر پھینکتے رہے دور کی جگہ سے

۵۴. اور آڑ کر دی گئی ہو گی ان کے درمیان اور اس چیز کے درمیان جس کی یہ خواہش کریں گے جیسا کہ ان کے ہم مشربوں کے ساتھ کیا گیا ان سے پہلے بیشک یہ سب پڑے تھے الجھن انگیز شک میں

* * *

۳۵۔ فاطر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. ہر خوبی (اور تعریف) اللہ ہی کے لئے ہے جو (عدم محض سے) بنا نکالنے والا ہے آسمانوں اور زمین (کی اس عظیم الشان کائنات) کو جو پیغام رساں بنانے والا ہے ایسے فرشتوں کو جو دو دو تین تین اور چار چار پروں والے ہیں وہ اضافہ فرماتا ہے اپنی مخلوق میں جو چاہتا ہے بلا شبہ اللہ کو ہر چیز پر پوری پوری قدرت ہے

۲. اللہ اپنے بندوں کے لئے جو بھی کوئی رحمت کھول دے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جسے وہ بند کر دے اسے کوئی کھولنے والا نہیں (اس کے سوا) اور وہی ہے (سب پر) غالب نہایت ہی حکمت والا

۲. اے لوگوں یاد کرو تم اللہ کے ان (طرح طرح کے) احسانات کو جو اس نے تم پر فرمائے ہیں کیا اللہ کے سوا اور کوئی خالق ہے جو تمہیں رزق سے نوازتا ہو آسمان اور زمین سے کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں سوائے اس (وحدہٗ لا شریک) کے پھر تم لوگ کہاں (اور کیسے) اوندھے ہوئے جا رہے ہو؟

۴.	اور اگر یہ لوگ جھٹلائیں آپ ﷺ کو (اے پیغمبر!) تو (یہ کوئی نئی بات نہیں کہ) بیشک جھٹلایا جا چکا ہے آپ ﷺ سے پہلے بھی بہت سے رسولوں کو اور اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں (اور لوٹائے جائیں گے) سب کام
۵.	اے لوگوں بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے پس تم کو دھوکے میں نہ ڈالنے پائے دنیاوی زندگی (اور اس کی چمک دمک) اور تم کو دھوکے میں نہ ڈالنے پائے اللہ کے بارے میں وہ بڑا دھوکے باز
۶.	بلا شبہ شیطان دشمن ہے تم سب کا (اے لوگو!) پس تم اس کو ہمیشہ اپنا دشمن ہی سمجھنا اس کا کام اس کے سوا کچھ نہیں کہ وہ بلاتا (اور دعوت دیتا) ہے اپنی پارٹی (اور اپنے یاروں) کو تاکہ وہ ہو جائیں (دوزخ کی دہکتی) بھڑکتی آگ کے یاروں میں سے
۷.	جو لوگ اڑے رہے اپنے کفر (و باطل) پر ان کے لئے بڑا ہی سخت عذاب ہے اور جو ایمان لائے اور انہوں نے کام بھی نیک کئے انکے لئے عظیم الشان بخشش بھی ہے اور بہت بڑا اجر بھی
۸.	بھلا (اس شخص کی محرومی اور بدبختی کا کوئی ٹھکانا ہو سکتا ہے؟) جس کے لئے خوشنما بنا دیا گیا ہو اس کے برے عمل کو (اس کی اپنی بدنیتی اور سوء اختیار کی بناء پر) جس سے وہ اس کو اچھا ہی سمجھے جا رہا ہو؟ سو اللہ گمراہی (کے گڑھے) میں ڈالتا ہے جس کو چاہتا ہے اور (نور حق و) ہدایت سے نوازتا ہے جس کو چاہتا ہے پس گھلنے نہ پائے آپ کی جان (عزیز اے پیغمبر!) ان (بدبختوں کی حرمان نصیبی) پر افسوس کرتے ہوئے بیشک اللہ پوری طرح جانتا ہے ان سب کاموں کو جو یہ لوگ کر رہے ہیں
۹.	اور اللہ وہی تو ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو (اپنی قدرت کاملہ اور رحمت شاملہ سے) پھر وہ اٹھاتی ہیں بادل کو پھر اس کو ہم ہانک دیتے ہیں کسی مردہ زمین کی طرف پھر اس کے ذریعے ہم زندہ کر دیتے ہیں زمین کو اس کے بعد کہ وہ مرچکی ہوتی ہے اسی طرح ہو گا دوبارہ اٹھایا جانا
۱۰.	جو کوئی عزت چاہتا ہو تو (وہ جان لے کہ) عزت تو سب اللہ ہی کے پاس ہے اسی کی طرف چڑھتے ہیں پاکیزہ کلمات اور عمل صالح اس کو اوپر اٹھاتا ہے اور جو لوگ بری چالیں چلتے ہیں (حق کے مقابلے میں) ان کے لئے بڑا سخت عذاب ہے اور ان کی یہ چال بازیاں خود نابود ہو کر رہیں گی
۱۱.	اور اللہ ہی نے پیدا فرمایا تم سب کو (اے لوگو!) مٹی سے پھر نطفہ سے پھر اس نے تمہیں کر دیا جوڑے جوڑے اور (اس کے علم کا یہ عالم ہے کہ) نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ بچہ جنتی ہے مگر یہ سب کچھ اس کے علم میں ہوتا ہے اور (اسی طرح) نہ کوئی عمر پاتا ہے عمر پانے والا اور نہ کچھ کم کیا جاتا ہے اس کی عمر میں سے مگر یہ کہ یہ سب کچھ (ثبت و مندرج) ہے ایک عظیم الشان کتاب میں بلا شبہ یہ سب کچھ اللہ کے لیے بہت آسان ہے
۱۲.	اور برابر نہیں ہو سکتے پانی کے یہ دونوں عظیم الشان ذخیرے ایک تو میٹھا پیاس بجھانے والا اور خوشگوار (و لذیذ) ہے پینے میں اور دوسرا سخت کھاری حلق چھیل دینے والا اور ہر ایک سے تم لوگ تازہ گوشت بھی کھاتے ہو اور وہ زیور بھی نکالتے ہو جس کو تم پہنتے ہو اور اسی پانی میں تم وہ (دیو پیکر) جہاز بھی چلتے دیکھتے ہو جو اس کو چیرتے ہوئے جاتے ہیں تاکہ تم لوگ تلاش کر سکو اس کے فضل سے (اپنی روزی) اور تاکہ تم شکر گزار بنو
۱۲.	وہ داخل کرتا ہے (حد درجہ پابندی اور باریکی کے ساتھ) رات کو دن میں اور دن کو رات میں اور اسی نے کام میں لگا رکھا ہے سورج اور چاند (کے ان دو عظیم الشان کرّوں) کو ہر ایک چلے جا رہا ہے (پوری پابندی کے ساتھ) ایک وقت مقرر تک یہ ہے اللہ رب تم سب کا (اے دنیا جہاں کے انسانو!) اسی کے لئے ہے بادشاہی اور اس کے سوا جن کو تم لوگ (پوجتے) پکارتے ہو وہ گٹھلی کے چھلکے تک کے بھی مالک نہیں
۱۴.	اگر تم ان کو پکارو تو وہ تمہاری پکار کو سن نہیں سکتے اور اگر (بالفرض) سن بھی لیں تو وہ تمہاری پکار کا کوئی جواب نہیں دے سکتے اور قیامت کے روز وہ صاف طور پر انکار کر دیں گے تمہارے اس شرک کا اور تم کو کوئی خبر نہیں دے سکے گا (حق اور حقیقت کے بارے میں) ایک انتہائی باخبر ہستی کی طرح
۱۵.	اے لوگوں تم سب محتاج ہو اللہ کے اور اللہ ہی ہے جو ہر طرح سے بے نیاز ہر تعریف کا حق دار ہے
۱۶.	وہ اگر چاہے تو لے جائے تم سب کو اور لا بسائے تمہاری جگہ کسی اور نئی مخلوق کو
۱۷.	اور ایسا کرنا اللہ کے لئے کچھ بھی دشوار نہیں
۱۸.	اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور اگر کوئی (گناہ کا) بوجھ لدا ہوا شخص اپنا بوجھ اٹھانے کے لئے کسی کو پکارے گا بھی تب بھی اس کے بوجھ کا کچھ بھی حصہ اٹھانے کے لئے کوئی تیار نہ ہو گا اگرچہ وہ اس کا کوئی (قریبی) رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو آپ کے خبردار کرنے کا اثر تو انہی لوگوں پر ہو سکتا ہے جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے بن دیکھے اور وہ نماز قائم کرتے ہیں اور جو کوئی پاکی اختیار کرے گا تو وہ اپنے ہی لئے کرے گا اور اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے (سب کو)

۱۹. اور آپس میں برابر نہیں ہو سکتے اندھا اور آنکھوں والا
۲۰. اور نہ ہی اندھیرے اور روشنی
۲۱. اور نہ ہی سایہ اور دھوپ کی تپش
۲۲. اور نہ ہی برابر ہو سکتے ہیں زندے اور مردے بلا شبہ اللہ سناتا ہے جسے چاہتا ہے اور آپ (اے پیغمبر!) ان لوگوں کو نہیں سنا سکتے جو قبروں میں (پڑے) ہیں
۲۲. آپ کا کام تو بس خبردار کر دینا ہے (برے انجام سے)
۲۴. بلا شبہ ہم نے بھیجا آپ کو حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر (سب لوگوں کے لئے) حق کے ساتھ اور کوئی امت ایسی نہیں ہوئی جس میں کوئی نہ کوئی خبردار کرنے والا نہ گزرا ہو۔
۲۵. اگر یہ لوگ آپ ﷺ کی تکذیب کریں تو (یہ کوئی نئی اور انوکھی بات نہیں کہ) ان سے پہلے گزرے ہوئے لوگ بھی جھٹلا چکے ہیں (حق اور حقیقت کو) ان کے پاس بھی ان کے رسول آئے کھلے دلائل صحیفے اور روشنی بخشنے والی کتابیں لے کر
۲۶. مگر ان کی قوموں نے ان کو جھٹلایا پھر آخرکار میں نے پکڑا ان لوگوں کو جو اڑے رہے تھے اپنے کفر (و باطل) پر سو دیکھو کیسا تھا میرا عذاب
۲۷. کیا تم نے کبھی اس پر غور نہیں کیا کہ اللہ (کس طرح) اتارتا ہے آسمان سے پانی پھر اس کے ذریعے ہم نکالتے ہیں طرح طرح کے پھل (اور قسما قسم کی پیداواریں) جن کے مختلف رنگ ہوتے ہیں اور پہاڑوں کے بھی مختلف حصے ہیں سفید اور سرخ پھر ان میں بھی مختلف رنگوں والے اور بالکل سیاہ کالے (بھجنگے) بھی
۲۸. اور انسانوں جانوروں اور چوپایوں کے بھی اسی طرح مختلف رنگ ہیں اللہ سے تو اس کے وہی بندے ڈرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں (حق اور حقیقت کا) بلا شبہ اللہ نہایت ہی زبردست بڑا ہی بخشنے والا ہے
۲۹. جو لوگ (صدق دل سے) پڑھتے ہیں اللہ کی کتاب اور وہ نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہوتا ہے اس میں سے وہ خرچ کرتے ہیں (ہماری رضا کے لئے) پوشیدہ طور پر بھی اور کھلے عام بھی وہ بلا شبہ امید رکھتے ہیں ایک ایسی عظیم الشان تجارت کی جس میں ہرگز کوئی خسارہ نہیں
۲۰. تاکہ اللہ پورے پورے دے ان کو ان کے اجر اور ان کو نوازے اپنے مزید فضل (و کرم) سے بیشک وہ بڑا ہی بخشنے والا انتہائی قدر دان ہے
۲۱. اور جو کتاب ہم نے آپ کی طرف وحی کے ذریعے بھیجی ہے (اے پیغمبر!) وہی حق ہے جو تصدیق کرنے والی ہے ان تمام کتابوں کی جو کہ آ چکی ہیں اس سے پہلے بلا شبہ اللہ اپنے بندوں سے پوری طرح باخبر سب کچھ دیکھتا ہے
۲۲. پھر ہم نے اپنی اس کتاب کا وارث بنا دیا ان لوگوں کو جن کو ہم نے چن لیا تھا (اس شرف کے لئے) اپنے بندوں میں سے پھر ان میں سے کوئی تو ظلم ڈھانے والا ہے خود اپنی جان پر کوئی میانہ رو ہے اور کوئی سبقت لے جانے والا ہے نیکیوں میں اس کے اذن (و عنایت) سے یہی ہے بڑا فضل
۲۲. یعنی ہمیشہ رہنے کی وہ جنتیں جن میں یہ لوگ داخل ہوں گے وہاں ان کو آراستہ کیا جائے گا سونے کے کنگنوں سے اور عظیم الشان موتیوں سے اور لباس ان کا وہاں پر ریشم ہو گا
۲۴. اور یہ (خوش نصیب) لوگ (خوشیوں میں جھوم جھوم کر) کہیں گے کہ شکر ہے اس اللہ کا جس نے دور کر دیا ہم سے غم (اور ہر قسم کا فکر) بلا شبہ ہمارا رب بڑا ہی بخشنے والا انتہائی قدر داں ہے
۲۵. جس نے اتار دیا ہمیں اپنے فضل (و کرم) سے سدا رہنے کی اس (عظیم الشان) جگہ میں جس میں ہمیں نہ کوئی تکلیف لاحق ہوتی ہے اور نہ کوئی تھکان
۲۶. اور اس کے برعکس جو لوگ اڑے رہے ہوں گے اپنے کفر (و باطل) پر ان کے لئے جہنم کی آگ ہے نہ تو ان پر قضاء آئے گی کہ وہ مر ہی جائیں اور نہ ہی کسی طرح ان سے اس کے عذاب میں کوئی تخفیف کی جائے گی (کہ کچھ آرام پا سکیں) اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں (اور دیں گے) ہر بڑے ناشکرے (کافر) کو
۲۷. اور وہ اس میں چیخ چیخ کر کہہ رہے ہوں گے کہ اے ہمارے رب ہمیں (ایک بار) نکال دے اس سے تاکہ ہم نیک کام کریں ان کاموں کے خلاف جو کہ ہم (اس سے پہلے) کرتے رہے تھے (جواب ملے گا) کیا ہم نے تمہیں اتنی عمر نہیں دی تھی کہ اس میں سبق لے لیتا جس نے سبق لینا ہوتا اور پہنچ چکا تھا تمہارے پاس ہماری طرف سے خبردار کرنے والا؟ پس اب تم لوگ مزہ چکھتے رہو (اپنے کئے کا) سو ظالموں کے لئے کوئی مددگار نہیں
۲۸. بلا شبہ اللہ ہی ہے جاننے والا آسمانوں اور زمین کے غیب کا بلا شبہ وہ پوری طرح جانتا ہے سینوں کے بھیدوں کو
۲۹. وہ وہی ہے جس نے تم لوگوں کو خلیفہ (اور جانشین) بنایا اپنی زمین میں سو جس نے کفر کیا تو اس کے کفر کا وبال

خود اسی پر ہو گا اور کافروں کا کفر ان کے رب کے یہاں ناراضگی ہی میں اضافہ کرتا ہے اور کافروں کے لئے ان کا کفر خسارے (اور گھاٹے) ہی میں اضافے کا باعث ہوتا ہے

۴۰. (ان سے) کہو کہ کیا تم لوگوں نے کبھی غور (نہیں) کیا اپنے ان خود ساختہ شریکوں کے بارے میں؟ جن کو تم لوگ (پوجتے) پکارتے ہو اللہ (وحدہٗ لا شریک) کے سوا؟ مجھے دکھاؤ (اور بتاؤ) تو سہی کہ انہوں نے کیا پیدا کیا زمین میں سے یا ان کا کوئی حصہ ہے آسمانوں میں؟ یا ہم نے ان کو کوئی ایسی کتاب دے رکھی ہے جس کی بناء پر یہ لوگ کسی کھلی سند پر قائم ہوں؟ (کچھ بھی نہیں) بلکہ ظالم لوگ ایک دوسرے کو محض دھوکے (کے جھانسے) دئیے چلے جا رہے ہیں

۴۱. بلا شبہ اللہ ہی نے روک (اور تھام) رکھا ہے آسمانوں اور زمین (کی اس عظیم الشان کائنات) کو اس سے کہ یہ دونوں ٹل جائیں اپنی اپنی جگہ سے اور اگر کبھی یہ ٹل جائیں تو پھر کون ہے جو ان کو روک سکے اس کے بعد؟ بیشک وہ بڑا ہی بردبار نہایت ہی (درگزر اور) معاف کرنے والا ہے

۴۲. اور یہ لوگ تو بڑی زور دار قسمیں کھا (کر کہا کرتے) تھے کہ اگر ان کے پاس کوئی خبردار کرنے والا آ گیا تو یہ ضرور بالضرور دوسری ہر امت سے بڑھ کر راست رو ہونگے مگر جب آ پہنچا ان کے پاس ایک عظیم الشان خبردار کرنے والا تو اس کی آمد (اور تشریف آوری) سے ان کی نفرت (اور حق سے فرار) ہی میں اضافہ ہوا

۴۲. اپنی بڑائی کے گھمنڈ کی بناء پر (اللہ کی) اس زمین میں اور اپنی بری چالوں کے نتیجے میں اور بری چالیں اپنے چلنے والوں ہی کو گھیر کر (اور پھانس کر) رہتی ہیں تو کیا یہ لوگ اب اسی برتاؤ (اور انجام) کے منتظر ہیں جو ان سے پہلے لوگوں کے ساتھ ہو چکا ہے؟ تو تم ہرگز اللہ کے قانون میں کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے اور تم ہرگز اللہ کے قانون میں کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے

۴۴. کیا یہ لوگ چلے پھرے نہیں (عبرتوں بھری) اس زمین میں؟ تاکہ یہ دیکھتے کہ کیسا ہوا انجام ان لوگوں کا جو گزر چکے ہیں ان سے پہلے حالانکہ وہ طاقت میں ان سے کہیں زیادہ بڑھے ہوئے تھے اور اللہ ایسا نہیں کہ کوئی چیز اس کے قابو سے نکل جائے نہ آسمانوں (کی بلندیوں) میں اور نہ زمین (کی پستیوں) میں بیشک وہ سب کچھ جانتا پوری قدرت والا ہے

۴۵. اور اگر کہیں اللہ پکڑنے لگتا لوگوں کو ان کے کئے کرائے پر تو وہ کسی متنفس کو بھی روئے زمین پر (زندہ) نہ چھوڑتا لیکن وہ ان کو ڈھیل دئیے جا رہا ہے ایک وقت مقرر تک پھر جب آ پہنچے گا ان کا وہ وقت مقرر تو ان کا حساب پوری طرح چکا دیا جائے گا بیشک اللہ پوری طرح نگاہ رکھے ہوئے ہے اپنے بندوں پر

***

۳۶۔ یٰسٓ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. یٰسٓ

۲. قسم ہے اس حکمتوں بھرے قرآن کی

۲. بلا شبہ آپ (اے پیغمبر) قطعی طور پر رسولوں میں سے ہیں

۴. سیدھی راہ پر ہیں

۵. یہ (قرآن) سراسر اتارا ہوا ہے اس ذات کا جو (سب پر) غالب انتہائی مہربان ہے

۶. تاکہ آپ (اس کے ذریعے) خبردار کریں ایسے لوگوں کو جن کے باپ داداؤں کو خبردار نہیں کیا گیا تھا (عہد قریب میں) جس سے وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں

۷. بلا شبہ ان میں سے اکثر پر پکی ہو گئی ہماری بات سو اب یہ ایمان نہیں لائیں گے

۸. بیشک ہم نے ڈال دئیے ان کی گردنوں میں ایسے بھاری بھر کم طوق جو ان کی ٹھوڑیوں تک پہنچے ہوئے ہیں جن میں یہ (بری طرح) جکڑے ہوئے ہیں

۹. اور ہم نے ان کے آگے بھی ایک دیوار کھڑی کر دی ہے اور ان کے پیچھے بھی ایک دیوار کھڑی کر دی ہے پھر (اوپر سے بھی) ان کو ایسا ڈھانک دیا ہے کہ انہیں کچھ سوجھ کے ہی نہیں دیتا

۱۰. اور ان کے حق میں برابر ہے کہ آپ ﷺ ان کو خبردار کریں یا نہ کریں انہوں نے بہر حال ایمان نہیں لانا
۱۱. آپ کا خبردار کرنا تو اسی شخص کو فائدہ دے سکتا ہے جو ڈرتا ہو (خدائے) رحمان سے بن دیکھے سو ایسوں کو خوشخبری سنا دو ایک بڑی بخشش اور عزت والے اجر کی
۱۲. بلا شبہ ہم زندہ کرتے ہیں (اور کریں گے) مردوں کو اور ہم لکھتے جا رہے ہیں ان کے وہ اعمال بھی جو انہوں نے آگے بھیج دئیے ہیں اور ان کے وہ آثار (اور نشانات) بھی جو انہوں نے اپنے پیچھے چھوڑے ہیں اور (اس سے بھی بہت پہلے) ہم نے ہر چیز کو ضبط کر رکھا ہے ایک واضح کتاب میں
۱۲. اور سناؤ ان کو قصہ ان بستی والوں کو (عبرت و) مثال کے طور پر جب کہ آئے ان کے پاس رسول
۱۴. یعنی جب کہ (شروع میں) ہم نے ان کی طرف دو رسول بھیجے تو ان لوگوں نے صاف طور پر جھٹلا دیا ان دونوں کو پھر ہم نے ان کی تائید (و تقویت) کے لئے ایک تیسرے رسول کو بھیجا تو ان تینوں نے (بستی والوں سے) کہا کہ بلا شبہ ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں
۱۵. جواب میں بستی والوں نے کہا کہ تم تو ہم ہی جیسے بشر (اور انسان) ہو اور (خدائے) رحمان نے کوئی چیز نہیں اتاری تم تو محض جھوٹ بولتے ہو
۱۶. ان رسولوں نے کہا کہ ہمارا رب خوب جانتا ہے کہ ہمیں یقینی طور پر تمہاری طرف بھیجا گیا ہے رسول بنا کر
۱۷. اور ہمارے ذمے اس کے سوا کچھ نہیں کہ ہم (پیغام حق) پہنچا دیں کھول کر
۱۸. (پھر بھی) بستی والوں نے کہا کہ ہم تمہیں منحوس پاتے ہیں اگر تم باز نہ آئے تو ہم یقیناً سنگسار کر دیں گے تم (تینوں) کو اور تمہیں ضرور پہنچ کر رہے گا ہماری طرف سے ایک دردناک عذاب
۱۹. رسولوں نے جواب دیا کہ تمہاری نحوست تو خود تمہارے اپنے ساتھ لگی ہوئی ہے کیا اگر تمہیں نصیحت کی جائے (تو تم اس کو نحوست سمجھتے ہو، نہیں) بلکہ اصل بات یہ ہے کہ تم لوگ خود حد سے بڑھنے والے لوگ ہو
۲۰. ادھر ایک شخص دوڑتا ہوا آیا شہر کے اس (پرلے) کنارے سے (اور اس نے آ کر ان سے) کہا اے میری قوم کے لوگو! تم پیروی کرو رسولوں کی
۲۱. پیروی کرو تم ان کی جو تم سے کوئی اجر نہیں مانگتے اور وہ ہیں سیدھی راہ پر
۲۲. اور میرے لئے کیا عذر ہو سکتا ہے کہ میں بندگی نہ کروں اس (معبود برحق) کی جس نے مجھے پیدا فرمایا ہے اور تم سب کو بہر حال اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے
۲۲. کیا میں اس (وحدہٗ لا شریک) کے سوا ایسے (خود ساختہ اور بے حقیقت) معبودوں کی پوجا کروں کہ اگر (خدائے) رحمان مجھے کوئی تکلیف پہنچانے پہ آ جائے تو نہ ان کی سفارش مجھے کچھ کام آ سکے اور نہ ہی وہ مجھے (اس کی گرفت و پکڑ سے) کسی طرح بچا سکیں؟
۲۴. ایسی صورت میں تو یقیناً میں پڑا ہوں گا کھلی گمراہی میں
۲۵. یقیناً میں تو (صدق دل سے) ایمان لے آیا تمہارے رب پر پس تم سب میری بات سنو
۲۶. (مگر ان لوگوں نے اسے شہید کر دیا) اور (شہید ہوتے ہی اس سے کہہ دیا گیا) کہ داخل ہو جا تو جنت میں اس پر اس نے کہا اے کاش کہ میری قوم جان لیتی
۲۷. (اس بات کو) جس کی بدولت میری بخشش فرما دی میرے رب نے اور مجھے شامل فرما دیا با عزت لوگوں میں
۲۸. اور اس کے بعد اس کی قوم پر نہ تو ہم نے آسمان سے کوئی لشکر اتارا اور نہ ہمیں لشکر اتارنے کی کوئی ضرورت ہی ہوتی ہے
۲۹. وہ تو بس ایک ہی ایسی ہولناک آواز تھی جس کے نتیجے میں وہ سب کے سب بجھ کر رہ گئے (ہمیشہ ہمیش کے لئے)
۲۰. افسوس! بندوں کے حال پر کہ ان کے پاس جو بھی کوئی رسول آیا انہوں نے (اس کو جھٹلایا) اور یہ اس کا مذاق ہی اڑاتے رہے
۲۱. کیا ان لوگوں نے کبھی) اس بات پر (غور نہیں کیا کہ ان سے پہلے ہم (اسی جرم میں) کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں کہ اب وہ ان کی طرف کبھی بھی لوٹ کر نہیں آئیں گے
۲۲. ان سب کو بہر حال اکٹھا کر کے ہمارے حضور حاضر کیا جانا ہے
۲۲. اور ان کے لئے ایک عظیم الشان نشانی تو (ان کے پیش پا افتادہ) یہ مردہ زمین بھی ہے جسے ہم زندہ کر کے اس سے نکالتے ہیں طرح طرح کے غلے جس سے یہ لوگ کھاتے ہیں
۲۴. اور اس میں ہم نے طرح طرح کے باغ پیدا کر دیئے کھجوروں اور انگوروں (وغیرہ) کے اور پھوڑ نکالے ہم نے اس میں قسما قسم کے چشمے

۳۵. تاکہ یہ لوگ کھائیں اس کے پھلوں سے اور (یہ سب کچھ ہم نے ہی کیا ورنہ) ان کے ہاتھوں نے اس کو نہیں بنایا تو کیا پھر بھی یہ لوگ شکر ادا نہیں کرتے

۳۶. پاک ہے وہ ذات جس نے پیدا کئے جوڑے ہر قسم کے ان چیزوں میں سے بھی جن کو زمین اگاتی ہے اور خود ان کی اپنی جانوں سے بھی اور ان چیزوں سے بھی جن کو یہ لوگ جانتے تک نہیں

۳۷. اور ایک اور عظیم الشان نشانی ان کے لئے یہ رات بھی ہے جس سے کھینچ نکالتے ہیں ہم (اپنی قدرت کاملہ اور حکمت بالغہ سے) دن کو جس سے یہ لوگ (چمکتی دمکتی روشنی کی بجائے) اندھیرے میں ڈوب کر رہ جاتے ہیں

۳۸. اور سورج بھی جو کہ چلے جا رہا ہے اپنے مقرر ٹھکانے کی طرف یہ اندازہ مقرر کیا ہوا ہے اس ذات کا جو (سب پر) غالب انتہائی علم والی ہے

۳۹. اور چاند کے لئے ہم نے منزلیں مقرر کر دیں یہاں تک کہ وہ (ان سے گزرتا ہوا آخر کار) کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ہو کر رہ جاتا ہے

۴۰. نہ سورج کے بس میں ہے کہ وہ چاند کو پکڑے اور نہ ہی رات سبقت لے جا سکتی ہے دن پر ہر ایک تیرے جا رہا ہے اپنے مستقل دائرے میں

۴۱. اور ان کے لئے ایک اور نشانی یہ بھی ہے کہ ہم نے ان کو سوار کیا اس بھری کشتی میں

۴۲. اور ان کے لئے اسی جیسی اور بھی ایسی چیزیں پیدا کیں جن پر یہ سوار ہوتے ہیں

۴۳. اور اگر ہم چاہیں تو ان کو اس طرح غرق کر کے رکھ دیں کہ نہ تو ان کا کوئی فریاد رس ہو اور نہ ہی ان کو کسی طرح بچایا جا سکے

۴۴. مگر ہم نے محض اپنی رحمت کی وجہ سے اور ایک مدت تک ان کو فائدہ اٹھانے کا موقع دینے کے لئے (ان کو مہلت دے رکھی ہے)

۴۵. اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ ڈرو تم اس عذاب سے جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے آنے والا ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے (تو یہ سنی ان سنی کر دیتے ہیں)

۴۶. اور ان کے پاس جو بھی کوئی نشانی ان کے رب کی نشانیوں میں سے آتی ہے تو یہ اس سے اعراض (اور سرتابی) ہی کرتے ہیں

۴۷. اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم لوگ خرچ کرو اس میں سے جو کہ تم کو اللہ نے بخشا ہے (اپنی رحمت و عنایت سے) تو وہ لوگ جو اڑے ہوئے ہیں اپنے کفر پر ایمان والوں سے کہتے ہیں کہ کیا ہم ان کو کھلائیں جن کو اگر اللہ چاہتا تو خود کھلا دیتا تم لوگ تو صاف طور پر پڑے ہو کھلی گمراہی میں

۴۸. اور کہتے ہیں کہ آخر کب پوری ہوگی تمہاری یہ دھمکی اگر تم سچے ہو؟

۴۹. یہ لوگ تو بس ایک ایسی ہولناک آواز ہی کی راہ تک رہے ہیں جو ان کو یکایک عین اس وقت آ پکڑے گی جب کہ یہ باہم جھگڑ رہے ہوں گے

۵۰. اس وقت نہ تو یہ کوئی وصیت کر سکیں گے اور نہ ہی اپنے گھروں کو لوٹ سکیں گے

۵۱. اور جب پھونک مار دی جائے گی صور میں (دوسری مرتبہ) تو یہ سب یکایک اپنی قبروں سے نکل نکل کر دوڑے چلے جا رہے ہوں گے اپنے رب کی طرف

۵۲. تب یہ کہیں گے ہائے ہماری کم بختی! کس نے اٹھایا ہمیں ہماری قبروں سے؟ (جواب ملے گا کہ) یہی ہے وہ جس کا وعدہ فرمایا تھا (خدائے) رحمان نے اور سچ کہا تھا اس کے رسولوں نے بھی

۵۳. بس زور کی ایک ایسی آواز ہو گی جس کے نتیجے میں یہ سب کے سب یکایک ہمارے سامنے حاضر کر دیئے جائیں گے

۵۴. سو آج کسی بھی شخص پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا اور تمہیں تمہارے انہی کاموں کا بدلہ دیا جائے گا جو تم لوگ خود کرتے رہے تھے (اپنی دنیاوی زندگی میں)

۵۵. جنت والے بلا شبہ اس دن دل پسند چیزوں میں خوش ہو رہے ہوں گے

۵۶. وہ اور ان کی بیویاں گھنے سایوں میں اپنی مسندوں پر تکئے لگائے بیٹھے ہوں گے

۵۷. ان کے لئے وہاں ہر قسم کے پھل بھی ہوں گے اور ان کو وہاں ہر وہ چیز ملے گی جس کی وہ طلب کریں گے

۵۸. (مزید ایک اور بڑا انعام ان کے لئے یہ ہوگا کہ) ان کو سلام کہا جائے گا رب رحیم کی طرف سے

۵۹. اور (دوسری طرف دوزخیوں سے کہا جائے گا کہ) الگ ہو جاؤ آج کے دن تم اے مجرمو!

۶۰. کیا میں نے تم کو تاکید نہ کر دی تھی کہ تم شیطان کی بندگی نہ کرنا کہ وہ قطعی طور پر تمہارا کھلا دشمن ہے

۶۱.	اور یہ کہ بندگی صرف میری ہی کرنا کہ یہی ہے سیدھا راستہ؟
۶۲.	مگر (اس کے باوجود) اس نے گمراہ کر دیا تم میں سے ایک بڑی خلقت کو (طرح طرح کے ہتھکنڈوں سے) تو کیا تم لوگ عقل سے کام نہیں لیتے تھے؟
۶۲.	یہ ہے وہ جہنم جس سے تم کو ڈرایا جاتا تھا
۶۴.	اب داخل ہو جاؤ تم اس میں اپنے اس کفر (و انکار) کی پاداش میں جس کا ارتکاب تم لوگ (اپنی دنیاوی زندگی میں) کرتے رہے تھے
۶۵.	آج ہم مہر لگا دیں گے ان کے مونہوں پر اور باتیں کریں گے ہم سے ان کے ہاتھ اور گواہی دیں گے ان کے پاؤں ان سب کاموں کی جو یہ لوگ (زندگی بھر) کرتے رہے تھے
۶۶.	اور اگر ہم چاہیں تو (اس دنیا ہی میں) مٹا دیں ان کی آنکھوں کو پھر یہ (اندھے ہو کر) لپکیں راستے کی طرف مگر پھر کہاں (اور کیسے) سوجھ سکے ان کو؟
۶۷.	اور اگر ہم چاہیں تو ان کو ان کی اپنی جگہ پر ہی اس طرح مسخ کر کے رکھ دیں کہ نہ تو یہ آگے چل سکیں اور نہ پیچھے پلٹ سکیں
۶۸.	اور جس کو ہم لمبی عمر دیتے ہیں اس کو ہم الٹا (اور اوندھا) کر دیتے ہیں اس کی خلقت (و پیدائش) میں تو کیا یہ لوگ عقل سے کام نہیں لیتے؟
۶۹.	اور ہم نے پیغمبر کو نہ تو شاعری سکھائی اور نہ ہی یہ آپ کی شان کے لائق تھی یہ (کلام جو آپ سنا رہے ہیں) اس کے سوا کچھ نہیں کہ یہ ایک عظیم الشان نصیحت (و یاد دہانی) اور کھول کر بیان کرنے والا قرآن ہے (حق اور حقیقت کو)
۷۰.	تاکہ وہ خبردار کرے ہر اس شخص کو جو زندہ ہو اور تاکہ حجت قائم ہو سکے کافروں (اور منکروں) پر
۷۱.	کیا ان لوگوں نے کبھی اس امر میں غور نہیں کیا کہ (کس رحمت و عنایت کے ساتھ) پیدا کیا ہم نے ان کے لئے ان چیزوں میں سے جن کو ہم نے بنایا اپنے ہاتھوں سے ایسے (عظیم الفوائد) چوپایوں کو جن کے یہ مالک بنے ہوئے ہیں
۷۲.	اور (کس طرح) ہم نے ان کو ان لوگوں کے بس میں کر دیا جس کے نتیجے میں ان میں سے کچھ پر یہ سواری کرتے ہیں اور کچھ سے یہ کھاتے ہیں
۷۲.	اور ان کے لئے ان جانوروں میں اور بھی طرح طرح کے فائدہ بھی ہیں اور قسما قسم کی پینے کی چیزیں بھی تو کیا یہ لوگ شکر نہیں بجا لاتے؟
۷۴.	اور انہوں نے (اس سب کے باوجود) طرح طرح کے ایسے (خود ساختہ و من گھڑت) معبود بنا رکھے ہیں کہ شاید (ان کے ذریعے) ان کی کوئی مدد کی جا سکے
۷۵.	وہ ان کی کوئی مدد نہیں کر سکتے بلکہ الٹا یہ لوگ ان کے لئے حاضر باش لشکر بنے ہوتے ہیں
۷۶.	پس غم میں نہ ڈالنے پائیں آپ کو (اے پیغمبر!) ان لوگوں کی (بےہودہ اور دکھ دہ) باتیں ہمیں خوب معلوم ہے وہ سب کچھ جو کہ یہ چھپاتے ہیں اور جو یہ ظاہر کرتے ہیں
۷۷.	کیا انسان نے کبھی اس پر غور نہیں کیا کہ ہم ہی نے پیدا کیا اس کو ایک (حقیر و مہین) نطفے سے پھر وہ (حق کے بارے میں ہی) کھلم کھلا جھگڑالو بن کر کھڑا ہو گیا
۷۸.	اور وہ ہمارے لئے تو مثالیں بیان کرتا ہے مگر خود اپنی پیدائش کو بھول جاتا ہے کہتا ہے کہ کون زندہ کرے گا ان ہڈیوں کو جب کہ یہ بوسیدہ ہو چکی ہوں گی؟
۷۹.	(اس سے) کہو کہ ان کو وہی (قادر مطلق) زندہ کرے گا جس نے ان کو پہلی مرتبہ پیدا کیا ہے (عدم محض سے) اور وہ ہر پیدائش کو پوری طرح جانتا ہے
۸۰.	وہ جس نے تمہارے لئے سبز درخت سے آگ پیدا کر دی کہ تم جھٹ پٹ اس سے آگ سلگا لیتے ہو
۸۱.	اور کیا جس نے آسمانوں اور زمین (کی اس عظیم الشان کائنات) کو پیدا کیا وہ اس پر قادر نہیں کہ ان جیسوں کو (دوبارہ) پیدا کر دے؟ کیوں نہیں جب کہ وہی ہے اصل پیدا کرنے والا سب کچھ جانتا
۸۲.	اس (قادر مطلق) کا معاملہ تو اس کے سوا کچھ نہیں کہ جب وہ کسی چیز کو (وجود میں لانا) چاہتا ہے تو اسے صرف اتنا کہنا ہوتا ہے کہ ہو جا پس وہ کام ہو چکا ہوتا ہے
۸۲.	سو پاک ہے وہ ذات جس کے قبضہ قدرت میں ہے پورا اختیار ہر چیز کا اور تم سب کو اے لوگو! بہر حال اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے

***

۳۷۔الصٰفٰت

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

١. قسم ہے ان کی جو کھڑے ہوتے ہیں صف باندھ کر
٢. پھر ان کی جو ڈانٹتے ہیں جھڑک کر
٢. پھر ان کی جو تلاوت کرتے ہیں (اللہ کے) ذکر کی
۴. بلا شبہ تمہارا معبود (حقیقی) قطعی طور پر ایک ہی ہے
۵. وہی رب ہے آسمانوں اور زمین اور ان تمام چیزوں کا جو کہ ان دونوں کے درمیان میں ہیں اور وہی ہے رب مشرقوں کا
۶. بلا شبہ ہم ہی نے مزین کیا آسمان دنیا کو ایک خاص زینت یعنی ستاروں سے
٧. اور (اس کو) محفوظ کر دیا ہر شیطان سرکش (کی پہنچ اور دسترس) سے
٨. (جس کے نتیجے میں) وہ عالم بالا کی طرف کان بھی نہیں لگا سکتے اور ان کو دھتکارا جاتا ہے ہر طرف سے
٩. بھگانے کے لئے اور ان کے لئے ایک دائمی عذاب ہے
١٠. تاہم جو کوئی ان میں سے کچھ لے اڑے تو اس کے پیچھے لگتا ہے ایک دھکتا ہوا انگارا
١١. سو پوچھو ان سے کہ کیا ان کا پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے یا ہماری پیدا کردہ ان چیزوں کا (جن کا ذکر ابھی گزرا؟) ان کو تو بلا شبہ ہم ہی نے پیدا کیا ایک چپکتے ہوئے (لیس دار) گارے سے
١٢. بلکہ تم تو تعجب کرتے ہو اور یہ لوگ مذاق اڑا رہے ہیں
١٢. جب انہیں نصیحت کی جاتی ہے تو یہ قبول نہیں کرتے
١۴. اور جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو یہ (اس سے سبق لینے کی بجائے) اس کا مذاق اڑاتے ہیں
١۵. اور کہتے ہیں کہ یہ تو ایک جادو ہے کھلم کھلا
١۶. بھلا کہیں ایسا ہو سکتا ہے کہ جب ہم مر کر مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم سب دوبارہ زندہ کر کے اٹھا کھڑے کئے جائیں گے؟
١٧. اور کیا ہمارے وہ باپ دادا بھی جو ہم سے بھی پہلے گزر چکے ہیں؟
١٨. (ان سے) کہو کہ ہاں اور اس حال میں کہ تم لوگ ذلیل (اور بے بس و لاچار) ہوؤ گے
١٩. وہ تو صرف ایک جھڑکی ہو گی زور کی جس سے یہ سب کے سب یکایک (اس طرح اٹھ کھڑے ہوں گے کہ سب کچھ) اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہوں گے
٢٠. اور (سراپا حسرت و افسوس بن کر) کہیں گے کہ ہائے ہماری کم بختی ہ تو وہی بدلہ کا دن ہے
٢١. (آواز آ جائے گی کہ ہاں) یہ وہی فیصلے کا دن ہے جس کو تم لوگ جھٹلایا کرتے تھے
٢٢. (حکم ہو گا کہ) اکٹھا کر دو ان سب لوگوں کو جو اڑے رہے تھے اپنے ظلم (و سرکشی) پر ان کو بھی اور ان کے ساتھیوں (اور ہم مشربوں) کو بھی اور (ان کے من گھڑت اور خود ساختہ) ان سب معبودوں کو بھی جن کی یہ پوجا کرتے تھے
٢٢. اللہ کے سوا پھر ڈال دو ان سب کو دوزخ کی راہ پر
٢۴. اور ہاں ذرا ٹھہراؤ ان کو کہ ان سے کچھ پوچھنا ہے
٢۵. کیا ہو گیا تمہیں کہ تم لوگ آپس میں ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے؟
٢۶. بلکہ (اس دن تو) وہ سب کے سب سر جھکائے کھڑے ہوں گے
٢٧. اور وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر باہم تکرار شروع کریں گے
٢٨. (چنانچہ پیروی کرنے والے اپنے پیشواؤں سے) کہیں گے کہ تم تو ہمارے پاس آیا کرتے تھے دائیں طرف سے
٢٩. وہ جواب دیں گے کہ نہیں بلکہ تم خود ہی ایمان لانے والے نہیں تھے
٢٠. اور ہمارا تم پر کوئی زور نہیں تھا بلکہ تم خود ہی سرکش لوگ تھے
٢١. سو (اب اس تو تکار کا کوئی فائدہ نہیں کیونکہ) اب تو ثابت ہو چکی ہم سب پر بات ہمارے رب کی اب ہمیں بہر حال

چکھنا ہے مزہ (اس عذاب کا)

۳۲. سو ہم نے تم کو گمراہ کیا تھا کہ ہم خود گمراہ تھے

۳۳. پس اس دن وہ سب ہی اس عذاب میں مشترک ہوں گے

۳۴. بیشک ہم اسی طرح (کا سلوک) کرتے ہیں مجرموں کے ساتھ

۳۵. یہ وہ لوگ تھے کہ جب ان سے کہا جاتا کہ حقیقت امر میں کوئی معبود نہیں سوائے اللہ (وحدہٗ لا شریک) کے تو یہ بڑائی کے گھمنڈ میں آ (کر بپھر) جاتے

۳۶. اور کہتے کہ کیا ہم چھوڑ دیں گے اپنے معبودوں کو ایک دیوانے شاعر کے کہنے پر؟

۳۷. (نہیں) بلکہ وہ تو ان کے پاس حق لے کر آیا تھا اور اس نے سچا بتایا تھا دوسرے تمام رسولوں کو

۳۸. بہر حال اب تمہیں (ہمیشہ کے لئے) مزہ چکھتے رہنا ہے اس دردناک عذاب کا

۳۹. اور تمہیں بدلہ نہیں دیا جا رہا مگر تمہارے انہی کاموں کا جو تم خود کرتے رہے تھے

۴۰. بجز اللہ کے چنے ہوئے بندوں کے (کہ وہ انجام سے محفوظ رہیں گے)

۴۱. ان کے لئے ایک ایسا رزق ہو گا جو کہ معلوم ہے

۴۲. یعنی لذت کی طرح طرح کی چیزیں اور ان کو عزت سے رکھا جائے گا

۴۳. ان نعمت بھری جنتوں میں

۴۴. آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے عظیم الشان تختوں پر

۴۵. ان کے سامنے دور چل رہا ہو گا ایسے عظیم الشان جام ہائے شراب کا جن کو بھر بھر کر لایا جا رہا ہو گا ایک عظیم الشان چشمے سے

۴۶. ایسی شراب جو کہ سفید (اور چمکتی) ہو گی

۴۷. سراسر لذت (و سرور) ہو گی پینے والوں کے لئے نہ تو اس میں کوئی خرابی ہو گی اور نہ ہی اس سے ان میں کسی طرح کا کوئی فتور آئے گا

۴۸. اور ان کے پاس نگاہیں بچانے والی بڑی خوبصورت آنکھوں والی ایسی (عظیم الشان اور بے مثال) عورتیں ہونگی

۴۹. کہ گویا کہ وہ انڈے ہیں پردوں میں رکھے ہوئے

۵۰. پھر وہاں پر وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر آپس میں بات چیت کریں گے

۵۱. (اسی دوران) ان میں سے ایک کہے گا (یار دنیا میں) میرا ایک ہم نشین ہوا کرتا تھا

۵۲. جو مجھ سے کہا کرتا تھا کہ کیا تم بھی (مرنے کے بعد جی اٹھنے کی) تصدیق کرتے ہو؟

۵۳. کیا جب ہم مر کر مٹی ہو جائیں گے اور ہڈیوں کا پنجر بن کر رہ جائیں گے تو کیا واقعی ہمیں (دوبارہ زندہ کر کے بدلہ دیا جائے گا؟

۵۴. اس پر حق تعالیٰ ارشاد فرمائے گا کیا تم لوگ اس شخص کو دیکھنا چاہتے

۵۵. پھر وہ جونہی (اس کو دیکھنے کے لئے) جھانکے گا تو اس کو وہ جہنم کی بھڑکتی آگ کے عین درمیان میں دیکھے گا

۵۶. (اور اس کو خطاب کر کے) کہے گا اللہ کی قسم تو تو قریب تھا کہ مجھے ہلاکت میں ڈال دیتا (راہ حق سے بہکا کر)

۵۷. اور اگر میرے رب (مہربان) کا فضل میرے شامل حال نہ ہوتا تو میں بھی یقینی طور پر آج ان لوگوں میں سے ہوتا جو پکڑے ہوئے آئے ہیں

۵۸. (پھر وہ جنتی اپنی کامیابی کو دیکھتے ہوئے ایک کیف کے عالم میں کہے گا کہ) کیا واقعی اب ہمیں موت نہیں آئے گی

۵۹. سوائے ہماری اس پہلی موت کے جو ہمیں دنیا میں آ چکی اور بس اور اب ہمیں کوئی عذاب نہیں ہونے کا؟

۶۰. بلا شبہ یہی ہے وہ سب سے بڑی کامیابی

۶۱. ایسی ہی کامیابی کے لئے کام کرنا چاہیے کام کرنے والوں کو

۶۲. کیا یہ بہتر ہے مہمانی کے لئے یا تھوہر کا وہ درخت

۶۳. بلا شبہ اس کو ہم نے فتنہ (اور آزمائش کا سامان) بنا دیا ہے ظالموں کے لئے

۶۴. وہ ایک ایسا ہولناک درخت ہو گا جو دوزخ کی تہ سے نکلے گا

۶۵. اس کے شگوفے ایسے (ہولناک اور بد منظر) ہوں گے جیسے شیطانوں کے سر

۶۶. سو ان لوگوں کو اس سے کھانا ہو گا اور (کھانا بھی ایسا کہ) اسی سے ان کو پیٹ بھرنا ہو گا

۶۷. پھر (مزید یہ کہ) ان کے لئے اس پر ملونی ہو گی ایک کھولتے ہوئے (ہولناک) پانی سے

۶۸. پھر ان کی واپسی دوزخ ہی کی اس (بھڑکتی) دہکتی ہولناک آگ کی طرف ہو گی

.۶۹ (یہ سب کچھ اس لئے ہو گا کہ) ان لوگوں نے اپنے باپ دادوں کو گمراہ پایا
.۷۰ (لیکن) پھر بھی یہ لوگ (حق کو چھوڑ کر) انہی لوگوں کے نقش قدم پر دوڑتے چلے گئے
.۷۱ اور یقیناً ان سے پہلے لوگوں میں بھی اکثر گمراہ ہی تھے
.۷۲ اور بلا شبہ ہم نے ان میں بھی خبردار کرنے والے (رسول) بھیجے تھے
.۷۲ سو تم دیکھ لو کہ کیسا ہوا انجام ان لوگوں کا جن کو خبردار کیا گیا تھا؟
.۷۴ سوائے اللہ کے ان خاص بندوں کے جن کو چن لیا گیا تھا
.۷۵ اور بلا شبہ نوح نے بھی ہم ہی کو پکارا سو ہم کیا ہی خوب فریاد رسی کرنے والے ہیں
.۷۶ اور ہم ہی نے نجات دی (اور بچا لیا) ان کو بھی اور ان کے تعلق داروں کو بھی اس کرب عظیم سے
.۷۷ اور ہم نے ان کی نسل کو ہی کر دیا (ہمیشہ) باقی رہنے والی
.۷۸ اور ہم نے (آپ کی تعریف و توصیف اور) آپ کا ذکر خیر چھوڑ دیا پچھلوں میں
.۷۹ سلام ہو نوح پر تمام جہاں والوں میں
.۸۰ بیشک ہم اسی طرح صلہ (اور بدلہ) دیتے ہیں نیکو کاروں کو
.۸۱ بلا شبہ وہ ہمارے ایماندار بندوں میں سے تھے
.۸۲ پھر ہم نے غرق کر دیا باقی سب کو
.۸۲ اور بلا شبہ انہی کے گروہ میں سے (حضرت) ابراہیم بھی تھے
.۸۴ (ان کا وہ وقت بطور خاص یاد کرنے کے لائق ہے کہ) جب وہ حاضر ہوئے اپنے رب کے حضور قلب سلیم کے ساتھ
.۸۵ جب کہ انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے (ان کے ضمیروں کو جھنجھوڑتے ہوئے) کہا کہ کیا ہیں یہ چیزیں جن کی
پوجا تم لوگ کر رہے ہو؟
.۸۶ کیا تم اللہ کے سوا جھوٹے (اور من گھڑت) معبود چاہتے ہو؟
.۸۷ آخر کیا گمان ہے تم لوگوں کا پروردگار عالم کے بارے میں؟
.۸۸ پھر (ایک موقع پر) انہوں نے ایک (معنی خیز) نظر ڈالی ستاروں میں
.۸۹ اور کہا میری طبیعت کچھ خراب ہے
.۹۰ اس پر وہ لوگ آپ کے یہاں سے (لاپرواہی کے ساتھ) چلے گئے پیٹھ موڑ کر
.۹۱ سو ان کے پیچھے آپ چپکے سے پہنچ گئے ان کے معبودوں کے پاس پھر (ان کی تذلیل و تحقیر کے لئے ان سے) کہا
کیا تم کھاتے نہیں ہو؟
.۹۲ تمہیں کیا ہو گیا کہ تم بولتے بھی نہیں ہو
.۹۲ پھر آپ پل پڑے ان (کے ان ٹھاکروں) پر ضربیں لگاتے ہوئے دائیں ہاتھ سے
.۹۴ ادھر وہ لوگ (اپنے معبودوں کا یہ حشر معلوم ہونے پر) آپ کے پاس پہنچ گئے دوڑتے ہوئے
.۹۵ تو آپ نے ان سے کہا کہ کیا تم لوگ ان چیزوں کی پوجا (اور بندگی) کرتے ہو جن کو تم خود (اپنے ہاتھوں سے تراش)
تراش کر بناتے ہو؟
.۹۶ حالانکہ اللہ ہی نے پیدا کیا ہے تم کو بھی اور ان تمام چیزوں کو بھی جن کو تم لوگ بناتے ہو
.۹۷ اس پر وہ لوگ (آگ بگولہ ہو کر) بولے کہ بناؤ اس کے لئے ایک آتشکدہ پھر جھونک دو اس کو اس کی دہکتی آگ میں
.۹۸ سو انہوں نے تو اس کے خلاف ایک (خطرناک) چال چلی مگر ہم نے ان ہی سب کو نیچ (اور ذلیل) کر دیا
.۹۹ اور (ان کی اصلاح سے مایوسی کے بعد) ابراہیم نے کہا کہ اب میں جاتا ہوں اپنے رب کی طرف وہ ضرور میری
راہنمائی فرمائے گا
.۱۰۰ (اور آپ نے دعاء کی کہ) اے میرے رب عطا فرما دے مجھے ایک صالح (اور نیک) فرزند
.۱۰۱ سو ہم نے (ان کی دعاء کو شرف قبولیت سے نوازتے ہوئے) ان کو خوشخبری سنا دی ایک بڑے ہی (ہونہار اور)
بردبار بیٹے کی
.۱۰۲ پھر جب آپ کا وہ بیٹا دوڑ دھوپ کرنے کی عمر کو پہنچا تو آپ نے (اس سے) کہا کہ میرے پیارے بیٹے میں خواب
میں دیکھتا ہوں کہ میں تمہیں ذبح کر رہا ہوں اب دیکھو تمہاری کیا رائے ہے؟ تو اس (ہونہار بچے) نے جواب دیا ابا جان آپ کر
گزرئیے جو بھی کچھ حکم آپ کو دیا جا رہا ہے مجھے آپ انشاء اللہ بہر حال صبر کرنے والوں ہی میں سے پائیں گے
.۱۰۲ پھر جب وہ دونوں جھک گئے ہمارے حکم کے سامنے (اور انہوں نے سر تسلیم خم کر دیا ہمارے آگے) اور (تعمیل
حکم کے لئے) لٹا دیا ابراہیم نے اپنے بیٹے کو پیشانی کے بل

۱۰۴. تو ہم نے پکار کر کہا اے ابراہیم
۱۰۵. بیشک سچ کر دکھایا آپ نے اپنے خواب کو (اور کامیاب ہو گئے آپ اس آزمائش میں) بیشک ہم ایسے ہی (صلہ و) بدلہ دیتے ہیں نیکو کاروں کو
۱۰۶. بلا شبہ یہ ایک (بڑی بھاری اور) کھلی آزمائش تھی
۱۰۷. اور ہم نے ان کو ان کے بیٹے کے عوض ایک بڑی عظیم قربانی سے نواز دیا
۱۰۸. اور ہم نے ان کی تعریف چھوڑ دی (اور ان کا ذکر خیر رکھ دیا) پچھلوں میں
۱۰۹. سلام ہو ابراہیم پر
۱۱۰. ہم اسی طرح بدلہ دیتے ہیں نیکو کاروں کو
۱۱۱. بلا شبہ وہ ہمارے خاص ایماندار بندوں میں سے تھے
۱۱۲. اور (ایک اور انعام ان پر ہم نے یہ کیا کہ) ہم نے ان کو خوشخبری دے دی اسحاق (جیسے بیٹے) کی کہ وہ نبی ہوں گے (ہمارے قرب خاص) کے سزاواروں میں سے
۱۱۲. اور ہم نے برکتیں نازل کیں ان (ابراہیم) پر بھی اور اسحاق پر بھی اور ان دونوں کی نسل میں سے کچھ نیکو کار بھی ہیں اور کچھ ایسے بھی جو اپنی جانوں پر ظلم ڈھا رہے ہیں کھلم کھلا
۱۱۴. اور بلا شبہ ہم نے موسیٰ اور ہارون پر بھی احسان کیا
۱۱۵. اور نجات بخشی ہم نے ان دونوں کو اور ان کی قوم کو اس کرب عظیم سے
۱۱۶. اور ان کی ایسی مدد کی کہ بالآخر وہی غالب ہو کر رہے
۱۱۷. اور ان دونوں کو بھی ہم نے نوازا تھا اس روشن کتاب سے
۱۱۸. اور ان کو ہدایت کی تھی ہم نے سیدھی راہ کی
۱۱۹. اور ان دونوں کے لئے بھی ہم نے ان کا ذکر خیر رکھ دیا تھا پچھلوں میں
۱۲۰. سلام ہو موسیٰ اور ہارون پر
۱۲۱. بلا شبہ ہم ایسے ہی (نوازتے اور) بدلہ دیتے ہیں نیکو کاروں کو
۱۲۲. بلا شبہ وہ دونوں ہمارے خاص ایماندار بندوں میں سے تھے
۱۲۲. اور بلا شبہ الیاس بھی یقینی طور پر رسولوں میں سے تھے
۱۲۴. (ان کا بھی وہ وقت خاص طور پر یاد کرنے کے لائق ہے کہ) جب انہوں نے بھی اپنی قوم سے (دوسرے نبیوں کی طرح) یہی کہا کہ کیا تم لوگ ڈرتے نہیں ہو؟
۱۲۵. کیا تم لوگ بعل (جیسی بے حقیقت چیز) کو پوجتے پکارتے ہو؟ اور چھوڑتے ہو اس کو جو سب سے بہتر خالق ہے؟
۱۲۶. یعنی اس اللہ کو جو رب ہے تمہارا بھی اور تمہارے پہلے باپ دادوں کا بھی؟
۱۲۷. پھر ان لوگوں نے بھی آپ کی تکذیب ہی کی سو ان سب کو بھی پکڑ (اور جکڑ) کر لایا جائے گا (قیامت کے روز عذاب کے لئے)
۱۲۸. سوائے اللہ کے ان بندوں کے جن کو چن لیا گیا
۱۲۹. اور الیاس کے لئے بھی ہم نے ذکر خیر رکھ دیا (رہتی دنیا تک) پچھلی نسلوں میں
۱۲۰. سلام ہو الیاس پر
۱۲۱. بلا شبہ ہم اسی طرح (صلہ و) بدلہ دیتے ہیں نیکو کاروں کو
۱۲۲. بلا شبہ وہ بھی ہمارے خاص ایماندار بندوں میں سے تھے
۱۲۲. اور بلا شبہ لوط بھی پیغمبروں میں سے تھے
۱۲۴. (ان کا وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے کہ) جب ہم نے نجات دے دی ان کو بھی اور ان کے تعلق داروں کو بھی سب کو
۱۲۵. سوائے ایک (بدبخت) بڑھیا کے جو پیچھے رہنے والوں میں تھی
۱۲۶. پھر ہم نے تہس نہس کر کے رکھ دیا باقی سب کو
۱۲۷. اور یقیناً تم لوگ خود ان (کے اجڑے دیار) پر سے گزرتے ہو دن کو بھی
۱۲۸. اور رات کو بھی تو کیا پھر بھی تم لوگ عقل سے کام نہیں لیتے؟
۱۲۹. اور بلا شبہ یونس بھی قطعی طور پر رسولوں میں سے تھے
۱۴۰. (ان کا اس وقت کا قصہ خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ) جب وہ بھاگ کر پہنچے اس کشتی تک جو کہ بھری ہوئی تھی
۱۴۱. پھر وہ (اس کی) قرعہ اندازی میں شریک ہوئے تو آخرکار وہی ہو گئے زک اٹھانے والوں میں سے

۱۴۲. پھر نگل لیا ان کو مچھلی نے اس حال میں کہ وہ خود ہی (اپنے آپ کو) ملامت کر رہے تھے
۱۴۳. سو اگر نہ ہوتی یہ بات کہ وہ تسبیح (اور استغفار) کرنے والوں میں سے تھے
۱۴۴. تو یقیناً ان کو اسی (مچھلی) کے پیٹ میں رہنا پڑتا (قیامت کے) اس دن تک جس میں سب لوگوں کو دوبارہ اٹھایا جائے گا
۱۴۵. پھر ہم نے ان کو ڈال دیا ایک چٹیل میدان میں درآنحالیکہ وہ (کمزور اور) بیمار تھے
۱۴۶. اور ہم نے اگا دیا ان پر ایک بیلدار درخت
۱۴۷. اور ہم نے ان کو بھیجا (پیغمبر بنا کر) ایک لاکھ یا اس سے کچھ زیادہ لوگوں کی طرف
۱۴۸. پھر وہ لوگ ایمان لے آئے تو ہم نے انہیں فائدہ اٹھانے دیا ایک خاص وقت تک
۱۴۹. پس آپ ذرا ان لوگوں سے یہ تو پوچھئے کہ کیا (یہ بات ان کے دلوں کو لگتی ہے؟ کہ) آپ کے رب کے لئے تو ہوں بیٹیاں اور خود ان کے لئے بیٹے!
۱۵۰. یا واقعہ میں ہم نے فرشتوں کو عورتیں ہی بنایا تھا اور یہ دیکھ رہے تھے؟
۱۵۱. خوب سن کہ یہ لوگ محض اپنے من کی گھڑت (اور اختراع) سے یہ بات کہتے ہیں
۱۵۲. کہ اللہ کی اولاد ہے اور یہ لوگ قطعی طور پر جھوٹے ہیں
۱۵۳. کیا اللہ نے اپنے لئے بیٹوں کے مقابلے میں بیٹیوں کو پسند کیا؟
۱۵۴. تمہیں کیا ہو گیا تم لوگ کیسے حکم لگاتے ہو؟
۱۵۵. تو کیا تم لوگ غور نہیں کرتے؟
۱۵۶. کیا تمہارے پاس کوئی (صاف اور) کھلی سند ہے؟
۱۵۷. تو لے آؤ تم اپنی وہ کتاب اگر تم سچے ہو
۱۵۸. اور انہوں نے رشتہ داری قائم کر رکھی ہے اللہ اور جنوں کے درمیان حالانکہ جن خود یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ (ان میں سے جو مجرم و بد کردار ہوں گے) وہ پکڑے ہوئے لائے جائیں گے
۱۵۹. پاک ہے اللہ ان سب باتوں سے جو یہ لوگ بناتے ہیں
۱۶۰. سوائے اللہ کے ان خاص بندوں کے جن کو چن لیا گیا
۱۶۱. پس تم اور تمہارے وہ سب معبود بھی جن کی پوجا میں تم لوگ لگے ہوئے ہو
۱۶۲. (سب مل کر بھی) اللہ سے کسی کو پھیر نہیں سکتے
۱۶۳. سوائے اس کے جس کا جہنم رسید ہونا طے ہو چکا (اس کی اپنی بدنصیبی کے باعث)
۱۶۴. اور (ہمارا حال تو یہ ہے کہ) ہم میں سے ہر ایک کا ایک مقام مقرر ہے اور بس
۱۶۵. اور ہمارا کام تو صف بستہ کھڑے رہنا ہے (اس کے حکم کے انتظار میں)
۱۶۶. اور ہمارا کام تو اس کی تسبیح (اور پاکی بیان) کرتے رہنا ہے
۱۶۷. اور یہ لوگ تو (آپ کی بعثت سے قبل) بڑا زور دے کر کہا کرتے تھے
۱۶۸. کہ اگر ہمارے پاس بھی کوئی ذکر ہوتا پہلے لوگوں سے
۱۶۹. تو ہم بھی ضرور اللہ کے چیدہ بندے ہوتے
۱۷۰. پھر بھی (اس عظیم الشان کتاب ہدایت کے آنے پر) انہوں نے اس کا انکار کر دیا سو عنقریب (اس کا انجام) ان کو خود ہی معلوم ہو جائے گا
۱۷۱. اور بلا شبہ پہلے طے ہو چکی ہے بات ہمارے ان خاص بندوں کے لئے جن کو رسول بنا کر بھیجا گیا
۱۷۲. کہ بیشک وہی ہماری مدد پائیں گے
۱۷۳. اور یقیناً ہمارے لشکر ہی نے قطعی طور پر غالب ہو کر رہنا ہے
۱۷۴. پس آپ ان کو ان کے حال پر چھوڑ دیں ایک خاص وقت تک
۱۷۵. اور دیکھتے رہو ان (کے انجام) کو عنقریب یہ خود بھی دیکھ لیں گے (اپنا انجام)
۱۷۶. تو کیا پھر بھی یہ لوگ ہمارے عذاب کے لئے جلدی مچا رہے ہیں؟
۱۷۷. سو جب اتر آئے گا وہ عذاب ان کے صحن میں تو اس وقت بڑا ہی برا وقت ہو گا ان لوگوں کے لئے جن کو پہلے خبردار کیا جا چکا تھا
۱۷۸. اور چھوڑ دو ان لوگوں کو ان کے حال پر ایک وقت تک
۱۷۹. اور دیکھتے رہو (ان کے انجام کو) عنقریب یہ خود بھی دیکھ لیں گے (نتیجہ اپنے کئے کرائے کا)

۱۸۰. پاک ہے تمہارا رب عزت کا مالک ان تمام باتوں سے جو یہ لوگ بنا رہے ہیں
۱۸۱. اور سلام ہو پیغمبروں پر
۱۸۲. اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو کہ پروردگار ہے سب جہانوں کا
***

۳۸. ص

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. صٓ قسم ہے اس قرآن ذکر والے کی
۲. (اس میں کسی شک کی کوئی گنجائش نہیں) مگر جو لوگ اڑے ہوئے ہیں اپنے کفر (و باطل) پر وہ تکبر اور ضد (و عناد کی دلدل) میں پڑے ہیں
۲. ان سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہم نے ہلاک کر دیا پھر (شامت آنے پر) انہوں نے بہت کچھ چیخ و پکار کی مگر وہ وقت بچے (اور خلاصی پانے) کا نہیں تھا
۴. اور ان لوگوں کو تعجب ہو رہا ہے اس بات پر کہ ان کے پاس ایک خبردار کرنے والا آ گیا خود انہی میں سے اور کافروں نے کہا یہ تو ایک جادوگر ہے بڑا جھوٹا
۵. کیا اس نے ان سارے خداؤں کی جگہ ایک ہی خدا بنا ڈالا؟ یہ تو واقعی ایک بڑی ہی عجیب بات ہے
۶. اور اٹھ کر چل دئیے ان کے سردار (یہ کہتے ہوئے) کہ چلو اور ڈٹے رہو تم لوگ اپنے معبودوں (کی پوجا پاٹ) پر بلا شبہ یہ ایک ایسی بات ہے جس کے پیچھے کوئی اور ہی غرض کار فرما ہے
۷. یہ بات تو ہم نے پچھلے دین میں بھی نہیں سنی یہ تو محض ایک من گھڑت بات ہے
۸. کیا ہم سب میں سے یہ ذکر بس انہی پر اتارا جانا تھا (سو ان لوگوں کا یہ کہنا کسی اتباع کی نیت سے نہ تھا) بلکہ (اصل میں) ان کو تو سرے سے میرے ذکر ہی میں شک ہے (اور وہ کسی دلیل کی بناء پر نہیں) بلکہ اس لئے کہ انہوں نے ابھی تک مزہ نہیں چکھا میرے عذاب کا
۹. کیا ان کے پاس آپ کے رب کی رحمت کے خزانے ہیں؟ جو کہ سب پر غالب سب کو دینے والا ہے
۱۰. یا ان کے لئے بادشاہی ہے آسمانوں اور زمین اور اس (ساری کائنات) کی جو کہ ان دونوں کے درمیان میں ہے؟ تو ان کو چاہیے کہ یہ چڑھ جائیں (آسمان میں) رسیاں تان کر
۱۱. یہ تو ایک ایسا حقیر سا جتھا ہے جس نے شکست کھانی ہے اسی مقام پر (یعنی مکہ میں) منجملہ ان لشکروں کے (جو حق کے منکر اور دشمن رہے ہیں)
۱۲. جھٹلایا ان سے پہلے (حق اور حقیقت کو) قوم نوح عاد اور فرعون میخوں والے نے
۱۲. اور ثمود قوم لوط اور ایکہ والوں نے بھی یہی ہیں وہ جتھے
۱۴. ان میں سے ہر ایک نے جھٹلایا (اپنے تکبر و سرکشی کی بناء پر) میرے رسولوں کو سو آخرکار (ان میں سے ہر ایک پر) چسپاں ہو کر رہا میرا عذاب
۱۵. یہ لوگ تو اب (اپنے آخری انجام کے لئے) ایک ہی مرتبہ کی ایسی ہولناک آواز کی انتظار میں ہیں جس میں دم لینے کی بھی کوئی گنجائش نہیں ہو گی
۱۶. اور یہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب جلد ہی بھیج دے ہمارے لئے ہمارے حصے کا عذاب یوم حساب سے پہلے
۱۷. (لہٰذا) آپ صبر ہی سے کام لیتے رہیں ایسے (ہٹ دھرم) لوگوں کی ان باتوں پر جو یہ (حق کے خلاف) بناتے ہیں اور یاد کرو ہمارے ایک خاص بندے داؤد (اور ان کی سبق آموز زندگی) کو جو کہ بری قوتوں والے تھے بیشک وہ ہمیشہ رجوع رہنے والا شخص تھا (اپنے رب کے حضور)
۱۸. بلا شبہ ہم نے مسخر کر دیا تھا ان کے ساتھ پہاڑوں (جیسی اپنی سخت مخلوق) کو جو (ان کے ساتھ مل کر) تسبیح کرتے تھے صبح و شام (یعنی ہر وقت)
۱۹. اور پرندوں کو بھی جو سمٹ آتے تھے یہ سب اسی (اللہ) کی طرف رجوع کرنے والے تھے
۲۰. اور ہم نے مضبوط کر دیا تھا ان کی بادشاہی کو اور ان کو نواز دیا تھا حکمت (کی دولت) اور فیصلہ کن بات (کے

ملکے) سے
۲۱. اور کیا تمہارے پاس خبر پہنچی مقدمے کے ان دو فریقوں کی جو کہ دیوار پھلانگ کر گھس آئے تھے ان کے عبادت خانے میں؟
۲۲. جب کہ وہ پہنچ گئے داؤد کے پاس (ان کے خلوت خانے میں) تو آپ گھبرا اٹھے ان (کے اس طرح آنے) کی وجہ سے جس پر انہوں نے کہا ڈریئے نہیں ہم دو فریق مقدمہ ہیں جن میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے پس آپ ہمارے درمیان فیصلہ کر دیجئے حق کے ساتھ اور بے انصافی نہ کیجئے گا اور ہمیں راہنمائی کر دیں سیدھی راہ کی
۲۲. (پھر ایک نے صورت مقدمہ بیان کرتے ہوئے کہا کہ) یہ میرا بھائی ہے اس کے پاس نناوے دنبیاں ہیں اور میرے پاس صرف ایک ہی دنبی ہے اب یہ کہتا ہے کہ تو وہ بھی میرے حوالے کر دے اور اس نے مجھے دبا لیا گفتگو میں
۲۴. داؤد نے کہا کہ بیشک اس شخص نے تیری دنبی کو اپنی دنبیوں میں ملا لینے کا مطالبہ کر کے تجھ پر ظلم کیا ہے اور واقعہ یہ ہے کہ زیادہ تر شریک لوگ ایک دوسرے پر زیادتیاں ہی کرتے ہیں سوائے ان لوگوں کے جو ایمان رکھتے ہیں اور وہ (ایمان کے مطابق) نیک کام بھی کرتے ہیں مگر ایسے لوگ تو بہت تھوڑے ہوتے ہیں اور (یہ بات کرتے کرتے فوراً) داؤد کو خیال آیا کہ یہ تو ہماری طرف سے اس کی آزمائش تھی سو اس پر وہ اپنے رب سے معافی مانگنے لگے سجدے میں گر پڑے اور توبہ کی
۲۵. سو ہم نے ان کو معاف کر دیا ان کا وہ قصور اور یقیناً ہمارے یہاں تو ان کے لئے ایک خاص مرتبہ بھی ہے اور عمدہ ٹھکانا بھی
۲۶. (ہم نے ان سے کہا) اے داؤد! بلا شبہ ہم نے آپ کو خلیفہ بنا دیا ہے اپنی زمین میں لہذا آپ فیصلہ کیا کریں لوگوں کے درمیان حق (و انصاف) کے ساتھ اور خواہش نفس کی پیروی نہ کرنا کہ وہ تمہیں بہکا دے گی اللہ کی راہ سے بیشک جو لوگ بھٹک جاتے ہیں اللہ کی راہ سے (والعیاذ باللہ تو) ان کے لئے ایک بڑا ہی سخت عذاب ہے اس بناء پر کہ انہوں نے بھلا دیا حساب کے اس ہولناک دن کو
۲۷. اور ہم نہیں پیدا کیا آسمان و زمین اور ان دونوں کے درمیان کی اس حکمتوں بھری کائنات کو بیکار (و بے مقصد) یہ گمان (باطل اور زعم فاسد) تو ان لوگوں کا ہے جو اڑے ہوئے ہیں اپنے کفر (و باطل) پر سو بڑی ہی خرابی اور ہلاکت ہے ایسے کافروں کے لیے دوزخ (کے عذاب) سے
۲۸. کیا ہم ان لوگوں کو جنہوں نے ایمان لا کر نیک کام کئے ہوں گے ان کی طرح کر دیں گے جو فساد مچانے والے ہیں ہماری زمین میں یا ہم پرہیزگاروں کو کر دیں گے بدکاروں کی طرح؟
۲۹. یہ ایک عظیم الشان اور برکتوں بھری کتاب ہے جسے ہم نے اتارا ہے آپ ﷺ کی طرف (اے پیغمبر!) تاکہ یہ لوگ غور و فکر سے کام لیں اس کی آیتوں میں اور تاکہ یہ سبق لیں (اور نصیحت حاصل کریں) عقل سلیم رکھنے والے
۲۰. اور ہم ہی نے عطا کیا داؤد کو سلیمان جیسا بیٹا وہ بڑا ہی اچھا بندہ تھا بیشک وہ ہمیشہ رجوع رہنے والا تھا (اپنے رب کے حضور)
۲۱. (چنانچہ ان کا وہ واقعہ یاد کرنے کے لائق ہے کہ) جب ان کے سامنے شام کے وقت پیش کیا گیا اصیل اور تیز رو عمدہ گھوڑوں کو تو
۲۲. آپ نے کہا کہ میں نے دوست رکھا مال کی محبت کو اپنے رب کی یاد سے یہاں تک کہ وہ چھپ گیا اوٹ کے پیچھے
۲۲. (پھر آپ نے کہا) واپس لاؤ ان کو میرے پاس پھر آپ ہاتھ پھیرنے لگے ان کی پنڈلیوں اور گردنوں پر
۲۴. اور بلا شبہ ہم نے آزمائش میں ڈالا سلیمان کو (ایک اور موقع پر) اور ہم نے ڈال دیا ان کی کرسی پر ایک دھڑ پھر انہوں نے رجوع کیا (اپنے رب کے حضور)
۲۵. عرض کیا اے میرے رب میری بخشش فرما دے اور عطا فرما دے مجھے (اپنے کرم سے) ایسی بادشاہی جو میرے بعد کسی کے بھی لائق نہ ہو بیشک تو ہی ہے (اے میرے مالک!) بخشنے والا سب کو اور سب کچھ
۲۶. سو ہم نے ہوا کو بھی ان کا ایسا تابع کر دیا کہ وہ ان کے حکم کے مطابق چلتی تھی بڑی (سہولت اور) نرمی کے ساتھ جہاں بھی ان کو پہنچنا ہوتا
۲۷. اور جنوں کو بھی (ان کے تابع کر دیا تھا) یعنی ہر معمار اور غوطہ خور کو
۲۸. اور دوسروں کو بھی جو جکڑے ہوتے تھے زنجیروں میں
۲۹. (اور یہ سب کچھ دے کر ہم نے ان سے یہ بھی کہہ دیا تھا کہ) یہ ہماری بخشش ہے اب (تمہاری مرضی کہ) تم احسان کرو یا روک رکھو بغیر کسی حساب کے
۴۰. اور (اس بے مثال دنیاوی ساز و سامان کے علاوہ) ان کے لئے ہمارے یہاں ایک خاص مرتبہ بھی ہے اور عمدہ ٹھکانا

بھی

۴۱. اور ہمارے بندے ایوب کا بھی ذکر کرو جب کہ انہوں نے پکارا اپنے رب کو (اور عرض کیا) کہ مجھے مبتلا کر دیا شیطان نے ایک سخت قسم کی تکلیف اور عذاب میں

۴۲. (اس پر ہم نے ان سے کہا کہ تم) اپنا پاؤں مارو زمین پر (اور لو) یہ ہے ٹھنڈا پانی نہانے کو اور پینے کو

۴۲. اور ہم نے ان کو ان کا کنبہ بھی عطا کیا اور ان ہی کے برابر ان کے ساتھ اور بھی اپنی خاص رحمت سے اور ایک عظیم الشان نصیحت (اور یاد دہانی) کے طور پر عقل سلیم رکھنے والوں کے لئے

۴۴. اور (ہم نے ان سے یہ بھی کہا کہ) لے لو اپنے ہاتھ میں ایک مٹھا (سو) تنکوں کا پھر مارو اس سے (اپنی بیوی کو) اور مت توڑو تم اپنی قسم کو بیشک ہم نے ان کو صابر پایا وہ بڑے ہی اچھے بندے تھے بیشک وہ ہمیشہ رجوع رہنے والے تھے (اپنے رب کے حضور)

۴۵. اور ہمارے بندوں ابراہیم اسحاق اور یعقوب کا بھی ذکر کرو جو کہ بڑی قوتوں والے اور دیدہ ور تھے

۴۶. بلا شبہ ہم نے ان سب کو برگزیدہ کیا تھا ایک خاص صفت یعنی اس گھر کی یاد کے ساتھ

۴۷. اور بلا شبہ یہ سب کے سب ہمارے یہاں برگزیدہ نیک بندوں میں سے تھے

۴۸. اور اسماعیل الیسع اور ذوالکفل کو بھی یاد کرو یہ سب نیک لوگوں میں سے تھے

۴۹. یہ ایک عظیم الشان ذکر (اور یاد دہانی) ہے اور بیشک پرہیزگاروں کے لئے ایک بڑا ہی عمدہ ٹھکانا ہے

۵۰. یعنی ہمیشہ رہنے کی ایسی عظیم الشان جنتیں جن کے دروازے ان (کے استقبال) کے لئے پہلے سے ہی کھول کر رکھے گئے ہوں گے

۵۱. ان میں وہ تکئے لگائے (نہایت آرام و سکون کے ساتھ) بیٹھے ہوں گے (اور اپنی مرضی و خواہش کے مطابق) طلب کر رہے ہوں گے طرح طرح کے بکثرت پھل اور قسما قسم کے مشروبات

۵۲. اور ان کے پاس نگاہوں کو نیچی رکھنے والی ہم عمر عورتیں بھی ہوں گی

۵۲. یہ ہیں وہ نعمتیں جن کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے حساب کے دن دئیے جانے کا

۵۴. بیشک یہ ہماری وہ بخشش (و عطاء) ہے جس نے کبھی ختم نہیں ہونا

۵۵. یہ (تو ہوا انجام پرہیزگاروں کا) اور سرکشوں کے لئے یقیناً بڑا ہی برا ٹھکانا ہے

۵۶. یعنی جہنم (اور اس کی ہولناکیاں) جہاں ان کو بہر حال داخل ہونا ہو گا سو بڑا ہی برا ٹھکانا ہے وہ

۵۷. یہ ہے (انجام ایسے بدبختوں کا) سو وہ چکھتے رہیں مزہ (اپنے کئے کرائے کا) یعنی کھولتا ہوا پانی اور بہتی ہوئی پیپ

۵۸. اور اسی طرح کی اور بھی کئی قسم کی (تکلیف دہ) چیزیں

۵۹. (وہ اپنے پیروؤں کو جہنم کی طرف آتا دیکھ کر آپس میں کہیں گے کہ لو) یہ ایک اور لشکر ہے جو تمہارے ساتھ گھسنے چلا آ رہا ہے ان پر خدا کی مار انہوں نے بھی اب گھسنا ہے اس آگ میں

۶۰. وہ ان کو جواب دیں گے کہ نہیں بلکہ خدا کی مار تم پر ہو تم ہی نے تو سامان کیا ہے ہمارے لئے اس انجام کا سو بڑا ہی برا ٹھکانا ہو گا وہ

۶۱. (پھر وہ چیلے کہیں گے کہ) اے ہمارے رب جس نے ہمیں اس انجام سے دوچار کیا اس کو تو آج دوگنا عذاب دے (دوزخ کی) اس ہولناک آگ کا

۶۲. اور دوزخی آپس میں کہیں گے کہ کیا بات ہے ہم (یہاں پر) کچھ ایسے لوگوں کو نہیں دیکھ رہے جن کو ہم (دنیا میں) برا سمجھا کرتے تھے

۶۲. کیا ہم یونہی (ناحق طور پر) ان کا مذاق اڑایا کرتے تھے یا (ان کی یہاں موجودگی کے باوجود) ہماری نگاہیں ان سے پھر گئی ہیں؟

۶۴. بلا شبہ یہ بات یعنی دوزخیوں کا آپس میں لڑنا جھگڑنا قطعی طور پر حق (اور سچ) ہے

۶۵. کہو (ان سے اے پیغمبر) کہ میں تو صرف ایک خبردار کرنے والا ہوں اور کوئی بھی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو کہ یکتا (اور) سب پر غالب ہے

۶۶. جو مالک ہے آسمانوں اور زمین کا اور ان تمام چیزوں کا جو کہ ان دونوں کے درمیان ہیں نہایت زبردست انتہائی (درگزر اور) معاف کرنے والا

۶۷. کہو (کہ لوگو! تم مانو یا نہ مانو) یہ بہر حال ایک بہت بڑی خبر ہے

۶۸. جس سے تم لوگ (اس لاپرواہی کے ساتھ) منہ موڑے ہوئے ہو

۶۹. (نیز ان سے یہ بھی کہہ دو کہ) مجھے تو عالم بالا کے بارے میں کچھ بھی خبر نہ تھی جب کہ ان کا آپس میں جھگڑا ہو

رہا تھا
۷۰.	میری طرف تو (ان باتوں کی) و حی کی جاتی ہے میں تو بس ایک خبردار کرنے والا ہوں کھول کر
۷۱.	(چنانچہ وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے کہ) جب تمہارے رب نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں ایک انسان بنانے والا ہوں مٹی (گارے) سے
۷۲.	پھر جب میں اس کو پورے طور پر بنا چکوں اور اس میں پھونک دوں اپنی روح میں سے تو تم سب گر جانا اس کے آگے سجدہ کرتے ہوئے
۷۳.	سو (اس حکم کے مطابق) فرشتے سجدے میں گر گئے سب کے سب ایک ساتھ
۷۴.	مگر ابلیس کہ اس نے گھمنڈ کیا اپنی (من گھڑت اور جھوٹی) بڑائی کا اور (وہ علم الٰہی میں) تھا ہی کافروں میں سے
۷۵.	حق تعالیٰ نے فرمایا اے ابلیس تجھے کس چیز نے روکا اس بات سے کہ تو سجدہ کرے اس (عظیم الشان ہستی) کے آگے جس کو میں نے خود بنایا اپنے دونوں ہاتھوں سے؟ (کیا تو یونہی اپنی بڑائی کے گھمنڈ میں مبتلا ہو گیا یا تو (واقع میں کوئی) بڑے درجہ والوں میں سے ہے؟
۷۶.	اس نے جواب میں کہ میں اس سے بہتر ہوں مجھے تو آپ نے آگ سے پیدا کیا ہے اور اس کو مٹی (گارے) سے
۷۷.	حکم ہوا کہ پس تو نکل جا یہاں سے کہ تو قطعی طور پر راندہ درگاہ ہو گیا
۷۸.	اور تجھ پر میری لعنت ہے قیامت کے دن تک
۷۹.	اس نے کہا اے میرے رب پھر مجھے مہلت دے اس دن تک کہ ان سب کو دوبارہ اٹھایا جائے گا
۸۰.	ارشاد ہوا جا تجھے مہلت ہے
۸۱.	اس دن تک جس کا وقت معلوم ہے (مجھے)
۸۲.	اس نے کہا تیری عزت کی قسم میں گمراہ کر کے رہوں گا ان سب کو
۸۳.	بجز تیرے ان خاص بندوں کے جن کو تو نے چن لیا ہو گا
۸۴.	فرمایا پس حق بات یہ ہے اور میں حق ہی کہا کرتا ہوں
۸۵.	کہ میں بھی ضرور بھر کے رہوں گا جہنم کو تجھ سے اور ان سب لوگوں سے جو تیری پیروی کریں گے سب سے
۸۶.	(ان سے) کہو کہ میں (تبلیغ حق کے) اس کام پر تم لوگوں سے کوئی اجر نہیں مانگتا اور نہ ہی میں کوئی تکلف (اور بناوٹ) کرنے والے لوگوں میں سے ہوں
۸۷.	وہ تو محض ایک نصیحت ہے تمام جہان والوں کے لئے
۸۸.	اور تم لوگوں کو اس کی حقیقت خود ہی معلوم ہو جائے گی کچھ ہی عرصہ کے بعد
***

۳۹۔ الزمر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱.	اتارا گیا ہے اس کتاب (حکیم) کو اللہ کی طرف سے جو سب پر غالب نہایت حکمت والا ہے
۲.	بلا شبہ ہم ہی نے اتارا ہے آپ ﷺ کی طرف اس کتاب کو حق کے ساتھ (اے پیغمبر!) پس تم بندگی کرو اللہ کی خالص کرتے ہوئے اس کے لئے دین کو
۳.	آگاہ رہو کہ اللہ ہی کے لئے ہے دین خالص اور جن لوگوں نے اس کے سوا اور سرپرست (و کارساز) بنا رکھے ہیں (وہ کہتے ہیں کہ) ہم تو ان کی بندگی و پوجا صرف اس لئے کرتے ہیں کہ یہ رسائی کرا دیں ہماری اللہ تک بیشک اللہ ہی فیصلہ فرمائے گا ان کے (اور اہل حق کے) درمیان ان تمام باتوں کا جن میں یہ باہم اختلاف کرتے ہیں بلا شبہ اللہ ہدایت سے سرفراز نہیں فرماتا کسی ایسے شخص کو جو جھوٹا بڑا ناشکرا ہو
۴.	اگر اللہ اولاد بنانا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہتا (اس غرض کے لئے) خود ہی چن لیتا پاک ہے وہ وہی ہے اللہ یکتا انتہائی زبردست

۵. اسی نے (اور تنہا اسی نے) پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین (کی اس عظیم الشان کائنات) کو حق کے ساتھ اسی کی ہستی ہے جو رات کو لپیٹ دیتی ہے دن پر اور دن کو رات پر اور اسی نے کام میں لگا رکھا ہے سورج اور چاند (کے ان عظیم الشان کروں) کو ان میں سے ہر ایک چلے جا رہا ہے ایک مقررہ مدت تک آگاہ رہو وہی ہے زبردست انتہائی درگزر کرنے والا

۶. جس نے پیدا فرمایا تم سب کو ایک ہی جان سے پھر اسی نے بنایا اس جان سے اس کا جوڑا اور اسی نے اتارے تمہارے لئے مویشیوں میں سے (نر و مادہ کے) آٹھ جوڑے وہی تمہیں پیدا فرماتا ہے تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں (اس طور پر کہ) وہ تمہیں ایک پر ایک شکل دئیے چلا جاتا ہے تین تاریکیوں میں یہ ہے اللہ رب تم سب کا اسی کی ہے بادشاہی (اور فرمان روائی) کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں سوائے اس کے پھر تم لوگ کہاں (اور کیسے) پھر جاتے ہو راہ حق و صواب سے؟

۷. اگر تم لوگ کفر کرو گے تو (اس کا کچھ نہیں بگاڑو گے کہ) بیشک اللہ ہر طرح سے غنی (و بے نیاز) ہے تم سب سے (اے لوگو!) مگر وہ پسند نہیں فرماتا اپنے بندوں کے لئے کفر (کی ظلمتوں) کو اور اگر تم شکر کرو گے تو اس کو وہ پسند فرماتا ہے تمہارے لیے (اور یاد رکھو کہ) کوئی بوجھ اٹھانے والا بوجھ نہیں اٹھائے گا کسی دوسرے کا پھر (یہ حقیقت بھی یاد رکھو کہ) اپنے رب ہی کی طرف بہر حال لوٹ کر جانا ہے تم سب کو تب وہ بتا دے گا تم لوگوں کو وہ سب کچھ جو تم کرتے رہے تھے (اپنی فرصت حیات میں) بیشک وہ پوری طرح جانتا ہے دلوں بھیدوں کو

۸. اور انسان کو جب کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ (سب فرضی معبودوں کو بھول کر) اپنے رب ہی کو پکارتا ہے اسی کی طرف رجوع ہو کر مگر جب وہ اس کو (تکلیف کی بجائے) نواز دیتا ہے اپنی طرف سے کسی نعمت سے تو یہ بھول جاتا ہے اس (مصیبت و تکلیف) کو جس کی طرف وہ اس کو بلا (اور پکار) رہا تھا اس سے پہلے اور (اس سے بھی بڑھ کر یہ کہ) وہ اللہ کے لئے شریک بنانے لگتا ہے تاکہ (اس طرح) وہ بہکائے اللہ کی راہ سے (دوسروں کو سو ایسوں سے) کہہ دو کہ تم مزے کر لو اپنے کفر کے ساتھ تھوڑا سا عرصہ بلا شبہ (انجام کار) تم دوزخیوں میں سے ہو

۹. کیا (یہ شخص اور وہ ایک برابر ہو سکتے ہیں؟) جو فرمانبردار ہو (اپنے رب کا) جو رات کی گھڑیاں (اپنے رب کی رضا کے لئے) سجدے اور قیام کی حالت میں گزارتا ہو جو آخرت سے ڈرتا اور اپنے رب کی رحمت کی امید رکھتا ہو (کیا یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟) کہو (اتنا تو سوچو کہ) کیا باہم برابر ہو سکتے ہیں وہ جو علم رکھتے ہیں اور جو علم نہیں رکھتے؟ (نہیں اور ہرگز نہیں) نصیحت تو وہی قبول کرتے ہیں جو عقل سلیم رکھتے ہیں

۱۰. کہہ دو) میری طرف سے کہ (اے میرے وہ بندوں جو ایمان لائے ہو ڈرتے رہو تم اپنے رب سے جنہوں نے نیکی) اور اچھائی) کی اس دنیا میں ان کے لئے عظیم الشان بھلائی ہے اور اللہ کی زمین بڑی فراخ ہے بیشک صبر کرنے والوں کو پورا دیا جائے گا ان کا اجر بغیر کسی حساب کے

۱۱. کہو کہ بیشک مجھے بس تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ ہی کی بندگی کروں اسی کے لئے خالص کرتے ہوئے دین کو

۱۲. نیز مجھے یہ حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلے فرمانبردار بنوں

۱۲. کہو میں تو سخت ڈرتا ہوں اگر میں نافرمانی کروں اپنے رب کی ایک بہت بڑے دن کے عذاب سے

۱۴. کہو کہ (میں تو بہر حال) اللہ ہی کی عبادت (و بندگی) کرتا رہوں گا اسی کے لئے خالص کر کے اپنے دین کو

۱۵. سو (میرا یہ اعلان سننے کے بعد) تمہاری مرضی کہ تم جس کی چاہو عبادت (و بندگی) کرو اس کے سوا کہو کہ حقیقت بہر حال یہی ہے کہ اصل (اور حقیقی) خسارے والے وہی لوگ ہیں جنہوں نے (حق سے منہ موڑ کر) خسارے میں ڈالا ہو گا اپنے آپ کو اور اپنے تعلق داروں کو قیامت کے روز آگاہ رہو کہ یہی ہے کھلا ہوا خسارہ (اور نقصان)

۱۶. ان کے لئے آتش دوزخ کی ہولناک چھتریاں ہوں گی ان کے اوپر سے بھی اور ان کے نیچے سے بھی یہی ہے وہ انجام جس سے اللہ ڈراتا ہے اپنے بندوں کو (اپنی رحمت و عنایت سے) اے میرے بندوں تم مجھ ہی سے ڈرو

۱۷. اور اس کے برعکس جو لوگ بچتے ہیں طاغوت کی پوجا (و بندگی) سے اور وہ (صدق دل سے) رجوع کئے رہتے ہیں اللہ کی طرف ان کے لئے بڑی خوشخبری ہے سو خوشخبری سنا دو میرے ان بندوں کو

۱۸. جو غور سے سنتے ہیں ہماری بات کو پھر وہ پیروی کرتے ہیں اس کے بہترین پہلو کی یہی ہیں وہ لوگ جن کو اللہ نے نوازا ہدایت (کی دولت) سے اور یہی ہیں عقول سلیمہ رکھنے والے (خوش نصیب)

۱۹. کیا جس شخص پر پکی ہو چکی ہو بات عذاب کی تو کیا آپ (اس کو نواز سکتے ہیں ہدایت کی دولت سے؟ اور کیا آپ) بچا سکتے ہیں اس کو جو پڑا ہو (دوزخ کی) اس ہولناک آگ میں

۲۰. لیکن جو لوگ ڈرتے رہے ہوں گے اپنے رب سے ان کے لئے منزل پر منزل بنی ہوئی ایسی عالی شان عمارتیں ہوں گی جن کے نیچے سے بہہ رہی ہوں گی طرح طرح کی عظیم الشان نہریں اللہ کے فرمائے گئے وعدہ کے مطابق (اور) اللہ کبھی خلاف ورزی نہیں فرماتا اپنے وعدے کی

۲۱.	کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ (کس حیرت انگیز نظام کے تحت) اتارتا ہے آسمان سے پانی پھر اس کو چلا دیتا ہے وہ زمین کے اندر سوتوں چشموں اور دریاؤں کی شکل میں پھر اس کے ذریعے وہ نکالتا ہے (قسما قسم کی) رنگا رنگ کھیتیاں آخر میں وہ (لہلہاتی) کھیتیاں ایسی سوکھ جاتی ہیں کہ تم ان کو زرد پڑی ہوئی دیکھتے ہو آخرکار اللہ تعالیٰ اس کو چورا چورا کر کے رکھ دیتا ہے بیشک اس میں بڑی بھاری نصیحت (اور یاد دہانی کا سامان) ہے عقول سلیمہ رکھنے والوں کے لئے

۲۲.	تو کیا جس کا سینہ اللہ نے کھول دیا ہو اسلام (کی حقانیت) کے لئے جس کے باعث وہ ایک عظیم الشان نور پر قائم ہو اپنے رب کی طرف سے (تو کیا ایسا شخص اور وہ سنگ دل انسان باہم برابر ہو سکتے ہیں؟ جو اس نور سے محروم ہو؟) سو بڑی خرابی (اور ہلاکت) ہے ان لوگوں کے لئے جن کے دل سخت (اور محروم) ہو گئے اللہ کے ذکر (اور اس کی یاد دلشاد) سے ایسے لوگ پڑے ہیں کھلی گمراہی میں

۲۲.	اللہ ہی نے نازل فرمایا ہے سب سے عمدہ کلام ایک ایسی عظیم الشان کتاب کی شکل میں جو باہم ملتی جلتی دوہرے بیان والی ہے جس سے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں ان لوگوں کے جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے پھر نرم ہو جاتے ہیں ان کے بدن اور موم ہو کر جھک پڑتے ہیں ان کے دل اللہ کے ذکر کی طرف یہ ہے اللہ کی ہدایت جس کے ذریعے وہ راہنمائی فرماتا ہے (راہ حق و صواب کی) جس کو وہ چاہتا ہے (اس کی طلب صادق کی بنا پر) اور جس کو اللہ ہی ڈال دے گمراہی میں (اس کے خبث باطن کی بناء پر) تو اس کو کوئی ہدایت نہیں دے سکتا

۲۴.	تو کیا (اس شخص کی حرمان نصیبی کا اندازہ کیا جا سکتا ہے؟) جو اپنے چہرے کے ذریعے اپنا بچاؤ کرنے پر مجبور ہو گا قیامت کے روز (وہاں کے) اس برے عذاب سے؟ اور (مزید یہ کہ اس روز) کہا جائے گا ایسے ظالموں سے (ان کی توبیخ و تذلیل کے لئے) کہ اب چکھو مزہ تم لوگ اپنی اس کمائی کا جو تم (زندگی بھر) کرتے رہے تھے

۲۵.	ان لوگوں نے بھی جھٹلایا (حق اور ہدایت کو) جو گزر چکے ہیں ان سے پہلے سو (آخرکار) ان پر عذاب وہاں سے آیا جہاں سے ان کو خیال (و گمان) بھی نہ تھا

۲۶.	اس طرح اللہ نے چکھا دیا ان لوگوں کو مزہ رسوائی کا دنیا کی زندگی میں اور آخرت کا عذاب تو یقینی طور پر اس سے کہیں بڑھ کر (ہولناک اور رسوا کن) ہو گا کاش کہ یہ لوگ جان لیتے

۲۷.	اور بلا شبہ ہم نے بیان کیا لوگوں کے لئے اس قرآن میں ہر عمدہ مضمون تاکہ یہ سبق لیں (اور نصیحت حاصل کریں)

۲۸.	ایسے عظیم الشان قرآن کی شکل میں جو کہ عربی زبان میں ہے اور جس میں کوئی کجی نہیں تاکہ یہ لوگ بچ سکیں

۲۹.	اللہ تعالیٰ نے (موحد اور مشرک کے بارے میں) ایک مثالی بیان فرمائی ہے کہ ایک شخص تو وہ ہے جس (کی ملکیت) میں کئی ضدی قسم کے مالک شریک ہوں اور ایک پورے کا پورا ایک ہی آقا کا غلام ہو کیا ان دونوں کا حال ایک برابر ہو سکتا ہے؟ الحمد للہ (کہ حق ثابت اور واضح ہو گیا) لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں

۲۰.	بیشک آپ کو بھی مرنا ہے (اے پیغمبر!) اور ان سب کو بھی بہر حال مرنا ہے

۲۱.	پھر یہ بھی ایک قطعی حقیقت ہے کہ قیامت کے روز تم سب (دوبارہ زندہ ہو کر) اپنے رب کے یہاں اپنا مقدمہ پیش کرو گے

۲۲.	پھر اس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہو سکتا ہے جو جھوٹ باندھے اللہ پر؟ اور وہ جھٹلائے سچائی کو جب کہ وہ پہنچ چکی ہو اس کے پاس کیا جہنم میں (دائمی) ٹھکانہ نہ ہو گا ایسے کافروں کے لئے؟

۲۲.	اور جو سچی بات لے کر آیا اور (جنہوں نے) اس کی تصدیق کی تو یہی لوگ ہیں پرہیزگار

۲۴.	ان کو اپنے رب کے یہاں وہ سب کچھ ملے گا جس کی وہ خواہش کریں گے یہ صلہ ہے نیکو کاروں کا

۲۵.	تاکہ اللہ (اپنے کرم سے) مٹا دے ان سے ان کے وہ برے عمل جو (بتقاضائے بشریت) ان سے سرزد ہو گئے ہونگے اور وہ ان کو بہترین بدلہ دے ان کے ان کاموں کا جو یہ (زندگی بھر) کرتے رہے تھے

۲۶.	کیا اللہ کافی نہیں اپنے بندے کو؟ اور یہ لوگ آپ کو ڈراتے ہیں ان (جھوٹے معبودوں) سے جو اس کے سوا (انہوں نے از خود گھڑ رکھے) ہیں اور جس کو اللہ ڈال دے گمراہی (کے گڑھے) میں اس کو کوئی راہ پر نہیں لا سکتا

۲۷.	اور جس کو اللہ راہ پر لے آئے اس کو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا کیا اللہ سب پر غالب اور بدلہ لینے والا نہیں ہے؟

۲۸.	اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ کس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین (کی اس کائنات) کو؟ تو یہ سب کے سب ضرور بالضرور یہی کہیں گے کہ اللہ ہی نے (تو ان سے) کہو کہ اچھا تو پھر یہ بتاؤ کہ جن کو تم لوگ (پوجتے) پکارتے ہو اللہ کے سوا کیا ان میں اس کی کوئی طاقت ہے کہ اگر اللہ مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو یہ اس تکلیف کو دور کر سکیں؟ یا وہ اگر مجھ پر کوئی رحمت (اور عنایت) فرمانا چاہے تو کیا یہ (اس بل بوتے کے مالک ہیں کہ یہ) اس کو روک دیں؟ کہو کافی ہے مجھے اللہ اور اسی پر بھروسہ کرتے ہیں بھروسہ کرنے والے

۲۹.	کہو (ان سے اے پیغمبر! کہ) اے میری قوم کے لوگوں تم اپنی جگہ کام کئے جاؤ میں اپنا کام کرتا رہوں گا عنقریب

تمہیں خود معلوم ہو جائے گا
۴۰.	کہ کس پر آتا ہے وہ عذاب جو اس کو رسوا کر کے رکھ دے اور کس پر اترتا ہے ہمیشہ رہنے والا عذاب
۴۱.	بلا شبہ ہم ہی نے اتاری آپ کی طرف (اے پیغمبر!) یہ کتاب سب لوگوں (کی ہدایت) کے لئے حق کے ساتھ پھر جس نے (اس کے مطابق) راہ راست کو اپنایا تو اس نے اپنا ہی بھلا کیا اور جو بھٹک گیا تو اس کے بھٹکنے کا وبال بھی یقیناً خود اسی کے سر ہو گا اور آپ ان کے کوئی ذمہ دار نہیں ہیں
۴۲.	اللہ ہی سب کی روحیں قبض کرتا ہے ان کی موت کے وقت اور ان کی بھی جن کی موت کا وقت ابھی نہیں آیا ہوتا ان کی نیند (کی حالت) میں پھر ان جانوں کو تو وہ روک لیتا ہے جن پر موت کا حکم فرما چکا ہوتا ہے اور دوسری جانوں کو وہ چھوڑ دیتا ہے ایک مقررہ مدت تک بلا شبہ اس میں بڑی بھاری نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر سے کام لیتے ہیں
۴۲.	کیا ان لوگوں نے اللہ کے سوا کچھ اور سفارشی بنا رکھے ہیں (بغیر کسی سند اور دلیل کے؟ تو ان سے) کہو کہ کیا یہ (تمہارے خود ساختہ شفیع و سفارشی) تمہاری سفارش کریں گے اگرچہ یہ نہ کچھ اختیار رکھتے ہوں اور نہ ہی یہ کچھ سمجھتے (بوجھتے) ہوں؟
۴۴.	کہو کہ اللہ ہی کے لئے (اور اسی کے قبضہ قدرت و اختیار میں) ہے ہر طرح کی سفارش اسی کے لئے ہے بادشاہی (اور فرمانروائی) آسمانوں اور زمین (کی اس ساری کائنات) کی پھر اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے تم سب لوگوں کو
۴۵.	اور جب اکیلے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو (شرک کے ماروں کا حال یہ ہوتا ہے کہ) کڑھنے (اور بگڑنے) لگتے ہیں دل ان لوگوں کے جو ایمان (و یقین) نہیں رکھتے آخرت پر اور جب ذکر کیا جاتا ہے اس کے سوا دوسروں کا تو یکایک کھل کھلا اٹھتے ہیں (شرک کے یہ روگی)
۴۶.	کہو اے اللہ پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے (بغیر کسی سبق مثال کے اور ایک برابر) جاننے والے نہاں و عیاں کے تو ہی (آخری) فیصلہ فرمائے گا اپنے بندوں کے درمیان ان تمام باتوں کا جن کے بارے میں یہ اختلاف کر رہے ہیں
۴۷.	اور (اس وقت حال یہ ہو گا کہ) اگر ظالم لوگوں کے لئے وہ سب کچھ بھی ہو جائے جو کہ زمین میں موجود ہے اور اسی کے برابر اس کے ساتھ اور بھی تو یقینی طور پر یہ لوگ قیامت کے دن اس سب کو اس برے عذاب سے بچنے کے لئے دینے کو تیار ہو جائیں گے اور اللہ کی طرف سے انہیں وہ معاملہ پیش آئے گا جس کا انہیں گمان بھی نہ تھا
۴۸.	اور وہاں پر ظاہر ہو چکے ہوں گے ان کے سامنے برے نتائج ان کی اس کمائی کے جو یہ لوگ (زندگی بھر) کرتے رہے تھے اور گھیر لیا ہو گا ان کو اسی چیز (کی اصل حقیقت) نے جس کا یہ مذاق اڑایا کرتے تھے
۴۹.	پھر اس انسان (کی تنگ ظرفی) کا عالم یہ ہے کہ جب اس کو چھو جاتی ہے کوئی تکلیف تو یہ ہم ہی کو پکارتا ہے لیکن جب ہم اس کو عطا کر دیتے ہیں اپنی طرف سے کوئی نعمت تو یہ (اکڑ کر اور بپھر کر) کہتا ہے کہ یہ تو مجھے اپنے علم (و ہنر) کی بناء پر ملی ہے (نہیں) بلکہ یہ تو ایک آزمائش ہے لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں
۵۰.	یہی بات ان لوگوں نے بھی کہی جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں مگر (شامت آنے پر) ان کے کچھ کام نہ آ سکی ان کی وہ کمائی جو وہ کرتے رہے تھے
۵۱.	سو ان کو پہنچ کر رہے برے نتائج ان کی اس کمائی کے جو وہ کرتے رہے تھے اور ان لوگوں میں سے جو اڑے رہیں گے اپنے ظلم (و باطل) پر ان کو بھی پہنچ کر رہیں گے برے نتائج ان کی اس کمائی کے جو یہ کئے جا رہے ہیں اور یہ اس بل بوتے کے مالک نہیں کہ عاجز کر دیں (ہم کو اپنی گرفت و پکڑ سے)
۵۲.	اور کیا ان لوگوں کو اس حقیقت کا علم نہیں ہوا کہ اللہ ہی روزی کشادہ فرماتا ہے جس کے لئے چاہتا ہے اور وہی تنگ فرماتا ہے (جس کے لئے چاہتا ہے اپنے علم و حکمت کی بناء پر؟ بلا شبہ اس میں بڑی بھاری نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں
۵۲.	کہو (ان سے میری طرف سے کہ) اے میرے وہ بندو! جنہوں نے زیادتی کی اپنی جانوں پر کہ مایوس نہ ہوؤ تم اللہ کی رحمت سے بیشک اللہ (اپنے کرم و عنایت سے) بخشش فرماتا ہے سب گناہوں کی بیشک وہ بڑا ہی بخشنے والا انتہائی مہربان ہے
۵۴.	اور رجوع کرو تم لوگ اپنے رب کی طرف اور اسی کے حوالے کر دو اپنے آپ کو اس سے پہلے کہ آ پہنچے تم کو اس کا عذاب پھر تمہیں (کہیں سے بھی) کوئی مدد نہ مل سکے
۵۵.	اور پیروی کرو تم سب اس سب سے عمدہ کتاب کی جو اتاری گئی ہے تمہاری طرف تمہارے رب کی جانب سے اس سے پہلے کہ آ پہنچے تم پر اس کا عذاب ایسا اچانک کہ تم کو اس کا خیال (و گمان) بھی نہ ہو
۵۶.	(اور ہر وقت اس کے لئے تیار رہا کرو تاکہ) کہیں کوئی شخص یوں نہ کہنے لگے کہ ہائے افسوس میری اس کوتاہی پر جو میں نے اللہ (پاک) کی جناب میں کی اور میں (غفلت میں پڑا) مذاق ہی اڑاتا رہ گیا
۵۷.	یا کوئی یوں کہنے لگے کہ اگر اللہ نے مجھے (نور) ہدایت سے نوازا ہوتا تو یقیناً میں بھی ہو جاتا پرہیزگاروں میں سے

۵۸. یا کوئی عذاب کو دیکھ کر یوں کہنے لگے کہ اے کاش اگر مجھے ایک مرتبہ پھر لوٹ کر جانے کا موقع مل جائے تو میں بھی ہو جاؤں نیکو کاروں (اور فرمانبرداروں) میں سے

۵۹. (اور اس وقت اس کو یہ جواب ملے کہ) کیوں نہیں یقیناً آئیں تیرے پاس میری آیتیں مگر تو نے ان کو جھٹلایا اور تو اپنی (جھوٹی) بڑائی کے گھمنڈ میں ہی مبتلا رہا اور تو کافروں ہی میں شامل رہا

۶۰. اور قیامت کے دن تم دیکھو گے ان لوگوں کو کہ جنہوں نے (دنیا میں) جھوٹ باندھا ہو گا اللہ پر کہ ان کے چہرے سیاہ ہوں گے کیا جہنم میں ٹھکانہ نہیں ایسے متکبروں کا؟

۶۱. اور (اس کے برعکس) اللہ نجات دے دے گا ان (خوش نصیبوں) کو جنہوں نے تقوی (و پرہیزگاری) کی زندگی گزاری ہو گی ان کی کامیابی کی بناء پر نہ تو ان کو وہاں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے

۶۲. اللہ ہی ہے پیدا کرنے والا ہر چیز کا اور وہی ہے ہر چیز پر نگہبان

۶۳. اسی کے پاس ہیں کنجیاں آسمانوں کی اور زمین کی اور جو لوگ کفر کرتے ہیں اللہ کی آیتوں کے ساتھ وہی ہیں خسارے والے

۶۴. کہو کیا پھر بھی تم لوگ مجھے کہتے (اور مجھ سے یہ توقع رکھتے) ہو کہ میں اللہ کے سوا کسی اور کی بندگی کروں؟ اے جہالت کے مارو؟

۶۵. اور بلا شبہ وحی کی گئی آپ کی طرف (اے پیغمبر!) اور ان (تمام انبیاء کرام) کی طرف بھی جو آپ سے پہلے گزر چکے ہیں کہ اگر تم نے بھی (بالفرض) شرک کا ارتکاب کر لیا تو یقیناً اکارت چلے جائیں گے تمہارے سب عمل اور یقیناً تم ہو جاؤ گے (ہمیشہ کے لئے) خسارہ اٹھانے والوں میں سے

۶۶. (پس تم کبھی شرک نہیں کرنا) بلکہ اللہ ہی کی بندگی کرتے رہنا اور ہمیشہ اس کے شکر گزار بندوں میں سے ہونا

۶۷. اور انہوں نے قدر نہیں پہچانی اللہ کی جیسا کہ اس کی قدر پہچاننے کا حق ہے حالانکہ (اس کی قدر و عظمت کا عالم یہ ہے کہ) زمین ساری کی ساری اس کی مٹھی میں ہو گی قیامت کے دن اور آسمان (تمام کے تمام) لپٹے ہوئے ہوں گے اس کے داہنے ہاتھ میں پاک اور برتر ہے وہ ہر اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں

۶۸. اور پھونک مار دی جائے گی صور میں جس کے نتیجے میں بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے وہ سب جو کہ آسمانوں میں ہیں اور وہ سب بھی جو کہ زمین میں ہیں مگر جسے اللہ چاہے پھر ایک اور مرتبہ صور پھونکا جائے گا جس کے باعث یہ سب کے سب یکایک کھڑے دیکھ رہے ہوں گے

۶۹. اور جگمگا اٹھے گی زمین اپنے رب کے نور (بے کیف) سے اور (ہر ایک کے سامنے) رکھ دیا جائے گا اس کے نامہ اعمال کو اور لا حاضر کیا جائے گا تمام نبیوں اور گواہوں کو اور فیصلہ کر دیا جائے گا سب لوگوں کے درمیان (ٹھیک ٹھیک حق (و انصاف) کے عین مطابق اور ان پر (کسی طرح کا) کوئی ظلم نہیں ہو گا

۷۰. اور پورا پورا بدلہ دے دیا جائے گا ہر کسی کو اس کے (زندگی بھر کے) کئے (کرائے) کا اور وہ (وحدہٗ لا شریک) پوری طرح جانتا ہے ان کے ان تمام کاموں کو جو یہ لوگ کرتے رہے تھے (اپنی دنیاوی زندگی میں)

۷۱. اور ہانک کر لے جایا جائے گا دوزخ کی طرف ان لوگوں کو جو اڑے رہے تھے (دنیا میں) اپنے کفر (و باطل) پر گروہ در گروہ کر کے یہاں تک کہ جب یہ (بدبخت) اس کے پاس پہنچ جائیں گے تو کھول دئیے جائیں گے (ان کے لئے) اس کے دروازے اور اس کے کارندے ان (کی توبیخ و تقریع کے لئے ان) سے کہیں گے کہ کیا نہیں آئے تھے تمہارے پاس ایسے رسول جو خود تم ہی میں سے تھے؟ اور جو تم کو (پڑھ) پڑھ کر سنایا کرتے تھے تمہارے رب کی آیتیں؟ اور تمہیں (ڈراتے اور) خبردار کیا کرتے تھے تمہارے اس (ہولناک) دن (کے آنے اور اس) کی پیشی سے؟ تو اس کے جواب میں وہ کہیں گے کہ ہاں (یہ سب کچھ ضرور ہوا تھا) لیکن پکی ہو چکی تھی عذاب کی بات (ہم جیسے) تمام کافروں پر

۷۲. کہا جائے گا کہ اب داخل ہو جاؤ تم سب دوزخ کے دروازوں میں جہاں تمہیں ہمیشہ رہنا ہو گا پس بڑا ہی برا ٹھکانا ہو گا وہ متکبر لوگوں کے لئے

۷۳. ادھر (اعزاز و اکرام کے ساتھ) لے جایا جائے گا ان لوگوں کو جو ڈرتے رہے تھے اپنے رب سے (اپنی دنیاوی زندگی میں) جنت کی طرف گروہ در گروہ کر کے یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچ جائیں گے تو اس کے دروازے کھلے ہوئے ہوں گے اور وہاں کے محافظ ان سے کہیں گے کہ سلام ہو تم پر بہت اچھے رہے تم پس داخل ہو جاؤ اب تم اس میں ہمیشہ رہنے کے لئے

۷۴. اور وہ (فرط مسرت میں) کہیں گے کہ شکر ہے اس اللہ کا جس نے سچ کر دکھایا ہم سے اپنا وعدہ اور ہم کو وارث بنا دیا (جنت کی) اس سرزمین کا جس میں ہم جہاں چاہیں اپنا ٹھکانا بنا سکتے ہیں سو کیا ہی عمدہ بدلہ ہو گا کام کرنے والوں کا

۷۵. اور فرشتوں کو تم وہاں دیکھو گے اس حال میں کہ وہ گھیرا ڈالے ہوں گے عرش کے گرد تسبیح کرتے ہوئے اپنے رب

کی حمد (و ثنا) کے ساتھ اور فیصلہ کر دیا جائے گا تمام لوگوں کے درمیان بالکل حق (و انصاف) کے ساتھ اور صدا بلند ہو گی کہ سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو کہ پروردگار ہے سب جہانوں کا
***

۴۰۔ غافر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. حٰمٓ
۲. یہ کتاب محض اتاری ہوئی ہے اللہ کی طرف سے جو کہ بڑا ہی زبردست نہایت ہی علم والا ہے
۳. گناہ بخشنے والا توبہ قبول کرنے والا سخت عذاب دینے والا بڑا ہی فضل والا ہے کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں سوائے اس (وحدہٗ لا شریک) کے اسی کی طرف بہر حال لوٹنا ہے سب کو
۴. اللہ کی آیتوں میں جھگڑا نہیں کرتے مگر وہی لوگ جو اڑے ہوتے ہیں اپنے کفر (و باطل) پر سو (ان کو اس کا بھگتان بہر حال بھگتنا ہو گا پس) تم کو کہیں دھوکے میں نہ ڈالنے پائے ان لوگوں کا چلنا پھرنا مختلف شہروں (اور ملکوں) میں
۵. ان سے پہلے قوم نوح نے بھی جھٹلایا (حق اور حقیقت کو) اور ان کے بعد کی کئی جماعتوں نے بھی ہر امت نے اپنے پیغمبر کو پکڑنے (اور قتل کر ڈالنے تک کا خبیث) ارادہ کیا اور انہوں نے باطل (کے طرح طرح ہتھیاروں) سے کام لیا تاکہ اس طرح وہ نیچا دکھا سکیں حق کو آخرکار میں نے پکڑا ان سب کو (اس عذاب میں جس کا مستحق انہوں نے اپنے آپ کو بنا لیا تھا) سو (دیکھ لو) کیسا تھا میرا عذاب؟
۶. اور اسی طرح پکی (اور ثابت) ہو گئی (آپ کی قوم کے ان) کافروں کے بارے میں آپ کے رب کی یہ بات کہ یقینی طور پر یہ بھی دوزخی ہیں
۷. جو فرشتے اٹھائے ہوئے ہیں عرش (خداوندی) کو اور جو اس کے اردگرد ہیں وہ سب کے سب تسبیح کرتے ہیں اپنے رب کی حمد و (ثناء) کے ساتھ اور وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں اور وہ بخشش کی دعا مانگتے ہیں ایمان والوں کے لئے (اور کہتے ہیں کہ) اے ہمارے رب تیری رحمت بھی ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے اور تیرا علم بھی ہر چیز پر حاوی ہے پس تو معاف فرما دے ان سب لوگوں کو جنہوں نے توبہ کی اور انہوں نے (صدق دل سے) پیروی کی تیرے راستے کی اور بچا دے تو ان کو دوزخ کے عذاب سے
۸. اے ہمارے رب اور تو داخل فرما دے ان کو ہمیشہ رہنے کی ان جنتوں میں جن کا تو نے ان سے وعدہ فرما رکھا ہے ان کو بھی اور ان کے ماں باپ کو بھی اور ان کی بیویوں اور ان کی اولادوں میں سے بھی ان سب کو جو اس کے لائق ہوں بلا شبہ تو ہی ہے (اے ہمارے مالک!) سب پر غالب نہایت ہی حکمت والا
۹. اور بچا دے تو (اے ہمارے مالک!) ان کو ان کی برائیوں سے اور جس کو تو نے بچا لیا اس کی برائیوں سے اس دن تو یقیناً اس پر تو نے بڑی ہی مہربانی فرما دی اور یہی ہے (اصل حقیقی اور سب سے) بڑی کامیابی
۱۰. بیشک جو لوگ (زندگی بھر) اڑے رہے ہوں گے اپنے کفر (و باطل) پر ان سے (قیامت کے روز) کہا جائے گا کہ جتنا غصہ تمہیں آج اپنے اوپر آ رہا ہے اس سے کہیں بڑھ کر غصہ اللہ کو تم پر اس وقت آیا کرتا تھا جب کہ (دنیا میں) تمہیں ایمان کی طرف بلایا جاتا تھا مگر تم لوگ کفر ہی کیا کرتے تھے
۱۱. وہ کہیں گے اے ہمارے رب واقعی تو نے ہم کو دو مرتبہ موت بھی دے دی اور دو مرتبہ زندگی بھی بخش دی سو ہم نے اعتراف (و اقرار) کر لیا اپنے گناہوں کا تو کیا اب نکلنے کی کوئی صورت ہو سکتی ہے؟
۱۲. (جواب ملے گا نہیں اور) یہ اس لئے کہ جب اکیلے اللہ کی طرف بلایا جاتا تھا تو تم لوگ انکار کر دیا کرتے تھے اور اگر اس کے ساتھ (دوسروں کو) شریک کر لیا جاتا تو تم مان لیتے تھے سو اب فیصلہ اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے جو بڑی شان والا بڑے ہی بلند مرتبے والا ہے
۱۳. وہ وہی ہے جو دکھاتا ہے تمہیں اپنی نشانیاں اور وہ اتارتا ہے تمہارے لئے آسمان سے روزی اور سبق نہیں لیتا مگر وہی جو رجوع کرتا ہے (سچے دل سے)
۱۴. پس تم لوگ اللہ ہی کو پکارو اسی کے لئے خالص کرتے ہوئے اپنے دین کو اگرچہ یہ برا لگے کافروں (اور منکروں)

کو
۱۵.	وہ بلند درجوں والا عرش کا مالک اتارتا ہے روح (یعنی اپنی وحی) اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے تاکہ وہ خبردار کرے ملاقات کے (اس ہولناک) دن سے
۱۶.	جس دن وہ سب بالکل سامنے آ موجود ہوں گے (اور اس طرح کہ) اللہ پر ان کی کوئی بات بھی چھپی نہ رہے گی (جب کہ پوچھا جائے گا کہ) کس کی بادشاہی ہے آج کے دن؟ (تو سارا عالم پکار اٹھے گا کہ) اکیلے اللہ ہی کی جو کہ سب پر غالب ہے
۱۷.	(پھر کہا جائے گا کہ) آج کے دن ہر شخص کو پورا بدلہ دیا جائے گا اس کی (زندگی بھر کی) کمائی کا آج کے دن کوئی ظلم نہ ہو گا بلا شبہ اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے
۱۸.	اور خبردار کر دو ان کو اس قریب آ لگنے والی (ہولناک آفت) سے جب کہ (مارے خوف کے) کلیجے منہ کو آرہے ہوں گے اور لوگ غم میں گھٹے کھڑے ہوں گے (اس روز) ظالموں کے لئے نہ تو کوئی ہمدرد دوست ہو گا اور نہ ہی کوئی ایسا سفارشی جس کی بات مانی جائے
۱۹.	اللہ خوب جانتا ہے آنکھوں کی (چوری اور) خیانت کو بھی اور دلوں میں چھپے رازوں کو بھی
۲۰.	اور اللہ ہی فیصلہ فرماتا ہے حق (اور انصاف) کے ساتھ اور اس کے سوا جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں وہ کسی بھی چیز کا فیصلہ نہیں کر سکتے بلا شبہ اللہ ہی ہے ہر کسی کی سنتا (سب کچھ) دیکھتا
۲۱.	کیا یہ لوگ چلے پھرے نہیں (عبرتوں بھری) اس زمین میں؟ تاکہ یہ خود دیکھ لیتے کہ کیسا ہوا انجام ان لوگوں کا جو گزر چکے ہیں ان سے پہلے وہ ان سے کہیں زیادہ سخت تھے قوت کے اعتبار سے بھی اور زمین میں اپنے آثار (و نشانات) کے لحاظ سے بھی مگر آخرکار اللہ نے پکڑا ان سب کو ان کے گناہوں کی پاداش میں اور کوئی نہیں تھا ان کے لئے اللہ سے بچانے والا
۲۲.	یہ اس لئے کہ ان کے پاس ان کے رسول آتے تھے کھلے دلائل کے ساتھ مگر وہ (بدبخت) لوگ انکار ہی کرتے گئے سو آخرکار اللہ نے پکڑا ان سب کو (ان کے کفر و انکار کی پاداش میں) بیشک وہ بڑا ہی قوت والا سخت عذاب دینے والا ہے
۲۲.	اور بلا شبہ ہم ہی نے بھیجا موسیٰ کو اپنی نشانیوں اور ایک کھلی سند کے ساتھ
۲۴.	فرعون ہامان اور قارون کی طرف مگر انہوں نے کہا کہ یہ تو ایک جادوگر ہے بڑا جھوٹا
۲۵.	پھر جب وہ پہنچ گئے ان کے پاس حق کے ساتھ ہماری طرف سے تو ان لوگوں نے کہا قتل کر دو ان لوگوں کے بیٹوں کو جو ایمان لائے ہیں اس کے ساتھ اور زندہ رکھو ان کی عورتوں کو اور کافروں کی چال (ہلاکت و) بربادی کے سوا کچھ نہیں
۲۶.	اور فرعون نے کہا کہ چھوڑو مجھے میں قتل کرتا ہوں موسیٰ کو، اور یہ بلا دیکھے اپنے رب کو، مجھے سخت اندیشہ ہے اس بات کا کہ یہ شخص بدل دے گا تمہارے دین کو، یا یہ فساد برپا کر دے گا اس سرزمین میں
۲۷.	اور (اس کے جواب میں) موسیٰ نے کہا میں پناہ مانگتا ہوں اس کی جو رب ہے میرا بھی اور تمہارا بھی ہر ایسے متکبر (کے شر) سے جو ایمان نہیں رکھتا حساب کے دن پر
۲۸.	اور (تائید غیبی کے طور پر اسی موقع پر) بول اٹھا آل فرعون ہی کا ایک ایسا مرد مومن جو چھپائے ہوئے تھا اپنے ایمان (و یقین کی دولت) کو کیا تم لوگ محض اس بناء پر ایک شریف آدمی کے قتل کے درپے ہو کہ وہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے؟ جب کہ وہ کھلے دلائل (اور براہین) لے کر آیا ہے تمہارے رب کی طرف سے اور اگر (بفرض محال) وہ جھوٹا بھی ہو تو اس کا جھوٹ اسی پر پڑے گا اور اگر وہ سچا ہے (جیسا کہ وہ واقع میں ہے) تو پھر تمہیں اس انجام میں سے کچھ نہ کچھ پہنچ کر رہے گا جس سے وہ تمہیں ڈرا رہا ہے بیشک اللہ ہدایت (کی دولت) سے نہیں نوازتا کسی بھی ایسے شخص کو جو حد سے بڑھنے والا بڑا جھوٹا ہو
۲۹.	اے میری قوم کے لوگو! (ٹھیک ہے) آج تو بادشاہی بھی تمہاری ہے اور اس ملک میں غالب بھی تم ہی ہو لیکن (مجھے تو یہ بتاؤ کہ کل) اگر اللہ کا عذاب ہم پر آ گیا تو کون ہے جو اس کے مقابلے میں ہماری مدد کر سکے؟ (بیچ میں اس رجل مومن کی بات کاٹتے ہوئے) فرعون بولا کہ میں تو بہر حال تم لوگوں کو وہی رائے دے رہا ہوں جس کو میں مناسب سمجھتا ہو اور میں تمہیں بھلائی کا راستہ ہی بتاتا ہوں
۲۰.	مگر اس شخص نے جو ایمان سے سرشار ہو چکا تھا (اپنی تقریر جاری رکھتے ہوئے) کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! مجھے تو تمہارے بارے میں شدت سے اندیشہ ہو رہا ہے پہلی قوموں کے جیسے دن کا
۲۱.	جیسا کہ قوم نوح عاد ثمود اور ان لوگوں کا حال ہوا ہے جو ان سے بعد گزرے ہیں اور اللہ تو اپنے بندوں پر کسی طرح کا کوئی ظلم نہیں کرنا چاہتا
۲۲.	اور میری قوم مجھے سخت اندیشہ ہے تمہارے بارے میں چیخ و پکار کے اس دن (کے ہولناک عذاب) کا
۲۲.	جس دن تم پیٹھ دے کر بھاگے جا رہے ہو گے مگر تمہارے لئے کوئی بچانے والا نہیں ہو گا اللہ (کی گرفت و پکڑ) سے

اور جس کو اللہ ڈال دے گمراہی (کے گڑھے) میں (اس کے سوء اختیار اور خبث باطن کی بناء پر) تو اس کو کوئی بھی ہدایت نہیں دے سکتا

۳۴. اور یقیناً تمہارے پاس اس سے پہلے یوسف بھی آ چکے ہیں کھلے دلائل (و براہین) کے ساتھ مگر تم لوگ اس پیغام کے بارے میں بھی شک ہی میں پڑے رہے جس کے ساتھ وہ تشریف لائے تھے یہاں تک کہ جب وہ فوت ہو گئے تو تم نے کہا (بس جی) اب تو ان کے بعد اللہ کبھی کوئی رسول بھیجے گا ہی نہیں اسی طرح اللہ گمراہی (کے گڑھے) میں ڈال دیتا ہے ہر اس شخص کو جو حد سے بڑھنے والا شک (و ریب کی دلدل) میں پڑا ہوتا ہے

۳۵. جو کہ جھگڑتے (اور بحثیں کرتے) ہیں اللہ کی آیتوں کے بارے میں بغیر کسی ایسی سند کے جو ان کے پاس آئی ہو بڑے ہی غصے اور نفرت کی بات ہے یہ اللہ کے یہاں بھی اور ان لوگوں کے یہاں بھی جو ایمان رکھتے ہیں اللہ اسی طرح (محرومی اور بدبختی کا) ٹھپہ لگا دیتا ہے ہر متکبر اور جبار کے پورے دل پر

۳۶. اور فرعون نے (اس لاجواب تقریر سے کھسیانہ ہونے کے بعد) کہا اے ہامان بنوا دو میرے لئے ایک بلند و بالا عمارت تاکہ (اس کے ذریعے) میں پہنچ سکوں ان راستوں تک

۳۷. یعنی آسمانوں کے راستوں تک تاکہ وہاں سے میں جھانک کر دیکھ سکوں موسیٰ کے خدا کو میں تو اسے قطعی طور پر جھوٹا ہی سمجھتا ہوں اور اس طرح خوشنما بنا دیا گیا فرعون کے لئے اس کے برے عملوں کو اور روک دیا گیا اس کو راہ (حق و صواب) سے اور فرعون کی ساری چالبازی کچھ نہ تھی سوائے اس کی (اپنی ہلاکت و) تباہی کے

۳۸. اور اس شخص نے جو کہ ایمان لا چکا تھا مزید کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! تم میری پیروی کرو میں تم کو صحیح راستہ بتاتا ہوں

۳۹. اے میری قوم یہ دنیا تو محض (چند روزہ) فائدے کا سامان ہے اور بلا شبہ آخرت ہی ہمیشہ ٹھہرنے کی جگہ ہے

۴۰. جس نے کوئی برائی کی تو اس کو اسی کے برابر سزا ملے گی اور جس نے کوئی نیک کام کیا خواہ وہ کوئی مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ ایمان (و یقین کی دولت) سے سرشار ہو تو ایسے لوگ داخل ہوں گے (سدا بہار اور ابدی نعمتوں والی) اس جنت میں جہاں ان کو رزق دیا جائے گا بغیر کسی حساب (و گمان) کے

۴۱. اور اے میری قوم یہ کیا ماجرا ہے کہ میں تم کو بلا رہا ہوں نجات (کے راستے) کی طرف اور تم مجھے بلا رہے ہو (دوزخ کی ہولناک) آگ کی طرف؟

۴۲. تم لوگ مجھے اس بات کی طرف بلا رہے ہو کہ میں کفر کروں اللہ کے ساتھ اور اس کے ساتھ شریک ٹھہراؤں ایسی چیزوں کو جن (کی شرکت) کے بارے میں میرے پاس کوئی علم نہیں درآنحالیکہ میں تم کو بلا رہا ہوں اس (معبود برحق) کی طرف جو سب پر غالب انتہائی بخشنے والا ہے

۴۲. یقینی بات ہے کہ جن کی طرف تم لوگ مجھے بلا رہے ہو ان کے لئے نہ تو اس دنیا میں کوئی دعوت ہے نہ آخرت میں اور اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ ہم سب کو بہر حال اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے اور یہ بھی حقیقت ہے کہ جو لوگ حد سے بڑھنے والے ہیں وہ سب دوزخی ہیں

۴۴. پھر عنقریب وہ وقت بھی آئے گا جب کہ تمہیں (رہ رہ کر) وہ سب کچھ یاد آئے گا جو میں (آج) تم سے کہہ رہا ہوں اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں بلا شبہ وہ پوری طرح دیکھتا ہے اپنے بندوں (کے احوال) کو

۴۵. آخرکار اللہ نے اس کو بچا لیا ان تمام بری چالوں سے جو ان لوگوں نے اس کے خلاف چلی تھیں اور گھیر لیا فرعون والوں کو اس برے عذاب نے (جو ان کا مقدر بن چکا تھا)

۴۶. یعنی (دوزخ کی) اس ہولناک آگ نے جس پر (زمانہ برزخ میں) ان کو پیش کیا جاتا رہے گا صبح و شام اور جس روز قیامت قائم ہو گی (اس روز حکم ہو گا کہ) داخل کر دو فرعون والوں کو سخت ترین عذاب میں

۴۷. اور (ان کو ذرا وہ بھی بتا اور سنا دو کہ) جب یہ لوگ دوزخ میں آپس میں جھگڑ رہے ہوں گے چنانچہ کمزور لوگ ان لوگوں سے کہیں گے جو دنیا میں بڑے بنے ہوئے تھے کہ ہم تو تمہارے تابع تھے تو کیا اب تم لوگ ہم سے اس (دہکتی بھڑکتی) آگ کا کوئی حصہ ہٹا سکو گے؟

۴۸. اس پر وہ لوگ جو (دنیا میں) بڑے بنے ہوئے تھے کہیں گے (کہ تمہارے کام کیا آتے) ہم تو خود سب کے سب اسی میں پڑے ہوئے ہیں بیشک اللہ نے قطعی (اور آخری) فیصلہ صادر فرما دیا اپنے بندوں کے درمیان

۴۹. اور دوزخی جہنم کے اہل کاروں سے کہیں گے کہ تم دعاء (و درخواست) کرو اپنے رب کے حضور کہ ایک دن ہلکا کر دے وہ ہم سے ہمارے عذاب کو

۵۰. وہ (اس کے جواب میں ان سے) کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس رسول نہیں آیا کرتے تھے کھلے دلائل کے ساتھ؟ وہ کہیں گے ہاں اس پر دوزخ کے وہ اہلکار ان سے کہیں گے کہ پھر تم خود ہی دعاء (و درخواست) کر لو مگر (یاد رہے کہ) کافروں کی

(درخواست و) پکار بے سود محض ہے
.۵۱ بلا شبہ ہم ضرور مدد کرتے ہیں اپنے رسولوں کی اور ان تمام لوگوں کی جو (سچے دل سے ان پر) ایمان لے آئے اس دنیا کی زندگی میں بھی اور اس دن بھی جب کہ گواہ کھڑے ہوں گے
.۵۲ جس دن کہ ظالموں کو کچھ کام نہ آ سکے گی ان کی معذرت ان کے لئے لعنت ہو گی اور ان کے لئے بڑا ہی برا گھر ہو گا
.۵۲ اور بلا شبہ ہم نے موسیٰ کو بھی وہ ہدایت نامہ عطا فرمایا تھا اور ہم نے وارث بنا دیا تھا بنی اسرائیل کو اس کتاب کا
.۵۴ جو کہ سراسر ہدایت اور ایک عظیم الشان نصیحت (و یاد دہانی) تھی عقل سلیم رکھنے والوں کے لئے
.۵۵ پس آپ صبر سے ہی کام لیتے رہیں یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے اور معافی مانگو اپنے گناہ کی اور تسبیح کرتے رہو اپنے رب کی حمد کے ساتھ صبح و شام
.۵۶ بیشک جو لوگ جھگڑتے ہیں اللہ کی آیتوں کے بارے میں بغیر ایسی کسی سند کے جو ان کے پاس آئی ہو ان کے دلوں میں ایسی بڑائی (کا گھمنڈ) ہے جس کو وہ کبھی پہنچ نہیں سکتے سو (ایسوں کے مقابلے میں) پناہ مانگو تم اللہ کی بیشک وہی ہے سنتا (ہر کسی کی) دیکھتا (سب کچھ)
.۵۷ بلا شبہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا انسانوں کے پیدا کرنے کے مقابلہ میں کہیں بڑا کام ہے لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں
.۵۸ اور برابر نہیں ہو سکتے اندھا اور دیکھنے والا اور نہ ہی وہ لوگ جو ایمان لا کر نیک کام کرتے رہے ہوں اور بدکار آپس میں برابر ہو سکتے ہیں تم لوگ کم ہی سبق لیتے (اور عبرت پکڑتے) ہو
.۵۹ بیشک (قیامت کی) اس (ہولناک) گھڑی نے بہر حال (اپنے وقت پر) آ کر رہنا ہے اس میں کوئی شک نہیں لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے
.۶۰ اور فرمایا تمہارے رب نے کہ تم لوگ مجھ ہی کو پکارو میں تمہاری پکار کو سنوں گا بیشک جو لوگ اپنی بڑائی کے گھمنڈ میں میری عبادت سے منہ موڑتے ہیں ان کو عنقریب ہی داخل ہونا ہو گا جہنم میں ذلیل و خوار ہو کر
.۶۱ اللہ وہ ہے جس نے بنایا تمہارے لیے رات کو ایسا کہ تم اس میں (آرام و) سکون پا سکو اور دن کو بنایا روشن (تاکہ اس میں تم لوگ اپنی روزی روٹی کا کام کر سکو) بیشک اللہ بڑا ہی فضل فرمانے والا ہے لوگوں پر لیکن اکثر لوگ شکر نہیں ادا کرتے (اس مہربان مطلق کا)
.۶۲ یہ ہے اللہ رب تم سب کا پیدا کرنے والا ہر چیز کا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں سوائے اس کے پھر تم لوگ کہاں اوندھے کئے جاتے ہو؟ (اور تمہاری مت کہاں ماری جاتی ہے؟)
.۶۲ اسی طرح اوندھے کئے جاتے رہے وہ لوگ جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے
.۶۴ اللہ وہی ہے جس نے تمہارے لئے زمین (کے اس عظیم الشان کرے) کو آرام گاہ بنا دیا اور آسمان کو ایک عظیم الشان چھت اور اسی نے صورت گری فرمائی تم سب کی سو اس نے کیا ہی عمدہ صورتیں بخشیں تمہیں اور اسی نے طرح طرح کی پاکیزہ چیزوں سے تمہاری روزی کا سامان کیا یہ ہے اللہ رب تم سب کا سو بڑی ہی برکت والا ہے اللہ پروردگار سب جہانوں کا
.۶۵ وہی (اور صرف وہی) ہے زندہ کوئی معبود نہیں سوائے اس کے پس تم سب اسی کو پکارو اسی کے لئے خالص کرتے ہوئے اپنے دین (و اعتقاد) کو سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو پالنے والا ہے سب جہانوں کا
.۶۶ (ان سے صاف) کہہ دو کہ مجھے تو بہر حال اس سے منع کیا گیا ہے کہ میں عبادت (و بندگی) کروں ان ہستیوں کی جن کو تم لوگ (پوجتے) پکارتے ہو اللہ کے سوا جب کہ پہنچ چکے میرے پاس روشن دلائل میرے رب کی جانب سے اور مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں سر تسلیم خم کر دوں پروردگار عالم کے آگے
.۶۷ وہ (اللہ) وہی تو ہے جس نے پیدا فرمایا تم سب کو مٹی سے پھر نطفے سے پھر خون کے لوتھڑے سے پھر وہی تمہیں نکالتا ہے (تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے) ایک کامل بچے کی شکل میں پھر (وہ تمہیں بڑھاتا پالتا جاتا ہے) تاکہ تم لوگ پہنچ جاؤ اپنی (جوانی کی) بھرپور قوتوں کو (پھر وہ تم کو اور موقع دیتا ہے کہ) تاکہ تم پہنچ جاؤ اپنے بڑھاپے کی عمر کو اور تم میں سے کوئی اس سے پہلے مر جاتا ہے (یہ سب کچھ اس لئے کہ) تاکہ تم پہنچ جاؤ مقررہ مدت کو اور تاکہ تم لوگ کام لو اپنی عقل (و فکر) سے
.۶۸ وہی زندگی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے پھر جب وہ کسی کام کا فیصلہ کر لیتا ہے تو اس کو صرف اتنا کہنا ہوتا ہے کہ ہو جا پس وہ ہو چکا ہوتا ہے
.۶۹ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو جھگڑا کرتے ہیں اللہ کی آیتوں کے بارے میں کہاں (اور کیسے) پھیرے جاتے ہیں یہ لوگ (حق اور حقیقت سے)؟

۷۰.	جن لوگوں نے جھٹلایا ہماری اس کتاب کو اور ان تعلیمات کو جن کے ساتھ ہم نے بھیجا اپنے رسولوں کو وہ عنقریب خود ہی جان لیں گے (اپنے کئے کرائے کے نتیجہ و انجام کو)
۷۱.	جب کہ طوق پڑے ہوں گے ان کی گردنوں میں اور زنجیریں (ان کے پاؤں میں اور) انہیں گھسیٹا جا رہا ہو گا
۷۲.	کھولتے پانی میں پھر ان کو جھونک دیا جائے گا (دوزخ کی دہکتی بڑھتی) اس آگ میں
۷۲.	پھر ان سے کہا جائے گا کہ کہاں ہیں وہ جن کو تم لوگ شریک ٹھہرایا کرتے تھے
۷۴.	اللہ کے سوا؟ وہ کہیں گے کہ وہ سب کھو گئے ہم سے بلکہ ہم تو اس سے پہلے کسی چیز کو (سرے سے) پکارتے ہی نہیں تھے اسی طرح اللہ گمراہی (کے گڑھے) میں ڈالتا ہے کافروں کو
۷۵.	(ان سے کہا جائے گا کہ) یہ بدلہ ہے اس کا جو تم اترایا کرتے تھے زمین میں ناحق طور پر اور اس کا جو تم اکڑا کرتے تھے (وہاں)
۷۶.	اب داخل ہو جاؤ تم سب جہنم کے دروازوں میں جہاں تم کو ہمیشہ رہنا ہے سو بڑا ہی برا ٹھکانا ہے تکبر کرنے والوں کا
۷۷.	پس آپ صبر ہی سے کام لیتے رہیں یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے پھر اگر ہم دکھا دیں آپ کو (اے پیغمبر!) کچھ حصہ اس عذاب کا جس سے ہم ان لوگوں کو ڈرا رہے ہیں یا آپ کو اس سے پہلے ہی دنیا سے اٹھا لیں تو (اس سے کیا فرق پڑتا ہے کہ) ان سب نے تو بہر حال ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے
۷۸.	اور بلا شبہ ہم آپ سے پہلے بھی بہت سے رسول بھیج چکے ہیں ان میں سے کچھ کے حالات تو ہم نے آپ کو بتا دئیے ہیں اور کچھ کے نہیں بتائے اور کسی رسول کے بس میں نہیں تھا کہ وہ کوئی معجزہ پیش کر سکے مگر اللہ کے اذن کے ساتھ پھر جب آ پہنچا اللہ کا حکم تو فیصلہ کر دیا گیا حق (اور انصاف) کے ساتھ اور سخت خسارے میں پڑ گئے اس موقع پر باطل پرست
۷۹.	اللہ وہی ہے جس نے بنائے تمہارے (بھلے اور فائدے کے) لئے چوپائے تاکہ تم لوگ ان میں سے کسی پر سواری کرو اور انہی میں سے تم کھاتے (اور روزی بھی حاصل کرتے) رہو
۸۰.	اور تمہارے لئے ان میں اور بھی طرح طرح کے (فوائد و) منافع ہیں اور (یہ اس لئے پیدا کئے کہ) تاکہ ان پر سوار ہو کر تم لوگ اپنی کسی بھی ایسی حاجت کو پہنچ سکو جو تمہارے دلوں میں ہو اور ان پر اور کشتیوں اور جہازوں پر بھی تم لوگ سوار کئے جاتے ہو اور (اس کے علاوہ بھی)
۸۱.	وہ تم کو دکھاتا ہے اپنی طرح طرح کی نشانیاں پھر تم لوگ اللہ کی کون کون سی نشانیوں کا انکار کرو گے؟
۸۲.	تو کیا یہ لوگ چلے پھرے نہیں (عبرتوں بھری) اس زمین میں تاکہ یہ خود دیکھ لیتے کہ کیسا ہوا انجام ان لوگوں کا جو ان سے پہلے تھے وہ (گنتی اور) تعداد کے لحاظ سے بھی ان سے کہیں زیادہ تھے اور قوت (و طاقت) کے اعتبار سے بھی وہ ان سے کہیں زیادہ سخت تھے اور زمین میں چھوڑے جانے والے آثار (اور نشانات) کے اعتبار سے بھی وہ ان سے کہیں بڑھ کر تھے پھر (وقت پڑنے پر) ان کے کچھ کام نہ آ سکی ان کی وہ کمائی جو وہ کرتے رہے تھے
۸۲.	چنانچہ جب ان کے پاس ان کے رسول (حق و صداقت کے) کھلے دلائل لے کر آئے تو یہ (اس سے لا پرواہ ہو کر مست و) مگن رہے اپنے اس علم (و فن) کی بناء پر جو کہ ان کے پاس تھا اور (آخرکار) ان کو گھیر لیا اسی چیز نے جس کا یہ مذاق اڑاتے رہے تھے
۸۴.	پھر جب انہوں نے دیکھا ہمارے عذاب کو تو وہ (چیخ چیخ کر) کہنے لگے کہ ہم ایمان لے آئے اکیلے اللہ پر اور انکار کر دیا ہم نے ان سب چیزوں کا جن کو ہم (اس سے پہلے) اس کا شریک ٹھہراتے رہے تھے
۸۵.	مگر (اس وقت کا) ان کا یہ ایمان ایسا نہیں تھا کہ ان کو کچھ نفع دے سکے (اور فائدہ پہنچا سکے) جب کہ انہوں نے دیکھ لیا تھا ہمارے عذاب کو اللہ کے اس دستور کے مطابق جو کہ پہلے سے چلا آیا ہے اس کے بندوں میں اور اس موقع پر (دائمی) خسارے میں پڑے گئے ایسے کافر (و منکر) لوگ
***

۴۱۔ فصلت

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

حٰمٓ
(یہ کتاب) اتاری گئی ہے اس ذات کی طرف سے جو بڑی ہی مہربان نہایت ہی رحم والی ہے
یہ ایک ایسی عظیم الشان کتاب ہے جس کی آیتوں کو خوب کھول کر بیان کر دیا گیا ایک عظیم الشان عربی زبان کے قرآن کی صورت میں ان لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں
خوشخبری دینے والا اور خبردار کرنے والا پھر بھی اکثر لوگوں نے اس سے ایسا منہ موڑا کہ وہ سن کر ہی نہیں دیتے
اور کہتے ہیں کہ ہمارے دل پردوں میں ہیں اس چیز سے جس کی طرف آپ ہمیں بلاتے ہیں ہمارے کانوں میں ڈاٹ ہیں اور ہمارے اور آپ کے درمیان ایک حجاب ہے پس آپ اپنا کام کئے جائیں ہم اپنا کام کرتے رہیں گے
(ان سے) کہو کہ سوائے اس کے نہیں کہ میں تو ایک بشر ہوں تم ہی جیسا (البتہ) میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ معبود تم سب کا بہر حال ایک ہی معبود ہے پس تم لوگ سیدھے اسی کا رخ اختیار کر لو اور اس سے معافی مانگو اور بڑی خرابی ہے ان مشرکوں کے لئے
جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کے انکار پر ہی کمربستہ ہیں
(اس کے برعکس) جو لوگ ایمان لے آئے اور انہوں نے کام بھی نیک کئے تو ان کے لئے ایک ایسا عظیم الشان اجر ہے جو کبھی ختم ہونے والا نہیں
(ان سے) کہو کہ کیا تم لوگ اسی (ذات اقدس و اعلیٰ) کے ساتھ کفر کرتے ہو اور اس کے لئے (من گھڑت) شریک ٹھہراتے ہو؟ جس نے پیدا فرمایا زمین (کے اس عظیم الشان کرے) کو دو دونوں میں؟ یہ ہے پروردگار سارے جہانوں کا
اور اسی نے رکھ دئیے اس زمین میں اس کے اوپر سے (پہاڑوں کے) عظیم الشان لنگر اور اس میں رکھ دیں (برکتوں پر) برکتیں اور اس نے مقدر فرما دیں اس میں (اپنی قدرت کاملہ اور حکمت بالغہ سے زمینی مخلوق کے لئے) طرح طرح کی خوراکیں (اور مہیا فرما دئیے ان کے لئے قسما قسم کے اسباب) ہر ایک کی طلب و حاجت کے مطابق (اور یہ سب کچھ صرف) چار دن میں
پھر اس نے آسمان کی طرف توجہ فرمائی جب کہ وہ ایک دھوئیں کی شکل میں تھا تو اس نے اس سے اور زمین سے فرمایا کہ تم دونوں (وجود میں) آ جاؤ خوشی سے یا زبردستی سے تو ان دونوں نے عرض کیا کہ ہم دونوں خوشی سے آ (موجود ہو) گئے ہیں
سو اس نے بنا دئیے سات آسمان دو دونوں میں اور ہر آسمان میں اس کے مناسب حکم بھیج دیا اور ہم نے آراستہ کیا قریب کے آسمان کو عظیم الشان چراغوں سے اور اسے اچھی طرح سے محفوظ بھی کر دیا یہ سب کچھ تجویز (اور منصوبہ بندی) ہے اس ذات کی طرف سے جو سب پر غالب نہایت ہی علم والی ہے
پھر بھی اگر یہ لوگ (نہ مانیں اور) منہ موڑے ہی رہیں تو (ان سے) کہو کہ میں نے تو تم کو خبردار کر دیا عاد اور ثمود پر اچانک ٹوٹ پڑنے والے جیسے ہولناک عذاب سے
جب کہ ان کے پاس ان کے رسول آئے ان کے آگے سے بھی اور ان کے پیچھے سے بھی (اور سب نے یہی کہا کہ لوگو!) تم لوگ بندگی نہ کرو مگر صرف ایک اللہ کی تو انہوں نے کہا کہ اگر ہمارا رب چاہتا تو بھیج دیتا کچھ فرشتوں کو (رسول بنا کر) لہٰذا ہم اس چیز کے قطعی طور پر منکر ہیں جس کے ساتھ تم کو بھیجا گیا ہے
پھر جو عاد کے لوگ تھے وہ اپنی بڑائی کے گھمنڈ میں مبتلا ہوئے (اللہ کی) اس زمین میں ناحق طور پر اور انہوں نے (مست ہو کر) کہا کہ کون ہے جو ہم سے بڑھ کر زور آور ہو؟ کیا انہوں نے اتنا بھی نہ دیکھا کہ جس خدا نے ان کو پیدا کیا وہ بہر حال ان سے کہیں بڑھ کر (زور و) قوت والا ہے بہر حال وہ لوگ ہماری آیتوں کا انکار ہی کرتے چلے گئے
تو آخرکار ہم نے بھیج دی ان پر ایک سخت زور کی (ہولناک) ہوا چند منحوس دنوں میں تاکہ ہم ان کو مزہ چکھا دیں (ذلت و) رسوائی کے عذاب کا اسی دنیاوی زندگی میں اور آخرت کا عذاب تو یقینی طور پر اس سے بھی کہیں بڑھ کر رسوا کن ہے اور وہاں ان کی (کہیں سے) کوئی مدد بھی نہ کی جائے گی
رہے ثمود تو ان کو بھی ہم نے راستہ دکھایا مگر انہوں نے بھی راہ راست کے مقابلہ میں اندھے پن ہی کو پسند کیا آخرکار ان کو بھی آ پکڑا ذلت (و رسوائی) والے عذاب کے ایک کڑکے نے ان کے اپنے ان اعمال کے سبب جو وہ خود کرتے چلے آرہے تھے
اور ہم نے بچا لیا ان لوگوں کو جو ایمان لائے تھے اور وہ ڈرتے (اور بچتے) رہے تھے (ہماری ناراضگی سے)
اور (یاد کرو اس ہولناک دن کو) جس دن کہ گھیر لایا جائے گا اللہ کے دشمنوں کو دوزخ کی طرف پھر ان کو روک دیا جائے گا ان کے پچھلوں کے آنے تک
یہاں تک کہ جب وہ سب دوزخ کے نزدیک پہنچ جائیں گے تو (حساب شروع ہونے پر) ان کے خلاف گواہی دینے لگیں گے ان کے کان ان کی آنکھیں اور ان کے جسموں کی کھالیں ان تمام کاموں کی جو وہ (زندگی بھر) کرتے رہے تھے

اور یہ اپنی کھالوں سے کہیں گے کہ تم نے ہمارے خلاف گواہی کیوں دی؟ وہ (اعضاء وغیرہ) جواب دیں گے کہ ہمیں اسی اللہ نے گویائی بخشی ہے جس نے ہر چیز کو گویا کیا ہے اور اسی نے پیدا فرمایا تم سب کو پہلی مرتبہ اور اسی کی طرف اب تم کو لوٹایا جا رہا ہے (دوبارہ زندہ کر کے)
اور (اس وقت ان سے کہا جائے گا کہ) تم لوگ اس سے بہر حال چھپ (اور بچ) نہیں سکتے تھے کہ تمہارے اپنے ہی کان آنکھیں اور کھالیں تمہارے خلاف گواہی دیں مگر تم لوگوں نے (اپنی بدنصیبی سے) یہ سمجھ رکھا تھا کہ اللہ نہیں جانتا تمہارے بہت سے ان کاموں کو جو تم لوگ (چھپ چھپا کر) کرتے ہو
پس تمہارے اسی گمان نے جو کہ تم نے اپنے رب کے بارے میں قائم رکھا تھا تم کو تباہ کر کے رکھ دیا جس کی وجہ سے تم ہو گئے (ابدی) خسارے والوں میں سے
پھر اگر وہ لوگ (اس حالت پر) صبر کریں تو بھی آگ ہی ان کا ٹھکانا ہے اور اگر وہ معافی چاہیں گے تو بھی ان کو کوئی معافی نہیں دی جائے گی
اور ہم نے مقرر کر دئیے تھے ان لوگوں پر (ان کے اپنے سوء اختیار اور خبث باطن کی بنا پر) ایسے ساتھی جنہوں نے مزین (و خوشنما) بنا دیا تھا ان کے لئے وہ سب کچھ جو کہ ان کے آگے تھا اور جو ان کے پیچھے تھا اور پکی ہو گئی ان پر (وعدہ عذاب سے متعلق) ہماری وہ بات جو کہ پکی ہو گئی تھی جنوں اور انسانوں کے ان گروہوں کے بارے میں جو کہ گزر چکے ہیں ان سے پہلے بیشک یہ سب لوگ قطعی طور پر خسارے والے تھے
اور کافر لوگ (آپس میں) کہتے ہیں کہ مت سنو تم اس قرآن کو اور تم شور مچاؤ اس میں (جب کہ یہ سنایا جائے) شاید کہ اس طرح تم غالب آ جاؤ
سو ہم ضرور مزہ چکھا کر رہیں گے کافروں کو ایک بڑے سخت عذاب کا اور ہم ضرور بدلہ دے کر رہیں گے ان کو ان کے برے کاموں کا جو یہ کرتے رہے تھے
یہ بدلہ ہے اللہ کے دشمنوں کا یعنی وہ دوزخ جس میں ان کے لئے ہمیشہ رہنے کا گھر ہو گا اس جرم کے بدلے میں کہ وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے رہے تھے
اور (وہاں پہنچ کر) کافر لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے رب ہمیں ذرا دکھا دے ان جنوں اور انسانوں کو جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا کہ ہم ان کو ڈال دیں اپنے قدموں کے نیچے (روندنے کو) تاکہ وہ سب سے نیچے (اور خوب ذلیل و خوار) ہو جائیں
(اس کے برعکس) جن لوگوں نے (صدق دل سے) کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر وہ اس پر ثابت قدم رہے تو ان پر اترتے ہیں (رحمت و بشارت کے) فرشتے (اس خوشخبری کے ساتھ) کہ نہ تم ڈرو نہ غم کھاؤ اور خوش ہو جاؤ تم اس جنت (کے ملنے) سے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے
ہم تمہارے ساتھی (اور دوست) ہیں دنیا کی اس (عارضی) زندگی میں بھی اور آخرت کی اس (حقیقی اور ابدی) زندگی میں بھی اور تمہارے لئے وہاں وہ سب کچھ ہو گا جو تمہارے جی چاہیں گے اور وہاں تمہیں ہر وہ چیز ملے گی جس کی تم (طلب و) تمنا کرو گے
(ضیافت و) مہمانی کے طور پر بڑے بخشنے والے انتہائی مہربان (رب) کی طرف سے
اور اس سے بڑھ کر اچھی بات اور کس کی ہو سکتی ہے جو (لوگوں کو) بلائے اللہ کی طرف اور وہ خود نیک عمل بھی کرے اور (اظہار اطاعت و بندگی کے لئے) وہ کہے کہ بیشک میں فرمانبرداروں میں سے ہوں
اور (یاد رکھو کہ) نیکی اور بدی آپس میں کبھی برابر نہیں ہو سکتیں پس تم برائی کو دفع کیا کرو اس نیکی کے ساتھ جو سب سے اچھی ہو پھر (تم دیکھو گے کہ) وہ شخص کہ تمہارے اور اس کے درمیان سخت دشمنی تھی ایسا ہو جائے گا جیسا کہ کوئی جگری دوست ہو
اور یہ دولت نصیب نہیں ہوتی مگر انہی لوگوں کو جو صبر (و ضبط) سے کام لیتے ہیں اور یہ مقام نہیں ملتا مگر اسی کو جو بڑے نصیبے والا ہوتا ہے
اور اگر تمہیں شیطان کی طرف سے کوئی اکساہٹ پہنچ جایا کرے تو (فوراً) اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو بلا شبہ وہی ہے (ہر کسی) کی سنتا (سب کچھ) جانتا
اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے یہ رات و دن اور سورج و چاند بھی ہیں پس تم نہ تو سورج کو سجدہ کرو نہ چاند کو بلکہ تم سجدہ اس اللہ (وحدہٗ لا شریک) ہی کے لئے کرو جس نے ان سب کو پیدا فرمایا ہے اگر تم لوگ واقعی اسی کی بندگی کرتے ہو
پھر اگر یہ لوگ اپنی بڑائی کے گھمنڈ میں ہی رہیں تو (رہتے رہیں) وہ فرشتے جو تمہارے رب کے پاس ہیں وہ بہر حال رات اور دن اس کی تسبیح کرتے ہیں اور وہ کبھی تھکتے نہیں

اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ تم اس زمین کو سونی پڑی ہوئی دیکھتے ہو پھر جونہی ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو یہ ابھر اٹھتی ہے اور پھول پڑتی ہے بلا شبہ جو اس مری ہوئی زمین کو جلا اٹھاتا ہے وہ قطعی طور پر مردوں کو بھی زندگی بخشنے والا ہے بلا شبہ اس کو ہر چیز پر پوری پوری قدرت ہے

بلا شبہ جو لوگ ہماری آیتوں میں کجروی اختیار کرتے ہیں وہ ہم سے کچھ چھپے ہوئے نہیں ہیں تو کیا جس کو پھینک دیا جائے گا (دوزخ کی دہکتی بھڑکتی) اس ہولناک آگ میں وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے روز آئے گا امن (و امان) کے ساتھ؟ (اب تمہاری مرضی) جو چاہو عمل کرو (پر یہ یاد رہے کہ) وہ یقیناً دیکھ رہا ہے تمہارے ان تمام عملوں کو جو تم لوگ کر رہے ہو

بلا شبہ جن لوگوں نے کفر کیا (ہمارے نازل کردہ) اس ذکر کے ساتھ جب کہ وہ ان کے پاس پہنچ گیا (یقیناً وہ اپنے کئے کرائے کا بھگتان بھگت کر رہیں گے) اور بلا شبہ یہ ایک ایسی عظیم الشان عزت (اور غلبے) والی کتاب ہے

جس پر باطل نہ اس کے آگے سے آ سکتا ہے نہ پیچھے سے یہ سراسر اتارا ہوا کلام ہے اس (ذات اقدس و اعلیٰ) کی طرف سے جو نہایت ہی حکمت والی اور ہر خوبی کی سزاوار ہے

آپ کو (اے پیغمبر!) نہیں کہا جا رہا مگر وہی کچھ جو کہ آپ سے پہلے دوسرے رسولوں کو کہا گیا ہے بلا شبہ آپ کا رب بڑا ہی درگزر کرنے والا بھی ہے اور وہ بڑا ہی دردناک عذاب دینے والا بھی ہے

اور اگر ہم اس کو کوئی عجمی قرآن بنا دیتے تو اس وقت یہ لوگ یوں کہتے کیوں نہ کھول کر بیان کر دی گئیں اس کی آیتیں بھلا یہ کوئی بات ہوئی کہ کتاب تو عجمی ہو اور رسول عربی؟ (ان سے) کہو کہ یہ قرآن ان لوگوں کے لئے تو سراسر ہدایت اور عین شفاء ہے جو ایمان رکھتے ہیں اور جو لوگ ایمان (کی دولت) نہیں رکھتے ان کے کانوں میں یہ ایک ڈاٹ ہے اور (ان کی آنکھوں) پر ایک اندھاپا اور ہولناک سیاہ پٹی) اور ان لوگوں کا حال (ان کے عناد اور ہٹ دھرمی کی وجہ سے) یہ ہے کہ گویا کہ ان کو پکارا جا رہا ہے کسی دور دراز مقام سے

اور یقیناً ہم نے موسیٰ کو بھی کتاب دی سو اس میں بھی اختلاف کیا گیا اور اگر آپ کے رب کی جانب سے ایک بات پہلے سے طے نہ ہو چکی ہوتی تو یقیناً ان لوگوں کے درمیان فیصلہ کبھی کا کر دیا گیا ہوتا اور یہ لوگ یقینی طور پر اس (قرآن) کی بناء پر ایک سخت اضطراب انگیز شک میں پڑے ہوئے ہیں

(بہر حال) جس نے بھی کوئی نیک عمل کیا تو وہ اپنے ہی لئے کرے گا اور جس نے کوئی برائی کی تو اس کا وبال بھی خود اسی پر ہو گا اور آپ کا رب ایسا نہیں کہ کوئی ظلم کرے اپنے بندوں پر

اسی کی طرف لوٹایا جاتا ہے قیامت کا علم اور نہیں نکلتا کوئی پھل اپنے شگوفے سے اور نہ حاملہ ہوتی ہے کوئی مادہ اور نہ ہی وہ بچہ جنتی ہے مگر یہ سب کچھ اس کے علم سے ہوتا ہے اور جس دن وہ ان کو پکار کر کہے گا کہ کہاں ہیں میرے وہ شریک (جو تم لوگوں نے از خود ٹھہرا رکھے تھے)؟ تو یہ (اس کے جواب میں سراپا خجل و ندامت بن کر) کہیں گے کہ ہم تو آپ کی بارگاہ میں عرض کر چکے کہ ہم میں سے کوئی بھی اس کا اقراری نہیں

اور کھو چکے ہوں گے ان سے وہ سب (معبودان باطلہ) جن کو یہ لوگ اس سے پہلے (پوجا) پکارا کرتے تھے اور ان کو یقین ہو چکا ہو گا کہ اب ان کے لئے کسی بھی طرح کا کوئی چھٹکارا نہیں

انسان بھلائی مانگتے نہیں تھکتا اور اگر اسے کوئی تکلیف پہنچ جائے تو یہ بالکل مایوس اور ناامید ہو جاتا ہے

اور اگر ہم اسے اپنی طرف سے کسی رحمت (و مہربانی) کا کوئی مزہ چکھا دیں اس تکلیف کے بعد جو اس کو پہنچ چکی ہوتی ہے تو یہ (ب پھر کر) کہنے لگتا ہے کہ یہ تو میرے ہی لئے ہے میں نہیں سمجھتا کہ قیامت آنے والی ہے اور اگر کہیں واقعۃً مجھے اپنے رب کی طرف لوٹنا بھی پڑ گیا تو یقیناً وہاں بھی میرے لئے بھلائی ہی ہو گی اور ہم ضرور بتا دیں گے کافروں کو ان کے وہ سب کام جو انہوں نے (زندگی بھر) کئے ہوں گے اور ہم ان کو ضرور مزہ چکھا کر رہیں گے ایک بڑے ہی سخت عذاب کا

اور جب ہم انسان کو کوئی نعمت دیتے ہیں تو وہ منہ موڑ لیتا ہے اور اکڑ جاتا ہے اور جب اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ لمبی چوڑی دعائیں کرنے لگتا ہے

(ان سے) کہو کہ تم اتنا تو سوچو کہ اگر یہ (قرآن) اللہ ہی کی طرف سے ہو تو پھر بھی اگر تم لوگ اس کا انکار ہی کرتے رہے تو اس سے بڑھ کر گمراہ اور کون ہو گا جو اس کی مخالفت میں دور نکل گیا ہو؟

ہم ان کو اپنی نشانیاں دکھاتے جائیں گے آفاق میں بھی اور خود ان کی اپنی جانوں میں بھی یہاں تک کہ ان کے سامنے یہ حقیقت پوری طرح کھل جائے کہ یہ (قرآن) قطعی طور پر حق ہے کیا یہ بات کافی نہیں کہ تمہارا رب ہر چیز پر گواہ ہے؟

آگاہ رہو کہ یہ لوگ اپنے رب کی ملاقات (اور اس کے حضور پیشی) کے بارے میں شک میں پڑے ہیں آگاہ رہو کہ وہ ہر چیز کا پوری طرح احاطہ کئے ہوئے ہے

***

۴۲. الشوریٰ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

١.	حٰ مٓ
٢.	عٓ سٓ قٓ
٣.	اسی طرح وحی بھیجتا ہے اللہ آپ کی طرف (اے پیغمبر!) اور ان سب (حضرات) کی طرف جو کہ گزر چکے ہیں آپ سے پہلے جو کہ بڑا ہی زبردست نہایت حکمت والا ہے
۴.	اسی کا ہے وہ سب کچھ جو کہ آسمانوں میں ہے اور وہ سب کچھ بھی جو کہ زمین میں ہے اور وہی ہے بلند مرتبہ بڑی ہی عظمتوں والا
۵.	قریب ہے کہ پھٹ پڑیں آسمان اپنے اوپر سے اور فرشتے تسبیح کرتے ہیں اپنے رب کی حمد کے ساتھ اور وہ بخشش مانگتے ہیں ان (ایماندار) لوگوں کے لئے جو کہ زمین میں (رہتے) ہیں آگاہ رہو کہ بلا شبہ اللہ بڑا ہی بخشنے والا انتہائی مہربان ہے
۶.	اور جن لوگوں نے اللہ کے سوا اور سرپرست (اور کارساز) بنا رکھے ہیں وہ سب اللہ کی نگاہ میں ہیں اور آپ ان کے ذمہ دار نہیں ہیں
٧.	اور ہاں اسی طرح ہم نے وحی کی آپ ﷺ کی طرف (اے پیغمبر!) عربی زبان کے ایک عظیم الشان قرآن کی صورت میں تاکہ آپ ﷺ خبردار کریں بستیوں کے مرکز (مکہ مکرمہ کے باشندوں) کو اور ان سب کو جو اس کے اردگرد (پورے عالم میں پھیلے) ہیں اور (ان کو) خبردار کریں جمع ہونے کے اس (ہولناک) دن سے جس کے آنے میں کوئی شک نہیں (جس دن کہ) ایک گروہ جنت میں ہو گا اور ایک دوزخ میں
٨.	اور اگر اللہ چاہتا تو ان سب کو ایک ہی امت بنا دیتا لیکن وہ داخل فرماتا ہے اپنی رحمت میں جس کو چاہتا ہے اور ظالموں کا نہ کوئی یار ہے نہ مددگار
٩.	کیا ان لوگوں نے اللہ کے سوا اور کارساز بنا رکھے ہیں؟ سو (واضح رہے کہ) کارساز تو اصل میں اللہ ہی ہے وہی زندہ کرتا ہے مردوں کو اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے
١٠.	اور (ان کو یہ بھی بتا دو کہ) جس چیز کے بارے میں بھی تمہارے درمیان اختلاف واقع ہو جائے تو اس کا فیصلہ کرنا اللہ ہی کا کام ہے یہ ہے اللہ میرا رب میں نے اسی پر بھروسہ کر رکھا ہے اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں
١١.	وہ بنانے والا ہے آسمانوں اور زمین (کی اس عظیم الشان کائنات) کا اور اسی نے بنائے تمہارے لئے خود تمہاری ہی جنس سے عظیم الشان جوڑے (اپنی قدرت کاملہ اور حکمت بالغہ سے) اور چوپایوں میں سے بھی (اسی طرح انہی کی جنس سے) جوڑے بنائے اس طریقہ سے وہ تمہاری نسلیں پھیلاتا ہے اس جیسی کوئی چیز نہیں اور وہی ہے ہر کسی کی سنتا سب کچھ دیکھتا
١٢.	اسی کے پاس ہیں کنجیاں آسمانوں اور زمین (کے تمام خزانوں) کی وہ روزی کشادہ فرماتا ہے جس کے لئے چاہتا ہے اور جس کو چاہتا ہے (حساب کی اور) نپی تلی دیتا ہے بیشک وہ ہر چیز کو پوری طرح جانتا ہے
١٣.	اسی نے مقرر فرمایا تمہارے لئے (سعادت دارین سے سرفرازی کے لئے) دین کا وہی طریقہ جس کا حکم وہ (اس سے پہلے حضرت) نوح کو دے چکا ہے اور جس کی وحی اب ہم آپ کی طرف کر رہے ہیں اور جس کا حکم ہم (اس سے پہلے) ابراہیم موسیٰ اور عیسیٰ کو دے چکے ہیں (اس تاکید کے ساتھ) کہ قائم کرو تم اس دین کو اور اس میں پھوٹ نہیں ڈالنا بڑی بھاری ہے مشرکوں پر وہ بات جس کی طرف آپ ان کو بلا رہے ہیں اللہ چن لیتا اپنی طرف جس کو چاہتا ہے اور وہ راہ دیتا ہے اپنی طرف اس کو جو رجوع کرتا ہے (اس وحدہٗ لا شریک کی طرف)
١۴.	اور یہ لوگ آپس میں ٹکڑے ٹکڑے نہیں ہوئے مگر اس کے بعد کہ ان کے پاس پہنچ گیا علم (حق اور حقیقت کا) محض آپس کی ضد (اور حسد) کی وجہ سے اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک وقت مقرر تک (ڈھیل دینے کی) ایک بات پہلے سے طے نہ ہو چکی ہوتی تو یقیناً ان لوگوں کے درمیان (اس جرم شدید کے عذاب کا) فیصلہ کبھی کا چکا دیا گیا ہوتا اور جن لوگوں کو وارث بنایا گیا اس کتاب (ہدایت) کا ان کے اگلوں کے بعد تو وہ یقیناً اس کے بارے میں ایک بڑے ہی اضطراب انگیز شک میں پڑے ہیں

۱۵.   سو آپ ﷺ (اے پیغمبر!) بلاتے رہیں اسی (دین حق) کی طرف اور مستقیم (و ثابت قدم) رہو جیسا کہ آپ کو حکم دیا گیا ہے اور کبھی پیروی نہیں کرنا ان لوگوں کی خواہشات کی اور (ان سے) کہو کہ میں ایمان لایا ہوں اس کتاب پر جس کو اللہ نے اتارا ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں انصاف کروں تمہارے درمیان اور اللہ ہی رب ہے ہمارا اور وہی رب ہے تمہارا ہمارے لئے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لئے تمہارے اعمال کوئی جھگڑا نہیں ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ اکٹھا کرے گا ہم سب کو (قیامت کے دن) اور اسی کی طرف لوٹنا ہے سب کو

۱۶.   اور جو لوگ جھگڑے کرتے ہیں اللہ (کے دین) کے بارے میں اس کے بعد کہ اس کو قبول کر لیا گیا تو ان کی حجت بازی باطل ہے ان کے رب کے نزدیک ان پر اس کا بھاری غضب ہے اور ان کے لئے بڑا ہی سخت عذاب ہے

۱۷.   اللہ وہی ہے جس نے اتارا اس کتاب کو حق کے ساتھ اور میزان کو بھی اور تمہیں کیا خبر کہ شاید (فیصلے کی) وہ گھڑی قریب ہی آ لگی ہو

۱۸.   اس کے بارے میں جلدی وہی لوگ مچاتے ہیں جو اس پر ایمان نہیں رکھتے اور جو ایمان رکھتے ہیں وہ اس سے ڈرتے رہتے ہیں اور وہ جانتے ہیں کہ یہ قطعی طور پر حق ہے آگاہ رہو کہ جو لوگ قیامت کے بارے میں شک ڈالنے والی بحثیں کرتے ہیں وہ یقینی طور پر مبتلا ہیں پرلے درجے کی گمراہی میں

۱۹.   اللہ بڑا ہی مہربان ہے اپنے بندوں پر وہ جسے (جو کچھ) چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور وہی ہے قوت والا سب پر غالب

۲۰.   جو کوئی آخرت کی کھیتی چاہتا ہے ہم اس کے لئے افزونی دیتے ہیں اس کی کھیتی میں اور جو کوئی دنیا کی کھیتی چاہتا ہے اس کو ہم اسی میں سے (جو چاہتے ہیں) دے دیتے ہیں مگر آخرت میں اس کا کوئی حصہ نہیں ہو گا

۲۱.   کیا ان لوگوں کے کچھ ایسے شریک ہیں جنہوں نے ان کے لئے دین کا وہ طریقہ نکال لیا ہے جس کی اجازت اللہ نے نہیں دی اور اگر فیصلے کی بات پہلے سے طے نہ ہو چکی ہوتی تو یقیناً ان کے درمیان کبھی کا فیصلہ کر دیا گیا ہوتا اور اس حقیقت میں کوئی شک نہیں کہ ظالموں کے لئے ایک بڑا ہی دردناک عذاب ہے

۲۲.   تم دیکھو گے کہ (اس دن) یہ ظالم سہمے ہوئے ہوں گے اپنی اس کمائی کی بناء پر جو انہوں نے (زندگی بھر) کی تھی مگر وہ بہر حال ان پر آ کر رہے گا اور جنہوں نے ایمان لایا ہو گا اور انہوں نے کام بھی نیک کئے ہوں گے وہ بہشت کے عظیم الشان باغوں میں ہوں گے اور ان کو اپنے رب کے یہاں ہر وہ چیز ملے گی جو وہ چاہیں گے یہی ہے وہ بڑا فضل

۲۲.   یہ ہے وہ چیز جس کی خوشخبری دیتا ہے اللہ اپنے ان بندوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے (ایمان کے مطابق) نیک کام بھی کئے (ان سے) کہہ دو کہ میں (تبلیغ حق کے) اس کام پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا بجز رشتہ داری کی محبت کے اور جو کوئی بھلائی کمائے گا تو ہم اس کے لئے اس بھلائی کی خوبی کو اور بڑھاتے جائیں گے بلا شبہ اللہ بڑا ہی درگزر کرنے والا انتہائی قدر داں ہے

۲۴.   کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس شخص نے جھوٹ باندھا ہے اللہ پر؟ سو (ان کا یہ کہنا سراسر باطل و مردود ہے ورنہ) اگر اللہ چاہتا تو مہر لگا دیتا آپ ﷺ کے دل پر اور اللہ مٹا دیتا ہے باطل کو اور حق کر دکھاتا ہے حق کو اپنے فرامین (اور ارشادات) کے ذریعے بیشک وہ پوری طرح جانتا ہے دلوں کے رازوں کو

۲۵.   اور وہ وہی ہے جو توبہ قبول فرماتا ہے اپنے بندوں سے اور وہ درگزر فرماتا ہے ان کی (خطاؤں اور) برائیوں سے اور وہ جانتا ہے وہ سب کچھ جو تم لوگ کرتے ہو

۲۶.   اور وہ قبول فرماتا ہے دعاء (و عبادت) ان لوگوں کی جو ایمان لائے اور انہوں نے کام بھی نیک کئے اور ان کو اور زیادہ دیتا ہے اپنے فضل (و کرم) سے اور جو لوگ اڑے ہوئے ہیں اپنے کفر (و باطل) پر ان کے لئے بڑا ہی سخت (اور ہولناک) عذاب ہے

۲۷.   اور اگر اللہ روزی کشادہ کر دیتا اپنے بندوں کے لئے تو یقیناً یہ بغاوت (و سرکشی) کا طوفان کھڑا کر دیتے اس کی زمین میں مگر وہ اتارتا ہے ایک (نہایت ہی مناسب) اندازے سے جتنی چاہتا ہے (اور جس کے لئے چاہتا ہے) بلا شبہ وہ اپنے بندوں سے پوری طرح باخبر اور ان کی ہر حالت پر نگاہ رکھنے والا ہے

۲۸.   اور وہ وہی ہے جو اتارتا ہے بارش کو اس کے بعد کہ لوگ (نا امید و) مایوس ہو چکے ہوتے ہیں اور وہ (ہر طرف) پھیلا دیتا ہے اپنی رحمت (اور اس کے آثار و نتائج) اور وہی ہے کارساز اور ہر تعریف کے لائق

۲۹.   اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین (کی اس عظیم الشان کائنات) کا پیدا کرنا اور وہ تمام جاندار مخلوق جس کو اس نے پھیلا دیا ہے (اپنی قدرت کاملہ اور حکمت بالغہ سے) ان دونوں میں اور وہ جب چاہے ان کو اکٹھا کرنے پر پوری قدرت رکھتا ہے

۲۰.   اور جو بھی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تم کو (اے لوگو!) وہ خود تمہاری اپنی اس کمائی کا نتیجہ ہوتی ہے جو تم نے اپنے ہاتھوں سے کی ہوتی ہے اور بہت سے (گناہوں سے) تو وہ درگزر فرما دیتا ہے

۲۱.	اور تم ایسے نہیں ہو کہ عاجز کر دو (اپنے رب کو اس کی) زمین میں اور اللہ کے مقابلے میں نہ تمہارا کوئی یار ہو سکتا ہے نہ مددگار
۲۲.	اور اس کی نشانیوں میں پہاڑوں جیسے وہ (عظیم الشان) جہاز بھی ہیں جو چلتے ہیں سمندر میں
۲۲.	اگر وہ چاہے تو ساکن کر دے ہوا کو جس کے نتیجے میں یہ سب کھڑے کے کھڑے رہ جائیں سمندر کی پیٹھ پر بیشک اس میں بڑی بھاری نشانیاں ہیں ہر اس شخص کے لئے جو کمال درجے کا صابر اور شاکر ہو
۲۴.	یا وہ ہلاک کر دے ان (پر سوار ہونے والوں) کو ان کے کرتوتوں کی پاداش میں اور بہتوں سے وہ درگزر فرماتا ہے
۲۵.	اور (اس وقت) معلوم ہو جائے ان لوگوں کو جو جھگڑتے ہیں ہماری آیتوں میں کہ ان کے لئے کوئی پناہ گاہ نہیں
۲۶.	سو (واضح رہے کہ) جو کچھ تمہیں دیا گیا ہے (اے لوگو!) وہ سب چند روزہ سامان ہے اس دنیاوی زندگی کا (اور بس) جب کہ جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ اس سے کہیں بہتر بھی ہے اور کہیں زیادہ پائیدار بھی ان (خوش نصیبوں) کے لئے جو ایمان لائے اور وہ اپنے رب ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں
۲۷.	جو بچتے (اور دور رہتے) ہیں بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے اور جب ان کو غصہ آ جائے تو وہ (عفو و) درگزر سے کام لیتے ہیں
۲۸.	جو حکم مانتے ہیں اپنے رب کا اور قائم رکھتے ہیں (فریضہ) نماز کو اور جو اپنے (اہم) معاملات باہمی مشورے سے چلاتے ہیں اور وہ خرچ کرتے ہیں (ہماری رضاء و خوشنودی کے لئے) اس میں سے جو ہم نے ان کو دیا ہوتا ہے
۲۹.	اور جب ان سے کوئی (ظلم اور) زیادتی کی جاتی ہے تو وہ اس کا (مقابلہ کرتے اور) بدلہ لیتے ہیں
۴۰.	اور برائی کا بدلہ ویسی ہی برائی ہے پھر جو کوئی معاف کر دے اور اصلاح کر لے تو اس کا اجر اللہ کے ذمے ہے بیشک وہ پسند نہیں کرتا ظالموں کو
۴۱.	اور جو بدلہ لیں اس کے بعد کہ ان پر ظلم کیا گیا تو ایسے لوگوں پر کوئی الزام نہیں
۴۲.	الزام تو بس ان لوگوں پر ہے جو دوسروں پر ظلم کرتے ہیں اور وہ ناحق طور پر زیادتیاں کرتے ہیں اللہ کی زمین میں ایسے لوگوں کے لئے ایک بڑا ہی دردناک عذاب ہے
۴۲.	البتہ جو کوئی صبر سے کام لے اور درگزر کرے تو بلا شبہ یہ بڑے ہمت کے کاموں میں سے ہے
۴۴.	اور جس کو اللہ ہی گمراہ کر دے (اس کے خبث باطن کی بناء پر) تو اس کے لئے اس کے بعد کوئی چارہ ساز نہیں اور (کل قیامت میں) تم دیکھو گے کہ یہ ظالم لوگ جب اس عذاب کو خود دیکھ لیں گے تو کہیں گے (ہائے افسوس) کیا اب واپس جانے کی کوئی بھی صورت ہو سکتی ہے؟
۴۵.	اور تم ان کو دیکھو گے کہ جب ان کو دوزخ کے سامنے لایا جائے گا تو وہ ذلت کے مارے جھکے جا رہے ہوں گے اور اس کو نظریں بچا بچا کر کن اکھیوں سے دیکھ رہے ہوں گے اور (اس وقت) وہ لوگ جو کہ ایمان سے مشرف رہے ہوں گے کہیں گے بلا شبہ خسارے والے وہی لوگ ہیں جنہوں نے خسارے میں ڈال دیا اپنے آپ کو اور اپنے تعلق داروں کو آج قیامت کے دن آگاہ رہو کہ ظالم لوگ دائمی عذاب میں ہوں گے
۴۶.	اور وہاں ان کے لئے نہ کوئی ایسے حامی ہوں گے (نہ مددگار) جو ان کی کوئی مدد کر سکیں اللہ کے مقابلے میں اور جس کو اللہ ہی ڈال دے گمراہی (کے ہولناک گڑھے) میں پھر اس کے لئے (نجات کی) کوئی سبیل ممکن نہیں
۴۷.	بات مان لو اپنے رب کی (اے لوگو!) قبل اس سے کہ آ پہنچے ایک ایسا (ہولناک) دن جس کے لئے ٹلنے کی پھر کوئی صورت نہ ہو گی اللہ کی طرف سے اس دن نہ تو تمہارے لئے کوئی پناہ کی جگہ ہو گی اور نہ ہی تمہارے لئے کسی انکار کی کوئی گنجائش
۴۸.	پھر بھی اگر یہ لوگ منہ موڑے ہی رہیں تو (آپ ان کی فکر نہ کریں کہ) ہم نے آپ کو ان پر کوئی نگہبان بنا کر نہیں بھیجا آپ کے ذمے تو صرف (پیغام) پہنچا دینا ہے (اور بس) اور جب ہم چکھا دیتے ہیں اس (تنگ ظرف) انسان کو اپنی طرف سے کوئی رحمت تو یہ پھول جاتا ہے اور اگر کبھی ان کو کوئی تکلیف پہنچ جائے ان کے اپنے ان اعمال (اور کرتوتوں) کی بناء پر جو انہوں نے خود اپنے ہاتھوں انجام دئیے ہوتے ہیں تو اس وقت یہ انسان بڑا ناشکرا ہوتا ہے
۴۹.	اللہ ہی کے لئے ہے بادشاہت آسمانوں کی اور زمین کی وہ پیدا فرماتا ہے جو چاہتا ہے جسے چاہتا ہے لڑکیاں دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے لڑکے عطاء کرتا ہے
۵۰.	یا ان کو لڑکوں اور لڑکیوں دونوں سے نواز دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بانجھ کر دیتا ہے بلا شبہ وہ سب کچھ جانتا پوری قدرت والا ہے
۵۱.	کسی بشر کا یہ مقام نہیں کہ اللہ اس سے کلام کرے مگر یا تو وحی کے طور پر یا پردے پیچھے سے یا وہ کوئی فرشتہ بھیج دے پھر وہ اس کے حکم سے القاء کرے جو کچھ کہ وہ چاہے بلا شبہ وہ بڑی ہی بلند شان والا بڑا ہی حکمت والا ہے

۵۲. اور اسی طرح ہم نے آپ ﷺ کی طرف (اے پیغمبر!) وحی کی ایک عظیم الشان روح کی اپنے حکم سے (ورنہ) آپ ﷺ نہ تو یہ جانتے تھے کہ کتاب کیا ہوتی ہے اور نہ ہی ایمان (کی تفصیلات) کو مگر ہم نے بنا دیا اس روح کو ایک ایسا عظیم الشان نور جس کے ذریعے ہم ہدایت سے نوازتے ہیں اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں اور بلا شبہ آپ (اے پیغمبر!) راہنمائی کرتے ہیں سیدھے راستے کی

۵۲. یعنی اس اللہ کے راستے کی طرف جس کے لئے وہ سب کچھ ہے جو کہ آسمانوں میں ہے اور وہ سب کچھ بھی جو کہ زمین میں ہے آگاہ رہو کہ اللہ ہی کی طرف لوٹتے ہیں سب کام

***

۴۳۔ الزخرف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. حٰ مٓ

۲. قسم ہے اس کتاب کی جو کہ کھول کھول کر بیان والی ہے

۲. ہم ہی نے اس کو بنایا ہے قرآن عربی زبان کا تاکہ تم لوگ سمجھو

۴. اور بلا شبہ یہ اصل کتاب میں ثبت ہے ہمارے یہاں بڑے ہی مرتبے والی حکمت بھری کتاب ہے

۵. تو کیا ہم تم سے اس نصیحت کو اس لئے پھیر دیں گے کہ تم لوگ حد سے گزرنے والے ہو؟

۶. اور ہم نے کتنے ہی پیغمبر بھیجے (ان سے) پہلے لوگوں میں

۷. مگر ان کے پاس جو بھی کوئی پیغمبر آیا تو انہوں نے اس کا مذاق ہی اڑایا

۸. آخرکار ہم نے ہلاک کر ڈالا ان کو جو طاقت میں (موجودہ دور کے منکرین حق سے) کہیں بڑھ کر سخت تھے اور گزر چکیں مثالیں پہلوں کی

۹. اور اگر آپ ﷺ ان سے پوچھیں کہ کس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین (کی اس کائنات) کو تو یہ ضرور بالضرور یہی جواب دیں گے کہ ان سب کو اسی زبردست علم والی ہستی نے پیدا کیا ہے

۱۰. جس نے بنا دیا تمہارے لئے (اپنی قدرت کاملہ اور حکمت بالغہ سے) اس زمین کو ایک عظیم الشان بچھونا اور کھول دئیے اس میں طرح طرح کے راستے تاکہ تم لوگ راہ پا سکو (اپنی منزل مقصود تک رسائی کی)

۱۱. اور جس نے اتارا آسمان سے پانی ایک خاص اندازے کے ساتھ پھر جلا اٹھایا ہم نے اس کے ذریعے مردہ (اور ویران پڑی) زمین کو اسی طرح نکالا جائے گا تم لوگوں کو (تمہاری قبروں سے)

۱۲. اور جس نے پیدا فرمائے (قسما قسم کے) یہ تمام جوڑے اور اس نے بنا دیں تمہارے (طرح طرح کے فائدوں کے) لئے یہ کشتیاں (اور بحری جہاز) اور پیدا کر دیئے تمہارے (طرح طرح کے منافعوں کے) لئے وہ چوپائے جن پر تم لوگ سوار ہوتے ہو

۱۲. تاکہ تم ٹھیک (اور آرام دہ طریق سے) بیٹھو ان کی پیٹھوں پر پھر یاد کرو اپنے رب کے ان انعامات کو جن سے اس نے تم لوگوں کو نوازا ہے (اپنے فضل و کرم سے) پھر جب تم اس پر برابر بیٹھ جاؤ اور یوں کہو کہ پاک ہے وہ ذات جس نے (اپنے کرم سے) ہمارے تابع کر دیا اس سواری کو ورنہ ہم ایسے نہ تھے کہ از خود اس کو اپنے قابو میں لے آتے

۱۴. اور یقینی طور پر ہم سب کو بہر حال اپنے رب ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے

۱۵. مگر (اس سب کے باوجود) لوگوں نے اس کے کچھ بندوں کو اس کا جز بنا ڈالا واقعی انسان بڑا کھلا ناشکرا ہے

۱۶. کیا اس نے اپنے لئے تو اپنی مخلوق میں سے بیٹیاں چن لیں اور تمہیں بیٹوں سے نواز دیا؟

۱۷. اور ان لوگوں کا اپنا حال یہ ہے کہ جب ان میں سے کسی کو اس چیز کی خوشخبری دی جاتی ہے جس کو وہ خود (خدائے) رحمان کی طرف منسوب کرتا ہے تو اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ کڑھنے لگتا ہے

۱۸. کیا اس کے لئے تم وہ مخلوق تجویز کرتے ہو جو زیوروں (اور آسائش و زیبائش) میں پروان چڑھے؟ اور وہ بحث و حجت میں (اپنا مدعا بھی) پوری طرح واضح نہ کر سکے؟

۱۹. نیز (اسی طرح) انہوں نے فرشتوں کو جو خدائے رحمان کے بندے ہیں عورتیں قرار دے دیا کیا یہ لوگ ان کی پیدائش

کے وقت وہاں موجود تھے؟ ان کی گواہی لکھ لی جائے گی اور ان کو اس کی جواب دہی کرنا ہو گی

۲۰. اور کہتے ہیں کہ اگر (خدائے) رحمان چاہتا تو ہم کبھی ان کی پوجا نہ کرتے ان کو اس بارے میں کچھ علم نہیں یہ تو محض اٹکلیں دوڑاتے ہیں

۲۱. کیا ہم نے ان کو اس سے پہلے کوئی کتاب دے رکھی ہے جس کو یہ تھامے بیٹھے ہیں؟

۲۲. (کچھ بھی نہیں) بلکہ یہ تو بس یہی کہے جا رہے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر پایا ہے اور ہم ان ہی کے نقش قدم پر چلے جا رہے ہیں

۲۲. اور اسی طرح ہم نے آپ سے پہلے جس بستی میں بھی کوئی نذیر بھیجا تو اس کے خوشحال لوگوں نے یہی کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر پایا اور ہم بھی انہی کے نقش قدم کی پیروی کئے جا رہے ہیں

۲۴. پیغمبر نے کہا کیا (تم اسی ڈگر پر چلے جاؤ گے) اگرچہ میں تمہارے پاس اس سے کہیں بہتر طریقہ لے آؤں جس پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے؟ تو ان لوگوں نے جواب دیا کہ ہم تو بہر حال اس طریقے کے قطعی طور پر منکر ہیں جس کو دے کر تمہیں بھیجا گیا ہے

۲۵. آخرکار ہم نے ان سے بدلہ لیا (تکذیب اور انکار حق کے سنگین جرم کا) پھر دیکھو کیسا ہوا انجام جھٹلانے والوں کا؟

۲۶. اور (وہ بھی یاد کرو کہ) جب ابراہیم نے کہا (اپنی مشرک قوم کو خطاب کرتے ہوئے) کہ میں قطعی طور پر بیزار (و بری) ہوں ان سب سے جن کی پوجا تم لوگ کر رہے ہو

۲۷. سوائے اس ذات کے جس نے مجھے پیدا کیا کہ بلا شبہ وہی مجھے راہ دکھائی گی

۲۸. اور یہی بات ابراہیم اپنے پیچھے بھی چھوڑ گئے تاکہ لوگ رجوع کرتے رہیں (حق کی طرف)

۲۹. (پھر بھی ان لوگوں کے کفر پر میں نے ان کو مٹایا نہیں) بلکہ میں تو برابر سامان زندگی دیتا رہا ان کو بھی اور ان کے باپ دادا کو بھی یہاں تک کہ آ گیا ان کے پاس یہ (صاف و صریح) حق اور کھول کھول کر سنانے والا عظیم الشان رسول

۲۰. مگر جب وہ حق ان کے پاس پہنچ گیا تو یہ کہنے لگے یہ تو جادو ہے اور ہم نے تو ہر قیمت پر اس کا انکار ہی کرنا ہے

۲۱. اور کہا کہ کیوں نہ اتارا گیا اس قرآن کو (مکہ اور طائف کی) ان دو بستیوں میں کے کسی بڑے شخص پر؟

۲۲. کیا تیرے رب کی رحمت یہ لوگ تقسیم کرتے ہیں؟ (جو یہ ایسی بڑکیں مارتے ہیں) ہم نے تو ان کے درمیان ان کی گزر بسر کے ذرائع کو بھی تقسیم کر دیا ہے ان کی اس دنیاوی زندگی میں اور ان میں سے بعض کو بعض پر فوقیت دے دی درجات (و مراتب) کے اعتبار سے تاکہ یہ ایک دوسرے سے خدمت لے سکیں اور تمہارے رب کی رحمت تو بہر حال کہیں زیادہ بہتر ہے ان چیزوں سے جن کو (جوڑنے اور) جمع کرنے میں یہ لوگ لگے ہوئے ہیں

۲۲. اور اگر نہ ہوتی یہ بات (اور خدشہ و اندیشہ نہ ہوتا اس امر کا) کہ سب لوگ ایک ہی طریقے (یعنی کفر) پر ہو جائیں گے تو ہم ان لوگوں کو بھی جو (خدائے) رحمان کے ساتھ کفر کرتے ہیں (اتنی دنیا دے دیتے کہ) ان کے گھر کی چھتیں اور وہ سیڑھیاں بھی جن پر یہ لوگ چڑھتے (اترتے) ہیں چاندی کی کر دیتے

۲۴. اور ان کے گھروں کے دروازے اور وہ تخت بھی جن پر یہ تکیے لگا کر بیٹھتے ہیں

۲۵. اور سونے کے بھی کیونکہ یہ سب کچھ تو محض دنیاوی زندگی کا (چند روزہ) سامان ہے اور آخرت (جو کہ اس سے کہیں بہتر ہے) تمہارے رب کے یہاں بہر حال پرہیزگاروں ہی کے لئے ہے

۲۶. اور جو کوئی اندھا بن جاتا ہے (خدائے) رحمان کی یاد (دلشاد) سے تو ہم مسلط کر دیتے ہیں اس پر ایک شیطان کو (اس کے سوء اختیار کی بناء پر) پھر وہ اس کا (ہر وقت کا) ساتھی ہو جاتا ہے

۲۷. اور یہ (شیاطین) ایسے لوگوں کو طرح طرح سے روکتے ہیں راہ (حق) سے مگر وہ (اپنی شومی قسمت سے) یہ سمجھتے ہیں کہ وہ راہ راست پر ہیں

۲۸. یہاں تک کہ جب ایسا شخص ہمارے پاس آ پہنچے گا تو (اپنے اس ساتھی سے) کہے گا کہ اے کاش کہ میرے اور تیرے درمیان مشرق اور مغرب کی دوری ہوتی کہ تو بڑا ہی برا ساتھی ہے

۲۹. اور (اس وقت ان سے کہا جائے گا کہ دنیا میں) جب تم لوگ ظلم ہی پر ہی کمربستہ رہے تو اب تمہیں اس بات سے کوئی فائدہ نہیں پہنچے گا کہ تم سب اس عذاب میں باہم شریک ہو

۴۰. کیا آپ سنا سکتے ہیں بہروں کو؟ یا آپ راستہ دکھا سکتے ہیں اندھوں کو؟ اور ان کو جو (ڈوبے پڑے) ہیں کھلی گمراہی میں؟

۴۱. پھر اگر ہم آپ کو (دنیا سے) لے جائیں تب بھی ہم نے ان سے (ان کے کئے کرائے کا) بدلہ لے کر رہنا ہے

۴۲. یا ہم اگر آپ کو دکھلا دیں وہ (عذاب) جس کا وعدہ ہم نے ان سے کر رکھا ہے تب بھی (کوئی فرق نہیں پڑتا کہ) ہم ان

پر بہر حال پوری طرح قابو رکھتے ہیں
.۴۳ پس آپ مضبوطی سے تھامے رکھیں اس (دین حق) کو جس کی وحی آپ کی طرف کی گئی ہے بلا شبہ آپ سیدھی راہ پر ہیں
.۴۴ بلا شبہ یہ قرآن ایک بڑا شرف ہے آپ ﷺ کے لئے بھی اور آپ ﷺ کی قوم کے لئے بھی اور عنقریب ہی تم سب سے اس کے بارے میں پوچھا جائے گا
.۴۵ اور پوچھ لیجئے آپ ﷺ (اے پیغمبر) ہمارے ان تمام رسولوں سے جن کو ہم آپ ﷺ سے پہلے بھیج چکے ہیں کیا ہم نے (خدائے) رحمان کے سوا کچھ دوسرے ایسے معبود مقرر کئے تھے جن کی بندگی کی جائے؟
.۴۶ اور بلا شبہ ہم ہی نے بھیجا موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف تو انہوں نے (ان سے) کہا کہ بیشک میں رسول ہوں پروردگار عالم کی طرف سے
.۴۷ مگر جب آپ پہنچ گئے ان لوگوں کے پاس ہماری ان نشانیوں کے ساتھ تو وہ لوگ چھوٹتے ہی ان کی ہنسی اڑانے لگے
.۴۸ اور ہم ان کو جو بھی کوئی نشانی دکھاتے وہ اپنے سے پہلے والی نشانی سے کہیں بڑھ کر ہوتی اور (اس طرح) ہم ان کو پکڑتے رہے عذاب میں تاکہ وہ باز آ جائیں
.۴۹ اور وہ (ہر موقع پر) کہتے اے جادوگر! دعا کر ہمارے لئے اپنے رب سے اپنے اس عہد کی بناء پر جو اس نے تم سے کر رکھا ہے ہم ضرور بالضرور ہدایت پر آ جائیں گے
.۵۰ مگر جب ہم دور کر دیتے ان سے اس عذاب کو تو وہ یکایک اپنا عہد توڑ دیتے
.۵۱ اور فرعون نے اپنی قوم میں پکار کر کہا کہ اے میری قوم کیا مصر کی بادشاہی میری نہیں ہے اور یہ نہریں میرے نیچے نہیں بہہ رہی ہیں؟ تو کیا (یہ سب کچھ دیکھنے کے بعد بھی) تمہاری آنکھیں نہیں کھلتیں؟
.۵۲ کیا میں بہتر نہیں ہوں اس شخص سے جو کہ ذلیل ہے اور جو (اپنی بات بھی) کھول کر بیان نہیں کر سکتا؟
.۵۲ سو (اگر یہ سچا ہے اپنے دعوے میں تو) کیوں نہیں اتار دیے گئے اس پر کنگن سونے کے؟ یا کیوں نہیں اتر آئے اس کی اردل میں فرشتے پرے باندھ کر؟
.۵۴ سو اس نے ہلکا (اور بے وقوف) بنا لیا اپنی قوم کو اور انہوں نے اس کی بات مان لی اور وہ تھے ہی فاسق (و بدکار) لوگ
.۵۵ سو جب یہ لوگ ہمیں (ناراض کرتے اور) غصہ ہی دلاتے گئے تو آخرکار ہم نے ان سے انتقام (اور بدلہ) لیا (ان کے اس سنگین جرم کا) سو ہم نے غرق کر دیا ان سب کو
.۵۶ ہم نے ان کو ایک قصہ پارینہ اور نمونہ عبرت بنا دیا پچھلوں کے لئے
.۵۷ اور جونہی ابن مریم کی مثال بیان کی گئی تو آپ ﷺ کی قوم کے لوگ اس سے چلا اٹھے
.۵۸ اور کہنے لگے کیا ہمارے معبود بہتر ہیں یا وہ؟ اس کا ذکر بھی انہوں نے آپ سے محض جھگڑنے کے لئے کیا (اور یہ کوئی ایک دفعہ کی بات نہیں تھی) بلکہ یہ لوگ ہیں ہی جھگڑالو
.۵۹ وہ (ابن مریم) تو محض ایک بندہ تھا جس پر ہم نے انعام کیا تھا اور اس کو ہم نے ایک نمونہ بنا دیا تھا بنی اسرائیل کے لئے
.۶۰ اور اگر ہم چاہیں تو تم سے بھی فرشتے پیدا کر دیں (اے لوگو!) جو زمین میں تمہاری جگہ رہیں
.۶۱ اور بیشک وہ ایک عظیم الشان نشانی ہے قیامت کی پس تم لوگ کبھی اس کے بارے میں شک نہیں کرنا اور میری پیروی کرو یہ ہے سیدھا راستہ
.۶۲ اور (خبردار!) تمہیں شیطان روکنے نہ پائے (راہ حق و صواب سے) بیشک وہ تمہارا دشمن ہے کھلم کھلا
.۶۲ اور جب آ گئے عیسیٰ کھلے دلائل کے ساتھ تو آپ نے (بنی اسرائیل کو مخاطب کرتے ہوئے) کہا کہ بلا شبہ میں تمہارے پاس آ گیا ہوں حکمت کے ساتھ (تاکہ تمہاری اصلاح کروں) اور تاکہ تمہارے سامنے کھول کر بیان کر دوں بعض ان چیزوں کی حقیقت جن کے بارے میں تم لوگ اختلاف میں پڑے ہو پس تم لوگ اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت (و فرمانبرداری) کرو
.۶۴ بیشک اللہ جو ہے وہی رب ہے میرا بھی اور رب ہے تمہارا بھی یہی ہے سیدھا راستہ
.۶۵ مگر (اس کے باوجود) ان کے مختلف گروہ آپس میں اختلاف ہی میں پڑے رہے سو بڑی تباہی اور خرابی ہے ان لوگوں کے لئے جو ظلم ہی پر اڑے رہے ایک بڑے ہی دردناک دن کے عذاب سے
.۶۶ تو کیا اب یہ لوگ قیامت ہی کی انتظار میں ہیں کہ وہ ان پر ایسی اچانک ٹوٹ پڑے کہ ان کو خبر تک نہ ہو؟
.۶۷ اس دن گہرے دوست بھی آپس میں ایک دوسرے کے دشمن ہو جائیں گے سوائے پرہیزگار لوگوں کے

۶۸.	اے میرے بندوں (اب خوش رہو) نہ تو تم پر کوئی خوف ہو گا اور نہ ہی تمہیں کوئی غم لاحق ہو گا
۶۹.	(یہ وہ ہوں گے) جو ایمان لائے ہوں گے ہماری آیتوں پر اور وہ فرمانبردار رہے ہوں گے
۷۰.	(ان سے کہا جائے گا کہ) داخل ہو جاؤ جنت میں تم بھی اور تمہاری بیویاں بھی تمہیں (ہر طرح سے) خوش رکھا جائے گا
۷۱.	ان کے آگے سونے کے تھال اور (مشروبات بھرے) ساغر گردش کرائے جا رہے ہوں گے اور ان کو وہاں ہر وہ چیز ملے گی جو ان کے جی چاہیں گے اور جس سے آنکھوں کو لذت حاصل ہو گی اور (ان کو یہ بھی کہا جائے گا کہ) تم یہاں ہمیشہ رہو گے
۷۲.	اور (ان سے مزید کہا جائے گا کہ) یہی ہے وہ جنت جس کا تم کو وارث بنا دیا گیا تمہارے ان اعمال کے بدلے میں جو تم لوگ (دنیا میں) کرتے رہے تھے
۷۲.	تمہارے لئے وہاں پر ہر طرح کے پھل بکثرت موجود ہوں گے جن سے تم کھاؤ گے
۷۴.	رہے مجرم لوگ تو انہوں نے بلا شبہ ہمیشہ کے لئے جہنم کے عذاب میں رہنا ہو گا
۷۵.	ان سے وہ (عذاب) ہلکا بھی نہیں کیا جائے گا اور وہ اسی میں ہر طرح سے مایوس پڑے رہیں گے
۷۶.	اور ہم نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ وہ لوگ خود ہی (اپنے اوپر) ظلم کرتے رہے تھے
۷۷.	اور وہ پکاریں گے کہ اے مالک! (درخواست کرو کہ) تمہارا رب ہمارا کام ہی تمام کر دے وہ جواب دے گا کہ تمہیں تو ہمیشہ اسی حال میں رہنا ہے
۷۸.	بلا شبہ ہم نے تمہارے پاس حق پہنچایا مگر تم میں سے اکثر لوگ تو حق سے نفرت ہی کرتے رہے
۷۹.	کیا انہوں نے کوئی بات طے کر دی ہے سو ہم بھی طے کرنے والے ہیں (ایک بات)
۸۰.	کیا انہوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ ہم نہیں سنتے (جانتے) ان کی راز کی باتوں اور ان کی سرگوشیوں کو؟ کیوں نہیں؟ اور (مزید یہ کہ) ہمارے فرشتے بھی ان کے پاس لکھتے جا رہے ہیں
۸۱.	(ان سے) کہو کہ اگر (بالفرض خدائے) رحمان کی کوئی اولاد ہوتی تو سب سے پہلے میں عبادت کرنے والا ہوتا
۸۲.	پاک ہے فرماں روا آسمانوں اور زمین کا جو کہ مالک ہے عرش کا ان تمام باتوں سے جو یہ لوگ بناتے ہیں
۸۲.	پس چھوڑو دو ان کو کہ یہ پڑے رہیں اپنی بے ہودہ باتوں میں اور لگے رہیں اپنے کھیل تماشے میں یہاں تک کہ یہ خود دیکھ لیں اپنے اس (ہولناک) دن کو جس سے ان کو ڈرایا جا رہا ہے
۸۴.	اور وہ (اللہ) وہی ہے جو کہ معبود برحق ہے آسمان میں بھی اور زمین میں بھی اور وہی ہے بڑا حکمت والا سب کچھ جانتا
۸۵.	اور بڑی ہی برکت والی ہے وہ ذات جس کی بادشاہی (و فرمانروائی) ہے آسمانوں اور زمین میں اور اس (ساری کائنات) میں جو کہ ان دونوں کے درمیان ہے اسی کے پاس ہے قیامت کا علم اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے تم سب کو (اے لوگو!)
۸۶.	اور اس کے سوا جن کو یہ لوگ پوجتے پکارتے ہیں وہ تو کسی کی شفاعت کا بھی اختیار نہیں رکھتے مگر جنہوں نے حق کی گواہی بھی دی ہو اور وہ علم بھی رکھتے ہوں
۸۷.	اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ کس نے پیدا کیا ان کو؟ تو یہ سب ضرور بالضرور یہی کہیں گے کہ اللہ ہی نے پھر یہ کہاں پھیرے جا رہے ہیں؟
۸۸.	اور (مجھے) قسم ہے رسول کے اس قول کی کہ اے میرے رب یہ ایسے لوگ ہیں جو ایمان لانے والے نہیں
۸۹.	پس آپ ان سے درگزر ہی کرتے جائیں اور کہیں کہ سلام ہے (تم سب کو اے لوگو!) سو عنقریب ہی انہیں خود معلوم ہو جائے گا
***

۴۴۔ الدخان

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱.	حٰ مٓ
۲.	قسم ہے اس کتاب کی جو کھول کر بیان کرنے والی ہے

۲. بلا شبہ ہم نے ہی اتارا ہے اس (کتاب حکیم) کو ایک بڑی ہی بابرکت رات میں کہ ہمیں بہر حال خبردار کرنا ہے
۴. جس میں فیصلہ کیا جاتا ہے ہر حکمت والے کام کا
۵. ہمارے حکم کی بناء پر بیشک ہمیں رسول بھیجنا تھا
۶. تیرے رب کی عظیم الشان رحمت کی بناء پر بلا شبہ وہی ہے جو (ہر کسی کی) سنتا (سب کچھ) جانتا ہے
۷. جو کہ رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور اس (ساری کائنات) کا جو کہ ان دونوں کے درمیان ہے اگر تم یقین کرنے والے ہو
۸. اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگی بخشتا ہے اور اسی کا کام ہے موت دینا وہی رب ہے تمہارا بھی اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا بھی
۹. (مگر ان کو یقین پھر بھی نہیں) بلکہ وہ شک میں پڑے کھیل رہے ہیں
۱۰. پس آپ انتظار کیجئے اس دن کا جب کہ آسمان ایک ایسا ظاہر دھواں لئے ہوئے آئے گا
۱۱. جو کہ چھا جائے گا ان سب لوگوں پر یہ ایک بڑا دردناک عذاب ہو گا
۱۲. (اس دن یہ کہیں گے) اے ہمارے رب دور فرما دے ہم سے اس عذاب کو ہم یقیناً ایمان لانے والے ہیں
۱۲. (مگر) کہاں (اور کیسے) کام آئے ان کو نصیحت حالانکہ (اس سے پہلے) ان کے پاس آ چکے (حق اور حقیقت کو) کھول کر بیان کرنے والے ایک عظیم الشان رسول
۱۴. پھر بھی یہ لوگ پھرے ہی رہے (راہ حق و ہدایت سے) اور کہا کہ یہ تو ایک سکھایا پڑھایا دیوانہ ہے
۱۵. بیشک ہم (اتمام حجت کے لئے) ہٹائے دیتے ہیں اس عذاب کو تھوڑے عرصے کے لئے مگر تم لوگ یقیناً پھر وہی کرو گے جو پہلے کرتے تھے
۱۶. (اور یاد کرو اس دن کو کہ) جب ہم پکڑیں گے اس بڑی سخت پکڑ میں کہ یقیناً ہم نے (بدلہ و) انتقام لینا ہے (مجرموں سے)
۱۷. اور بلا شبہ ہم ان سے پہلے آزمائش میں ڈال چکے ہیں فرعون کی قوم کو بھی اور ان کے پاس بھی ایک رسول آیا بڑا عزت والا
۱۸. (اس پیغام کے ساتھ) کہ میرے حوالے کر دو تم لوگ اللہ کے بندوں کو بیشک میں رسول ہوں (اس کا) تمہاری طرف امانت دار
۱۹. اور سرکشی مت کرو تم اللہ کے مقابلے میں بیشک میں آیا ہوں تمہارے پاس ایک کھلی سند کے ساتھ
۲۰. اور بیشک میں نے پناہ لے رکھی ہے اس کی جو کہ رب ہے میرا بھی اور تمہارا بھی اس بات سے کہ تم مجھے سنگسار کرو
۲۱. اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے الگ ہو جاؤ
۲۲. آخرکار موسیٰ نے اپنے رب کو پکار کر عرض کیا کہ (مالک!) یہ لوگ تو پکے مجرم ہیں
۲۲. (جواب ملا کہ) اچھا تو پھر تم راتوں رات نکل جاؤ (یہاں سے) میرے بندوں کو اپنے ساتھ لے کر تمہارا پیچھا بہر حال کیا جائے گا
۲۴. اور (اسی طرح) چھوڑ دینا سمندر کو تھما ہوا کیونکہ (دشمن کے) اس سارے لشکر نے (وہیں) غرق ہونا ہے
۲۵. سو ان لوگوں نے چھوڑ دیے کتنے ہی باغ اور چشمے
۲۶. کھیتیاں اور عمدہ مکانات
۲۷. اور نعمت کے وہ ساز و سامان جن میں یہ لوگ مزے کیا کرتے تھے
۲۸. اسی طرح ہوا اور ہم نے وارث بنا دیا (اپنی قدرت و عنایت سے) ان چیزوں کا ایک دوسری قوم کو
۲۹. پھر نہ تو ان پر آسمان رویا نہ زمین اور نہ ہی ان کو کوئی مہلت ہی ملنے والی تھی
۲۰. اور بلا شبہ ہم ہی نے نجات دی بنی اسرائیل (جیسی گھسی پٹی قوم) کو اس رسوا کن عذاب سے
۲۱. یعنی فرعون سے واقعی وہ بڑا سرکش اور حد سے بڑھنے والوں میں سے تھا
۲۲. اور بلا شبہ ہم نے ان کو چن لیا تھا علم کی بناء پر (ان کے اپنے دور کے) سب جہانوں پر
۲۲. اور ان کو ایسی (عظیم الشان اور امتیازی) نشانیوں سے نوازا تھا جن میں کھلی آزمائش تھی
۲۴. بلا شبہ (دور حاضر کے) یہ منکرین زور دے کر کہتے ہیں
۲۵. کہ وہ (آخری حالت) تو بس ہمارا یہی دنیا کا مرنا ہے اور بس اور ہم دوبارہ اٹھائے جانے والے نہیں
۲۶. پس تم لے آؤ ہمارے (اگلے) باپ دادوں کو اگر تم لوگ سچے ہو (اپنے دعوی میں)

۲۷. کیا یہ بہتر ہیں یا تبع کی قوم اور وہ لوگ جو اس سے بھی پہلے گزر چکے ہیں؟ ان سب کو تو ہم نے ہلاک کر ڈالا کیونکہ وہ لوگ مجرم تھے
۲۸. اور ہم نے آسمانوں اور زمین اور ان تمام چیزوں کو جو کہ ان دونوں کے درمیان ہیں کچھ کھیل کے طور پر تو پیدا نہیں کیا
۲۹. ہم نے تو ان کو برحق ہی پیدا کیا ہے مگر اکثر لوگ جانتے نہیں
۴۰. بلا شبہ فیصلے کا دن تو ان سب کے لئے ایک مقرر شدہ وقت ہے
۴۱. جس دن نہ تو کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام آ سکے گا اور نہ (کہیں اور سے) ان کی کوئی مدد کی جائے گی
۴۲. سوائے اس کے کہ اللہ ہی کسی پر رحم فرما دے بلا شبہ وہی ہے سب پر غالب انتہائی مہربان
۴۲. بلا شبہ زقوم کا درخت
۴۴. کھانا ہو گا بڑے گناہ گاروں کا
۴۵. تیل کی تلچھٹ جیسا چوپٹیوں میں اس طرح کھول رہا ہو گا
۴۶. جیسے ابلتا ہوا پانی کھولتا ہے
۴۷. (حکم ہو گا کہ) پکڑو اس کو پھر اس کو گھسیٹتے ہوئے لے جاؤ دوزخ کے بیچوں بیچ
۴۸. پھر انڈیل دو اس کے سر پر کھولتے ہوئے پانی کا عذاب
۴۹. چکھ کہ تو تو بڑا زبردست عزت دار آدمی ہے
۵۰. بلا شبہ یہ وہی ہے جس کے بارے میں تم لوگ شک کیا کرتے تھے
۵۱. اس کے برعکس پرہیزگار لوگ ایک نہایت ہی امن (و سکون) والے مقام میں ہوں گے
۵۲. یعنی طرح طرح کے عظیم الشان باغوں اور چشموں میں
۵۲. باریک اور گاڑھا ریشم پہنے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے
۵۴. یونہی ہو گا اور ہم نے ان کی شادی بھی کر دی ہو گی گوری رنگت کی آہو چشم عورتوں سے
۵۵. وہاں وہ پورے امن و اطمینان کے ساتھ ہر قسم کی لذت بخش چیزیں طلب کر رہے ہوں گے
۵۶. وہاں پر وہ موت کا مزہ بھی نہیں چکھیں گے سوائے اسی پہلی موت کے (جو کہ دنیا میں آ چکی تھی) اور اللہ نے ان کو بچا لیا ہو گا دوزخ کے عذاب سے
۵۷. یہ سب کچھ آپ کے رب کے فضل سے ہو گا یہی ہے وہ بڑی کامیابی
۵۸. سو ہم نے آسان کر دیا اس (کتاب حکیم) کو آپ کی زبان میں تاکہ یہ لوگ نصیحت حاصل کریں
۵۹. پس آپ انتظار کریں یہ لوگ بھی انتظار میں ہیں
***

۴۵۔ الجاثیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. حٰ مٓ
۲. یہ سراسر اتاری ہوئی کتاب ہے اس اللہ کی طرف سے جو سب پر غالب بڑا ہی حکمت والا ہے
۲. بلا شبہ آسمانوں اور زمین میں بڑی بھاری نشانیاں ہیں ایمانداروں کے لئے
۴. اور خود تمہاری اپنی پیدائش میں بھی اور ان جانوروں میں بھی جن کو وہ پھیلاتا ہے عظیم الشان نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو یقین رکھتے ہیں
۵. نیز رات اور دن کے ادلنے بدلنے (کے اس نہایت منظم اور پُر حکمت سلسلے) میں بھی اور اس رزق (یعنی پانی) میں بھی جس کو اللہ اتارتا ہے آسمان سے (ایک نہایت ہی پُر حکمت نظام کے تحت) پھر اس کے ذریعے وہ زندہ کرتا ہے اس زمین کو اس کے بعد کہ وہ مر چکی ہوتی ہے اور ہواؤں کی گردش میں بھی بڑی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو عقل سے کام لیتے ہیں
۶. یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم پڑھ کر سناتے آپ کو حق کے ساتھ (اے پیغمبر!) پھر اللہ کی (ان عظیم الشان رحمتوں و

عنایتوں اور اس کی) آیتوں کے بعد آخر یہ لوگ کس بات پر ایمان لائیں گے؟
۷.	بڑی تباہی ہے ہر اس بڑے جھوٹے بدکار انسان کے لئے
۸.	جو سنتا ہے اللہ کی ان آیتوں کو جو اس کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں پھر بھی وہ اڑا رہتا ہے اپنی بڑائی کے گھمنڈ (اور اپنی گمراہی) پر گویا کہ اس نے ان کو سنا ہی نہیں سو خوشخبری سنا دو اس کو ایک بڑے ہی دردناک عذاب کی
۹.	اور جب ہماری آیتوں میں سے کوئی بات اس کے علم میں آ جاتی ہے تو وہ اس کا مذاق بنا لیتا ہے ایسے لوگوں کے لئے ایک بڑا ہی رسوا کن عذاب ہے
۱۰.	ان کے آگے جہنم ہے وہاں نہ تو وہ سازو سامان ان کے کچھ کام آ سکے گا جو یہ لوگ (دنیا میں) کماتے رہے تھے اور نہ ہی ان کے وہ حمایتی (اور سرپرست) جو انہوں نے اللہ کے سوا اپنا رکھے تھے اور ان کے لئے بہت بڑا عذاب ہو گا
۱۱.	یہ (قرآن) تو سراسر ہدایت ہے اور جو لوگ (اس کے باوجود اس سے منہ موڑے) اپنے رب کی آیتوں کا انکار ہی کئے جا رہے ہیں ان کے لئے بلا کا ایک نہایت دردناک عذاب ہے
۱۲.	اللہ وہی تو ہے جس نے تمہارے کام میں لگا دیا سمندر کو تاکہ اس میں کشتیاں (اور جہاز) چلیں اسی کے حکم سے (تاکہ تم طرح طرح کے فائدے اٹھاؤ اس سے) اور تاکہ تم تلاش کر سکو اس کے فضل (روزی) میں سے اور تاکہ تم شکر ادا کرو (اس وحدہٗ لا شریک کا)
۱۲.	اور اسی نے تمہارے لئے کام میں لگا دیا وہ سب کچھ جو کہ آسمانوں میں ہے اور وہ سب کچھ بھی جو کہ زمین میں ہے سب کچھ اسی کی طرف سے ہے بلا شبہ ان سب باتوں میں بڑی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر سے کام لیتے ہیں
۱۴.	کہہ دو (اے پیغمبر!) ایمان والوں سے کہ وہ (عفو و) درگزر ہی سے کام لیں ان لوگوں کے لئے جو امید نہیں رکھتے اللہ کے دنوں (کے آنے) کی تاکہ وہ خود ہی بھرپور بدلہ دے ہر قوم کو اس کی (زندگی بھر کی) کمائی کا
۱۵.	جو کوئی اچھا کام کرے گا تو وہ اپنے ہی لئے کرے گا اور جو کوئی برائی کرے گا تو اس کا وبال بھی خود اسی کے سر ہو گا پھر تم سب کو بہر حال اپنے رب کے پاس ہی لوٹ کر جانا ہے
۱۶.	اور بلا شبہ ہم نے (اس سے پہلے) بنی اسرائیل کو بھی کتاب اور حکم سے نوازا ان کو نبوت (کے شرف عظیم) سے مشرف فرمایا ان کو طرح طرح کی پاکیزہ چیزوں سے بھی سرفراز فرمایا اور ان کو فضیلت و بزرگی بخشی (ان کے دور کے) تمام جہانوں پر
۱۷.	اور ہم نے انہیں اس معاملے میں کھلی ہدایات بھی دیں سو انہوں نے اختلاف نہیں کیا مگر اس کے بعد کہ ان کے پاس آ چکا تھا علم (حق اور حقیقت کا) محض آپس کی ضد (اور حسد) کی بناء پر تمہارا رب یقیناً ان کے درمیان فیصلہ فرما دے گا (عملی اور قطعی طور پر) قیامت کے روز ان تمام باتوں کا جن کے بارے میں یہ لوگ اختلاف میں پڑے تھے
۱۸.	پھر ہم نے آپ کو بھی (دین کے) اس معاملے میں ایک خاص طریقے پر کر دیا پس آپ اسی کی پیروی کریں اور کبھی ان لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہیں کریں جو علم نہیں رکھتے
۱۹.	یقیناً یہ لوگ اللہ کے مقابلے میں آپ کے کچھ بھی کام نہیں آ سکتے اور بیشک ظالم لوگ آپس میں ایک دوسرے کے دوست (اور مددگار) ہیں اور اللہ دوست (اور مددگار) ہے پرہیزگاروں کا
۲۰.	یہ (قرآن) مجموعہ ہے بصیرت افروز آیتوں کا سب لوگوں کے لئے اور سراسر ہدایت اور عین رحمت ہے ان لوگوں کے لئے جو یقین رکھتے ہیں
۲۱.	کیا ان لوگوں نے جو کہ برائیوں کا ارتکاب کئے جا رہے ہیں یہ سمجھ رکھا ہے کہ ہم انہیں ان لوگوں کی طرح کر دیں گے جنہوں نے ایمان لا کر نیک کام کئے ہوں گے؟ کہ ان کا جینا اور مرنا ایک جیسا ہو جائے؟ بڑا ہی برا فیصلہ ہے جو یہ لوگ کر رہے ہیں
۲۲.	اور اللہ ہی نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ (تاکہ انسان اس سے طرح طرح سے مستفید ہو) اور تاکہ پورا بدلہ دیا جائے ہر کسی کو اس کی (زندگی بھر کی) کمائی کا اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا
۲۲.	تو کیا تم نے اس شخص کے حال (اور اس کی بدبختی) پر بھی غور کیا جس نے اپنی خواہش کو ہی اپنا معبود بنا رکھا ہو اور اللہ نے اس کو گمراہی (کے گڑھے) میں ڈال دیا ہو اس کے علم کے باوجود اس کے کانوں اور اس کے دل پر اس نے مہر لگا دی ہو اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہو سو کون ہے جو ایسے شخص کو ہدایت دے سکے اللہ کے بعد؟ کیا تم لوگ پھر بھی کوئی سبق نہیں لیتے؟
۲۴.	اور کہتے ہیں کہ ہماری زندگی تو بس یہی دنیاوی زندگی ہے اسی میں ہمارا مرنا اور جینا ہے اور ہمیں ہلاک نہیں کرتا مگر یہی زمانہ حالانکہ ان کے پاس اس کا کوئی علم نہیں یہ لوگ محض ظن (و گمان) سے کام لیتے ہیں

۲۵. اور جب ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں ہماری کھلی کھلی آیتیں تو ان کے پاس کوئی حجت اس کے سوا نہیں ہوتی کہ یہ کہتے ہیں کہ لے آؤ تم لوگ ہمارے باپ دادوں کو اگر تم سچے ہو
۲۶. (ان سے) کہو کہ اللہ ہی ہے جو تمہیں زندگی بخشتا ہے پھر وہی تمہیں موت دیتا ہے پھر وہی جمع فرمائے گا تم سب کو قیامت کے اس دن جس میں کوئی شک نہیں مگر اکثر لوگ جانتے نہیں
۲۷. اور اللہ ہی کے لئے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی اور جس دن آ کھڑی ہو گی قیامت کی وہ (ہولناک) گھڑی تو سخت خسارے میں پڑ جائیں گے اس روز باطل پرست
۲۸. اس دن تم ہر گروہ کو گھٹنوں کے بل گرا دیکھو گے ہر گروہ کو پکارا جا رہا ہو گا اس کے اپنے نامہ اعمال کی طرف (اور ان سے کہا جائے گا کہ) آج تمہیں پورا بدلہ دیا جائے گا تمہارے ان کاموں کا جو تم لوگ کرتے رہے تھے (اپنی دنیاوی زندگی میں)
۲۹. یہ ہماری کتاب بول رہی ہے تم پر حق کے ساتھ بلا شبہ ہم لکھوا لیا کرتے تھے وہ سب کچھ جو تم لوگ کر رہے تھے
۲۰. پھر جو لوگ ایمان لائے ہوں گے اور انہوں نے (ایمان کے مطابق) نیک کام بھی کئے ہوں گے تو ان کو داخل فرما دے گا ان کا رب اپنی خاص رحمت میں یہی ہے کھلی (اور حقیقی) کامیابی
۲۱. اور جو کفر ہی کرتے رہے ہوں گے تو (ان سے کہا جائے گا کہ) کیا یہ حقیقت نہیں کہ میری آیتیں تم لوگوں کو پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی تھیں مگر تم لوگ اپنی بڑائی کے گھمنڈ میں مبتلا (ان سے منہ موڑے ہوئے) تھے اور تم لوگ مجرم بن کر ہی رہے؟
۲۲. اور جب (تم سے) کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ یقینی طور پر سچا ہے اور قیامت کے بارے میں کسی شک کی گنجائش نہیں تو تم لوگ کہتے تھے کہ ہم نہیں جانتے قیامت کیا ہوتی ہے ہم تو محض ایک گمان سا رکھتے ہیں (اس کا کوئی) یقین ہم کو بہر حال نہیں
۲۲. اس وقت کھل جائیں گی ان کے سامنے ان کے اعمال کی برائیاں اور گھیر کر رہے گی ان کو وہ آفت جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے
۲۴. اور ان سے کہہ دیا جائے گا کہ آج ہم تم کو بھلائے دیتے ہیں جیسا کہ تم نے (دنیا میں) بھلا دیا تھا اپنے اس دن کی (حاضری و) پیشی کو اب تمہارا ٹھکانا (دوزخ کی دہکتی بھڑکتی) یہ آگ ہے اور تمہارا کوئی مددگار نہیں ہے
۲۵. یہ اس لئے کہ تم لوگوں نے اللہ کی آیتوں کو مذاق بنا لیا تھا اور تم کو دھوکے میں ڈال رکھا تھا دنیاوی زندگی (اور اس کی چمک دمک) نے سو اب نہ تو ان لوگوں کو نکالا جائے گا اس (آگ) سے اور نہ ہی ان سے کوئی توبہ طلب کی جائے گی
۲۶. بس تعریف سب کی سب اللہ ہی کے لئے ہے جو مالک ہے آسمانوں اور زمین (کی اس ساری کائنات) کا جو پروردگار سارے جہانوں کا
۲۷. اور اسی کے لئے ہے بڑائی آسمانوں اور زمین (کی اس پوری کائنات) میں اور وہی ہے سب پر غالب نہایت ہی حکمتوں والا
***

۴۶. الأحقاف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. حٰم
۲. یہ سراسر اتاری گئی کتاب ہے اللہ کی طرف سے جو کہ بڑا ہی زبردست نہایت ہی حکمت والا ہے
۲. ہم نے نہیں پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو اور ان دونوں کے درمیان کی کائنات کو مگر حق کے ساتھ اور ایک مقرر وقت کے لئے مگر جو لوگ اڑے ہوئے ہیں اپنے کفر (و باطل) پر وہ اس حقیقت سے منہ موڑے ہوئے ہیں جس سے انہیں خبردار کیا گیا ہے
۴. (ان سے) کہو کہ کیا تم نے ان چیزوں کو کبھی آنکھیں کھول کر دیکھا بھی جن کو تم لوگ (پوجتے) پکارتے ہو اللہ کے سوا مجھے دکھاؤ تو سہی کہ انہوں نے کیا پیدا کیا زمین میں سے یا ان کا کیا حصہ ہے آسمانوں میں؟ دکھاؤ مجھے (اپنی تائید میں) اس سے پہلے کی کوئی کتاب یا کسی علم کا کوئی بقیہ اگر تم لوگ سچے ہو (اپنے قول و قرار میں)

۵.	اور اس شخص سے بڑھ کر گمراہ اور کون ہو سکتا ہے جو اللہ کے سوا ایسوں کو (پوجے) پکارے جو قیامت تک اس کی پکار کا کوئی جواب نہ دے سکیں اور وہ ان لوگوں کی دعا (و پکار) سے بالکل بے خبر ہوں
۶.	اور جب اکٹھا کیا جائے گا سب لوگوں کو (قیامت کے اس ہولناک دن میں) تو یہ اپنے پکارنے والوں کے دشمن بن جائیں گے اور ان کی عبادت کے بھی منکر ہو جائیں گے
۷.	اور جب ان لوگوں کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں ہماری کھلی کھلی (اور صاف و واضح) آیتیں تو کافر لوگ (پوری ڈھٹائی سے) حق کے بارے میں کہتے ہیں جب کہ وہ ان کے پاس آ چکا ہوتا ہے کہ یہ تو ایک جادو ہے کھلا ہوا
۸.	کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ آپ نے اس (قرآن) کو خود ہی گھڑ لیا ہے؟ تو (ان سے) کہہ دو کہ اچھا تو اگر میں نے اسے خود گھڑ لیا ہے تو تم مجھے اللہ سے بچانے کی کچھ بھی طاقت نہیں رکھتے وہ تو خوب جانتا ہے ان سب باتوں کو جو تم لوگ اس کے بارے میں بناتے ہو کافی ہے وہ (وحدہٗ لا شریک) گواہی دینے کو میرے اور تمہارے درمیان اور وہی ہے نہایت درگزر کرنے والا انتہائی مہربان
۹.	(ان سے) کہو کہ میں کوئی انوکھا رسول نہیں ہوں اور میں نہیں جانتا کہ کیا کیا جائے گا میرے ساتھ اور تمہارے ساتھ میں تو بس پیروی کرتا ہوں اس وحی کی جو بھیجی جاتی ہے میری طرف اور میرا کام تو خبردار کر دینا ہے کھول کر (حق اور حقیقت کو)
۱۰.	(ان سے) کہو کہ کیا تم لوگوں نے کبھی اس امر پر بھی غور کیا کہ اگر یہ (کلام) اللہ کی طرف سے ہو اور تم اس کا انکار کرو جب کہ بنی اسرائیل کا ایک گواہ اس جیسے کلام پر گواہی دے چکا ہو سو وہ اس پر ایمان لایا ہو مگر تم اپنی بڑائی کے گھمنڈ میں (اس سے منہ موڑے) ہی رہے (تو پھر تمہارا انجام آخر کیا ہو گا؟) بیشک اللہ ہدایت (کی دولت) سے نہیں نوازتا ایسے ظالموں کو
۱۱.	اور کافر لوگ ایمان والوں کے بارے میں کہتے ہیں کہ اگر یہ دین سچا ہوتا تو یہ لوگ ہم سے اس معاملے میں سبقت نہ لے جاتے اور جب یہ لوگ اس سے ہدایت نہیں پا سکے تو اب انہوں نے یہی کہنا ہے کہ یہ تو ایک پرانا جھوٹ ہے
۱۲.	حالانکہ اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب بھی آ چکی ہے ایک عظیم الشان امام (و پیشوا) کے طور پر سراسر رحمت بن کر اور یہ کتاب بھی جو اس کی تصدیق کرنے والی ہے عربی زبان میں تاکہ یہ خبردار کرے ان لوگوں کو جو کمر بستہ ہیں ظلم پر اور خوشخبری سنائے (دارین کی فوز و فلاح کی) ان لوگوں کو جو نیکو کار ہیں
۱۲.	بلا شبہ جن لوگوں نے (صدق دل سے) کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر وہ اس پر ڈٹ گئے تو ان پر نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے
۱۴.	ایسے لوگ جنتی ہیں وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے اپنے ان اعمال کے بدلے میں جو وہ (دنیا میں) کرتے رہے تھے
۱۵.	اور ہم نے تاکید کر دی انسان کو کہ وہ حسن سلوک کا معاملہ کرتا رہے اپنے ماں باپ کے ساتھ اس کی ماں نے اس کو پیٹ میں رکھا (مشقت پر) مشقت اٹھا کر اور اس کو جنا تو بھی (مشقت پر) مشقت اٹھا کر اور اس کے حمل اور اس کے دودھ چھڑانے کی مدت تیس مہینے ہے (پھر وہ برابر نشوونما پاتا رہا) یہاں تک کہ جب وہ اپنی (جوانی کی) بھرپور قوتوں کو پہنچ گیا اور چالیس سال کا ہو گیا تو اس نے کہا اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ میں شکر ادا کر سکوں تیری ان نعمتوں کا جو تو نے (محض اپنے کرم سے) مجھ پر اور میرے ماں باپ پر فرمائی ہیں اور (اس کی بھی توفیق نصیب فرما کہ) میں ہمیشہ ایسے نیک عمل کروں جو تجھے پسند ہوں اور میرے (سکھ اور چین کے) لئے میری اولاد کو بھی نیک بنا دے میں (صدق دل سے) توبہ کرتا ہوں جناب کے حضور اور میں یقیناً فرمانبرداروں میں سے ہوں
۱۶.	یہ وہ لوگ ہیں جن کے نیک کاموں کو ہم قبول کر لیں گے اور ان کی برائیوں سے ہم درگزر کر دیں گے یہ جنتی لوگوں میں سے ہوں گے اس سچے وعدے کے مطابق جو ان سے (دنیا میں) کیا جاتا رہا ہے
۱۷.	اور (اس کے برعکس) جس نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ تف ہے تم پر کیا تم مجھے اس بات کا ڈراوا دیتے ہو کہ مجھے (مرنے کے بعد قبر سے) نکالا جائے گا؟ حالانکہ مجھ سے پہلے کتنی ہی نسلیں گزر چکی ہیں (اور ان میں سے کوئی اب تک نہیں اٹھا) جب کہ وہ دونوں اس کو اللہ کی دوہائی دے کر کہتے ہیں کہ ارے کم بخت مان جا یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے مگر وہ پھر بھی کہتا ہے کہ یہ تو بس کہانیاں ہیں پہلے لوگوں کی
۱۸.	یہ وہ لوگ ہیں جن پر پکی ہو گئی ہماری بات (کہ انہوں نے عذاب پانا ہے انہی جیسے) جنوں اور انسانوں کے ان مختلف گروہوں میں جو گزر چکے ہیں ان سے پہلے بلا شبہ یہ سب خسارہ اٹھانے والے ہیں
۱۹.	اور ہر ایک کے لئے درجے ہیں ان کے ان اعمال کے مطابق جو وہ کرتے رہے (تاکہ اللہ کا وعدہ پورا ہو) اور تاکہ وہ پورا بدلہ دے ان کو ان کے اعمال کا اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا
۲۰.	اور جس دن پیش کیا جائے گا کافروں کو (دوزخ) کی اس ہولناک آگ پر (تو ان سے کہا جائے گا کہ) تم لوگ حاصل کر

چکے اپنے حصے کی نعمتیں اپنی دنیاوی زندگی میں اور تم ان کے مزے وہیں لوٹ چکے سو اب تم کو ذلت کا عذاب ہی دیا جائے گا اس وجہ سے کہ تم لوگ اپنی بڑائی کے گھمنڈ میں مبتلا تھے ہماری زمین میں ناحق طور پر اور اس وجہ سے کہ تم لوگ حدوں سے نکل جایا کرتے تھے

۲۱. اور ان کو ذرا عاد کے بھائی (ہود) کا قصہ بھی سنا دو جب کہ انہوں نے ڈرایا (اور خبردار کیا) اپنی قوم کو احقاف میں اور ایسے ہی خبردار کرنے والے اس سے پہلے بھی گزر چکے تھے اور اس کے بعد بھی آتے رہے کہ تم لوگ اللہ کے سوا کسی کی بندگی مت کرو مجھے تمہارے بارے میں سخت اندیشہ ہے ایک بہت بڑے (اور) ہولناک دن کے عذاب سے

۲۲. انہوں نے کہا کیا تم ہمارے پاس اسی لئے آئے ہو کہ ہمیں پھیر دو ہمارے معبودوں سے؟ پس لے آؤ ہم پر وہ عذاب جس سے تم ہمیں ڈرا رہے ہو اگر تم سچے لوگوں میں سے ہو

۲۲. ہود نے کہا کہ اس کا علم تو حقیقت میں اللہ ہی کے پاس ہے میں تو صرف وہ پیغام تمہیں پہنچا رہا ہوں جسے دے کر مجھے بھیجا گیا ہے مگر میں تمہیں دیکھ رہا ہوں کہ تم لوگ تو نری جہالت سے کام لے رہے ہو

۲۴. آخرکار جب انہوں نے دیکھا اس (عذاب) کو ایک ایسے بادل کی شکل میں جو بڑھا چلا آ رہا تھا ان کی وادیوں کی طرف تو وہ کہنے لگے کہ یہ تو ایک بادل ہے جو ہم پر برسنے آ رہا ہے (ارشاد ہوا کہ نہیں) بلکہ یہ تو وہی عذاب ہے جس کے لئے تم لوگ جلدی مچا رہے تھے یہ تو ہوا کا ایک طوفان ہے جس میں ایک بڑا دردناک عذاب ہے

۲۵. جو تباہ کر کے رکھ دے گی ہر چیز کو اپنے رب کے حکم (و ارشاد) سے چنانچہ اس کے نتیجے میں ان کا حال یہ ہو گیا کہ ان کے گھروں (کے کھنڈرات) کے سوا کچھ دکھائی نہ دیتا تھا اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں مجرم لوگوں کو

۲۶. اور ہم نے ان لوگوں کو ان باتوں میں قدرت دی تھی جن میں تم کو نہیں دی (اے دور حاضر کے بدمست لوگو!) اور ان کو ہم نے کان بھی عطا کئے تھے اور آنکھیں اور دل بھی مگر نہ ان کے کان ان کے کچھ کام آ سکے نہ ان کی آنکھیں اور نہ دل کیونکہ وہ (جان بوجھ کر) انکار کرتے تھے اللہ کی آیتوں کا اور گھیر کر رہی ان کو وہی چیز جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے

۲۷. اور بلا شبہ ہم تمہارے گرد و پیش کی اور بھی بہت سی بستیوں کو ہلاک کر چکے ہیں اور ہم نے (ان کے لئے بھی) اپنی آیتیں طرح طرح سے بیان کیں تاکہ وہ باز آ جائیں

۲۸. پھر (عذاب آنے پر) کیوں نہ ان کی کوئی مدد کر سکیں وہ ہستیاں جن کو انہوں نے اللہ کے سوا قرب حاصل کرنے کے لئے اپنا معبود بنا رکھا تھا؟ بلکہ (اس وقت) ان سے کھو گئیں (اور گم ہو کر رہ گئیں) وہ سب کی سب اور یہ تھا نتیجہ (و انجام) ان کے اس جھوٹ کا (جو یہ لوگ بولا کرتے تھے) اور ان کے ان ڈھکوسلوں کا جو یہ گھڑا کرتے تھے

۲۹. اور (ان سے اس کا بھی تذکرہ کیجئے کہ) جب ہم نے پھیر دیا آپ کی طرف (اے پیغمبر!) جنوں کے ایک گروہ کو جو کان لگا کر سن رہے تھے اس قرآن (عظیم) کو سو جب وہ وہاں پہنچ گئے تو آپس میں کہنے لگے کہ خاموش رہو پھر جب قرآن پڑھا جا چکا تو وہ واپس لوٹے اپنی قوم کی طرف خبردار کرنے والے بن کر

۲۰. (اور ان سے) کہا کہ اے ہماری قوم کے لوگوں ہم ایک ایسی عظیم الشان کتاب سن کر آئے ہیں جس کو اتارا گیا ہے موسیٰ کے بعد جو تصدیق کرنے والی ہے ان تمام کتابوں کی جو آ چکی ہیں اس سے پہلے یہ (کتاب عظیم) راہنمائی کرتی ہے حق اور سیدھے راستے کی

۲۱. اے ہماری قوم کے لوگوں تم قبول کر لو اللہ کی طرف بلانے والے کی دعوت کو اور (صدقِ دل) سے ایمان لے آؤ اس پر اللہ معاف فرما دے گا تمہارے گناہوں کو اور بچا دے گا تم کو ایک بڑے ہی دردناک عذاب سے

۲۲. اور جو کوئی بات نہیں مانے گا اللہ کے داعی کی تو وہ (اپنا ہی نقصان کرے گا کہ وہ) ایسا نہیں کہ نکل جائے اس کی گرفت (و پکڑ) سے نہ زمین میں (کہیں چھپ کر) اور نہ ہی اس کے کوئی مددگار ہو سکتے ہیں (جو اسے بچا سکیں) ایسے لوگ پڑے ہیں (صاف اور) کھلی گمراہی میں

۲۲. کیا ان لوگوں نے کبھی اس امر میں غور نہیں کیا کہ جس اللہ نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو اور اس کو ان کے پیدا کرنے سے کوئی تکان نہیں ہوئی وہ اس پر قادر ہے کہ زندہ کر دے مردوں کو؟ (ہاں) کیوں نہیں بلا شبہ وہ ہر چیز پر (پوری) پوری قدرت رکھتا ہے

۲۴. (اور یاد کرو اے لوگوں قیامت کے اس ہولناک دن کو کہ) جس دن پیش کیا جائے گا کافروں کو (دوزخ کی) اس ہولناک آگ پر (اور ان سے کہا جائے گا کہ) کیا یہ حق نہیں ہے؟ تو وہ کہیں گے ہاں قسم ہے ہمارے رب کی (یہ قطعی طور پر حق ہے) حکم ہو گا کہ اچھا تو اب چکھتے رہو تم لوگ مزہ اس عذاب کا اپنے اس کفر کی پاداش میں جو تم کرتے رہے تھے (دنیا میں)

۲۵. پس آپ صبر ہی سے کام لیتے رہیں (اے پیغمبر!) جس طرح کہ صبر سے کام لیا ہمارے دوسرے اولو العزم رسولوں نے اور جلدی نہیں کرنا ان (لوگوں کے عذاب کے) لئے جس دن یہ خود دیکھ لیں گے اس چیز کو جس سے ان کو ڈرایا جا رہا ہے تو ان کو یوں لگے گا کہ جیسے یہ دنیا میں دن کی ایک گھڑی بھر سے زیادہ نہیں رہے تھے یہ ایک عظیم الشان پیغام ہے

جو پہنچا دیا گیا سو اب کیا اور کوئی ہلاک ہو گا سوائے نافرمان لوگوں سے؟
* * *

۴۷۔ محمد

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. جن لوگوں نے کفر کیا اور روکا (دوسروں کو) اللہ کی راہ سے اللہ نے اکارت کر دیا ان کے اعمال کو
۲. اور اس کے برعکس جو لوگ (صدقِ دل) سے ایمان لائے اور (اس کے مطابق) انہوں نے کام بھی نیک کئے اور (خاص طور پر) وہ ایمان لائے اس (دین حق) پر جسے اتارا گیا ہے محمد پر اور وہی حق ہے ان کے رب کی جانب سے تو اللہ نے مٹا دیں ان سے ان کی برائیاں اور اس نے درست کر دیا ان کے حال کو
۲. یہ سب اس لئے کہ جن لوگوں نے کفر کیا انہوں نے (حق کی بجائے) باطل کی پیروی کی اور جو ایمان لائے انہوں نے پیروی کی اس حق کی جو (ان کے پاس) ان کے رب کی جانب سے آیا اللہ اسی طرح (کھول کر) بیان کرتا ہے لوگوں کے لئے ان کی مثالیں
۴. پس جب جب کفار سے تمہارا مقابلہ ہو تو تم ان کی گردنیں مارو یہاں تک کہ جب تم ان کو کچل کر رکھ دو تو پھر مضبوط باندھ لو (قیدیوں کو) پھر اس کے بعد (تمہاری مرضی) یا تو تم احسان کر کے ان کو یونہی چھوڑ دو یا فدیہ لے لو یہاں تک کہ لڑائی ڈال دے اپنے ہتھیار یہ ہے تمہارے کرنے کا کام اور اگر اللہ چاہتا تو ان سے خود ہی نبٹ لیتا مگر (اس نے جہاد فرض کیا) تاکہ وہ تم لوگوں کو آزمائے ایک دوسرے کے ذریعے اور جو لوگ مارے گئے اللہ کی راہ میں تو اللہ کبھی ضائع نہیں فرمائے گا ان کے اعمال کو
۵. وہ جلد ہی پہنچا دے گا ان کو (ان کے مقصود تک) اور درست فرما دے گا ان کی حالت کو
۶. اور وہ ان کو داخل فرما دے گا (اپنے کرم سے) اس جنت میں جس کی پہچان وہ انہیں کرا چکا ہے
۷. اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو اگر تم مدد کرو گے اللہ کی تو وہ (قادر مطلق) تمہاری مدد فرمائے گا اور وہ جما دے گا تمہارے قدموں کو
۸. اور جو لوگ اڑے رہے اپنے کفر (و باطل) پر تو ان کے لئے بڑی تباہی ہے اور اللہ نے اکارت کر دیا ان کے اعمال کو
۹. یہ اس لئے کہ انہوں نے ناپسند کیا اس (دین حق) کو جس کو نازل فرمایا اللہ نے (خود ان کی بہتری و بھلائی کے لئے) اس کے نتیجے میں اللہ نے اکارت فرما دیا ان کے اعمال کو
۱۰. تو کیا ان لوگوں نے خود چل پھر کر دیکھا نہیں (اللہ کی عبرتوں بھری) اس زمین میں کہ کیسا ہوا (مآل و) انجام ان لوگوں کا جو گزر چکے ہیں ان سے پہلے اللہ نے ڈال دیا ان پر (ان کے کئے کرائے کی بناء پر) تباہی کو اور کافروں کے لئے ایسے ہی عذاب (و نتائج) مقرر ہیں
۱۱. یہ اس لئے کہ اللہ حامی ہے ان لوگوں کا جو ایمان لائے اور جو کافر ہیں ان کا کوئی بھی حامی نہیں
۱۲. بیشک اللہ داخل فرمائے گا (اپنے کرم سے) ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے کام بھی نیک کئے ایسی عظیم الشان جنتوں میں جن کے نیچے بہہ رہی ہوں گی طرح طرح کی عظیم الشان نہریں اور جو لوگ اڑے ہوئے ہیں اپنے کفر (و باطل) پر وہ عیش کر رہے ہیں (اس دنیا میں) اور کھاتے ہیں جیسے چوپائے کھاتے ہیں مگر (واضح رہے کہ) ان کا آخری ٹھکانہ (دوزخ کی دہکتی بھڑکتی) وہ ہولناک آگ ہے
۱۲. اور کتنی ہی بستیاں ایسی ہوئی ہیں جو قوت میں کہیں بڑھ کر سخت (اور زیادہ) تھیں آپ کی اس بستی سے جس (کے باشندوں) نے نکال دیا آپ کو اپنے یہاں سے ہم نے ان کو ہلاک کر دیا (سو ایسی افتاد پڑنے پر) ان کے لئے کوئی بھی مددگار نہ تھا
۱۴. تو کیا وہ شخص جو اپنے رب کی طرف سے ایک کھلی نشانی پر ہو ان لوگوں کی طرح ہو سکتا ہے جن کے لئے خوشنما بنا دیا گیا ہو ان کے برے عمل کو اور (اس کے نتیجے میں) وہ (مست اور بے فکر ہو کر) چلے جا رہے ہوں اپنی خواہشات کے پیچھے
۱۵. شان اس جنت کی جس کا وعدہ پرہیزگار لوگوں سے کیا گیا ہے یہ ہے کہ اس میں نہریں ہوں گی ایسے پانی کی جو کبھی خراب نہ ہو اور نہریں ہوں گی ایسے دودھ کی جس کا مزہ کبھی تبدیل نہ ہو اور نہریں ہوں گی ایسی شراب کی جو سراسر

لذت ہو گی پینے والوں کے لئے اور نہریں ہوں گی ایسے شہد کی جس کو صاف کر دیا گیا ہو گا (ہر طرح کی آلائش سے) اور ان کے لئے وہاں ہر طرح کے پھل ہوں گے اور ان کے رب کی طرف سے عظیم الشان بخشش بھی کیا ایسے لوگ ان جیسے ہو سکتے ہیں جن کو ہمیشہ رہنا ہو گا (دوزخ کی دہکتی بھڑکتی) اس ہولناک آگ میں اور ان کو پلایا جائے گا ایسا کھولتا ہوا پانی جو کاٹ کاٹ کر رکھ دے گا ان کی انتڑیوں کو؟

۱۶. اور ان لوگوں میں سے کچھ ایسے ہیں جو کان لگا کر سنتے ہیں آپ کی بات کو یہاں تک کہ جب وہ آپ کے پاس سے نکل کر جاتے ہیں تو ان لوگوں سے جنہیں علم دیا گیا ہے پوچھتے ہیں کہ ان صاحب نے ابھی کیا کہا؟ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر ٹھپہ لگا دیا اللہ نے (ان کی اپنی بدنیتی کی وجہ سے) اور یہ پیچھے لگ گئے اپنی خواہشات کے

۱۷. اور جو لوگ سرفراز ہو گئے (نور حق) و ہدایت سے اللہ ان کو نوازے گا مزید (نور حق و) ہدایت سے اور اللہ ان کو عطا فرمائے گا ان (کے درجے) کا تقویٰ (و پرہیزگاری)

۱۸. تو کیا اب یہ لوگ (قیامت کی) اس ہولناک گھڑی ہی کے منتظر ہیں کہ وہ ان پر اچانک ٹوٹ پڑے؟ سو اس کی نشانیاں تو آ ہی چکی ہیں پھر جب وہ خود آ پہنچے گی تو پھر ان کو کیا فائدہ اس وقت کے ان کے سمجھنے کا؟

۱۹. پس آپ یقین جان رکھو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور معافی مانگو اپنے گناہ کے لئے اور ایماندار مردوں اور عورتوں کے لئے بھی اللہ جانتا ہے تم لوگوں کے چلنے پھرنے کو بھی اور تمہارے رہنے سہنے کو بھی

۲۰. اور کہتے وہ لوگ جو ایمان لائے کہ کیوں نہیں اتاری جاتی کوئی سورت؟ پھر پر جب اتاری جاتی ہے کوئی ایسی محکم سورت جس میں ذکر ہوتا ہے (جہاد و) قتال کا تو آپ دیکھیں گے ان لوگوں کو جن کے دلوں میں بیماری ہوتی ہے کہ وہ آپ کی طرف ایسے دیکھتے ہیں جیسے کسی پر چھا رہی ہو بے ہوشی موت کی سو بڑی خرابی (اور ہلاکت) ہے ایسے لوگوں کے لئے

۲۱. فرمانبرداری اور بھلی بات کرنا (خود انہی کے لئے بہتر ہے) پھر جب معاملہ طے پا گیا تو اگر یہ لوگ سچے ہوتے اللہ کے ساتھ تو یہ خود انہی کے لئے بہتر ہوتا

۲۲. پھر کیا تم لوگوں سے اس کے سوا کوئی اور توقع کی جا سکتی ہے کہ اگر تم پھر گئے (راہ حق و صواب سے) تو تم (خرابی اور) فساد مچاؤ (ہماری) اس زمین میں اور کاٹ ڈالو آپس کے رشتوں (ناطوں) کو

۲۲. یہ وہ لوگ ہیں جن پر لعنت (و پھٹکار) کر دی اللہ نے سو اس نے بہرہ کر دیا ان کے کانوں کو اور اندھا کر دیا ان کی آنکھوں کو

۲۴. کیا یہ لوگ غور نہیں کرتے اس قرآن (عظیم) میں؟ یا (ان کے) دلوں پر ان کے تالے پڑے ہوئے ہیں

۲۵. بیشک جو لوگ پھر گئے (راہِ حق و ہدایت سے) پیٹھ دے کر اس کے بعد کہ پوری طرح واضح ہو گئی تھی ان کے لئے (راہ حق و) ہدایت تو یقیناً ان کو فریب میں مبتلا کر دیا شیطان نے اور اس نے پھانس دیا ان کو امیدوں کے ایک جال میں

۲۶. یہ اس وجہ سے ہوا کہ انہوں نے کہا ان لوگوں سے جو کہ ناپسند کرتے ہیں اس (حق و ہدایت) کو جس کو اللہ نے نازل فرمایا ہے کہ ہم تمہاری بات بخوشی مان لیں گے بعض معاملات میں اور اللہ خوب جانتا ہے ان کی ان راز داریوں (اور خفیہ باتوں) کو

۲۷. پھر کیا حال ہو گا ان کا اس وقت جبکہ فرشتے ان کی جان قبض کریں گے اور وہ مار رہے ہوں گے ان کے مونہوں اور ان کی پیٹھوں پر؟

۲۸. یہ اس وجہ سے ہوا کہ انہوں نے پیروی کی اس طریقے کی جو اللہ کی ناراضگی کا باعث تھا اور انہوں نے پسند نہ کیا اس کی رضا (کے راستے) کو جس کے باعث اس نے اکارت کر دیا ان کے سب اعمال کو

۲۹. کیا ان لوگوں نے جن کے دلوں میں روگ ہے (نفاق کا) یہ سمجھ رکھا ہے کہ اللہ ظاہر نہیں کرے گا ان کے دلوں کے کھوٹ؟

۲۰. حالانکہ ہم اگر چاہیں تو یہ لوگ آپ کو اس طرح دکھا دیں کہ آپ ان کو ان کی صورت سے ہی پوری طرح پہچان لیں اور ان کے طرز کلام سے تو آپ ﷺ ان کو اب بھی ضرور (اور بخوبی) پہچان لیں گے اور اللہ خوب جانتا ہے تم سب لوگوں کے تمام اعمال کو

۲۱. اور ہم ضرور بالضرور آزمائش کریں گے تم سب کی تاکہ ہم دیکھ لیں تم میں سے جہاد کرنے والوں کو بھی اور ان کو بھی جو ثابت قدم رہنے والے ہیں اور تاکہ ہم آزمائش کریں تمہاری خبروں (اور حالتوں) کی

۲۲. بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اور (دوسروں کو) روکا اللہ کی راہ سے اور انہوں نے مخالفت کی اللہ کے رسول کی اس کے بعد کہ راہ (حق و) ہدایت ان کے لئے پوری طرح واضح ہو چکی تو وہ یقیناً اللہ کا کچھ بھی نقصان نہیں کریں گے اور اللہ اکارت کر دے گا ان کے سب اعمال کو

۲۲. اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو حکم مانو تم اللہ کا اور حکم مانو اس کے رسول کا اور مت برباد کرو اپنے اعمال کو

۲۴.	بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اور انہوں نے روکا (دوسروں کو) اللہ کی راہ سے پھر (وہ اپنے کفر ہی پر اڑے رہے یہاں تک کہ) وہ مرے بھی کفر ہی کی حالت میں تو یقیناً اللہ ان کی کبھی بھی بخشش نہیں فرمائے گا
۲۵.	پس (اے مسلمانو!) نہ تو تم سستی دکھاؤ اور نہ ہی صلح کی درخواست کرو کیونکہ غالب بہر حال تم ہی ہو اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ تمہارے اعمال (کے ثواب) میں ہرگز کوئی کمی نہیں فرمائے گا
۲۶.	دنیا کی زندگی تو اس کے سوا کچھ نہیں کہ ایک کھیل اور تماشا ہے اور اگر تم لوگ قائم رہے اپنے ایمان (و یقین) پر اور تم نے اپنائے رکھا تقوی (و پرہیزگاری) کو تو اللہ تم کو تمہارے اجر (پورے پورے) عطا فرمائے گا اور تم سے تمہارے مال نہیں مانگے گا
۲۷.	اگر وہ تم سے کہیں تمہارے مال مانگ لیتا اور سب کے سب تم سے طلب کر لیتا تو تم بخل کرے لگتے اور اس طرح وہ نکال باہر کرتا تمہارے (دلوں کے کھوٹ اور) ناگواریوں کو
۲۸.	ہاں تو تم وہی ہو کہ تمہیں دعوت دی جا رہی ہے کہ تم خرچ کرو اللہ کی راہ میں (تاکہ خود تمہارا بھلا ہو) تو تم میں سے کچھ بخل سے کام لیتے ہیں حالانکہ جو کوئی بخل کرتا ہے وہ دراصل اپنے آپ ہی سے بخل کرتا ہے کیونکہ اللہ بے نیاز ہے (ہر کسی سے اور ہر اعتبار سے) اور تم ہی سب اس کے محتاج ہو اور اگر تم منہ موڑو گے تو وہ تمہاری جگہ کسی اور قوم کو لے آئے گا پھر وہ تم جیسے نہ ہوں گے
***

۴۸۔ الفتح

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱.	بیشک ہم نے عطا کر دی آپ کو (اے پیغمبر!) ایک عظیم الشان کھلی فتح
۲.	تاکہ اللہ معاف فرما دے آپ کی اگلی پچھلی سب خطائیں اور تاکہ وہ تکمیل فرما دے آپ پر اپنے انعام کی اور ڈال دے آپ کو سیدھی راہ پر
۳.	اور تاکہ اللہ مدد فرمائے آپ کی بڑی ہی زبردست مدد
۴.	وہ (اللہ) وہی ہے جس نے سکینت (و اطمینان کی کیفیت) نازل فرمائی ایمان والوں کے دلوں میں تاکہ اور بڑھ جائے ان کا ایمان ان کے (پہلے) ایمان کے ساتھ اور اللہ ہی کے لئے ہیں لشکر آسمانوں اور زمین کے اور اللہ بڑا ہی علم والا نہایت ہی حکمت والا ہے
۵.	تاکہ وہ داخل فرما دے (اپنے کرم سے) ایماندار مردوں اور ایماندار عورتوں کو ایسی عظیم الشان جنتوں میں جن کے نیچے سے بہہ رہی ہوں گی (طرح طرح کی اور بے مثل) نہریں جن میں ان کو ہمیشہ رہنا نصیب ہو گا اور تاکہ اللہ مٹا دے ان سے ان کی برائیاں اور یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی (اور حقیقی) کامیابی ہے
۶.	اور تاکہ اللہ عذاب دے ان منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو کہ گمان کرتے ہیں اللہ کے بارے میں برے گمان (حالانکہ) خود انہی پر ہے برائی کا پھیر اللہ کا غضب ہوا ان پر اور اس کی لعنت (و پھٹکار) اور اس نے تیار کر رکھا ہے ان کے لئے دوزخ (کا عذاب) اور بڑا ہی برا ٹھکانا ہے وہ دوزخ
۷.	اور اللہ ہی کے لئے ہیں لشکر آسمانوں اور زمین کے اور اللہ بڑا ہی زبردست نہایت ہی حکمت والا ہے
۸.	اور بیشک ہم ہی نے بھیجا آپ کو (اے پیغمبر!) گواہی دینے والا خوشخبری سنانے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر
۹.	تاکہ تم (اے لوگو!) ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر اور تاکہ تم تعظیم (و توقیر) کرو اس کی اور تسبیح کرو اس کی صبح و شام (یعنی ہمہ وقت)
۱۰.	بیشک جو لوگ بیعت کر رہے تھے آپ کے ہاتھ پر (اے پیغمبر!) تو وہ درحقیقت بیعت کر رہے تھے اللہ سے اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں کے اوپر تھا سو جس نے (اس کے بعد) توڑ لیا اپنے عہد کو تو اس کا وبال خود اس کی اپنی ہی جان پر ہو گا اور جو کوئی پورا کرے گا اپنے اس عہد کو جو اس نے اللہ سے باندھا ہے تو عنقریب ہی اللہ اس کو نوازے گا ایک بہت بڑے اجر سے
۱۱.	عنقریب کہیں گے آپ سے (اے پیغمبر!) وہ بدوی (اور دیہاتی) لوگ جن کو پیچھے چھوڑ دیا گیا تھا (ان کی اپنی پست ہمتی اور سوء اختیار کی بناء پر) کہ ہمیں مشغول کر دیا تھا ہمارے مالوں اور بال بچوں (کی فکر اور ان کی ضروریات) نے پس

آپ بخشش کی دعاء فرما دیں ہمارے لئے یہ لوگ اپنی زبانوں سے وہ کچھ کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں (ان سے) کہو کہ اچھا تو پھر کون ہے جو تمہارے بارے میں اللہ کے فیصلے کو روک دینے کا کچھ بھی اختیار رکھتا ہو؟ اگر وہ تمہیں کوئی نقصان پہنچانا چاہے یا نفع بخشنا چاہے (اور تمہارا حال اللہ سے مخفی نہیں) بلکہ اللہ کو پوری خبر ہے تمہارے ان سب کاموں کی جو تم لوگ کرتے رہے ہو

۱۲. (اصل وجہ یہ نہیں جو تم بیان کر رہے ہو) بلکہ تم لوگوں نے تو یہ سمجھ رکھا تھا کہ رسول اور دوسرے مسلمان تو اپنے گھر والوں کی طرف کبھی کسی طرح لوٹ کر آ ہی نہیں سکیں گے اور یہ خیال تمہارے دلوں کو لبھا رہا تھا اور تم نے بڑے برے گمان قائم رکھے تھے اور تم تو تھے ہی برباد ہونے والے لوگ

۱۲. اور جو کوئی (صدق دل سے) ایمان نہیں لایا اللہ اور اس کے رسول پر تو یقیناً (وہ اپنا ہی نقصان کرے گا کہ بیشک) ہم نے تیار کر رکھی ہے کافروں کے لئے ایک بڑی ہی ہولناک دہکتی بھڑکتی آگ

۱۴. اور اللہ ہی کے لئے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی وہ جسے چاہے معاف فرما دے اور جسے چاہے سزا دے اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت مہربان ہے

۱۵. عنقریب کہیں گے تم سے (اے مسلمانو!) وہ لوگ جن کو پیچھے چھوڑ دیا گیا تھا (اس سفر خیر و برکت سے ان کے اپنے سوء اختیار کی بناء پر) جب تم نکلو گے اموال غنیمت لینے کے لئے کہ ہمیں بھی اپنے ساتھ چلنے دو یہ لوگ یہ چاہیں گے کہ بدل دیں اللہ کے کلام (اور اس کے وعدوں) کو (اس وقت ان سے) کہنا کہ تم لوگ ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے اللہ تعالیٰ نے پہلے سے ہی یوں فرما دیا ہے اس پر وہ کہیں گے کہ نہیں بلکہ تم لوگ ہم پر حسد کرتے ہو نہیں بلکہ اصل حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ خود ہی (صحیح بات کو) سمجھتے نہیں مگر بہت ہی کم

۱۶. کہو ان بدوؤں سے جن کو پیچھے چھوڑ دیا گیا ہے کہ عنقریب ہی تمہیں بلایا جائے گا ایسے لوگوں سے لڑنے کے لئے جو بڑے سخت زور آور ہیں تم ان سے لڑو گے یا وہ اطاعت قبول کر لیں پس (اس وقت) اگر تم نے حکم مان لیا تو اللہ تمہیں نوازے گا ایک بڑے ہی عمدہ اجر سے اور اگر اس وقت بھی تم پھر گئے جیسا کہ اس سے پہلے (حدیبیہ وغیرہ میں) پھر گئے تھے تو وہ تمہیں ڈالے گا ایک بڑے ہی دردناک عذاب میں

۱۷. نہ اندھے پر کوئی گناہ ہے نہ لنگڑے پر اور نہ ہی بیمار پر اور جو کوئی (صدق دل سے) کہا مانے گا اللہ کا اور اس کے رسول کا تو اللہ اس کو داخل فرمائے گا (اپنے کرم سے) ایسی عظیم الشان جنتوں میں جن کے نیچے سے بہہ رہی ہوں گی طرح طرح کی (عظیم الشان) نہریں اور جس نے منہ موڑا (حق و ہدایت کی طرف سے) تو وہ اس کو ڈالے گا ایک بڑے ہی (ہولناک اور) دردناک عذاب میں

۱۸. بلا شبہ اللہ راضی ہو گیا ان (خوش نصیب) ایمانداروں سے جو بیعت کر رہے تھے آپ ﷺ سے (اے پیغمبر!) اس درخت کے نیچے سو اللہ نے جان لیا جو کچھ (صدق و اخلاص) ان کے دلوں میں تھا اور اس نے نازل فرما دی ان پر سکون (و اطمینان) کی کیفیت اور اس نے نواز دیا ان کو اس کے (صلہ و) عوض میں قریب ہی ملنے والی ایک عظیم الشان فتح (و کامرانی) سے

۱۹. اور دوسری بہت سی ان غنیمتوں سے جو کہ (وہ عنقریب ہی) حاصل کریں گے اور اللہ بڑا ہی زبردست نہایت ہی حکمت والا ہے

۲۰. اللہ نے وعدہ فرمایا لیا تم سے (اے مسلمانو!) بہت سی غنیمتوں کا جن کو تم لوگ (آسانی اور سہولت سے) حاصل کرو گے مگر یہ اس نے تم کو فوری عطا فرما دی اور اسی نے روک دیا (اپنے کرم سے) لوگوں کے ہاتھوں کو تم سے (تاکہ تم محفوظ رہو ان کے شر سے) اور تاکہ یہ ایک نشانی ہو ایمان والوں کے لئے اور تاکہ وہ ڈال دے تم سب کو سیدھی راہ پر

۲۱. اور اس کے علاوہ اللہ نے تم سے اور بھی ایسی غنیمتوں کا وعدہ فرما دیا ہے جن پر تمہیں ابھی تک قدرت حاصل نہیں مگر اللہ نے اپنے احاطہ قدرت میں لے رکھا ہے ان سب کو اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے

۲۲. اور اگر (اس حال میں بھی) تم سے لڑائی ہو جاتی ان کافروں کی تو بھی یقیناً انہوں نے بھاگنا تھا پیٹھ دے کر پھر یہ (اپنے لئے) نہ کوئی یار پا سکتے نہ مددگار

۲۲. اللہ کے اس دستور کے مطابق جو چلا آیا ہے اس سے پہلے سے اور تم ہرگز نہیں پا سکو گے اللہ کے دستور کے لئے (کسی طرح کی) کوئی تبدیلی

۲۴. اور وہ (قادر مطلق) وہی ہے جس نے روک دیا ان کے ہاتھوں کو تم سے اور تمہارے ہاتھوں کو ان سے مکہ کی وادی میں اس کے بعد کہ اللہ نے تم کو ان پر کامیابی عطا فرما دی تھی اور اللہ پوری طرح دیکھتا ہے ان تمام کاموں کو جو تم لوگ کر رہے ہو

۲۵. یہ وہی لوگ ہیں جو اڑے ہوئے ہیں اپنے کفر (و باطل) پر اور انہوں نے تم کو روکا مسجد حرام سے اور قربانی کے

جانوروں کو ان کی قربانی کی جگہ پہنچنے سے اور اگر نہ ہوتے (مکہ میں) کچھ ایسے ایماندار مرد اور ایماندار عورتیں جن کو تم نہیں جانتے تھے اور اس بات کا خدشہ نہ ہوتا کہ تم ان کو روند ڈالو گے انجانے میں جس کے نتیجے میں تم پر حرف آتا (سو اگر ایسے نہ ہوتا تو ان کا قصہ چکا دیا جاتا مگر ایسے نہیں کیا کہ) تاکہ اللہ داخل فرمائے اپنی رحمت میں جس کو چاہے اگر یہ لوگ الگ ہو گئے ہوتے (اہل مکہ سے) تو ہم ضرور ایک دردناک عذاب دے دیتے اہل مکہ میں سے ان لوگوں کو جو اڑے ہوئے تھے اپنے کفر (و باطل) پر

۲۶. (اور اسی بناء پر اس وقت) جب کہ بٹھا دی ان کافروں نے اپنے دلوں میں جاہلیت کی آڑ تو اللہ نے (اپنے فضل و کرم سے) اتار دیا اپنا سکون و اطمینان اپنے رسول اور (صدق دل سے) ایمان لانے والوں پر اور اس نے پابند کر دیا ان کو (اس نازک موقع پر) تقوی (و پرہیزگاری) کی بات کا اور وہی سب سے زیادہ اس کے حقدار بھی تھے اور اس کے اہل (اور لائق) بھی اور اللہ تو ہر چیز کو پوری طرح جانتا ہے

۲۷. بلا شبہ اللہ نے سچا خواب دکھایا اپنے رسول کو جو کہ ٹھیک ٹھیک حق کے مطابق تھا تم لوگ ضرور بالضرور داخل ہوؤ گے مسجد حرام میں پورے امن و امان کے ساتھ تم میں سے کچھ اپنے سروں کو منڈوائے ہوں گے اور کچھ اپنے بالوں کو چھوٹا کرائے ہوں گے تمہیں کسی کا خوف نہ ہو گا سو اللہ جانتا تھا ان تمام باتوں کو جن کو تم نہیں جانتے تھے سو (اسی بناء پر) اس نے تمہیں اس سے پہلے ہی نواز دیا ایک قریبی فتح سے

۲۸. وہ (وحدہٗ لا شریک) وہی ہے جس نے بھیجا اپنے رسول کو ہدایت (کی دولت) اور دین حق (کی نعمت) کے ساتھ تاکہ وہ غالب کر دے اس (دین حق) کو تمام دینوں پر اور کافی ہے اللہ گواہی دینے کو (حق اور حقیقت کے لئے)

۲۹. محمد اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ آپ کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے مقابلے میں بڑے سخت اور آپس میں انتہائی مہربان ہیں تم انہیں دیکھو گے تو ان کو رکوع و سجود کرنے والے اور (ہر حال میں) اللہ کا فضل اور اس کی خوشنودی کی تلاش کرتے پاؤ گے ان کی نشانی (چمک رہی ہو گی) ان کے چہروں میں سجدوں کے اثرات کی بناء پر یہ ہے ان کی صفت تورات میں اور ان کی صفت انجیل میں مثل اس کھیت کے جس نے اپنی سوئی نکالی پھر اس نے اس کو قوت دی جس سے وہ موٹی ہو گئی پھر وہ سیدھی کھڑی ہو گئی اپنے تنے پر جو خوشی کا سامان بنتی ہے کاشتکاروں کے لئے تاکہ وہ جلائے ان کے ذریعے کافروں (کے دلوں) کو وعدہ فرمایا ہے اللہ نے ان میں سے ان (خوش نصیبوں) سے جو (صدق دل سے) ایمان لائے اور (اس کے مطابق) انہوں نے کام بھی نیک کئے عظیم الشان بخشش اور بہت بڑے اجر و (ثواب) کا

***

۴۹. الحجرات

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو پیش قدمی مت کرنا تم اللہ اور اس کے رسول کے (حکم کے) آگے اور (ہمیشہ اور ہر حال) میں ڈرتے رہا کرو تم اللہ سے بیشک اللہ (ہر کسی کی) سنتا (سب کچھ) جانتا ہے

۲. اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو بلند نہیں کرنا اپنی آوازوں کو پیغمبر کی آواز سے اور نہ ہی ان سے ایسی اونچی آواز میں بات کرنا جس طرح کہ تم آپس میں ایک دوسرے سے بات کرتے ہو کہیں ایسا نہ ہو کہ اکارت ہو جائیں تمہارے سب عمل اور تمہیں خبر بھی نہ ہو

۲. بیشک جو لوگ پست رکھتے ہیں اپنی آوازوں کو اللہ کے رسول کے حضور اللہ نے جانچ (اور پرکھ) لیا ان کے دلوں کو قوی (و پرہیزگاری) کے لئے ایسے (خوش نصیب) لوگوں کے لئے عظیم الشان بخشش بھی ہے اور بہت بڑا اجر بھی

۴. بلا شبہ جو لوگ پکارتے ہیں آپ کو (اے پیغمبر!) حجروں کے باہر سے ان میں سے اکثر بے عقل ہیں

۵. اور اگر یہ لوگ صبر سے کام لیتے یہاں تک کہ آپ ﷺ خود ہی ان کے پاس نکل آتے تو یہ زیادہ بہتر ہوتا خود ان کے لئے اور اللہ بڑا ہی درگزر کرنے والا انتہائی مہربان ہے

۶. اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو اگر کوئی فاسق آدمی تمہارے پاس کوئی خبر لایا کرے تو تم اس کی اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو کہیں ایسا نہ ہو کہ تم کوئی نقصان پہنچا بیٹھو کسی قوم کو جہالت (و نادانی) کی بناء پر تو پھر اس کے نتیجے میں تمہیں خود اپنے کئے پر ندامت اٹھانا پڑ جائے

۷. اور خوب جان رکھو کہ تمہارے درمیان اللہ کا رسول موجود ہے اگر وہ بہت سی باتوں میں تمہارا کہنا مان لیا کرے تو

تم لوگ خود ہی سخت مشکلات میں پڑ جاؤ لیکن اللہ نے تم کو (اس سے بچا کر) ایمان کی محبت سے نواز دیا اور اس کو مزین (و محبوب) بنا دیا تمہارے دلوں میں اور تمہارے اندر نفرت (و کراہیت) پیدا کر دی کفر نافرمانی اور گناہ سے ایسے ہی لوگ راہ راست پر ہیں

۸. محض اللہ کے فضل اور اس کے احسان سے اور اللہ سب کچھ جانتا نہایت حکمت والا ہے

۹. اور اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو تم ان کے درمیان صلح کرا دیا کرو پھر اگر ان میں سے ایک دوسرے پر زیادتی کرے تو تم اس سے لڑو جو زیادتی کرتا ہے یہاں تک کہ وہ لوٹ آئے اللہ کے حکم کی طرف پھر اگر وہ لوٹ آئے پس تم صلح کرا دو ان دونوں کے درمیان عدل (و انصاف) کے ساتھ اور یوں بھی انصاف ہی کیا کرو کہ بیشک اللہ محبت کرتا ہے انصاف کرنے والوں کے ساتھ

۱۰. سوائے اس کے نہیں کہ ایمان والے آپس میں بھائی ہیں پس (اختلاف کی صورت میں) تم صلح کرا دیا کرو اپنے دونوں بھائیوں کے درمیان اور (ہر حال میں) ڈرتے رہا کرو تم لوگ اللہ سے (اور بچتے رہا کرو اس کی نافرمانی سے) تاکہ تم پر رحم کیا جائے

۱۱. اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو نہ مرد مذاق اڑائیں دوسرے مردوں کا ہو سکتا ہے کہ وہ ان (مذاق اڑانے والوں) سے کہیں بڑھ کر اچھے ہوں اور نہ عورتیں مذاق اڑائیں دوسری عورتوں کا ہو سکتا ہے کہ وہ ان (مذاق اڑانے والیوں) سے کہیں بڑھ کر اچھی ہوں نہ تم آپس میں ایک دوسرے کو طعنے دو اور نہ ایک دوسرے کے برے نام رکھو کہ بڑا برا نام ہے گنہگاری (دولتِ) ایمان (سے سرفرازی) کے بعد اور جو باز نہیں آئیں گے تو وہی ہیں ظالم

۱۲. اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو بچتے رہا کرو تم بہت سے گمانوں سے کہ بعض گمان یقیناً گناہ ہوتے ہیں اور نہ تم تجسس کرو (اور نہ کسی کے عیب تلاش کرو) اور نہ ہی تم میں سے کوئی کسی کی غیبت کرے کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرے گا کہ وہ گوشت کھائے اپنے مرے ہوئے بھائی کا؟ اس کو تو تم لوگ خود ہی برا سمجھتے ہو اور (ہر حال میں) ڈرتے رہا کرو تم اللہ سے (اور بچتے رہا کرو اس کی نافرمانی سے) اللہ بڑا ہی توبہ قبول کرنے والا انتہائی مہربان ہے

۱۲. اے لوگوں یقیناً ہم نے تم سب کو ایک ہی مرد اور عورت سے پیدا کیا ہے اور تمہیں مختلف قوموں اور خاندانوں میں (محض اس لئے) تقسیم کر دیا کہ تاکہ تم آپس میں پہچان کر سکو بیشک اللہ کے یہاں تم میں سے سب سے بڑا عزت دار وہ شخص ہے جو سب سے زیادہ متقی (و پرہیزگار) ہو بیشک اللہ پوری طرح جانتا ہے (تمہارے عمل و کردار کو اور وہ) پوری طرح باخبر ہے (تمہاری احوال سے)

۱۴. یہ بدوی لوگ کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے (ان سے) کہو کہ تم ایمان نہیں لائے ہاں یوں کہو کہ ہم مسلمان ہو گئے کہ ایمان تو ابھی تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا اور اگر تم نے (صدق دل سے) اطاعت و فرمانبرداری کی اللہ اور اس کے رسول کی تو اللہ تمہارے اعمال میں سے کچھ بھی کم نہیں کرے گا بلا شبہ اللہ بڑا ہی درگزر فرمانے والا انتہائی مہربان ہے

۱۵. مومن تو حقیقت میں وہی لوگ ہیں جو (صدق دل سے) ایمان لائے اللہ اور اس کے رسول پر پھر انہوں نے کوئی شک نہیں کیا اور انہوں نے جہاد کیا اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں یہی لوگ ہیں سچے

۱۶. (ان سے) کہو (اے پیغمبر!) کہ کیا تم اللہ کو آگاہ کر رہے ہو اپنے دین کے بارے میں؟ حالانکہ اللہ جانتا ہے وہ سب کچھ جو کہ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور اللہ ہر چیز کو پوری طرح جانتا ہے

۱۷. یہ لوگ آپ پر احسان رکھتے ہیں اس بات کا یہ اسلام لائے ہیں (ان سے) کہو کہ اپنے اسلام کا احسان مجھ پر نہ رکھو بلکہ احسان تو اللہ نے تم پر فرمایا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کی ہدایت سے نوازا اگر تم سچے ہو (اپنے دعوی ایمان میں)

۱۸. بلا شبہ اللہ جانتا ہے آسمانوں اور زمین کے غیب (اور ان کی چھپی باتوں) کو اور اللہ پوری طرح نگاہ میں رکھے ہوئے ہے ان تمام کاموں کو جو تم کرتے ہو

***

۵۰۔ ق

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. قٓ قسم ہے اس قرآن کی جو بڑا ہی عزت و شان والا ہے

۲. (ان لوگوں کا انکار کسی بنیاد پر مبنی نہیں) بلکہ ان کو تعجب اس بات پر ہوا کہ ان کے پاس ایک خبردار کرنے والا آ

گیا خود انہی میں سے جس پر یہ کافر کہنے لگے کہ یہ تو بڑی عجیب بات ہے
۲. کیا جب ہم مر کر مٹی ہو جائیں گے (تو دوبارہ اٹھائے جائیں گے؟) یہ لوٹنا تو بہت بعید (از عقل) ہے
۴. حالانکہ ہمیں پوری طرح معلوم ہے وہ سب کچھ جو کہ زمین کھاتی ہے ان کے جسموں میں سے اور ہمارے پاس ایک ایسی کتاب ہے جس میں سب کچھ محفوظ ہے
۵. (اور تعجب ہی نہیں) بلکہ انہوں نے صاف (اور صریح) طور پر جھٹلا دیا حق کو جب کہ وہ ان کے پاس پہنچ گیا جس کے باعث یہ لوگ ایک بڑے ہی الجھن والے معاملے میں پڑے ہیں
۶. تو کیا انہوں نے کبھی دیکھا نہیں اپنے اوپر (تنے ہوئے) اس آسمان کو کہ کس طرح بنایا ہم نے اس کو (مضبوطی اور حکمت کے ساتھ) اور اس کو مزین (و آراستہ) کر دیا (ستاروں کے ان عظیم الشان چراغوں کے ساتھ) اور (اس طور پر کہ) اس میں کوئی رخنہ تک نہیں
۷. اور زمین (کے اس عظیم الشان کرے) کو بھی ہم ہی نے بچھایا ہے اور اس میں (پہاڑوں کے) عظیم الشان لنگر بھی ہم ہی نے ڈالے ہیں اور ہم ہی نے اس میں اگائی ہر قسم کی (عمدہ اور) خوشنما پیداوار
۸. سامان بصیرت اور یاد دہانی کے طور پر ہر اس بندے کے لئے جو رجوع کرنے والا ہو (حق اور حقیقت کی طرف)
۹. اور ہم ہی نے اتارا آسمان سے برکتوں بھرا پانی پھر اس کے ذریعے ہم نے اگائے طرح طرح کے باغات اور غلے کھیتوں کے
۱۰. اور کھجوروں کے ایسے لمبے لمبے درخت بھی جن کے خوشے تہ بہ تہ لگے (اور خوب گندے ہوئے) ہوتے ہیں
۱۱. روزی دینے کے لئے اپنے بندوں کو اور اسی (پانی) کے ذریعے ہم زندگی بخش دیتے ہیں کسی مردہ پڑی ہوئی زمین کو اسی طرح ہو گا نکلنا (مردوں کا اپنی قبروں سے اپنے وقت مقرر پر)
۱۲. (اسی طرح) جھٹلایا (حق اور حقیقت کو) ان سے پہلے قوم نوح نے اور کنوئیں والوں نے اور قوم ثمود نے
۱۲. اور قوم عاد اور فرعون نے اور لوط کے بھائیوں نے
۱۴. اور ایکہ والوں نے اور تبع کی قوم نے بھی ان سب نے جھٹلایا ہمارے رسولوں کو آخرکار (ان پر) چسپاں ہو کر رہی میری وعید
۱۵. تو کیا ہم عاجز ہو گئے پہلی مرتبہ پیدا کرنے سے؟ (کچھ بھی نہیں) بلکہ یہ لوگ شک (اور شبہے) میں پڑے ہیں نئی پیدائش کے بارے میں
۱۶. اور بلا شبہ ہم ہی نے پیدا کیا ہے انسان کو اور ہم پوری طرح جانتے ہیں اس کے ان وسوسوں کو جو اس کے دل میں گزرتے ہیں اور ہم اس سے اس کی رگ جان سے بھی زیادہ قریب ہیں
۱۷. (اور ہمارے اس براہ راست علم کے علاوہ یہ حقیقت بھی دھیان میں رہے کہ) جب اخذ کر رہے ہوتے ہیں دو اخذ کرنے والے (ان میں سے) ایک داہنے بیٹھا ہوتا ہے اور ایک بائیں
۱۸. وہ منہ سے کوئی بات بھی نکالنے نہیں پاتا مگر اس کے پاس ایک حاضر باش نگران موجود رہتا ہے
۱۹. اور (یہ لو) آ پہنچی سختی موت کی حق کے ساتھ (تب کہا جائے گا اس غافل انسان سے کہ) یہ ہے وہ چیز جس سے تو بھاگتا تھا
۲۰. اور پھونک مار دی جائے گی صور میں (دوسری مرتبہ جس سے سب از سر نو زندہ ہو جائیں گے) یہ ہے وہ دن جس سے تمہیں ڈرایا جاتا تھا (دنیا میں)
۲۱. اور آ گیا ہر شخص (میدان حشر میں اپنے کئے کرائے کا حساب دینے کو) اس حال میں کہ اس کے ساتھ ایک ہانکنے والا ہو گا اور ایک گواہ
۲۲. (کہا جائے گا کہ) تو تو اس سے بالکل غفلت میں تھا پس ہٹا دیا ہم نے تجھ سے تیرا پردہ سو آج تیری نگاہ بڑی تیز ہے
۲۲. اس کا ساتھی (فرشتہ) کہے گا کہ یہ ہے وہ (روزنامچہ) جو میری سپردگی میں تھا (حاضر و) تیار
۲۴. (حکم ہو گا کہ) ڈال دو جہنم (کی اس دہکتی بھڑکتی آگ) میں ہر کٹے کافر کو جو عناد (اور دشمنی) رکھنے والا تھا (حق اور اہل حق سے)
۲۵. جو بھلائی سے روکنے والا حد سے بڑھنے والا اور شک میں ڈالنے والا تھا
۲۶. جس نے اللہ کے ساتھ کسی اور (فرضی معبود) کو خدا بنا رکھا تھا سو ڈال دو اس کو ایسے نہایت سخت (اور انتہائی ہولناک) عذاب میں
۲۷. اس کا دوسرا ساتھی (شیطان) کہے گا کہ اے ہمارے رب میں نے اس کو (کوئی جبرا) گمراہ نہیں کیا تھا بلکہ یہ خود ہی پڑا تھا پرلے درجے کی گمراہی میں

۲۸. ارشاد ہو گا کہ جھگڑا مت کرو میرے حضور یقیناً میں نے تم کو پہلے ہی (صاف و صریح طور پر) خبردار کر دیا تھا اس انجام بد سے
۲۹. میرے یہاں نہ بات بدلی جاتی ہے اور نہ ہی میں کوئی ظلم کرنے والا ہوں اپنے بندوں پر
۲۰. (لوگو! یاد کرو اس ہولناک دن کو کہ) جس دن ہم جہنم سے کہیں گے کہ کیا تو بھر گئی؟ تو وہ کہے گی کہ کیا کچھ اور بھی ہے؟
۲۱. اور قریب کر دیا جائے گا (اس روز) جنت کو پرہیزگاروں کے (اور اس قدر کہ) وہ ان سے کچھ بھی دور نہ ہو گی
۲۲. (اور ان سے کہا جائے گا ان کے سرور کو دوبالا کرنے کے لئے کہ) یہ ہے وہ چیز جس کا تم لوگوں سے وعدہ کیا جاتا تھا ہر اس شخص کے لئے جو بہت رجوع رہنے والا اور بڑا پابندی کرنے والا تھا
۲۲. جو ڈرتا رہتا تھا (خدائے) رحمان سے بن دیکھے اور وہ حاضر ہوا (اپنے رب کے حضور) دل گرویدہ کے ساتھ
۲۴. (سو ایسوں کو ارشاد ہو گا کہ) داخل ہو جاؤ تم اس (جنت) میں سلامتی کے ساتھ یہ ہے ہمیشہ رہنے (اور حیات ابدی سے سرفراز ہونے) کا دن
۲۵. ان کے لئے وہاں وہ سب کچھ ہو گا جو وہ چاہیں گے اور ہمارے پاس (ان کے لئے) اس سے بھی زیادہ بہت کچھ موجود ہو گا
۲۶. اور کتنی ہی قوموں کو ہم ہلاک کر چکے ہیں ان سے پہلے (ان کے کئے کرائے کی پاداش میں) جو ان (موجودہ کفار) سے کہیں بڑھ کر سخت تھیں (اپنی طاقت و قوت کے اعتبار سے) سو انہوں نے چھان مارا تھا (شہروں) اور ملکوں کو تو کیا (ہماری پکڑ کے وقت) وہ پا سکے کوئی جائے پناہ؟
۲۷. بیشک اس میں بڑا بھاری درس عبرت اور (سامان فکر و بصیرت) ہے ہر اس شخص کے لئے جو دل رکھتا ہو یا وہ توجہ کرے (درس عبرت کی طرف) دل لگا کر
۲۸. اور بلا شبہ ہم ہی نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو اور ان دونوں کے درمیان کی اس ساری کائنات کو چھ دنوں (کی مدت) میں اور ہمیں چھوا تک نہیں کسی قسم کی تکان نے
۲۹. سو آپ صبر ہی سے کام لیتے رہیں (اے پیغمبر!) ان تمام باتوں پر جو یہ لوگ بناتے ہیں (حق اور اہل حق کے خلاف) اور تسبیح کرتے رہو اپنے رب کی حمد (و ثنا) کے ساتھ سورج کے طلوع ہونے سے پہلے بھی اور اس کے چھپنے سے پہلے بھی
۴۰. اور رات کے کچھ حصے میں بھی اس کی تسبیح کیا کرو اور (اس کے حضور) سجدہ ریزیوں کے بعد بھی
۴۱. اور کان لگا کر سنو (حال اس دن کا) جس دن کہ پکارے گا پکارنے والا ایسی جگہ سے جو (ہر شخص کے) بالکل قریب ہی ہو گی
۴۲. جس دن کہ سب لوگ سنیں گے (آواز آہ حشر کی) اس ہولناک آواز کو یہ دن ہو گا (مردوں کے) نکلنے کا (ان کی قبروں سے)
۴۲. بلا شبہ زندگی بھی ہم ہی بخشتے ہیں اور موت بھی ہم ہی دیتے ہیں اور آخرکار ہماری ہی طرف لوٹنا ہے (سب کو)
۴۴. جس دن کہ پھٹ پڑے گی زمین ان (مردوں) سے (اور یہ نکلتے ہی) دوڑے جا رہے ہوں گے (میدان حشر کی طرف) یہ جمع کرنا ہمارے لئے بہت آسان ہے
۴۵. ہم خوب جانتے ہیں ان تمام باتوں کو جو یہ لوگ بنا رہے ہیں (حق اور اہل حق کے خلاف) اور آپ ﷺ ان پر کوئی جبر کرنے والے نہیں ہیں پس آپ نصیحت (و یاد دہانی) کرتے رہیں اس قرآن کے ذریعے ہر اس شخص کو جو ڈرتا ہو میری وعید (اور پکڑ) سے
***

۵۱۔ الذاریات

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. قسم ہے ان ہواؤں کی جو بکھیرتی ہیں اڑا کر
۲. پھر ان بادلوں کو جو اٹھاتے ہیں ایک (بھاری بھر کم) بوجھ کو

.۲ پھر ان کشتیوں کی جو چلتی ہیں نرمی سے
.۴ پھر ان فرشتوں کی جو تقسیم کرتے ہیں حکم کے مطابق
.۵ بلا شبہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے (اے لوگو) وہ قطعی طور پر سچی ہے
.۶ اور بلا شبہ جزا و سزا (اور عدل و انصاف کے عمل) نے بہر حال ہو کر رہنا ہے
.۷ قسم ہے راستوں والے آسمان کی
.۸ بیشک تم لوگ پڑے ہو ایک سخت ہی اختلاف والی بات میں
.۹ اس سے وہی پھیرا جاتا ہے جو (ازل سے ہی) پھیر دیا گیا
.۱۰ ہلاک ہو گئے وہ اٹکل پچو باتیں بنانے والے
.۱۱ جو نشے میں پڑے بھولے ہوئے ہیں
.۱۲ جو (استہزاء کے طور پر) کہتے ہیں کہ کب ہو گا جی بدلے کا وہ دن؟
.۱۲ (سو وہ اس دن ہو گا کہ) جس دن ان کو جلایا جائے گا اس (انتہائی ہولناک) آگ میں
.۱۴ (اور ان سے کہا جائے گا کہ) لو اب چکھو تم مزہ اپنے فتنے کا یہی ہے وہ چیز جس کی تم لوگ جلدی مچایا کرتے تھے
.۱۵ (اس کے برعکس) پرہیزگار لوگ (عیش کر رہے) ہوں گے عظیم الشان جنتوں اور طرح طرح کے چشموں میں
.۱۶ (وہ بڑھ بڑھ کر) لے رہے ہوں گے ان نعمتوں کو جو انکو بخشی ہونگی ان کے رب نے کیونکہ وہ اس دن سے پہلے (دنیا میں) نیکو کار تھے
.۱۷ وہ راتوں کو بھی کم ہی سویا کرتے تھے اور
.۱۸ (اس سب عبادت گزاری کے باوجود) وہ رات کے پچھلے پہروں میں (اپنے رب سے) معافی مانگا کرتے تھے
.۱۹ اور ان کے مالوں میں حق ہوتا تھا مانگنے والے کا بھی اور نہ مانگنے والے محتاج کا بھی
.۲۰ اور یقین لانے والوں کے لئے بڑی نشانیاں ہیں اس زمین میں بھی
.۲۱ اور خود تمہاری اپنی جانوں میں بھی (اے لوگو) تو کیا تمہیں دکھلائی نہیں دیتا؟
.۲۲ اور آسمان (یعنی عالم بالا) ہی میں تمہاری روزی بھی ہے اور وہ سب کچھ بھی جس کا تم لوگوں سے وعدہ کیا جاتا ہے
.۲۲ پس قسم ہے آسمان اور زمین کے رب کی یہ قطعی طور پر حق ہے (ایسے ہی) جیسے تم لوگ آپس میں باتیں کرتے ہو
.۲۴ کیا آپ کو ابراہیم کے ان معزز مہمانوں کی خبر پہنچی ہے؟
.۲۵ جب کہ وہ آپ کے پاس آئے پھر انہوں نے آپ کو سلام کیا ابراہیم نے بھی سلام کا جواب دیا (اور کہا کہ) کچھ اوپرے سے لوگ ہی
.۲۶ پھر آپ چپکے سے اپنے گھر والوں کے پاس گئے اور کچھ زیادہ دیر نہیں ہوئی تھی کہ آپ ایک موٹا تازہ (بھنا ہوا) پورا بچھڑا لے آئے
.۲۷ اور اسے ان کے سامنے رکھ کر کہا کیا آپ حضرات کھاتے نہیں ہیں؟
.۲۸ پھر (بھی ان کے نہ کھانے پر) آپ نے اپنے دل میں ایک خوف سا محسوس کیا انہوں نے کہا ڈرو نہیں اور (مزید یہ کہ) انہوں نے آپ کو خوشخبری بھی دی ایک بڑے (ہونہار اور) عالم فرزند کی
.۲۹ اس پر آپ کی اہلیہ بولتی پکارتی نکل آئیں چنانچہ انہوں نے اپنے ماتھے پر ہاتھ مارا اور کہا میں تو ایک بڑھیا ہوں بانجھ
.۲۰ انہوں نے کہا یونہی فرمایا ہے آپ کے رب نے بلا شبہ وہی حکمت والا سب کچھ جانتا
.۲۱ تب ابراہیم نے ان سے پوچھا کہ اچھا تو آپ حضرات کی اصل مہم کیا ہے اے فرستادو؟
.۲۲ تو انہوں نے بتایا کہ ہم کو تو دراصل بھیجا گیا ہے ایک ایسی قوم کی طرف جو کہ سخت مجرم ہے
.۲۲ تاکہ ہم برسا دیں ان پر پکی ہوئی مٹی کے ایسے پتھر
.۲۴ جن پر نشان لگے ہوئے ہوں گے آپ کے رب کے یہاں سے حد سے بڑھنے والوں کے لئے
.۲۵ پھر نکال دیا ہم نے اس بستی سے جو بھی کوئی ایماندار وہاں موجود تھا
.۲۶ مگر ہم نے اس میں ایک کے سوا مسلمانوں کا کوئی گھر پایا ہی نہیں
.۲۷ اور چھوڑ دی ہم نے اس (واقعے) میں ایک بھاری نشانی ان لوگوں کے لئے جو ڈرتے ہیں دردناک عذاب سے
.۲۸ اور موسیٰ (کے قصے) میں بھی جب کہ ہم نے ان کو بھیجا (رسول بنا کر) فرعون کی طرف ایک کھلی سند (اور دلیل) کے ساتھ

۳۹.	مگر اس نے سرتابی ہی کی اپنے ارکان سلطنت کے ساتھ اور اس نے (پوری رعونت کے ساتھ) کہا کہ یہ شخص یا تو کوئی جادوگر ہے یا دیوانہ
۴۰.	آخرکار ہم نے پکڑا اس کو بھی اور اس کے لشکروں کو بھی پھر ان سب کو ہم نے (کچرے کی طرح) پھینک دیا سمندر میں اس حال میں کہ وہ ملامت زدہ تھا
۴۱.	اور عاد (کے قصہ) میں بھی (ہم نے بڑی بھاری نشانی رکھ دی) جب کہ ہم نے ان پر وہ انتہائی سخت آندھی بھیجی وہ (ایسی ہولناک ہوا تھی کہ) جس چیز پر سے بھی وہ گزرتی اس کو بوسیدہ کر کے رکھ دیتی
۴۲.	وہ (ایسی ہولناک ہوا تھی کہ) جس چیز پر سے بھی وہ گزرتی اس کو بوسیدہ کر کے رکھ دیتی
۴۳.	اور ثمود میں بھی جب کہ ان سے کہہ دیا گیا تھا کہ تم لوگ مزے کر لو ایک خاص وقت تک
۴۴.	مگر (اس تنبیہ و انذار کے باوجود) وہ لوگ سرتابی (و سرکشی) ہی کرتے چلے گئے اپنے رب کے حکم سے سو آخرکار آ پکڑا ان کو اس ہولناک کڑک نے جو (ان کے لئے مقدر ہو چکی تھی) ان کے دیکھتے ہی دیکھتے
۴۵.	سو اس کے بعد نہ تو ان میں کھڑے ہونے کی کوئی سکت تھی اور نہ ہی اپنے بچاؤ کی کوئی طاقت (و قوت)
۴۶.	اور قوم نوح کو بھی (ہم نے ہلاک کیا) اس سے پہلے بیشک وہ بھی بڑے بدکار لوگ تھے
۴۷.	اور آسمان (کے اس عظیم الشان گنبد) کو بھی ہم ہی نے بنایا (اپنی قوت و) زور سے اور بیشک ہم بڑی ہی قدرت والے ہیں
۴۸.	اور زمین (کے اس عظیم الشان کرے) کو بھی ہم ہی نے بچھایا سو ہم کیا ہی خوب بچھانے والے ہیں
۴۹.	اور ہر چیز کے ہم نے جوڑے بنائے تاکہ تم لوگ (اس سے) سبق لو
۵۰.	پس تم سب دوڑو اللہ کی طرف (اے لوگو!) بیشک میں تم سب کے لئے اس کی طرف سے صاف صاف خبردار کرنے والا ہوں
۵۱.	اور مت بناؤ تم اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود بلا شبہ میں تمہارے لئے اس کی طرف سے صاف صاف خبردار کرنے والا ہوں
۵۲.	اسی طرح ان سے پہلوں کے پاس بھی جب بھی کوئی رسول آیا تو انہوں نے بھی یہی کہا کہ یہ ایک جادوگر ہے یا دیوانہ
۵۳.	کیا ان لوگوں نے آپس میں اس بات پر کوئی سمجھوتہ کر لیا تھا؟ (نہیں) بلکہ یہ سب ہی سرکش لوگ ہیں
۵۴.	پس آپ رخ پھیر لیں ان (کی ان بے ہودگیوں اور سرکشیوں) سے اس میں آپ پر کوئی الزام نہیں
۵۵.	اور (یوں عام) نصیحت کرتے رہو کہ بیشک نصیحت بہر حال فائدہ دیتی ہے ایمان والوں کو
۵۶.	اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اس کے سوا اور کسی کام کے لئے پیدا نہیں کیا کہ وہ میری بندگی کریں
۵۷.	نہ تو میں ان سے کوئی روزی چاہتا ہوں اور نہ ہی میں یہ چاہتا ہوں کہ یہ مجھے کھلائیں
۵۸.	بلا شبہ اللہ ہی سب کو روزی دینے والا بڑی قوت والا انتہائی زور والا ہے
۵۹.	پس ان لوگوں کے لئے جو اڑے ہوئے ہیں اپنے ظلم (و باطل) پر یقیناً ایک حصہ ہے جیسا کہ انہی جیسے دوسرے لوگوں کو اپنا حصہ مل چکا ہے لہٰذا یہ لوگ مجھ سے جلدی نہ مچائیں
۶۰.	سو انجام کار بڑی (ہی خرابی اور) ہلاکت ہے ان لوگوں کے لئے جو اڑے ہوئے ہیں اپنے کفر (و باطل) پر ان کے اس دن سے جس سے ان کو ڈرایا (اور خبردار) کیا جا رہا ہے
***

۵۲۔ الطور

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱.	قسم ہے طور کی
۲.	اور اس کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے
۳.	ایک کھلے ہوئے دفتر میں

۴. اور اس آباد گھر کی
۵. اور اس اونچی چھت کی
۶. اور اس جوش مارتے ہوئے سمندر کی
۷. بیشک تمہارے رب کے عذاب نے بہر حال ہو کر رہنا ہے
۸. اسے کوئی ٹالنے والا نہیں
۹. جس دن کہ لرز اٹھے گا آسمان کپکپا کر
۱۰. اور چل پڑیں گے پہاڑ اپنی اپنی جگہوں کو چھوڑ کر
۱۱. سو اس دن بڑی ہی خرابی (اور ہلاکت) ہے ان جھٹلانے والوں کے لئے
۱۲. جو اپنی حجت بازیوں (کی دلدل) میں پڑے کھیل رہے ہیں
۱۲. جس دن کہ ان کو دھکے مار مار کر لے جایا جائے گا دوزخ کی اس آتش (سوزاں) کی طرف
۱۴. (اور تحقیر و تذلیل مزید کے لئے ان سے کہا جائے گا کہ لو) یہ ہے وہ آگ جس کو تم لوگ جھٹلایا کرتے تھے
۱۵. اب بتاؤ کیا یہ جادو ہے یا تمہیں سوجھتا نہیں؟
۱۶. اب داخل ہو جاؤ تم اس میں پس اب تم صبر کرو یا نہ کرو تم پر برابر ہے تمہیں تو بس ان ہی اعمال کا بدلہ دیا جا رہا ہے جو تم لوگ خود کرتے رہے تھے (اپنی دنیاوی زندگی میں)
۱۷. اس کے برعکس متقی (و پرہیزگار) لوگ طرح طرح کے عظیم الشان باغوں اور قسما قسم کی نعمتوں میں (رہ بس رہے) ہوں گے
۱۸. لطف اندوز ہو رہے ہوں گے وہ ان طرح طرح کی چیزوں سے جو ان کو وہاں عطا فرمائی ہوں گی ان کے رب نے اور بچا لیا ہو گا ان کو ان کے رب نے دوزخ کے عذاب سے
۱۹. (اور ان کے لطف و سرور کو مزید دوبالا کرنے کے لئے ان سے کہا جائے گا کہ) کھاؤ پیو تم اپنے ان اعمال کے صلہ (و بدلہ) میں جو تم کرتے رہے تھے (اپنی فرصت حیات میں)
۲۰. وہ (نہایت آرام و سکون سے) ٹیک لگائے بیٹھے ہوں گے آمنے سامنے بچھے عظیم الشان تختوں پر اور ہم نے ان کو بیاہ دیا ہو گا خوبصورت آنکھوں والی حوروں سے
۲۱. اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد بھی ان کے نقش قدم پر چلی (دولت) ایمان کے ساتھ تو ہم ان کی ایسی اولاد کو بھی ان کے ساتھ شامل کر دیں گے (جنت میں) اور ہم ان (متبوع اہل جنت) کے عمل میں سے کچھ بھی کم نہیں کریں گے ہر کوئی اپنے (زندگی بھر کے) کئے (کرائے) کے بدلے میں گروی ہے
۲۲. اور ہم خوب دئیے چلے جائیں گے ان کو ہر طرح کے عمدہ پھل اور گوشت جیسا وہ چاہیں گے (اور جس کی وہ خواہش کریں گے)
۲۲. اور وہاں پر وہ ایک دوسرے سے لپک لپک کر لے رہے ہوں گے ایسی جام شراب جس میں نہ کوئی بے ہودگی ہو گی اور نہ کوئی گنہگاری
۲۴. اور ان کی خدمت گزاری کے لئے چل پھر رہے ہوں گے (ایسے خوب صورت) لڑکے جیسے کہ وہ ایسے موتی ہوں جن کو چھپا کر رکھا گیا ہو
۲۵. اور جنت والے آپس میں ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر پوچھیں گے
۲۶. کہیں گے کہ ہم تو اس سے پہلے (دنیا میں) اپنے گھر والوں میں ڈرتے رہا کرتے تھے (اپنے رب کی ناراضگی و پکڑ سے)
۲۷. پس اللہ نے ہم پر احسان فرما لیا اور بچا لیا ہمیں اس جھلسا دینے والی ہولناک آگ کے عذاب سے
۲۸. ہم اس سے پہلے صرف اسی کو پکارا کرتے تھے بلا شبہ وہی ہے بڑا احسان کرنے والا انتہائی مہربان
۲۹. پس آپ نصیحت کرتے رہیے کہ آپ اپنے رب کی مہربانی سے نہ تو کاہن ہیں نہ مجنون
۲۰. کیا یہ لوگ یوں کہتے ہیں کہ یہ ایک شاعر ہے جس کے بارے میں ہم انتظار کرتے ہیں گردش ایام (کے چکر) کا
۲۱. (سو ان سے) کہو کہ اچھا تو تم انتظار کرتے رہو میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں
۲۲. کیا ان کی عقلیں ان کو ایسی باتیں سکھاتی ہیں یا یہ حد سے گزرنے والے لوگ ہیں؟
۲۲. کیا یہ لوگ یوں کہتے ہیں کہ اس شخص نے خود ہی گھڑ لیا ہے اس (کتاب حکیم) کو؟ (نہیں) بلکہ اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ ایمان لانا ہی نہیں چاہتے
۲۴. سو یہ لا دکھائیں اس (کلام محکم نظام) جیسا کوئی کلام اگر یہ سچے ہیں (اپنے اس قول و قرار میں)

۳۵.	کیا یہ لوگ بغیر کسی خالق کے یونہی از خود پیدا ہو گئے؟ یا یہ خود ہی خالق ہیں؟
۳۶.	کیا انہوں نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین (کی اس حکمتوں بھری کائنات) کو؟ نہیں بلکہ یہ لوگ یقین نہیں رکھتے
۳۷.	کیا ان کے پاس تمہارے رب کے خزانے ہیں؟ یا یہ ان کے داروغے ہیں؟
۳۸.	کیا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر چڑھ کر یہ لوگ (عالم بالا کی باتیں) سن لیتے ہیں؟ تو لے آئے ان کا سننے والا کوئی کھلی سند
۳۹.	کیا اللہ کے لئے تو ہوں بیٹیاں اور خود تمہارے لئے ہوں بیٹے؟
۴۰.	کیا آپ ان سے کوئی اجر مانگتے ہیں؟ کہ یہ چٹی کے بوجھ سے دبے جا رہے ہیں؟
۴۱.	کیا ان کے پاس غیب (کے حقائق) کا علم ہے جس کی بناء پر یہ لکھ لیتے ہیں؟
۴۲.	کیا یہ لوگ کوئی داؤ چلنا چاہتے ہیں؟ تو (سن لیں کہ) جو لوگ اڑے ہوئے ہیں اپنے کفر (و باطل) پر وہ خود ہی شکار ہو رہے ہیں اپنی چال بازیوں کے
۴۳.	کیا ان کے لئے کوئی اور معبود ہے اللہ کے سوا؟ (سو واضح رہے کہ) اللہ پاک ہے اس شرک سے جو یہ لوگ کر رہے ہیں
۴۴.	اور (ان کی ہٹ دھرمی کا عالم یہ ہے کہ) اگر یہ آسمان کا کوئی ٹکڑا بھی گرتا ہوا دیکھ لیں تو کہیں گے کہ یہ تو ایک بادل ہے تہ بہ تہ جما ہوا
۴۵.	پس چھوڑ دو ان کو (ان کے حال پر) یہاں تک کہ یہ پہنچ جائیں اپنے اس (ہولناک) دن کو جس میں ان کے ہوش اڑ جائیں گے
۴۶.	جس دن نہ تو ان کو اپنا داؤ کچھ کام آ سکے گا اور نہ ان کو (اور کہیں سے) کوئی مدد مل سکے گی
۴۷.	اور ان لوگوں کے لئے جو اڑے ہوئے ہیں اپنے ظلم پر یقیناً اس سے پہلے بھی ایک عذاب ہے مگر ان میں سے اکثر جانتے نہیں
۴۸.	اور آپ صبر (و برداشت) ہی سے کام لیتے رہیں اپنے رب کے حکم (و فیصلہ) تک کہ یقیناً آپ ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں اور تسبیح کرتے رہیں اپنے رب کی حمد کے ساتھ جب آپ اٹھیں
۴۹.	اور رات کو بھی اور ستاروں کے پیٹھ پھیرنے (اور ڈوبنے) کے بعد بھی
***

۵۳۔ النجم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱.	قسم ہے تارے کی جب کہ وہ ڈوبنے لگے
۲.	تمہارا ساتھی نہ تو بھٹکا ہے نہ بہکا ہے
۲.	وہ اپنی خواہش نفس سے بولتا بھی نہیں
۴.	وہ تو نری وحی ہوتی ہے جو اس پر نازل کی جاتی ہے
۵.	آپ کو سکھایا اس سخت قوتوں والے نے
۶.	جو بڑا زور آور ہے چنانچہ وہ (اپنی اصل شکل میں) سامنے آ کھڑا ہوا
۷.	جب کہ وہ آسمان کے بلند کنارے پر تھا
۸.	پھر وہ نزدیک ہوا پھر اور نزدیک ہوا
۹.	یہاں تک کہ دو کمانوں کے برابر یا اس سے بھی کچھ کم فاصلہ رہ گیا
۱۰.	تب اللہ نے وحی بھیجی اپنے بندے کی طرف جو کچھ وحی آپ کو فرمانا تھی
۱۱.	دل نے جھوٹ نہیں کہا جو کچھ کہ اس نے دیکھا
۱۲.	تو کیا تم لوگ اس سے اس چیز پر جھگڑتے ہو جس کو اس نے خود دیکھا (اپنی کھلی آنکھوں سے؟)
۱۲.	اور بلا شبہ آپ ﷺ نے اس (فرشتہ) کو ایک اور مرتبہ بھی (اپنی اصل شکل میں) اترتے دیکھا

۱۴. یعنی سدرة المنتہیٰ کے پاس
۱۵. جس کے پاس جنت الماویٰ ہے
۱۶. جب کہ اس سدرہ پر چھا رہا تھا جو کچھ کہ چھا رہا تھا
۱۷. نگاہ نہ تو چوندھیائی نہ حد سے بڑھی
۱۸. بلا شبہ آپ ﷺ نے دیکھا اپنے رب کی بڑی نشانیوں کو
۱۹. تو کیا تم لوگوں نے کبھی لات اور عزی کی حقیقت پر بھی کچھ غور کیا؟
۲۰. اور اس پچھلے تیسرے مناۃ کے بارے میں بھی کبھی سوچا
۲۱. کیا تمہارے لئے تو ہوں بیٹے اور اس کے لئے ہوں بیٹیاں؟
۲۲. تب تو یہ بڑی ہی ٹیڑھی (اور بے ڈھنگی) تقسیم ہے
۲۲. یہ تو محض کچھ نام ہیں جو رکھ لئے ہیں تم لوگوں نے خود اور تمہارے باپ دادا نے (ورنہ) اللہ نے تو ان کے بارے میں کوئی سند نہیں اتاری حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ تو محض وہم و گمان کے پیچھے چلتے ہیں اور ان خواہشات کی پیروی کرتے ہیں جو ان کے نفسوں میں آتی ہیں حالانکہ آ چکی ان کے پاس ان کے رب کی جانب سے ہدایت۔
۲۴. کیا انسان کو وہ سب کچھ مل جاتا ہے جس کی وہ تمنا کرتا ہے؟
۲۵. تو (یاد رکھو کہ) اللہ ہی کے لئے ہے آخرت بھی اور (اس سے پہلے یہ) دنیا بھی
۲۶. اور (یہ معبودان باطل تو درکنار یہاں تو حال یہ ہے کہ) کتنے ہی فرشتے ہیں آسمانوں (کی بلندیوں) میں کہ ان کی سفارش بھی کچھ کام نہیں دے سکتی مگر اس کے بعد کہ اللہ اجازت دے جس کے لئے وہ چاہے اور پسند فرمائے
۲۷. جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ فرشتوں کو موسوم کرتے ہیں عورتوں کے ناموں سے
۲۸. حالانکہ ان کو اس بارے میں کچھ بھی علم نہیں ایسے لوگ تو محض گمان کی پیروی کرتے ہیں اور گمان یقینی طور پر حق کی جگہ کچھ بھی کام نہیں دے سکتا
۲۹. پس اپنے حال پر چھوڑ دو ایسے (ناہنجار شخص) کو جو پھر گیا ہماری یاد (دلشاد) سے اور اس کا مقصد دنیاوی زندگی (اور اس کی فانی لذتوں) کے سوا کچھ نہیں
۲۰. یہ ہے رسائی (اور پہنچ) ایسے لوگوں کے علم (و ہنر) کی بیشک تمہارا رب خوب جانتا ہے کہ کون اس کی راہ سے بھٹک گیا اور وہی خوب جانتا ہے کہ کون سیدھی راہ پر ہے
۲۱. اور اللہ ہی کا ہے وہ سب کچھ جو کہ آسمانوں میں ہے اور وہ سب کچھ بھی جو کہ زمین میں ہے تاکہ اللہ (پورا پورا) بدلہ دے ان لوگوں کو جو برائی کی راہ پر چلتے رہے ان کے (زندگی بھر کے) کئے کرائے کا اور وہ بہترین جزاء سے نوازے ان (خوش نصیبوں) کو جو (زندگی بھر) چلتے رہے اچھائی اور نیکی کی راہ پر۔
۲۲. جو بچتے رہے بڑے گناہوں اور کھلی بے حیائیوں سے بجز اس کے کہ کچھ قصور ان سے سرزد ہو جائیں بلا شبہ تمہارا رب بڑا ہی بخشنے والا ہے وہ تمہیں خوب جانتا ہے اس وقت بھی کہ جب اس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا اور اس وقت بھی کہ جب تم لوگ اپنی ماؤں کے پیٹوں میں بچے تھے پس تم لوگ اپنی پاکی کے دعوے نہ کیا کرو اسے خوب معلوم ہے کہ کون پرہیزگار ہے
۲۲. پھر کیا تم نے اس شخص کو بھی دیکھا جس نے منہ پھیر لیا؟
۲۴. اور وہ تھوڑا سا دے کر رک گیا؟
۲۵. کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ دیکھ رہا ہے؟
۲۶. کیا اس کو خبر نہیں پہنچی ان (عمدہ) باتوں کی جو کہ موجود (و مذکور) تھیں موسیٰ کے صحیفوں میں
۲۷. اور (جن کا ذکر و بیان اس سے بھی پہلے) اس ابراہیم کے صحیفوں میں بھی ہو چکا جس نے وفا کا حق ادا کر دیا
۲۸. یہ کہ نہیں اٹھائے گا کوئی بوجھ اٹھانے والا بوجھ کسی دوسرے کا
۲۹. اور یہ کہ (ایمان و یقین کے بارے میں) انسان کو کچھ نہیں ملے گا مگر وہی جو اس نے خود کمایا
۴۰. اور یہ کہ اس کی کوشش کی عنقریب ہی پوری پوری جانچ پڑتال کی جائے گی
۴۱. پھر (اس کے مطابق) اس کو پوری پوری جزا دی جائے گی
۴۲. اور یہ کہ آخرکار تمہارے رب ہی کے پاس پہنچنا ہے (سب کو)
۴۲. اور یہ کہ وہی ہنساتا اور رلاتا ہے
۴۴. اور یہ کہ وہی موت دیتا ہے اور اسی کا کام ہے زندگی بخشنا
۴۵. اور یہ کہ وہی ہے جس نے پیدا فرمایا (کمال حکمت کے ساتھ) جوڑے کے دونوں فردوں نر اور مادہ کو

۴۶. ایک (حقیر سی) بوند سے جب کہ اس کو ٹپکا دیا جاتا ہے (رحم کے اندر)
۴۷. اور یہ کہ اسی کے ذمے ہے دوسری بار زندہ کر کے اٹھانا
۴۸. اور یہ کہ وہی دولت بخشتا ہے اور اسی کا کام ہے خزانہ عطا کرنا
۴۹. اور یہ کہ وہی ہے رب شعریٰ ستارے کا
۵۰. اور یہ کہ وہی ہے جس نے ہلاک کر (کے ہمیشہ کے لئے مٹا) دیا عاد اولی کو
۵۱. اور ثمود کو بھی سو (ان سب کو ایسا مٹایا کہ ان میں سے) کسی کو بھی باقی نہ چھوڑا
۵۲. اور قوم نوح کو بھی اس سے پہلے (اس نے تباہ کر دیا) کہ بیشک یہ سب ہی بڑے ظالم اور سخت سرکش لوگ تھے
۵۲. اور اسی نے دے مارا الٹ دی جانے والی ان (بدبخت) بستیوں کو
۵۴. (ان کے کرتوتوں کی پاداش میں) پھر ان پر چھا دیا جو کچھ کہ اسے چھانا تھا
۵۵. پھر تو (اے مخاطب!) اپنے رب کی کون کون سی نعمت کے بارے میں شک کرے گا
۵۶. یہ بھی ایک خبردار کرنے والا ہے پہلے خبردار کرنے والوں کی طرح
۵۷. قریب آ لگی ہے وہ قریب آنے والی (اے لوگو!)
۵۸. جس کو اللہ کے سوا کوئی ہٹانے والا نہیں ہو سکتا
۵۹. کیا پھر بھی تم لوگ تعجب کرتے ہو اس کلام (حکمت نظام) پر؟
۶۰. اور تم لوگ (غفلت میں پڑے) ہنستے ہو اور روتے نہیں
۶۱. اور تم لوگ غفلت میں ڈوبے تکبر کرتے ہو؟
۶۲. سو (باز آ جاؤ تم لوگ اس کبر و غرور سے اور دل و جان سے) سجدہ ریز ہو جاؤ اللہ کے آگے اور بندگی بجا لاؤ (اسی وحدہٗ لا شریک کے لئے)

***

۵۴۔ القمر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. قریب آ گئی (قیامت کی) وہ ہولناک گھڑی اور پھٹ گیا چاند
۲. مگر لوگوں کا حال یہ ہے کہ اگر یہ کوئی بڑی نشانی بھی دیکھ لیں تو اس سے (غفلت و لاپرواہی کے ساتھ) منہ موڑ لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ تو ایک جادو ہے چلتا ہوا
۲. انہوں نے جھٹلایا (حق اور حقیقت کو) اور پیچھے چل پڑے اپنی خواہشات کے اور ہر کام کا بہر حال ایک وقت مقرر ہے
۴. اور بلا شبہ ان لوگوں کے پاس (پچھلی قوموں کی) اتنی سرگذشتیں پہنچ چکی ہیں جن میں بڑا سامان عبرت ہے
۵. یعنی اعلیٰ درجے کی ایک دانش مندی مگر (ایسوں کے لئے مفید اور) کارگر نہیں ہو سکتیں ایسی تنبیہات
۶. پس آپ منہ موڑ لیں ان (ناہنجاروں) سے (ان کو خود معلوم ہو جائے گا اس دن) جس دن کہ پکارے گا (حشر کا) وہ داعی ایک بڑی ہی ناگوار چیز کی طرف
۷. (اس دن ان کا حال یہ ہو گا کہ) جھکی ہوئی ہوں گی ان کی نگاہیں اپنی قبروں سے اس طرح نکل رہے ہوں گے جیسے ٹڈی دل ہیں جو پھیل پڑے ہیں
۸. دوڑے جا رہے ہوں گے اس بلانے والے کی طرف (اس روز) یہ کافر لوگ کہہ رہے ہوں گے کہ یہ تو بڑا ہی سخت دن ہے
۹. ان سے پہلے قوم نوح نے بھی جھٹلایا (حق اور داعی حق کو) چنانچہ انہوں نے جھٹلایا ہمارے بندہ (نوح) کو اور کہا کہ یہ تو ایک دیوانہ ہے اور اسے بری طرح جھڑکا گیا
۱۰. آخرکار انہوں نے پکارا اپنے رب کو (اور عرض کیا) کہ میں بالکل بے بس ہوں پس تو ہی (اے میرے مالک ان سے) میرا بدلہ لے

۱۱. پھر کیا تھا ہم نے کھول دئیے آسمان کے دروازے ایک بڑی ہی ہولناک موسلا دھار بارش کے ساتھ
۱۲. اور زمین کو ہم نے پھاڑ کر چشمے ہی چشمے کر دیا یہاں تک کہ یہ سارا پانی پہنچ گیا اس حد کو جو (اللہ تعالیٰ کے یہاں) طے کر دی گئی تھی
۱۳. اور ہم نے ان کو سوار کیا تختوں اور میخوں والی (اس کشتی) پر
۱۴. جو چل رہی تھی ہماری نگرانی میں اس شخص کے بدلے (اور اس کے انتقام) کے طور پر جس کی ناقدری کی گئی تھی
۱۵. اور بلا شبہ ہم نے اس کو چھوڑ دیا ایک عظیم الشان نشانی کے طور پر تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟
۱۶. سو (دیکھ لو اے لوگو! کہ) کیسا تھا میرا عذاب اور میرا خبردار کرنا
۱۷. اور بلا شبہ ہم نے آسان کر دیا اس قرآن کو نصیحت کے لئے تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟
۱۸. قوم عاد نے بھی جھٹلایا پھر (دیکھ لو) کیسا تھا میرا عذاب اور میرا ڈرانا
۱۹. ہم نے ان پر ایک ایسی سخت قسم کی آندھی بھیجی ایک دائمی نحوست کے دن میں
۲۰. جو ان لوگوں کو اس طرح اٹھا اٹھا کر پھینک رہی تھی جیسے وہ تنے ہوں اکھڑے ہوئے کھجور کے درختوں کے
۲۱. سو (دیکھ لو!) کیسا تھا میرا عذاب اور میرا ڈرانا
۲۲. اور بلا شبہ ہم نے آسان کر دیا اس قرآن (عظیم) کو نصیحت حاصل کرنے کے لئے تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟
۲۳. اور قوم ثمود نے بھی جھٹلایا خبردار کرنے والوں کو
۲۴. چنانچہ انہوں نے کہا کہ کیا ہم اپنے ہی میں سے ایک بشر کی پیروی کرنے لگ جائیں؟ ایسی صورت میں تو ہم یقیناً بڑی گمراہی اور دیوانگی میں پڑے ہوں گے
۲۵. کیا ہم سب میں سے بس اسی پر خدا کا ذکر اتارا جانا تھا؟ نہیں بلکہ یہ تو پرلے درجے کا ایک جھوٹا اور شیخی باز شخص ہے
۲۶. (ادھر صالح سے کہا گیا کہ) کل ان کو خود ہی معلوم ہو جائے گا کہ کون ہے پرلے درجے کا جھوٹا شیخی باز
۲۷. ہم اس اونٹنی کو ان کے لئے آزمائش بنا کر بھیج رہے ہیں پس آپ انتظار کریں اور صبر ہی سے کام لیتے رہیں
۲۸. اور انہیں بتا دیں کہ پانی ان کے (اور اس اونٹنی کے) درمیان تقسیم کر دیا گیا ہے ہر ایک اپنی باری پر آیا کرے
۲۹. پھر انہوں نے پکارا اپنے ساتھی کو تو اس نے اس کام کا بیڑا اٹھایا اور اس اونٹنی کو ہلاک کر دیا
۳۰. پھر (دیکھ لو) کیسا تھا میرا عذاب اور میرا خبردار کرنا
۳۱. ہم نے ان پر ایک ایسی ہولناک آواز بھیجی کہ اس کے نتیجے میں وہ سب کے سب باڑ والے کی روندی ہوئی باڑ کی طرح چورا بن کر رہ گئے
۳۲. اور بلا شبہ ہم نے آسان کر دیا اس قرآن (عظیم) کو نصیحت کے لئے تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟
۳۳. قوم لوط نے بھی جھٹلایا خبردار کرنے والوں کو
۳۴. بیشک ہم نے ان پر پتھر برسانے والی ایک ایسی ہولناک ہوا بھیجی جس نے ان کو تہس نہس کر کے رکھ دیا بجز آل لوط کے کہ ان کو ہم نے بچا لیا رات کے پچھلے حصے میں
۳۵. محض اپنی مہربانی سے اسی طرح ہم بدلہ دیا کرتے ہیں ہر اس شخص کو جو شکر کرتا ہے
۳۶. اور بلا شبہ لوط نے ان لوگوں کو خبردار کر دیا تھا ہماری پکڑ سے مگر وہ لوگ جھگڑے ہی کرتے رہے ہماری تنبیہات کے بارے میں
۳۷. اور انہوں نے لوط سے ان کے مہمانوں کے بارے میں مطالبہ شروع کر دیا آخرکار ہم نے موندھ کر رکھ دیا ان کی آنکھوں کو (اور ان سے کہا گیا کہ لو اب) چکھو تم لوگ مزہ میرے عذاب کا اور میرے ڈرانے کا
۳۸. اور ان کو صبح سویرے ہی آ لیا ایک ہولناک دائمی عذاب نے
۳۹. پس اب چکھو تم لوگ مزہ میرے عذاب کا اور میرے خبردار کرنے کا
۴۰. اور بلا شبہ ہم نے آسان کر دیا اس قرآن (حکیم) کو نصیحت کے لئے تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟
۴۱. اور بلا شبہ فرعون والوں کے پاس بھی پہنچ گئے خبردار کرنے کے طرح طرح کے سامان
۴۲. مگر انہوں نے جھٹلا دیا (پوری ڈھٹائی اور ہٹ دھرمی کے ساتھ) ہماری سب نشانیوں کو سو آخرکار ہم نے ان کو پکڑا ایک بڑے ہی زبردست قدرت والے کا پکڑنا
۴۳. کیا تمہارے کفار بہتر ہیں ان لوگوں سے (اے دور حاضر کے منکرو اور ان کے ہم مشربو!) یا تمہارے لئے کوئی

(معافی اور) براءت لکھی ہے آسمانی کتابوں میں؟
۴۴. کیا ان لوگوں کا یہ کہنا ہے کہ ہم لوگ ایک بھاری جتھا ہیں جو غالب ہی رہے گا؟
۴۵. عنقریب ہی شکست کھائے گا ان کا یہ جتھا اور ان کو بھاگنا ہو گا اپنی پیٹھیں پھیر کر
۴۶. (اور اسی پر بس نہیں) بلکہ ان کا اصل وعدہ تو قیامت ہے اور قیامت کی وہ گھڑی انتہائی ہولناک اور بڑی ہی تلخ ہے
۴۷. بلا شبہ مجرم لوگ پڑے ہیں ایک بڑی گمراہی اور ہولناک دیوانگی میں
۴۸. (جس کی پوری حقیقت اس دن کھلے گی) جس دن کہ ان کو گھسیٹا جا رہا ہو گا اس (ہولناک) آگ میں ان کے چہروں کے بل (اور ان سے کہا جا رہا ہو گا کہ لو اب) چکھو تم لوگ مزہ دوزخ کی لپٹ کا
۴۹. بلا شبہ ہم نے پیدا کیا ہر چیز کو (اپنی قدرت و حکمت سے) ایک خاص اندازے کے ساتھ
۵۰. اور ہمارا معاملہ تو بس ایک فرماں کا ہوتا ہے جو پل جھپکنے کی طرح پورا ہو کر رہتا ہے
۵۱. اور بلا شبہ ہم (اس سے پہلے) تم جیسے بہت سوں کو ہلاک کر چکے ہیں تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟
۵۲. اور جو بھی کچھ انہوں نے کیا وہ سب درج ہے ہمارے دفتروں میں
۵۲. اور ہر چھوٹی بڑی بات لکھی ہوئی موجود ہے
۵۴. بلا شبہ پرہیزگار لوگ رہ بس رہے ہوں گے عظیم الشان جنتوں اور طرح طرح کی نہروں میں
۵۵. سچی عزت کے مقام میں ایک بڑے ہی اقتدار والے بادشاہ کے پاس
***

۵۵۔ الرحمٰن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. (خدائے) رحمان نے
۲. (اپنی رحمت بے پایاں سے) سکھایا (اپنے بندوں) کو قرآن
۲. اسی نے پیدا فرمایا انسان کو
۴. اسے بات کرنا سکھایا
۵. سورج اور چاند چل رہے ہیں (اس کی قدرت و عنایت سے) ایک نہایت باریک حساب کے ساتھ
۶. (اسی کے حضور) سجدہ ریز ہوتے ہیں ستارے بھی اور درخت بھی
۷. اسی نے اٹھایا آسمان (کی اس عظیم الشان چھت) کو
۸. اور رکھ دی ترازو تاکہ تم لوگ کمی بیشی نہ کرو (ناپنے) تولنے میں
۹. اور تم ٹھیک ٹھیک تولو انصاف کے ساتھ اور کمی نہ کرو (ناپ اور) تول میں
۱۰. اور اسی نے بچھا دیا زمین کو (اپنی قدرت کاملہ اور حکمت بالغہ سے) سب مخلوق کے لئے
۱۱. اس میں طرح طرح کے لذیذ پھل بھی ہیں اور غلافوں والی کھجوریں بھی
۱۲. اور طرح طرح کے غلے بھی جو بھوسہ دار ہیں اور خوشبو دار پھول بھی
۱۲. پس تم دونوں (اے گروہ جن و انس!) اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟
۱۴. اسی نے پیدا فرمایا انسان کو (اپنی قدرت کاملہ اور حکمت بالغہ سے) ٹھیکری کی طرح بجتی مٹی سے
۱۵. اور اسی نے پیدا فرمایا جنوں کو آگ کی لپٹ سے
۱۶. پس تم دونوں (اے گروہ جن و انس!) اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟
۱۷. وہی مالک ہے دونوں مشرقوں کا اور دونوں مغربوں کا
۱۸. پس تم دونوں (اے گروہ جن و انس!) اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟
۱۹. اسی نے چلا دیا دو سمندروں کو جو (بظاہر) آپس میں ملے ہوئے ہیں
۲۰. (مگر ان دونوں کے درمیان ایک ایسا پردہ ہے کہ وہ دونوں (اپنی حدوں سے) بڑھ نہیں سکتے
۲۱. پس تم دونوں (اے گروہ جن و انس!) اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟
۲۲. ان دونوں سے موتی بھی نکلتے ہیں اور مونگے بھی

۲۳. پس تم دونوں (اے گروہ جن و انس!) اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟
۲۴. اور اسی کے ہیں پہاڑوں جیسے بلند یہ جہاز جو سمندروں میں رواں دواں ہیں
۲۵. پس تم دونوں (اے گروہ جن و انس!) اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟
۲۶. جو بھی کچھ زمین پر ہے اس نے (بالآخر) فنا کے گھاٹ اتر کر رہنا ہے
۲۷. اور تمہارے رب کی ذات ہی باقی رہ جائے گی جو کہ بڑی عظمت والا اور بڑا ہی احسان والا ہے
۲۸. پس تم دونوں (اے گروہ جن و انس!) اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟
۲۹. اسی سے مانگتے ہیں وہ سب جو کہ آسمانوں اور زمین میں ہیں وہ ہر آن ایک نئی شان میں ہے
۳۰. پس تم دونوں (اے گروہ جن و انس!) اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟
۳۱. ہم عنقریب ہی تمہارے لئے فارغ ہوا چاہتے ہیں اے دو بوجھو!
۳۲. پس تم دونوں (اے گروہ جن و انس!) اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟
۳۳. اے گروہ جن و انس اگر تم نکل کر بھاگ سکتے ہو آسمانوں اور زمین کی حدود سے تو بھاگ دیکھو تم نہیں بھاگ سکتے مگر زور (اور سند) کے ساتھ
۳۴. پس تم دونوں (اے گروہ جن و انس!) اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟
۳۵. تم پر خالص آگ کے شعلے اور نرے دھوئیں (کے بادل) اس طرح چھوڑے جائیں گے کہ تم ان سے کسی طرح بچ نہ سکو گے
۳۶. پس تم دونوں (اے گروہ جن و انس!) اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟
۳۷. پھر (کیا حال ہو گا اس وقت) جب کہ آسمان پھٹ کر لال چمڑے کی طرح سرخ ہو جائے گا؟
۳۸. پس تم دونوں (اے گروہ جن و انس!) اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟
۳۹. اس دن نہ تو کسی انسان سے اس کے گناہوں کے بارے میں پوچھنے کی ضرورت ہو گی اور نہ ہی کسی جن سے
۴۰. پس تم دونوں (اے گروہ جن و انس!) اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟
۴۱. مجرموں کو وہاں پر پہچان لیا جائے گا ان (کے چہروں) کی نشانیوں سے پھر ان کو (دوزخ میں پھینکنے کے لئے) پکڑا جائے گا ان کی پیشانیوں (کے بالوں) اور پاؤں سے
۴۲. پس تم دونوں (اے گروہ جن و انس!) اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟
۴۳. (اس وقت ان کی تذلیل اور تجریح مزید کے لئے کہا جائے گا کہ) یہ ہے وہ جہنم جس کو جھٹلایا کرتے تھے مجرم لوگ
۴۴. (وہاں) وہ چکر لگاتے رہیں گے اسی جہنم اور انتہائی کھولتے ہوئے پانی کے درمیان
۴۵. پس تم دونوں (اے گروہ جن و انس!) اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟
۴۶. اور جو کوئی ڈرتا رہے گا اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے (اور اس کے حضور پیشی) سے تو اس کے لئے دو جنتیں ہیں
۴۷. پس تم دونوں (اے گروہ جن و انس!) اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟
۴۸. وہ دونوں جنتیں (طرح طرح کے میووں والی) ڈالیوں سے بھرپور ہوں گی
۴۹. پس تم دونوں (اے گروہ جن و انس!) اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟
۵۰. ان دونوں باغوں میں دو چشمے رواں ہوں گے
۵۱. پس تم دونوں (اے گروہ جن و انس!) اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟
۵۲. ان دونوں جنتوں میں ہر پھل کی دو دو قسمیں ہوں گی
۵۳. پس تم دونوں (اے گروہ جن و انس!) اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟
۵۴. وہاں پر وہ (خوش نصیب) ٹیک لگائے بیٹھے ہوں گے ایسے عظیم الشان بچھونوں پر جن کے استر دبیز ریشم کے ہوں گے اور ان دونوں جنتوں کے پھل جھکے جا رہے ہوں گے
۵۵. پس تم دونوں (اے گروہ جن و انس!) اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟
۵۶. ان میں (ان کے لئے) نیچی نگاہوں والی ایسی (عظیم الشان) بیویاں ہوں گی جنہیں ان جنتیوں سے پہلے نہ کسی انسان نے چھوا ہو گا نہ کسی جن نے
۵۷. پس تم دونوں (اے گروہ جن و انس!) اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟
۵۸. (صفائی اور خوش رنگی میں ان کا یہ عالم ہو گا کہ) گویا کہ وہ ہیرے اور موتی ہیں
۵۹. پس تم دونوں (اے گروہ جن و انس!) اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

۶۰. نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے؟
۶۱. پس تم دونوں (اے گروہ جن و انس!) اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟
۶۲. ان دونوں کے علاوہ دو جنتیں اور ہوں گی
۶۳. پس تم دونوں (اے گروہ جن و انس!) اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟
۶۴. وہ دونوں گہرے سبز ہوں گے
۶۵. پس تم دونوں (اے گروہ جن و انس!) اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟
۶۶. ان دونوں میں دو ایسے چشمے ہوں گے جو جوش مار رہے ہوں گے
۶۷. پس تم دونوں (اے گروہ جن و انس!) اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟
۶۸. ان دونوں میں طرح طرح کے اور پھل بھی ہوں گے اور کھجوریں اور انار بھی
۶۹. پس تم دونوں (اے گروہ جن و انس!) اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟
۷۰. ان میں (اہل جنت کے لئے) خوب سیرت اور خوبصورت بیویاں بھی ہوں گی
۷۱. پس تم دونوں (اے گروہ جن و انس!) اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟
۷۲. ایسی عظیم الشان حوریں جو محفوظ ہوں گی خیموں کے اندر
۷۳. پس تم دونوں (اے گروہ جن و انس!) اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟
۷۴. ان جنتیوں سے پہلے نہ تو کسی انسان نے ان کو چھوا ہو گا نہ کسی جن نے
۷۵. پس تم دونوں (اے گروہ جن و انس!) اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟
۷۶. (جہاں وہ نہایت سکون و اطمینان کے ساتھ) ٹیک لگائے بیٹھے ہوں گے عظیم الشان سبز قالینوں اور نفیس و نادر فرشوں پر
۷۷. پس تم دونوں (اے گروہ جن و انس!) اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟
۷۸. بڑا ہی برکت والا ہے نام تمہارے رب کا جو بڑی عظمت والا اور احسان والا ہے
***

۵۶۔ الواقعۃ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. جب واقع ہو جائے گی وہ ہو پڑنے والی
۲. تو اس وقت اس کے پیش آنے کو کوئی جھٹلانے والا نہیں ہو گا
۳. وہ پست و بلند کر دینے والی ہو گی
۴. جب کہ لرز اٹھے گی یہ (ٹھوس) زمین تھر تھرا کر
۵. اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے یہ (دیو ہیکل) پہاڑ ٹوٹ کر
۶. پھر یہ ہو جائیں گے ایک غبار پراگندہ
۷. اور تم لوگ اس وقت تقسیم ہو جاؤ گے تین مختلف گروہوں میں
۸. سو دائیں بازو والے کیا کہنے ان دائیں بازو والوں کے
۹. اور بائیں بازو والے کیسے بدنصیب (اور بدحال) ہوں گے وہ بائیں بازو والے
۱۰. اور جو سبقت لے گئے تو وہ سبقت لے گئے
۱۱. یہ وہ (خوش نصیب) ہیں جن کو نوازا گیا ہو گا قرب (خاص) سے
۱۲. یہ رہ بس رہے ہوں گے نعمتوں بھری عظیم الشان جنتوں میں
۱۳. ایک بڑا گروہ ہو گا اگلوں میں سے
۱۴. اور تھوڑے پچھلوں میں سے
۱۵. (براجمان ہوں گے یہ) سونے کی تاروں سے بنے ہوئے عظیم الشان تختوں پر

۱۶. (نہایت آرام و سکون سے) ان پر ٹیک لگائے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے
۱۷. ان کے پاس ایسے لڑکے آمد و رفت کر رہے ہوں گے جو سدا لڑکے ہی رہیں گے
۱۸. پیالے اور جگ اٹھائے اور ایسے جام ہائے شراب لئے ہوں جن کو بھرا گیا ہو گا بہتے ہوئے چشمے سے
۱۹. نہ تو اس سے ان کے سر چکرائیں گے اور نہ ہی ان کی عقلوں میں کوئی فتور آئے گا
۲۰. نیز وہ ان کے سامنے طرح طرح کے ایسے پھل لئے پھر رہے ہوں گے جنہیں وہ خود پسند کریں گے
۲۱. اور ان پرندوں کا گوشت بھی جس کی وہ خواہش کریں گے
۲۲. اور ان کے لئے خوبصورت آنکھوں والی عظیم الشان حوریں ہوں گی
۲۲. (صفائی اور نفاست میں) چھپا کر رکھے گئے موتیوں جیسی
۲۴. (یہ سب کچھ) ان کے ان اعمال کے بدلے میں ہو گا جو وہ (زندگی بھر) کرتے رہے تھے
۲۵. وہ نہ تو وہاں کوئی بے کار بات سنیں گے اور نہ ہی کوئی گناہ کی بات
۲۶. بس سلام ہی سلام کی آواز سنائی دے گی
۲۷. اور دائیں بازو والے کیا ہی خوش نصیب ہوں گے وہ دائیں بازو والے
۲۸. (جو رہیں گے) بے خار بیریوں میں
۲۹. تہ بہ تہ چڑھے ہوئے کیلوں میں
۲۰. لمبے لمبے سایوں میں
۲۱. ہر دم رواں پانی میں
۲۲. اور طرح طرح کے ایسے با افراط پھلوں میں
۲۲. جو نہ کبھی ختم ہونگے اور نہ ان میں کوئی روک ٹوک ہو گی
۲۴. بلند (مرتبہ و شان کے) بچھونوں میں
۲۵. بلا شبہ ہم (جنتیوں کو ملنے والی) ان عورتوں کو بالکل ایک ایسی نئی اٹھان دیں گے
۲۶. کہ انہیں کنواری بنا دیں گے
۲۷. دل لبھانے والیاں ہم عمر
۲۸. یہ سب کچھ دائیں بازو والوں کے لئے ہو گا
۲۹. بہت سے پہلوں میں سے ہوں گے
۴۰. اور بہت سے پچھلوں میں سے
۴۱. اور بائیں بازو والے کتنے ہی بدنصیب ہوں گے بائیں بازو والے
۴۲. وہ لو کی لپٹ اور کھولتے ہوئے پانی میں ہوں گے
۴۲. اور ایک نہایت ہی ہولناک سیاہ دھوئیں کے سائے میں
۴۴. جو نہ ٹھنڈا ہو گا نہ آرام دہ
۴۵. بیشک یہ لوگ اس سے پہلے (دنیا میں) اپنی خوشحالی میں مگن رہا کرتے تھے
۴۶. اور یہ (کفر و شرک کے) اس سب سے بڑے گناہ پر اصرار کرتے تھے
۴۷. اور یہ لوگ (بڑے تعجب سے اور استہزا کے طور پر) کہا کرتے تھے کہ کیا جب ہم مر کر مٹی ہو جائیں گے اور ہڈیوں کا پنجر بن کر رہ جائیں گے تو کیا واقعی ایسی حالت میں ہم دوبارہ اٹھا کھڑے کیے جائیں گے؟
۴۸. اور کیا ہمارے وہ باپ دادا بھی جو ہم سے بھی کہیں پہلے گزر چکے ہیں؟
۴۹. (ان سے) کہو کہ ہاں بلا شبہ اگلوں اور پچھلوں سب نے
۵۰. بہر حال اکٹھے ہو کر رہنا ہے مقرر دن کے طے شدہ وقت میں
۵۱. پھر تم سب کو اے گمراہو جھٹلانے والو
۵۲. بہر حال کھانا ہے زقوم کے ایک نہایت ہی ہولناک (اور کریہہ المنظر) درخت سے
۵۲. پھر (کھانا بھی اتنا اور اس قدر کہ) تمہیں اسی سے بھرنا ہو گا اپنے پیٹوں کو
۵۴. پھر تم نے اس پر پینا ہو گا (وہاں کے) اس کھولتے پانی سے
۵۵. پھر تمہارا یہ پینا بھی ایسے ہو گا جیسے تونس لگے ہوئے اونٹ پیتے ہیں
۵۶. یہ ہو گی (حق و ہدایت کے نور سے محروم) ان لوگوں کی مہمانی بدلے کے اس دن
۵۷. ہم ہی نے پیدا کیا ہے تم سب کو (اپنی قدرت کاملہ اور حکمت بالغہ سے) پھر تم لوگ تصدیق کیوں نہیں کرتے؟

۵۸. اچھا یہ تو بتاؤ کہ یہ منی جو تم گراتے ہو
۵۹. کیا تم اس سے بچہ پیدا کرتے ہو یا ہم ہی ہیں پیدا کرنے والے؟
۶۰. ہم ہی نے مقدر کیا تمہارے درمیان تمہاری موت کو اور ہم اس سے عاجز نہیں ہیں
۶۱. کہ تمہاری شکلیں بدل دیں اور تم کو کسی ایسی صورت میں بنا کھڑا کریں جس کو تم نہیں جانتے
۶۲. اور تم لوگ اچھی طرح جانتے ہو اپنی پہلی پیدائش کو تو پھر تم سبق کیوں نہیں لیتے (حق و حقیقت تک رسائی کا)؟
۶۲. پھر کیا تم نے اس بیج کے بارے میں بھی کبھی غور کیا جو تم لوگ زمین میں ڈالتے ہو؟
۶۴. کیا تم لوگ اس کو اگاتے ہو یا ہم ہی ہیں اس کے اگانے (اور پیدا کرنے) والے؟
۶۵. اگر ہم چاہیں تو چورا چورا کر کے رکھ دیں اس (ہری بھری کھیتی) کو پھر تم لوگ طرح طرح کی باتیں بناتے رہ جاؤ
۶۶. کہ جی یقیناً ہم پر تو بڑی چٹی پڑ گئی
۶۷. بلکہ ہماری تو قسمت ہی مار دی گئی
۶۸. پھر کیا تم نے کبھی اس پانی کے بارے میں بھی غور کیا جو تم لوگ (دن رات غٹا غٹ) پیتے ہو؟
۶۹. کیا اس کو بادل سے تم نے برسایا ہے یا ہم ہی ہیں اس کے برسانے والے؟
۷۰. اگر ہم چاہیں تو اس کو کڑوا (اور کھاری) بنا کر رکھ دیں پھر تم لوگ شکر کیوں نہیں ادا کرتے (اپنے واہب مطلق رب کا؟)
۷۱. پھر کیا تم لوگوں نے کبھی اس آگ کے بارے میں بھی غور کیا جو تم سلگاتے ہو؟
۷۲. کیا اس کے درخت کو تم نے پیدا کیا ہے یا ہم ہی اس کے پیدا کرنے والے؟
۷۲. ہم ہی نے اس کو بنا دیا یاد دہانی کا ایک عظیم الشان ذریعہ اور سامان زیست ضرورت مندوں کے لئے
۷۴. پس آپ تسبیح کریں اپنے رب کے نام (پاک) کی جو کہ بڑا ہی عظمت والا ہے
۷۵. پس نہیں میں قسم کھاتا ہوں ان جگہوں کی جہاں ستارے ڈوبتے ہیں
۷۶. اور یقیناً یہ ایک بڑی ہی عظیم الشان قسم ہے اگر تم لوگ سمجھو
۷۷. بیشک یہ قرآن ہے بڑا ہی عزت (و عظمت) والا
۷۸. (جو ثبت و مندرج ہے) ایک (محفوظ و) پوشیدہ کتاب میں
۷۹. اس کو کوئی چھو نہیں سکتا سوائے ان کے جن کو ہر طرح سے پاک بنایا گیا ہے
۸۰. یہ سراسر اتارا ہوا کلام ہے رب العالمین کی طرف سے
۸۱. تو کیا تم لوگ اسی کلام (صدق نظام) سے لاپرواہی برت رہے ہو؟
۸۲. اور تم نے اپنی روزی ہی یہ بنا رکھی ہے کہ تم اسے جھٹلاتے جاؤ؟
۸۲. سو کیوں نہیں ہوتا (اس وقت) جب کہ روح (جان کنی کے موقع پر) حلق کو پہنچ جاتی ہے
۸۴. اور تم اس وقت (پاس بیٹھے) دیکھ رہے ہوتے ہو؟
۸۵. اور ہم (اس وقت) اس کے تم سے بھی کہیں زیادہ قریب ہوتے ہیں مگر تم دیکھ نہیں سکتے
۸۶. سو اگر واقعی تمہارا کوئی حساب کتاب ہونے والا نہیں
۸۷. تو تم اس (روح) کو لوٹا کیوں نہیں دیتے اگر تم سچے ہو
۸۸. پھر اگر وہ مرنے والا مقربین میں سے ہو گا
۸۹. تو اس کے لئے ایک عظیم الشان راحت عمدہ روزی اور نعمتوں بھری جنت ہو گی
۹۰. اور اگر وہ دائیں جانب والوں میں سے ہو گا
۹۱. تو (اس سے کہا جائے گا کہ) سلام ہو تم کو کہ تم دائیں جانب والوں میں سے ہو
۹۲. اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہو گا
۹۲. تو اس کے لئے مہمانی ہو گی ایک کھولتے ہوئے ہولناک پانی سے
۹۴. اور اس کو گھسنا (اور داخل ہونا) ہو گا (دوزخ کی دہکتی) بھڑکتی آگ میں
۹۵. بیشک یہ سب کچھ (جو کہ ذکر و بیان ہوا) قطعی طور پر حق ہے
۹۶. پس تم تسبیح کرو اپنے رب کے نام (پاک) کی جو کہ بڑا ہی عظمت والا ہے

***

۵۷۔ الحدید

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

١.	اللہ کی پاکی بیان کرتا ہے وہ سب کچھ جو کہ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہی ہے بڑا زبردست نہایت حکمت والا
٢.	اسی کے لئے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی وہی زندگی بخشتا اور موت دیتا ہے اور وہی ہے ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا
٢.	وہی اول وہی آخر وہی ظاہر وہی باطن اور وہی ہے ہر چیز کو پوری طرح جاننے والا
۴.	وہ (اللہ) وہی ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین (کی اس حکمتوں بھری کائنات) کو چھ دنوں (کی مدت) میں پھر وہ مستوی (و جلوہ افروز) ہوا عرش پر وہ جانتا ہے وہ سب کچھ جو کہ داخل ہوتا ہے زمین میں اور وہ سب کچھ بھی جو کہ اس سے نکلتا ہے اور جو کچھ کہ اترتا ہے آسمان سے اور جو چڑھتا ہے اس میں اور وہ بہر حال تمہارے ساتھ ہے جہاں بھی تم ہو گے اور اللہ پوری طرح دیکھ رہا ہے ان تمام کاموں کو جو تم لوگ کرتے ہو۔
۵.	اسی کے لئے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی اور اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں سب امور
۶.	وہی داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور دن کو داخل کرتا ہے رات میں اور وہی ہے جاننے والا دلوں کے رازوں کو
٧.	ایمان لاؤ تم لوگ اللہ پر اور اس کے رسول پر اور خرچ کرو اس مال میں سے جس میں اللہ نے تم کو جانشین بنایا ہے (اپنے فضل و کرم سے) پھر جو لوگ تم میں سے ایمان لے آئے اور انہوں نے خرچ بھی کیا تو ان کے لئے ایک بہت بڑا اجر ہے
٨.	اور تمہیں کیا ہوا (اے لوگو!) کہ تم ایمان نہیں لاتے اللہ پر جب کہ اس کا رسول تمہیں بلا رہا ہے کہ تم ایمان لاؤ اپنے رب پر اور وہ (وحدہٗ لا شریک) تم سے پختہ عہد بھی لے چکا ہے اگر تم واقعی ماننے والے ہو
٩.	وہ (اللہ) وہی ہے جو نازل فرماتا ہے اپنے بندہ خاص پر کھلی کھلی آیتیں تاکہ وہ تمہیں نکالے (اپنے کرم سے) طرح طرح کے اندھیروں سے (حق و ہدایت کے) نور کی طرف اور بیشک اللہ تم سب پر (اے لوگو!) یقینی طور پر بڑا ہی شفیق اور انتہائی مہربان ہے
١٠.	اور تمہیں کیا ہو گیا کہ تم خرچ نہیں کرتے اللہ کی راہ میں؟ حالانکہ اللہ ہی کے لئے ہے میراث آسمانوں اور زمین کی برابر نہیں ہو سکتے تم میں سے وہ لوگ (جو فتح کے بعد خرچ کریں گے اور جہاد کریں گے ان لوگوں کے) جنہوں نے خرچ کیا فتح سے پہلے اور وہ لڑے (راہ حق میں) ایسے لوگ درجہ کے اعتبار سے کہیں بڑھ کر ہیں ان لوگوں سے جنہوں نے خرچ کیا اس کے بعد اور وہ لڑے اور یوں اللہ نے ان سب سے وعدہ فرما رکھا ہے بھلائی کا اللہ پوری طرح باخبر ہے ان سب کاموں سے جو تم لوگ کرتے ہو۔
١١.	کون ہے جو اللہ کو قرض دے اچھا قرض تاکہ اللہ اسے اس کے لئے بڑھاتا چلا جائے اور اس کے لئے ایک بڑا ہی عمدہ اجر ہے
١٢.	جس دن کہ تم ایماندار مردوں اور ایماندار عورتوں کو دیکھو گے کہ ان کا نور دوڑ رہا ہو گا ان کے آگے اور ان کے دائیں (اور ان سے کہا جائے گا کہ) خوشخبری ہو تمہیں آج کے دن ایسی عظیم الشان جنتوں کی جن کے نیچے سے بہہ رہی ہیں طرح طرح کی عظیم الشان نہریں ان میں تم ہمیشہ رہو گے یہی ہے سب سے بڑی کامیابی۔
١٢.	جس روز کہ منافق مرد اور منافق عورتیں اہل ایمان سے کہہ رہے ہوں گے کہ ذرا ہماری طرف بھی نظر کرو تاکہ ہم بھی آپ کے نور سے کچھ فائدہ اٹھا لیں جواب ملے گا کہ اپنے پیچھے لوٹ کر جاؤ اور وہاں کوئی نور تلاش کرو پھر ان کے درمیان حائل کر دی جائے گی ایک ایسی دیوار جس میں ایک دروازہ ہو گا اس کے اندر کی طرف تو رحمت ہو گی اور اس کے باہر کی طرف عذاب ہو گا۔
١۴.	وہ لوگ ایمان والوں کو پکار پکار کر کہیں گے کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟ وہ جواب دیں گے ہاں ضرور لیکن تم لوگوں نے خود فتنے میں ڈال رکھا تھا اپنے آپ کو تم (موقع اور فرصت کی) تاک میں لگے رہتے تھے تم شک میں مبتلا رہتے تھے اور تمہیں دھوکے میں ڈالے رکھا آرزوؤں نے یہاں تک کہ پہنچا اللہ کا حکم اور تم کو دھوکے میں ڈال رکھا تھا اللہ کے بارے میں اس بڑے دھوکے باز نے۔
١۵.	سو اب نہ تم سے کوئی فدیہ لیا جائے گا اور نہ ان لوگوں سے جو کھلم کھلا کفر کرتے رہے تھے تم سب کا ٹھکانا دوزخ ہے وہی تمہاری یار (اور تمہارا ٹھکانا) ہے اور بڑا ہی برا ٹھکانا ہے وہ
١۶.	کیا وقت نہیں آیا ان لوگوں کے لئے جو (زبانی کلامی) ایمان لائے اس بات کا کہ جھک جائیں ان کے دل اللہ کے ذکر

کے آگے؟ اور اس حق (کی عظمت) کے سامنے جو نازل ہو چکا (ان کی ہدایت و راہنمائی کے لئے اللہ کی طرف سے؟) اور یہ کہ وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جن کو ان سے پہلے کتاب دی گئی تھی پھر ان پر ایک لمبی مدت گزر گئی تو سخت ہو گئے ان کے دل اور ان میں زیادہ تر لوگ فاسق ہیں۔

۱۷. یقین جانو تم (اے لوگو!) کہ اللہ زندہ کرتا ہے زمین کو اس کے مر چکنے کے بعد بیشک ہم نے کھول کر بیان کر دیں تمہارے لئے اپنی آیتیں تاکہ تم لوگ عقل سے کام لو

۱۸. بلا شبہ صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور جنہوں نے قرض دیا اللہ (پاک سبحانہ و تعالیٰ) کو اچھا قرض ان کو وہ کئی گنا بڑھا کر دیا جائے گا اور ان کے لئے ایک بڑا ہی عمدہ اجر ہے

۱۹. اور جو لوگ (سچے دل سے) ایمان لائے اللہ پر اور اس کے رسولوں پر یہی لوگ ہیں صدیق اور شہید ان کے رب کے یہاں ان کے لئے ان کا اجر اور ان کا نور ہے اور جن لوگوں نے کفر کیا اور جھٹلایا ہماری آیتوں کو وہ دوزخی ہیں

۲۰. یقین جانو (اے لوگو!) کہ یہ دنیاوی زندگی تو محض ایک کھیل اور تماشا ہے اور ایک زیبائش اور تمہارا آپس میں ایک دوسرے پر فخر جتانا اور مال و اولاد میں ایک دوسرے سے بڑھ جانے کی کوشش کرنا (اس کی مثال ایسے ہی ہے) جیسے بارش برستی ہے اور اس سے اگنے والی پیداوار دل موہ لیتی ہے کافروں کے پھر چندے بعد وہ خشک ہو جاتی ہے تم دیکھتے ہو کہ وہ زرد پڑ گئی ہے پھر وہ چورا چورا ہو کر رہ جاتی ہے آخرت میں بڑا سخت عذاب بھی ہے اور اللہ کی طرف ایک عظیم الشان بخشش بھی، اور اس کی رضا بھی، اور دنیاوی زندگی تو دھوکے کے سوا کچھ نہیں۔

۲۱. (پس) تم ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو (اے لوگو!) اپنے رب کی بخشش اور اس عظیم الشان جنت کی طرف جس کی چوڑائی آسمان اور زمین کے برابر ہے جسے تیار کیا گیا ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اللہ پر اور اس کے رسولوں پر یہ اللہ کا فضل ہے جسے وہ عطاء فرماتا ہے جس کو چاہتا ہے اور اللہ بڑا ہی فضل والا ہے۔

۲۲. جو بھی کوئی مصیبت پیش آتی ہے خواہ وہ زمین کے (کسی حصے) میں ہو یا خود تمہاری جانوں میں پیش آئے وہ ثبت (و مندرج) ہے ایک عظیم الشان کتاب میں اس سے پہلے کہ ہم اس کو پیدا کریں بیشک ایسا کرنا اللہ کے لئے کچھ بھی مشکل نہیں

۲۲. (اور ہم نے یہ تمہیں اس لئے بتلا دیا کہ) تاکہ نہ تو تم لوگ کسی ایسی چیز پر غم کھاؤ جو تمہارے ہاتھ سے جاتی رہے اور نہ ہی کسی ایسی چیز پر اترانے لگو جو اللہ تمہیں عطا فرمائے اور اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا کسی بھی خود پسند شیخی باز کو

۲۴. جو خود بھی بخل کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی بخل کی تعلیم دیتے ہیں اور جو کوئی اللہ سے منہ موڑے گا تو یقیناً اللہ (کا اس سے کچھ بھی نہیں بگڑے گا کہ وہ یقیناً) ہر کسی سے بے نیاز اور ہر طرح کی خوبی اور حمد کا سزاوار ہے

۲۵. بلا شبہ ہم نے بھیجا اپنے رسولوں کو کھلی نشانیوں کے ساتھ اور ان کے ساتھ کتاب بھی اتاری اور میزان بھی تاکہ لوگ انصاف قائم کریں اور ہم نے لوہا اتارا جس میں بہت زور بھی ہے اور لوگوں کے لئے طرح طرح کے دوسرے فائدے بھی (تاکہ لوگ اس سے طرح طرح سے مستفید ہوں) اور تاکہ اللہ دیکھ لے کہ کون مدد کرتا ہے اللہ کی اور رسولوں کی بن دیکھے بیشک اللہ بڑا ہی قوت والا نہایت ہی زبردست ہے۔

۲۶. اور بلا شبہ ہم ہی نے بھیجا (اس سے پہلے) نوح اور ابراہیم کو پیغمبر بنا کر اور ان ہی دونوں کی نسل میں ہم نے نبوت بھی رکھ دی اور کتاب بھی پھر ان میں سے کچھ تو راہ راست پر رہے مگر ان میں سے زیادہ تر پھر بھی بدکار ہی رہے

۲۷. پھر ان کے بعد ہم نے پے درپے اپنے رسول بھیجے اور ان سب کے بعد آخر میں ہم نے عیسیٰ بیٹے مریم کو بھیجا اور ان کو انجیل دی اور ان لوگوں کے دلوں میں کہ جنہوں نے آپ کی پیروی کی ہم نے ایک خاص قسم کی نرمی اور مہربانی رکھ دی اور ترک دنیا (رہبانیت) کی وہ بدعت جسے ان لوگوں نے خود ایجاد کر لیا تھا ہم نے ان پر مقرر نہیں کی تھی اللہ کی رضا حاصل کرنے کی خاطر ہی ایجاد کیا تھا مگر وہ خود اسے نباہ نہ سکے جیسا کہ اس کے نباہنے کا حق تھا پھر ان میں سے جو لوگ ایمان لائے ہوں تو ہم نے ان کا اجر دے دیا مگر ان میں سے زیادہ تر بدکار ہی رہے۔

۲۸. اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو ڈرو تم اللہ سے اور (سچے دل سے) ایمان لاؤ اس کے رسول پر اللہ عطا فرمائے گا تم کو اپنی رحمت سے دوہرا حصہ اور وہ نوازے گا تم کو ایک ایسے عظیم الشان نور سے جس کے ذریعے تم چلو گے (حق و ہدایت کی سیدھی شاہراہ پر) اور (مزید یہ کہ) وہ تمہاری بخشش فرمائے گا اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا انتہائی مہربان ہے۔

۲۹. (اور ایمان پر یہ انعامات اور ان کی اس طرح پیشگی خبر اس لئے دی جا رہی ہے کہ) تاکہ اہل کتاب یہ نہ سمجھیں کہ (اللہ کے فضل پر ان کا کوئی اجارہ ہے اور) مسلمان اللہ کے فضل میں سے کچھ بھی حاصل نہیں کر سکتے اور یہ کہ فضل تو بلا شبہ اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور اللہ بڑا ہی فضل والا ہے۔

***

۵۸۔ المجادلہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. بیشک سن لی اللہ نے بات اس عورت کی جو جھگڑا کر رہی ہے آپ سے (اے پیغمبر!) اپنے خاوند کے بارے میں اور شکایت کر رہی ہے (اپنے معاملے کی) اللہ کے حضور اور اللہ سن رہا ہے گفتگو تم دونوں کی بیشک اللہ ہر کسی کی سنتا سب کچھ دیکھنے والا ہے

۲. تم میں سے جو لوگ ظہار کر لیں اپنی بیویوں سے وہ (ان کے کہنے سے) ان کی مائیں نہیں بن جاتیں ان کی مائیں تو بس وہی ہیں جنہوں نے ان کو جنا ہے اور بلا شبہ ایسے لوگ ایک بڑی ہی نامعقول اور جھوٹی بات منہ سے نکالتے ہیں اور بیشک اللہ بڑا ہی معاف کرنے والا نہایت ہی درگزر کرنے والا ہے

۲. اور جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں پھر وہ اپنی کہی ہوئی بات سے پھرنا چاہتے ہیں تو ان کے ذمے ایک گردن (یعنی غلام یا لونڈی) کا آزاد کرنا ہے اس سے پہلے کہ وہ آپس میں ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں اس حکم سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے اور اللہ پوری طرح باخبر ہے ان تمام کاموں سے جو تم لوگ کرتے ہو

۴. پھر جس شخص کو یہ میسر نہ ہو تو اس کے ذمے روزے رکھنا ہے لگاتار دو ماہ کے اس سے قبل کہ وہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں پھر جس سے یہ بھی نہ ہو سکے تو اس کے ذمے ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے یہ حکم اس لئے دیا جا رہا ہے کہ تم لوگ ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر یہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں اور کافروں کے لئے ایک بڑا ہی دردناک عذاب ہے

۵. بلا شبہ جو لوگ مخالفت کرتے ہیں اللہ کی اور اس کے رسول کی وہ اسی طرح ذلیل و خوار ہوں گے جس طرح کہ ان سے پہلے والے لوگ ذلیل و خوار ہو چکے ہیں بلا شبہ ہم نے (حق و حقیقت کو واضح کرنے کے لئے) کھلی کھلی آیتیں نازل کر دی ہیں اور کافروں کے لئے ایک بڑا ہی رسوا کن عذاب ہے

۶. جس دن کہ اللہ ان سب کو پھر سے زندہ کر کے اٹھائے گا پھر ان کو وہ سب کچھ (کھول کر) بتا دے گا جو یہ لوگ (زندگی بھر) کرتے رہے تھے یہ تو اسے بھول گئے ہیں مگر اللہ نے ان کا سب کیا دھرا گن گن کر محفوظ کر رکھا ہے اور اللہ ہر چیز پر مطلع ہے

۷. کیا تم نے اس پر غور نہیں کیا کہ اللہ کو قطعی طور پر معلوم ہے وہ سب کچھ جو کہ آسمانوں میں ہے اور وہ سب کچھ بھی جو کہ زمین میں ہے کوئی سرگوشی نہیں ہوتی تین آدمیوں کی مگر وہ ان کا چوتھا ہوتا ہے اور نہ پانچ کی مگر وہ ان کا چھٹا ہوتا ہے اور نہ کوئی اس سے کم اور نہ زیادہ مگر وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے وہ جہاں کہیں بھی ہوں پھر وہ خبر کر دے گا ان کو قیامت کے دن ان کے ان تمام کاموں کی جو یہ لوگ (زندگی بھر) کرتے رہے تھے بلا شبہ اللہ ہر چیز کو پوری طرح جانتا ہے

۸. کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو سرگوشیاں کرنے سے منع کر دیا گیا مگر وہ پھر وہی حرکت کئے جاتے ہیں جس سے انہیں روکا گیا ہے اور وہ سرگوشی کرتے ہیں گناہ کی اور (ظلم و) زیادتی کی اور (خدا کے) رسول کی نافرمانی کی اور جب وہ آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ کو ان لفظوں سے سلام کرتے ہیں جن سے اللہ نے آپ کو سلام نہیں کیا اور وہ اپنے دلوں میں کہتے ہیں کہ اللہ ہمیں ہماری ان باتوں پر عذاب کیوں نہیں دیتا ان کے لئے کافی ہے جہنم جس میں ان کو داخل ہونا ہو گا سو بڑا ہی برا ٹھکانہ ہے وہ

۹. اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو جب تمہیں آپس میں سرگوشی کرنا ہو تو گناہ زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی سرگوشی مت کرنا بلکہ نیکی اور پرہیزگاری کی سرگوشی کیا کرو اور ہمیشہ ڈرتے رہا کرو اللہ سے جس کے حضور تم سب کو حشر میں پیش ہونا ہے

۱۰. ایسی سرگوشی تو محض شیطان کی طرف سے ہوتی ہے تاکہ اس طرح وہ غم میں ڈالے ان لوگوں کو جو ایمان لائے حالانکہ وہ ان کا نقصان کچھ بھی نہیں کر سکتا مگر اللہ ہی کے اذن سے اور اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے ایمان والوں کو

۱۱. اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو جب تم سے کہا جایا کرے کہ اپنی مجلسوں میں کشادگی پیدا کرو تو تم جگہ کشادہ کر دیا کرو اللہ تم کو کشادگی عطا فرمائے گا اور جب تم سے کہا جایا کرے کہ اٹھ جاؤ تو تم اٹھ جایا کرو اللہ تم میں سے ان لوگوں کے درجے بلند فرمائے گا جو ایمان لائے اور جن کو علم (کا نور) بخشا گیا ہے اور اللہ پوری طرح باخبر ہے ان تمام کاموں سے جو تم لوگ کرتے ہو

۱۲. اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو جب تمہیں اللہ کے رسول سے کوئی تخلیے میں کرنا ہو تو تم اپنی اس بات سے پہلے کچھ صدقہ کر لیا کرو، یہ تمہارے لئے بہت اچھا اور بڑا پاکیزہ طریقہ ہے پس اگر تم (اس کی گنجائش) نہ پاؤ تو (کوئی حرج نہیں

کہ) یقیناً اللہ بڑا ہی معاف کرنے والا انتہائی مہربان ہے
۱۲. کیا تم لوگ اس بات سے ڈر گئے ہو کہ تمہیں تخلیے میں بات کرنے سے پہلے کچھ صدقات دینے ہوں گے؟ پس جب تم ایسا نہیں کر سکے اور اللہ نے بھی تمہارے حال پر عنایت فرما دی تو اب (تمہیں صرف یہ ہدایت ہے کہ) تم نماز قائم رکھو، زکوٰۃ ادا کرو، اور (صدقِ دل سے) اطاعت کرو اللہ کی اور اس کے رسول کی اور (یاد رکھو کہ) اللہ پوری طرح باخبر ہے ان سب کاموں سے جو تم لوگ کرتے ہو

۱۴. کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو ایک ایسی قوم سے دوستی رکھتے ہیں جن پر اللہ کا غضب نازل ہو چکا ہے یہ لوگ نہ تمہارے ساتھ ہیں نہ ان کے ساتھ اور یہ (ایسے بدبخت ہیں کہ) قسمیں کھاتے ہیں جھوٹ پر جانتے بوجھتے

۱۵. اللہ نے تیار کر رکھا ہے ان کے لئے ایک بڑا ہی سخت (اور ہولناک) عذاب بیشک بڑے ہی برے ہیں وہ کام جو یہ لوگ کرتے ہیں

۱۶. انہوں نے اپنی قسموں کو (اپنے بچاؤ کے لئے) ایک ڈھال بنا رکھا ہے پھر وہ (دوسروں کو بھی) روکتے ہیں اللہ کی راہ سے سو ان کے لئے ایک بڑا ہی رسوا کن عذاب ہے

۱۷. اللہ کے مقابلے میں نہ تو ان کے مال ان کے کچھ کام آ سکیں گے اور نہ ہی ان کی اولادیں یہ جہنمی ہیں انہیں ہمیشہ اسی میں رہنا ہو گا

۱۸. جس دن اللہ ان سب کو دوبارہ اٹھا کھڑا کرے گا تو یہ اس کے سامنے بھی اس طرح قسمیں کھائیں گے جس طرح آج تمہارے سامنے کھاتے ہیں اور یہ اپنے طور پر سمجھیں گے کہ یہ کسی بنیاد پر ہیں آگاہ رہو کہ یہ پرلے درجے کے جھوٹے ہیں

۱۹. شیطان نے ان پر اس طرح قابو پا لیا ہے کہ اس نے ان کو اللہ کی یاد (کی دولت) بھلا دی یہ لوگ شیطان کا گروہ ہیں آگاہ رہو کہ شیطانی گروہ کے لوگ ہی اصل میں نقصان اٹھانے والے ہیں

۲۰. جو لوگ مخالفت کرتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کی وہ (خواہ بظاہر کچھ بھی بنے پھرتے ہوں حقیقت میں وہ) ذلیل ترین لوگوں میں سے ہیں

۲۱. اللہ نے لکھ دیا ہے کہ غلبہ یقینی طور پر میرا اور میرے رسولوں ہی کا ہو گا بلا شبہ اللہ بڑا ہی قوت والا انتہائی زبردست ہے

۲۲. تم ایسا نہیں پاؤ گے کہ جو لوگ (سچے دل سے) ایمان رکھتے ہوں اللہ پر اور قیامت کے دن پر وہ دوستی رکھتے ہوں ان لوگوں سے جو مخالفت کرتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کی اگرچہ وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا کنبہ (قبیلہ) ہی کیوں نہ ہوں (کیونکہ) یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے نقش فرما دیا (دولت) ایمان کو اور اس نے ان کی تائید (و تقویت) فرما دی اپنی طرف سے ایک عظیم الشان روح کے ذریعے اور وہ ان کو داخل فرمائے گا ایسی عظیم الشان جنتوں میں جن کے نیچے سے بہہ رہی ہوں گی طرح طرح کی نہریں جن میں ان کو ہمیشہ رہنا نصیب ہو گا اللہ ان سے راضی ہو گیا اور یہ اس سے راضی ہو گئے یہ لوگ ہیں اللہ کی جماعت آگاہ رہو کہ اللہ کی جماعت ہی یقینی طور پر فلاح پانے والی ہے

***

۵۹۔ الحشر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. اللہ ہی کی تسبیح کی (اور تسبیح کرتا ہے) وہ سب کچھ جو کہ آسمانوں میں ہے اور وہ سب کچھ جو کہ زمین میں ہے اور وہی ہے سب پر غالب بڑا ہی حکمت والا

۲. وہ وہی ہے جس نے نکال باہر کیا اہل کتاب کے کافروں کو ان کے گھروں سے پہلے حشر میں (ورنہ ظاہری حالات کے اعتبار سے) تمہیں یہ گمان بھی نہ تھا کہ کبھی یہ لوگ اپنے گھروں سے نکل جائیں گے اور خود انہوں نے بھی یہ سمجھ رکھا تھا کہ ان کے (یہ مضبوط) قلعے ان کو بچا لیں گے اللہ سے مگر اللہ (کا عذاب) ان پر وہاں سے آیا جہاں سے ان کو گماں بھی نہ تھا اور اس نے ان کے دلوں میں ایسا رعب ڈال دیا کہ یہ اپنے گھروں کو خود اپنے ہاتھوں سے بھی ویران کر رہے تھے اور اہل ایمان کے ہاتھوں سے بھی (ان کو ویران کروا رہے تھے) پس تم عبرت پکڑو اے دیدہ بینا رکھنے والو!

۲. اور اگر اللہ نے ان کے حق میں جلا وطنی نہ لکھ دی ہوتی تو وہ ان کو دنیا ہی میں عذاب دے ڈالتا اور آخرت میں تو ان کے لئے دوزخ کا عذاب مقرر ہے ہی

۴. یہ سب کچھ اس لئے کہ ان لوگوں نے مقابلہ کیا اللہ کا اور اس کے رسول کا اور جو کوئی اللہ کا مقابلہ کرتا ہے تو (وہ اپنے انجام کو پہنچ کر رہتا ہے کیونکہ) بیشک اللہ بڑا ہی سخت عذاب دینے والا ہے

۵. جو بھی کوئی درخت کھجور کا تم لوگوں نے کاٹا (اے مسلمانو!) یا اسے باقی رہنے دیا اپنی جڑوں پر تو یہ سب کچھ اللہ ہی کے حکم سے تھا اور (اللہ نے یہ حکم اس لئے دیا کہ) تاکہ وہ رسوا کرے ان بدکاروں کو

۶. اور جو بھی کچھ مال لوٹایا ہے اللہ نے اپنے رسول پر ان لوگوں کے قبضے سے نکال کر تو اس پر تم لوگوں نے (اے مسلمانو!) نہ گھوڑے دوڑائے نہ اونٹ بلکہ اللہ (اپنی شان قدرت و عنایت سے) اپنے رسولوں کو جس پر چاہے تسلط (اور غلبہ) عطا فرما دیتا ہے اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے

۷. جو بھی کچھ اللہ نے ان بستیوں کے لوگوں سے لوٹا دیا اپنے رسول کی طرف تو وہ حق ہے اللہ کا، اس کے رسول کا اور رشتہ داروں یتیموں مسکینوں اور مسافروں کا تاکہ وہ (مال) تمہارے مال دار لوگوں کے درمیان ہی گردش کرتا نہ رہ جائے اور جو بھی کچھ رسول تمہیں عطا فرمائیں اسے لے لیا کرو اور جس سے وہ تمہیں روکیں اس سے رک جایا کرو اور (ہمیشہ) ڈرتے رہا کرو اللہ سے بیشک اللہ بڑا ہی سخت عذاب دینے والا ہے

۸. یعنی (یہ اموال دراصل حق ہیں) ان (لٹے پٹے) ضرورت مند مہاجرین کا جن کو (ناحق طور پر) نکال باہر کیا گیا ان کے گھروں اور ان کے مالوں سے وہ اللہ کا فضل اور اس کی رضامندی چاہتے ہیں اور وہ مدد کرتے ہیں اللہ (کے دین) کی اور اس کے رسول کی یہی لوگ ہیں راست باز

۹. نیز (یہ مال حق ہے) ان لوگوں کا جنہوں نے قرار پکڑ لیا ان سے پہلے (ہجرت اور امن و سلامتی کے) اس گھر میں اور وہ پختہ کار ہو گئے اپنے ایمان (و یقین) میں وہ محبت کرتے ہیں ان سے جو ہجرت کر کے ان کے پاس آتے ہیں اور یہ اپنے دلوں میں کوئی خلش (اور تنگی) نہیں پاتے اس سے جو کچھ کہ ان کو دیا جائے اور (اس سے بھی بڑھ کر یہ کہ) وہ ان کو اپنی جانوں پر بھی ترجیح دیتے ہیں اگرچہ خود ان کو سخت محتاجی ہو اور حقیقت یہ ہے جو کوئی اپنے نفس کی تنگی سے بچا لیا گیا تو (وہ کامیاب ہو گیا کہ) ایسے ہی لوگ کامیابی پانے والے ہوتے ہیں

۱۰. نیز (یہ مال) ان لوگوں کا (حق ہے) جو ان سب کے بعد آئے ہیں جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب بخش دے ہمیں بھی اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے لئے کسی قسم کا کوئی کھوٹ نہ رکھ اے ہمارے رب بلا شبہ تو بڑا ہی شفیق انتہائی مہربان ہے

۱۱. یا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے منافقت کو اپنا رکھا ہے کہ وہ (کس ڈھٹائی سے) اہل کتاب کے اپنے کافر بھائیوں سے کہتے ہیں کہ اگر تمہیں نکالا گیا تو ہم بھی ضرور تمہارے ساتھ نکل پڑیں گے اور تمہارے بارے میں ہم کبھی کسی کی بھی بات نہیں مانیں گے اور اگر تم سے لڑائی کی گئی تو ہم ضرور بالضرور (اور ہر قیمت پر) تمہاری مدد کریں گے مگر اللہ گواہ ہے کہ یہ لوگ قطعی طور پر جھوٹے ہیں

۱۲. (چنانچہ) اگر ان کو نکالا گیا تو یہ کبھی ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے اور اگر ان سے لڑائی ہوئی تو یہ ان کی کوئی مدد نہیں کریں گے اور اگر (بالفرض) انہوں نے ان کی مدد کی بھی تو یہ یقیناً پیٹھ پھیر کر بھاگ نکلیں گے پھر کہیں سے خود ان کی کبھی کوئی مدد نہ ہو گی

۱۲. بیشک ان لوگوں کے دلوں میں تمہارا خوف (اے ایمان والو!) اللہ (کے خوف) سے بھی بڑھ کر ہے یہ اس لئے کہ یہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھتے نہیں

۱۴. یہ کبھی اکٹھے ہو کر (کھلے میدان میں) تم سے نہیں لڑیں گے مگر قلعہ بند بستیوں میں یا دیواروں کی آڑ میں ان کی لڑائی آپس میں بڑی سخت ہے تم ان کو اکٹھا سمجھتے ہو مگر (حقیقت یہ ہے کہ) ان کے دل آپس میں پھٹے ہوئے ہیں یہ اس لئے کہ یہ ایسے لوگ ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے

۱۵. ان کا حال تو انہی لوگوں جیسا ہے جو ان سے کچھ ہی پہلے اپنے کئے کا مزہ چکھ چکے ہیں اور (آخرت میں تو) ان کے لئے ایک بڑا ہی دردناک عذاب ہے

۱۶. ان کی مثال تو شیطان کی سی ہے کہ وہ پہلے تو انسان سے کہتا ہے کہ تو کفر کر مگر جب وہ کفر کر بیٹھتا ہے تو یہ اس سے کہتا ہے کہ میرا تجھ سے کوئی واسطہ نہیں میں تو بہر حال اللہ سے ڈرتا ہوں جو کہ پروردگار ہے سارے جہانوں کا

۱۷. پھر ان دونوں کا انجام یہ ہوتا ہے کہ وہ دونوں دوزخ میں ہونگے جہاں انہیں ہمیشہ رہنا ہو گا اور یہی جزا ہے ایسے ظالموں کی

۱۸. اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو ڈرو تم اللہ سے اور ہر شخص کو چاہیے کہ وہ خود دیکھ لے کہ اس نے کیا سامان کیا ہے آنے والے کل کے لئے اور ڈرتے رہا کرو تم (ہر حال میں اپنے) اللہ سے بیشک اللہ پوری طرح باخبر ہے ان تمام کاموں سے جو تم لوگ کرتے ہو

۱۹.	اور تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے بھلا دیا اللہ کو تو اس کے نتیجے میں اللہ نے ان کو خود اپنی جانوں سے غافل کر دیا ایسے ہی لوگ ہیں فاسق (و بدکار)
۲۰.	باہم یکساں (و برابر) نہیں ہو سکتے دوزخ والے اور جنت والے، جنت والے ہی حقیقت میں کامیاب (اور فائز المرام) ہیں
۲۱.	اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر اتار دیتے تو تم اسے دیکھتے کہ وہ بھی دبا جا رہا ہے اور پھٹا پڑ رہا ہے اللہ کے خوف سے اور یہ مثالیں ہم بیان کرتے ہیں لوگوں کے لئے تاکہ وہ غور و فکر سے کام لیں
۲۲.	وہ اللہ وہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو (ایک برابر) جاننے والا ہے نہاں و عیاں کو وہی ہے بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا
۲۲.	وہ اللہ وہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بادشاہ حقیقی ہے نہایت پاک سراسر سلامتی امن دینے والا نگہبان سب پر غالب ہر خرابی کو درست کرنے والا بڑی ہی عظمت والا اللہ پاک ہے ان تمام چیزوں سے جن کو یہ لوگ اس کا شریک ٹھہراتے ہیں
۲۴.	وہی اللہ ہے پیدا کرنے والا وجود بخشنے والا صورت گری کرنے والا اسی کے لئے ہیں سب اچھے نام اسی کی پاکی بیان کرتا ہے وہ سب کچھ جو کہ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہی ہے سب پر غالب انتہائی حکمت والا
***

۶۰۔ الممتحنۃ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱.	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو تم اپنا دوست مت بناؤ میرے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو تم ان کی طرف دوستی کے پیغام بھیجتے ہو حالانکہ وہ کھلا کفر (اور انکار) کر چکے ہیں اس دین حق کا جو تمہارے پاس آ چکا ہے (تمہارے خالق و مالک کی طرف سے) اور وہ نکالتے ہیں اللہ کے رسول کو اور خود تم کو (تمہارے گھروں سے) محض اس بناء پر کہ تم لوگ ایمان رکھتے ہو اللہ پر جو کہ رب ہے تم سب کا (پس تم ایسوں کو اپنا دوست مت بناؤ) اگر تم میری راہ میں جہاد کرنے اور میری رضا جوئی کی خاطر نکلے ہو تم ان کی طرف چھپا کر دوستی کے پیغام بھیجتے ہو اور مجھے خوب معلوم ہے وہ سب کچھ بھی جو کہ تم لوگ چھپا کر کرتے ہو اور وہ سب کچھ بھی جو کہ تم اعلانیہ طور پر کرتے ہو اور (جان لو کہ) تم میں سے جس نے بھی ایسا کیا وہ یقیناً بھٹک گیا سیدھی راہ سے
۲.	(ان کا حال تو یہ ہے کہ) اگر ان کو تم پر قابو مل جائے تو وہ (فوراً) تمہارے ساتھ دشمنی کا کام شروع کر دیں اور اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں برائی کے ساتھ تمہاری طرف دراز کر دیں وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ تم بھی کفر ہی کرنے لگو
۲.	قیامت کے دن نہ تو تمہاری رشتہ داریاں تمہیں کچھ کام دے سکیں گی اور نہ ہی تمہاری اولادیں اس روز اللہ فیصلہ فرما دے گا تمہارے درمیان اور اللہ خوب دیکھتا ہے ان سب کاموں کو جو تم لوگ کر رہے ہو
۴.	بلا شبہ تمہارے لئے بڑا عمدہ نمونہ ہے ابراہیم اور ان لوگوں (کی زندگیوں) میں جو ان کے ساتھ تھے جب کہ انہوں نے اپنی قوم سے صاف کہہ دیا کہ ہم قطعی طور پر بیزار ہیں تم سے بھی اور تمہارے ان جملہ معبودوں سے بھی جن کو تم لوگ پوجتے (پکارتے) ہو اللہ کے سوا ہم نے (ڈنکے کی چوٹ) کفر (و انکار) کیا تم سب سے اور ظاہر ہو گئی تمہارے اور ہمارے درمیان عداوت (و دشمنی) اور بغض (و بیر) ہمیشہ کے لئے یہاں تک تم ایمان لاؤ اللہ واحد پر مگر ابراہیم کا اپنے باپ سے یہ کہنا (اس سے مستثنیٰ ہے) کہ میں آپ کے لئے (اپنے رب سے) معافی کی درخواست تو ضرور کروں گا مگر میں آپ کے لئے اللہ کی طرف سے کسی بھی بات کا کوئی اختیار نہیں رکھتا (اور اس اعلان بیزاری کے بعد ابراہیم اور ان کے ساتھیوں نے یوں دعاء کی کہ) اے ہمارے پروردگار ہمارا بھروسہ تجھ ہی پر ہے ہم نے تیری ہی طرف رجوع کیا اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے (ہم سب نے)
۵.	اے ہمارے پروردگار ہمیں فتنہ (اور آزمائش کا سامان) نہ بنانا کافروں کے لئے اور بخشش فرما دے ہم سب کی اے ہمارے رب بلا شبہ تو ہی ہے سب پر غالب بڑا ہی حکمت والا
۶.	بلا شبہ تمہارے لئے (اے مسلمانو!) بڑا عمدہ نمونہ ہے ان لوگوں (کی زندگیوں) میں یعنی ہر اس شخص کے لئے جو امید رکھتا ہو اللہ (سے ملنے) کی اور قیامت کے دن (کے آنے) کی اور جو کوئی روگردانی کرے گا تو (وہ یقیناً اپنا ہی نقصان کرے گا کہ) بیشک اللہ (سب سے اور ہر طرح سے) غنی (و بے نیاز اور) اپنی ذات میں آپ محمود ہے

٧. بعید نہیں کہ اللہ محبت ڈال دے تمہارے درمیان اور ان لوگوں کے درمیان جن سے آج تمہاری دشمنی ہے کہ اللہ بڑی ہی قدرت والا ہے اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت مہربان ہے

٨. اللہ تمہیں ان لوگوں کے ساتھ نیکی اور انصاف کا سلوک کرنے سے نہیں روکتا جنہوں نے نہ تو دین کے معاملے میں تم سے جنگ کی اور نہ ہی انہوں نے تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا بلا شبہ اللہ پسند فرماتا (اور محبت کرتا) ہے انصاف کرنے والوں سے

٩. اللہ تو تمہیں تو روکتا ہے ان لوگوں (کی دوستی) سے جنہوں نے تم سے جنگ کی دین کے معاملے میں اور انہوں نے تمہیں نکال باہر کیا تمہارے اپنے گھروں سے اور انہوں نے تمہارے اخراج کے بارے میں آپس میں ایک دوسرے کی مدد کی اور (یہ روکنا بھی اس لئے ہے کہ) جو کوئی ان سے دوستی کرے گا تو ایسے ہی لوگ ظالم ہوں گے

١٠. اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو جب مومن عورتیں ہجرت کر کے تمہارے پاس آئیں تو تم ان کی جانچ پڑتال کر لیا کرو اللہ تو خوب جانتا ہے ان کے ایمان (کی حقیقت) کو (پر تمہیں تحقیق کرنے کی ضرورت ہے) پس اگر تمہیں وہ مومن معلوم ہوں تو تم انہیں کفار کی طرف واپس نہیں کرنا (کیونکہ) نہ تو یہ عورتیں ان (کفار) کے لئے حلال ہیں اور نہ وہ (کافر) ان کے لئے حلال ہیں البتہ ان کے شوہروں نے جو کچھ (ان کے مہر وغیرہ میں) خرچ کیا ہو وہ تم ان کو دے دو اور ان سے نکاح کر لینے میں تم پر کوئی گناہ نہیں جب کہ تم ان کو ان کے مہر دے دیا کرو اور تم خود بھی کافر عورتوں کی عصمتوں کو اپنے قبضے میں نہ رکھو اور جو کچھ تم نے خرچ کیا ہو وہ (ان کافروں سے) مانگ لیا کرو اور جو کچھ انہوں نے خرچ کیا ہو وہ ان کو مانگ لینا چاہیے یہ اللہ کا حکم ہے وہ خود تمہارے درمیان فیصلہ فرماتا ہے اور اللہ سب کچھ جانتا بڑا ہی حکمت والا ہے

١١. اور اگر تمہاری (کافر) بیویوں (کے مہروں) میں سے کچھ تمہیں کفار سے واپس نہ ملے پھر تمہاری باری آئے تو جن لوگوں کی بیویاں ادھر رہ گئی ہوں تم ان کو اتنی رقم ادا کر دو جتنی کہ انہوں نے خرچ کی ہو اور ڈرتے رہا کرو تم اس اللہ سے جس پر تم ایمان رکھتے ہو

١٢. اے نبی جب مومن عورتیں آپ کے پاس ان باتوں پر بیعت کرنے کے لئے آئیں کہ نہ تو وہ اللہ کے ساتھ کسی بھی چیز کو شریک ٹھہرائیں گی نہ چوری کریں گی نہ زنا کریں گی نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی اور نہ ہی وہ کوئی ایسا بہتان لائیں گی جس کو وہ گھڑیں اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان اور نہ ہی وہ آپ کی نافرمانی (اور حکم عدولی) کریں گی نیکی کے کسی بھی کام میں تو آپ ان کی بیعت کو قبول کر لیا کریں اور ان کے لئے اللہ سے بخشش کی دعاء کیا کریں بلا شبہ اللہ بڑا ہی درگزر کرنے والا انتہائی مہربان ہے

١٢. اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو تم دوستی نہیں کرنا ان لوگوں سے جن پر غضب نازل ہو چکا اللہ کا وہ یقیناً آخرت سے ایسے ہی مایوس ہو گئے ہیں جیسے قبروں میں پڑے ہوئے کفار مایوس ہو گئے ہیں

***

٦١. الصف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

١. اللہ ہی کی پاکی بیان کرتا ہے وہ سب کچھ جو کہ آسمانوں میں ہے اور وہ سب کچھ بھی جو کہ زمین میں ہے اور وہی ہے سب پر غالب انتہائی حکمت والا

٢. اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو تم ایسی بات کیوں کہتے ہو جو تم خود نہیں کرتے؟

٢. اللہ کے نزدیک یہ طریقہ بڑا ہی ناپسندیدہ ہے کہ تم وہ کچھ کہو جو کہ خود نہ کرو

٤. بلا شبہ اللہ ان لوگوں سے محبت کرتا ہے، جو اس کی راہ میں اس طرح صف باندھ کر لڑتے ہیں کہ گویا وہ ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں

٥. اور (وہ بھی یاد کرو کہ) جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا تھا کہ اے میری قوم تم مجھے کیوں ستاتے ہو حالانکہ تمہیں اچھی طرح معلوم ہے کہ میں تمہاری طرف اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں مگر (اس کے باوجود) جب ان لوگوں نے ٹیڑھے پن ہی کو اختیار کیا تو اللہ نے ٹیڑھا کر دیا ان کے دلوں کو اور اللہ ہدایت (کی دولت و نعمت) سے نہیں نوازتا ایسے بدکاروں کو

٦. اور (وہ بھی یاد کرو کہ) جب عیسیٰ بیٹے مریم نے کہا اے اسرائیل کی اولاد میں یقیناً تمہاری طرف اللہ کا بھیجا ہوا

رسول ہوں اس حال میں کہ تصدیق کرنے والا ہوں اس تورات کی جو کہ آ چکی ہے مجھ سے پہلے (حضرت موسیٰ پر) اور اس حال میں کہ میں خوشخبری سنانے والا ہوں ایک ایسے عظیم الشان رسول کی جو تشریف لانے والے ہیں میرے بعد جن کا نام (نامی اور اسم گرامی) احمد ہو گا مگر جب وہ آ گئے ان کے پاس کھلے اور روشن دلائل کے ساتھ تو ان لوگوں نے کہا کہ یہ تو ایک جادو ہے کھلم کھلا

۷. اور اس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہو سکتا ہے جو جھوٹ باندھے اللہ پر جب کہ اس کو بلایا جا رہا ہو اسلام (کے نور مبین) کی طرف؟ اور اللہ ہدایت (کی عظیم الشان اور بے مثل دولت) سے سرفراز نہیں فرماتا ایسے ظالم لوگوں کو

۸. یہ لوگ تو چاہتے ہیں کہ (کسی طرح) بجھا دیں اللہ کے (اس) نور کو اپنے مونہوں (کی پھونکوں) سے مگر اللہ نے بہر حال پورا کر کے رہنا ہے اپنے نور کو اگرچہ ناگوار ہو کافروں کو

۹. وہ (اللہ) وہی تو ہے جس نے بھیجا اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے (عظیم الشان نور کے) ساتھ تاکہ وہ اس کو غالب کر دے سب دینوں پر اگرچہ یہ بات ناگوار ہو مشرکوں کو

۱۰. اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو کیا میں تم کو ایک ایسی عظیم الشان تجارت کا پتہ (نہ) بتا دوں؟ جو تم کو نجات دلا دے ایک بڑے ہی دردناک عذاب سے؟

۱۱. (یہ کہ) تم لوگ (صدق دل سے) ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر اور جہاد کرو اللہ کی راہ میں اپنے مالوں سے بھی اور اپنی جانوں سے بھی یہ تمہارے لئے بہت ہی بہتر ہے اگر تم جانو

۱۲. (کہ اس سے) اللہ بخشش فرما دے گا تمہارے گناہوں کی اور داخل فرما دے گا تم کو ایسی عظیم الشان جنتوں میں جن کے نیچے سے بہہ رہی ہوں گی (طرح طرح کی عظیم الشان) نہریں اور تم کو نوازے گا وہ ایسے پاکیزہ گھروں سے جو کہ ابدی قیام کی (اور سدا بہار) جنتوں میں ہوں گے یہی ہے بڑی کامیابی

۱۲. اور ایک اور چیز بھی وہ تمہیں عطا فرمائے گا جو تم لوگ پسند کرتے ہو یعنی اللہ کی طرف سے مدد اور جلد ہی ملنے والی فتح اور خوشخبری سنا دو (دولتِ) ایمان رکھنے والوں کو

۱۴. اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو، ہو جاؤ تم مددگار اللہ کے (دین کے) جیسا کہ عیسیٰ بیٹے مریم نے کہا تھا حواریوں سے کہ کون ہے جو مددگار ہو میرا اللہ کی طرف (بلانے میں)؟ تو حواریوں نے اس کے جواب میں کہا تھا کہ ہم ہیں مددگار اللہ کے (دین) کے پھر ایمان لے آیا ایک گروہ بنی اسرائیل کا اور کفر (و انکار) کیا دوسرے گروہ نے سو ہم نے اپنی (نصرت و) تائید سے نوازا ان کو جو ایمان لائے تھے ان کے دشمنوں پر جس سے وہ ہو گئے غالب (و فتح مند اپنے دشمنوں پر)

***

۶۲. الجمعہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. اللہ کی پاکی بیان کرتا ہے وہ سب کچھ جو کہ آسمانوں میں ہے اور وہ سب کچھ بھی جو کہ زمین میں ہے جو کہ بادشاہ ہے ہر طرح سے پاک سب پر غالب اور انتہائی حکمت والا ہے

۲. وہ (اللہ) وہی ہے جس نے (عرب کے) ان اَن پڑھوں میں ان ہی میں سے ایک ایسا عظیم الشان رسول بھیجا جو کہ پڑھ پڑھ کر سناتا (سمجھاتا) ہے ان کو اس کی آیتیں اور وہ سنوارتا (نکھارتا) ہے ان کے باطن کو اور سکھاتا (پڑھاتا) ہے ان کو کتاب و حکمت (کے مطالب و معانی کے انمول خزانے) جب کہ یہ لوگ اس سے قبل یقیناً پڑے تھے کھلی گمراہی میں

۲. نیز (اس رسول کی تشریف آوری) ان دوسرے تمام لوگوں کے لئے بھی ہے جو ابھی تک ان سے نہیں ملے اور وہی (اللہ) ہے سب پر غالب نہایت حکمت والا

۴. یہ اللہ کا فضل ہے وہ اس کو جسے چاہتا ہے عطا فرما دیتا ہے اور اللہ بڑا ہی فضل کرنے والا ہے

۵. مثال ان لوگوں کی جن سے اٹھوائی گئی تورات (اور ان کو اس پر عمل کا پابند کیا گیا) مگر انہوں نے اس کا بار نہ اٹھایا (اور اس پر عمل نہ کیا) اس گدھے کی سی ہے جس کی پیٹھ پر لدی ہوں بہت سی (بھاری بھر کم) کتابیں بڑی ہی بری مثال ہے ان لوگوں کی جنہوں نے جھٹلایا اللہ کی آیتوں کو اور اللہ نہیں نوازتا ہدایت (کی دولت عظیم) سے ایسے ظالم لوگوں کو

۶. (ان سے) کہو کہ اے وہ لوگوں جو یہودی بن گئے ہو اگر تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ تم اللہ کے دوست (اور پیارے) ہو باقی لوگوں کو چھوڑ کر تو تم تمنا کرو موت کی اگر تم سچے ہو (اپنے قول و قرار میں)

۷. مگر وہ کبھی بھی اس کی تمنا نہیں کریں گے بوجہ اپنے ان کرتوتوں کے جو وہ خود اپنے ہاتھوں آگے بھیج چکے ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے ایسے ظالموں کو

۸. (ان سے) کہو کہ یہ قطعی حقیقت ہے کہ جس موت سے تم لوگ بھاگتے ہو وہ بہر طور تمہیں آ کر رہے گی پھر تم سب کو آخرکار بہر حال لوٹ کر جانا ہے اس (ذات اقدس و اعلیٰ) کے حضور جو ایک برابر جانتا ہے نہاں اور عیاں کو تب وہ خبر کر دے گا تم کو ان سب کاموں کی جو تم لوگ (زندگی بھر) کرتے رہے تھے

۹. اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو جب اذان دی جائے نماز کے لئے جمعہ کے دن تو تم دوڑ پڑا کرو اللہ کے ذکر (اور اس کی یاد دلشاد) کی طرف اور چھوڑ دیا کرو تم خریدو فروخت (اور ہر طرح کے کاروبار) کو یہ تمہارے لئے کہیں زیادہ بہتر ہے اگر تم جانو

۱۰. پھر جب ادا کر دی جائے نماز تو تم لوگ پھیل جایا کرو (اللہ کی) زمین میں اور تلاش کیا کرو اللہ کا فضل (اور اس کی مہربانی یعنی تمہیں اس کی اجازت ہے) اور یاد کرتے رہا کرو تم لوگ (ہمیشہ اور ہر حال میں اور) کثرت کے ساتھ (اپنے) اللہ کو تاکہ تم فلاح پا سکو

۱۱. اور (ان لوگوں کا حال یہ ہے کہ) جب انہوں نے دیکھ لیا کوئی سامان تجارت یا کسی طرح کا کوئی (کھیل) تماشہ تو ٹوٹ پڑے اس پر اور چھوڑ دیا آپ کو کھڑا (اے پیغمبر سو ان سے) کہو کہ جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ بہر حال کہیں بہتر (اور بڑھیا) ہے ایسے (کھیل) تماشے اور سامان تجارت سے اور اللہ سب سے اچھا روزی دینے والا ہے

***

۶۳۔ المنافقون

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. جب یہ منافق آپ کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ بلا شبہ اللہ کے رسول ہیں اور اللہ کو خوب معلوم ہے کہ آپ قطعی طور پر اس کے رسول ہیں مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ منافق قطعی طور پر جھوٹے ہیں

۲. انہوں نے تو اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے پھر یہ (دوسروں کو بھی) روکتے ہیں اللہ کی راہ سے بلا شبہ بڑی ہی بری ہیں وہ حرکتیں جو یہ لوگ کر رہے ہیں

۲. یہ اس لیے کہ یہ لوگ ایمان لائے پھر انہوں نے کفر کیا تو انکے دلوں پر مہر کر دی گئی جسکے نتیجے میں اب یہ کچھ نہیں سمجھتے

۴. اور جب تم انہیں دیکھو انکے ڈیل ڈول تم کو اچھے لگیں اور اگر یہ بولیں تو تم ان کی باتیں سنتے رہ جاؤ (مگر حقیقت میں) یہ گویا لکڑی کے ایسے کندے ہیں جو (دیوار وغیرہ کی) ٹیک پر رکھ دئیے گئے ہوں ہر اونچی آواز کو یہ لوگ اپنے ہی اوپر سمجھتے ہیں یہ دشمن ہیں پس تم ان سے بچ کر رہو اللہ انہیں غارت کرے یہ کہاں سے کہاں بہکے جا رہے ہیں

۵. اور (ان کا حال تو یہ ہے کہ) جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ تم لوگ (بارگاہ رسالت میں) تاکہ بخشش کی دعاء کریں تمہارے لیے اللہ کے رسول تو یہ اپنے سر جھٹک کر (اور پیٹھ پھیر کر) چل دیتے ہیں اور تم انکو دیکھو گے تو (انکو ایسا پاؤ گے کہ) یہ بے رخی برتتے ہیں (قبولِ حق سے) اپنی بڑائی کے گھمنڈ میں مبتلا ہو کر

۶. (اے پیغمبر) آپ ان کے لئے معافی کی درخواست کریں یا نہ کریں ان کے لئے بہر حال برابر ہے اللہ انکو ہرگز معاف نہیں کرے گا بیشک اللہ ہدایت (کی دولت) سے نہیں نوازتا ایسے بدکار لوگوں کو

۷. یہ وہی لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ تم ان لوگوں پر مت خرچ کرو جو رسول اللہ کے پاس ہیں یہاں تک کہ وہ تتر بتر ہو جائیں حالانکہ اللہ ہی کے لیے ہیں سب خزانے آسمانوں اور زمین کے مگر یہ منافق لوگ سمجھتے نہیں

۸. یہ کہتے ہیں کہ اگر ہم مدینے واپس پہنچ گئے تو جو عزت والا ہے وہ ذلت والے کو وہاں سے نکال کر دم لے گا حالانکہ عزت تو اصل میں اللہ ہی کے لئے ہے اور اس کے رسول اور ایمان والوں کے لئے مگر یہ منافق جانتے نہیں

۹. اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو (خبردار! کہیں) غافل نہ کرنے پائیں تم کو تمہارے مال اور نہ تمہاری اولاد اللہ کے ذکر (اور اس کی یاد دلشاد) سے اور جو کوئی ایسا کرے گا تو ایسے لوگ خود اپنا ہی نقصان کرنے والے ہونگے

۱۰. اور خرچ کرو تم اس میں سے جو کہ دیا ہے ہم نے تم کو (اپنے کرم سے) قبل اس سے کہ آ پہنچے تم میں سے کسی کو موت پھر وہ (مارے افسوس کے) یوں کہنے لگے کہ اے میرے رب تو نے مجھے تھوڑی سی مہلت اور کیوں نہ دے دی تاکہ میں

خوب صدقہ (و خیرات) کرتا اور میں ہو جاتا نیک لوگوں میں سے
۱۱. اور اللہ ہرگز ڈھیل نہیں دیتا کسی شخص کو جبکہ آ پہنچے اس کا وقت (مقرر) اور اللہ پوری طرح باخبر ہے ان سب کاموں سے جو تم لوگ کرتے ہو
***

۶۴. التغابن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. اللہ ہی کی پاکی بیان کر رہا ہے وہ سب کچھ جو کہ آسمانوں میں ہے اور وہ سب کچھ بھی جو کہ زمین میں ہے اسی کے لئے ہے بادشاہی اور اسی کے لئے ہے ہر تعریف اور وہی ہے جسے ہر چیز پر پوری قدرت ہے
۲. وہ وہی ہے جس نے پیدا فرمایا (اپنی قدرت کا ملہ سے) تم سب کو (اے لوگو!) پھر تم میں سے کچھ تو کافر ہیں اور کچھ مومن اور اللہ پوری طرح دیکھتا ہے ان تمام کاموں کو جو تم لوگ کرتے ہو
۳. اسی نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کی اس عظیم الشان کائنات کو حق کے ساتھ اور اس نے صورت گری فرمائی تم سب کی سو کیا ہی عمدہ صورتیں بنائیں اس نے تمہاری اور اسی کی طرف لوٹنا ہے (سب کو اور ہر حال میں)
۴. وہ جانتا ہے وہ سب کچھ جو کہ آسمانوں اور زمین میں ہے اور (اسی طرح) وہ جانتا ہے وہ سب کچھ جو کہ تم لوگ چھپا کر کرتے ہو اور وہ سب کچھ بھی جو کہ تم اعلانیہ کرتے ہو اور اللہ پوری طرح جانتا ہے دلوں کی باتوں تک کو
۵. کیا تم لوگوں کو خبر نہیں پہنچی ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا تم سے پہلے پھر چکھنا پڑا ان کو وبال اپنے کئے کا (اسی دنیا میں) اور ان کے لئے ایک بڑا ہی دردناک عذاب ہے (آخرت میں)
۶. یہ سب کچھ اس لئے کہ ان کے پاس آئے ان کے رسول کھلے دلائل کے ساتھ مگر (اس سب کے باوجود) ان لوگوں نے یہی کہا کہ کیا انسان ہمیں ہدایت دیں گے؟ اس طرح انہوں نے کفر ہی کو اپنایا اور روگردانی ہی کی اور اللہ نے بھی اپنی بے نیازی کا معاملہ فرمایا اور اللہ تو ہے ہی (ہر طرح سے اور ہر کسی سے) بے نیاز اور ہر تعریف کا سزاوار (و حق دار)
۷. کافر لوگوں نے بڑے دعوے سے کہا کہ ان کو ہرگز دوبارہ نہیں اٹھایا جائے گا (سو ان سے) کہو کہ کیوں نہیں؟ میرے رب کی قسم تم سب ضرور بالضرور دوبارہ اٹھائے جاؤ گے پھر تم کو ضرور بتا دئیے جائیں گے وہ سارے کام جو تم لوگ کرتے رہے تھے اور یہ اللہ کے لئے بہت آسان ہے
۸. پس تم ایمان لے آؤ اللہ پر اس کے رسول پر اور اس نور پر جسکو ہم نے اب اتارا ہے اور اللہ کو پوری خبر ہے ان سب کاموں کی جو تم لوگ کرتے ہو
۹. اور (ہمیشہ یاد رکھو اس عظیم الشان اور ہولناک دن کو) جس دن کہ وہ جمع کر دے گا تم سب کو (ایک ہی آواز سے) اجتماع کے اس دن وہ دن ہو گا ہار جیت کے کھلنے کا دن اور (اس روز فیصلہ اس طرح ہو گا کہ) جو کوئی ایمان لایا ہو گا (سچے دل سے) اور اس نے کام بھی کئے ہوں گے نیک تو اللہ مٹا دے گا اس سے اس کی برائیوں کو اور اس کو داخل فرما دے گا (اپنے کرم سے) ایسی عظیم الشان جنتوں میں جن کے نیچے سے بہہ رہی ہوں گی (طرح طرح کی عظیم الشان) نہریں جن میں ہمیشہ رہیں گے ایسے (خوش نصیب) لوگ یہی ہے بڑی کامیابی
۱۰. اور اس کے برعکس جنہوں نے (زندگی بھر) کفر ہی کیا ہو گا اور انہوں نے جھٹلایا ہو گا ہماری آیتوں کو تو ایسے لوگ دوزخی ہوں گے جس میں انہیں ہمیشہ رہنا ہو گا اور بڑا ہی برا ٹھکانا ہے وہ
۱۱. نہیں پہنچتی کوئی مصیبت مگر اللہ ہی کے اذن (و حکم) سے اور جو کوئی (سچے دل سے) ایمان رکھتا ہو گا اللہ پر تو اللہ ہدایت (کے نور) سے نواز دے گا اس کے دل کو اور اللہ ہر چیز کو پوری طرح جانتا ہے
۱۲. اور فرمانبرداری کرو تم سب لوگ اللہ کی اور اس کے رسول کی پھر اگر تم نے روگردانی ہی کی تو ہمارے رسول (کا کوئی نقصان نہیں کیونکہ ان) کے ذمے تو بس پہنچا دینا ہے کھول کر
۱۳. اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے ایمان والوں کو
۱۴. اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو یقیناً تمہاری بیویوں اور تمہاری اولادوں میں سے کچھ تمہارے دشمن ہیں پس تم ان سے بچ کر رہا کرو اور اگر تم معاف کر دیا کرو درگزر سے کام لیا کرو اور بخش دیا کرو تو (تمہارے لئے بھی بخشش کی امید ہو سکتی ہے کیونکہ) اللہ تعالیٰ یقیناً بڑا ہی بخشنے والا انتہائی مہربان ہے

۱۵.	سوائے اس کے نہیں کہ تمہارے مال اور تمہاری اولادیں تو محض آزمائش کا سامان ہیں اور اللہ ہی ہے جس کے پاس بڑا عظیم الشان اجر ہے
۱۶.	پس تم لوگ ڈرتے رہا کرو اللہ سے جتنا کہ تم سے ہو سکے اور تم سنتے اور مانتے رہا کرو اور خرچ بھی کیا کرو (کہ یہ سب کچھ) خود تمہارے ہی لئے بہتر ہے اور جو کوئی بچا لیا گیا اپنے نفس کی تنگی سے تو ایسے ہی لوگ ہیں فلاح پانے والے
۱۷.	اگر تم قرض دو گے اللہ (پاک) کو اچھا قرض (اے ایمان والو) تو وہ تمہیں (کئی گنا) بڑھا کر دے گا اور تمہاری بخشش بھی فرمائے گا اور اللہ تو بڑا ہی قدر داں انتہائی بردبار ہے
۱۸.	(ایک برابر) جاننے والا نہاں و عیاں کا بڑا ہی زبردست نہایت ہی حکمت والا
***

۶۵۔ الطلاق

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱.	اے نبی جب تم طلاق دو اپنی عورتوں کو تو ان کو طلاق دیا کرو ان کی عدت کے لئے اور اچھی طرح شمار کیا کرو عدت (کے زمانے) کو اور (ہمیشہ) ڈرتے رہا کرو تم لوگ اللہ سے جو کہ رب ہے تم سب کا نہ تو تم ان (عورتوں) کو ان کے گھروں سے نکالو اور نہ ہی وہ خود نکلیں مگر یہ کہ وہ ارتکاب کر بیٹھیں کسی کھلی بے حیائی کا اور یہ حدیں ہیں اللہ کی (مقرر کی ہوئی) اور جو کوئی تجاوز کرے گا اللہ کی (مقرر کردہ ان) حدود سے تو وہ یقیناً خود اپنے ہی اوپر ظلم کرے گا تم نہیں جانتے (اے طلاق دینے والے) کہ شاید اللہ تعالیٰ پیدا فرما دے اس (طلاق) کے بعد (بہتری اور موافقت کی) کوئی صورت
۲.	پھر جب وہ پہنچ جائیں اپنی مدت (کے خاتمے) کو تو پھر تم یا تو ان کو روک رکھو (اپنے عقد نکاح میں رجوع کے ذریعے) دستور کے مطابق یا ان کو چھوڑ دو دستور کے مطابق اور گواہ بنا لیا کرو تم لوگ (ایسے ہر موقع پر) اپنے میں سے دو معتبر شخصوں کو اور تم اپنی گواہی ٹھیک ٹھیک اللہ (کی رضا) کے لئے ادا کیا کرو (اے گواہو!) ان باتوں کی نصیحت کی جاتی ہے ہر اس شخص کو جو (سچے دل سے) ایمان رکھتا ہو اللہ پر اور قیامت کے دن پر اور جو کوئی (سچے دل سے) ڈرتا رہے گا اللہ سے تو وہ اس کے لئے پیدا فرما دے گا (مشکلات سے) نکلنے کا راستہ
۲.	اور وہ اس کو وہاں سے رزق عطا فرمائے گا جہاں سے اس کا گمان بھی نہیں ہو گا اور جو کوئی (صحیح معنوں میں) بھروسہ کرے گا اللہ پر تو وہ اس کو کافی ہے (تمام مہمات کے لئے) بیشک اللہ پورا کر کے رہتا ہے اپنا کام یقیناً اللہ نے مقرر فرما رکھا ہے ہر چیز کا ایک خاص اندازہ
۴.	اور جو عورتیں مایوس ہو جائیں حیض (کے آنے) سے تمہاری عورتوں میں سے اگر تمہیں ان کے بارے میں شک پڑ جائے تو (جان لو کہ) ان کی عدت تین مہینے ہے اور جن عورتوں کو ابھی تک حیض آیا ہی نہ ہو (ان کا حکم بھی یہی ہے) اور حمل والی عورتوں کی عدت ان کے بچہ جننے تک ہے اور جو کوئی ڈرتا رہے گا اللہ سے تو اللہ آسانی پیدا فرما دے گا اس کے لئے ہر معاملے میں
۵.	یہ اللہ کا حکم ہے جو اس نے اتارا ہے تمہاری طرف (اے لوگو!) اور جو کوئی ڈرتا رہے گا اللہ سے تو اللہ دور فرما دے گا اس سے اس کی برائیوں کو اور (مزید یہ کہ) وہ اس کو عطا فرمائے گا بہت بڑا اجر
۶.	تم ان مطلقہ عورتوں کو وہیں رکھو جہاں تم خود رہتے ہو اپنی طاقت کے مطابق اور انہیں تکلیف مت پہنچاؤ کہ اس طرح تم ان پر تنگی کرو اور اگر وہ حمل والی ہوں تو ان پر خرچ کرتے رہو یہاں تک کہ وہ وضع کر لیں اپنے حمل کو پھر اگر وہ تمہارے لئے (بچے کو) دودھ پلائیں تو تم ان کو ان کی (مقرر کردہ) اجرتیں دے دیا کرو اور آپس میں مناسب طور پر مشورہ کر لیا کرو اور اگر تم آپس میں تنگی کرو گے تو اس کے لئے کوئی اور عورت دودھ پلا لے گی
۷.	گنجائش والے کو چاہیے کہ وہ خرچ کرے اپنی گنجائش کے مطابق اور جس پر اس کی روزی تنگ کر دی گئی ہو تو اس کو چاہیے کہ وہ (اپنی حیثیت کے مطابق) اسی میں سے خرچ کرے جو کہ اللہ نے اسے دے رکھا ہے اللہ کسی شخص پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اتنا ہی جتنا کہ اس نے اسے دے رکھا ہوتا ہے بعید نہیں کہ اللہ پیدا فرما دے (اپنی عنایت سے) تنگی کے بعد آسانی
۸.	اور کتنی ہی بستیاں ایسی تھیں جنہوں نے سرکشی (و سرتابی) کی اپنے رب کے حکم اور اس کے رسولوں (کی ہدایات) سے سو آخرکار ہم نے ان کا محاسبہ کیا بڑا ہی سخت محاسبہ اور ہم نے ان کو سزا دی (طرح طرح کے عذابوں) سے بڑی بری

سزا

۹. سو انہوں نے چکھا وبال اپنے کئے کا اور انجام کار ان کا معاملہ بڑے ہی خسارے (اور سخت نقصان) کا تھا

۱۰. (اور دنیا کے اسی عذاب پر بس نہیں بلکہ) اللہ نے تیار کر رکھا ہے ان کے لئے (آخرت میں) ایک بڑا ہی سخت (اور ہولناک) عذاب پس بچو تم لوگ اللہ (کی نافرمانی اور اس کی ناراضگی) سے اے عقل سلیم رکھنے والو جو ایمان لا چکے ہو بلا شبہ اللہ نے اتار دی تمہاری طرف ایک عظیم الشان نصیحت

۱۱. یعنی ایک ایسا عظیم الشان رسول جو پڑھ (پڑھ) کر سناتا ہے تم لوگوں کو اللہ کی ایسی آیتیں جو کھول کر بتانے والی ہیں تاکہ وہ نکال باہر کرے ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے کام بھی نیک کئے (کفر و شرک اور جہل و ضلال کی طرح طرح کی گھٹا ٹوپ) تاریکیوں سے (حق و ہدایت کے) نور (مبین) کی طرف اور جو کوئی (سچے دل سے) ایمان لائے گا اللہ پر اور (اس کے مطابق) وہ نیک کام بھی کرے گا تو اللہ داخل فرما دے گا اس کو (اپنے کرم سے) ایسی عظیم الشان جنتوں میں جن کے نیچے سے بہہ رہی ہوں گی طرح طرح کی (عظیم الشان) نہریں جہاں ان کو ہمیشہ ہمیش کے لئے رہنا نصیب ہو گا بیشک اللہ نے اس کو بڑے ہی عمدہ رزق سے نوازا

۱۲. اللہ وہ ہے جس نے پیدا فرمایا (اپنی قدرت کاملہ اور حکمت بالغہ سے) سات آسمانوں کو اور زمین سے بھی انہی کے مانند ان سب کے درمیان اتر تے رہتے ہیں اس کے احکام (تکوینی و تشریعی اور تمہیں یہ اس لئے بتا دیا گیا ہے کہ) تاکہ تم لوگ یقین جان لو کہ اللہ (پاک) ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے اور (تاکہ تم لوگ اس کا بھی یقین کر لو کہ) بلا شبہ اللہ نے ہر چیز کو اپنے احاطہ میں لے رکھا ہے علم کے اعتبار سے

***

۶۶۔ التحریم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. اے نبی آپ کیوں حرام کرتے ہیں (اپنے اوپر) ایسی چیز کو جس کو اللہ نے حلال فرمایا ہے آپ کے لئے اپنی بیویوں کی رضا (و خوشنودی) چاہتے ہوئے اور اللہ بہر حال بڑا ہی بخشنے والا انتہائی مہربان ہے

۲. بیشک اللہ نے مقرر فرما دیا (اپنے کرم سے) تمہارے لئے تمہاری قسموں کی پابندی سے نکلنے کا طریقہ اور اللہ ہی کارساز ہے تم سب کا اور وہی ہے سب کچھ جانتا نہایت حکمت والا

۲. اور (وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے کہ) جب پیغمبر نے اپنی ایک بیوی سے ایک بات راز میں کہی پھر جب وہ اس بات کی خبر (دوسری بی بی کو) کر بیٹھیں اور اللہ نے اس کو ظاہر فرما دیا اپنے پیغمبر پر تو پیغمبر نے اس کا کچھ حصہ تو جتلا دیا اور کچھ سے چشم پوشی فرما لی سو جب پیغمبر نے ان کو وہ بات جتلائی تو وہ کہنے لگیں کہ آپ کو اس کی خبر کس نے دی؟ تو آپ ﷺ نے جواب میں فرمایا کہ مجھے اس ذات نے خبر دی ہے جو (سب کچھ) جاننے والی (ہر شئے سے) پوری طرح باخبر ہے

۴. اب اگر تم دونوں نے توبہ کر لی اللہ کی بارگاہ میں تو یقیناً (یہ خود تمہارے ہی لئے بہتر ہو گا کہ) تمہارے دل کچھ مائل ہو گئے ہیں اور اگر تم نے پیغمبر کے خلاف ایک دوسرے کی مدد جاری رکھی تو (اس میں ان کا کوئی نقصان نہیں کیونکہ) ان کا تو یقیناً اللہ بھی مددگار ہے جبرائیل بھی اور نیک بخت ایمان والے بھی اور اس کے بعد فرشتے بھی (آپ کے) حامی ہیں

۵. بعید نہیں کہ اگر پیغمبر تم سب بیویوں کو طلاق دے دے تو ان کا رب تمہارے بدلے میں ان کو تم سے ایسی اچھی بیویاں دے دے جو اسلام والی ایمان والی فرمانبرداری کرنے والی توبہ کرنے والی عبادت گذار اور روزہ دار ہوں خواہ شوہر دیدہ ہوں یا کنواری

۶. اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو تم بچاؤ اپنے آپ کو بھی اور اپنے گھر والوں کو بھی ایک ایسی ہولناک آگ سے جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے اس پر مقرر ہوں گے ایسے فرشتے جو بڑے تند خو اور نہایت سخت گیر ہوں گے جو کبھی نافرمانی نہیں کرتے اللہ کے کسی حکم کی اور وہ پوری طرح بجا لاتے ہیں ان اوامر کو جو (ان کے مالک کی طرف سے) ان کو دیئے جاتے ہیں

۷. (اور اس وقت کافروں سے کہا جائے گا کہ) اے وہ لوگوں (جو زندگی بھر) کفر ہی کی راہ پر چلتے رہے ہو اب عذر (بہانے) مت پیش کرو تمہیں تو تمہارے انہی کاموں کا بدلہ دیا جا رہا ہے جو تم لوگ خود کرتے رہے تھے

٨.	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو توبہ کرو اللہ کے حضور سچی (اور خالص) توبہ بعید نہیں کہ تمہارا رب دور کر دے تم سے تمہاری برائیاں اور (ان کی میل کچیل) اور وہ داخل فرما دے تم کو ایسی عظیم الشان جنتوں میں جن کے نیچے سے بہہ رہی ہوں گی طرح طرح کی (عظیم الشان) نہریں (اور یہ سب کچھ اس روز ہو گا) جس دن کہ اللہ رسوا نہیں فرمائے گا اپنے پیغمبر کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہوں گے ان کے ساتھ (اور ان کی شان اس روز یہ ہو گی کہ) ان کا نور دوڑ رہا ہو گا ان کے آگے اور ان کے دائیں اور وہ کہہ رہے ہوں گے اے ہمارے رب پورا (اور مکمل) فرما دے ہمارے لئے ہمارے نور کو اور ہماری بخشش فرما دے (اپنے کرم سے) بیشک تجھے (اے ہمارے مالک!) ہر چیز پر پوری قدرت ہے

٩.	اے پیغمبر جہاد کرو کھلے کافروں سے بھی اور منافقوں سے بھی اور سختی سے کام لو ان کے معاملے میں ان سب کا ٹھکانا جہنم ہے اور بڑا ہی برا ٹھکانا ہے وہ

١٠.	اللہ نے مثال بیان فرمائی کافروں (کی عبرت) کے لئے نوح اور لوط کی بیویوں کی یہ دونوں ہمارے دو نیک بندوں کے نکاح میں تھیں مگر انہوں نے ان دونوں سے خیانت (اور بددیانتی) کا ارتکاب کیا تو وہ دونوں بھی (اتنے بڑے مرتبے پر فائز ہونے کے باوجود) اللہ کے مقابلے میں ان کے کچھ بھی کام نہ آ سکے اور (ان دونوں عورتوں سے) کہہ دیا گیا کہ تم دونوں بھی داخل ہو جاؤ دوزخ میں دوسرے داخل ہونے والوں کے ساتھ

١١.	اور اللہ نے ایمان والوں (کی تسکین و تسلی) کے لئے مثال بیان فرمائی فرعون کی بیوی کی جب کہ انہوں نے (اپنے رب کے حضور) عرض کیا کہ اے میرے رب! بنا دے میرے لئے اپنے پاس ایک گھر جنت میں اور بچا لے مجھے فرعون اور اس کے عمل سے اور بچا لے مجھے (اپنے کرم سے) ان ظالم لوگوں (کے ظلم و ستم) سے

١٢.	نیز (مثال بیان فرمائی ایمان والوں کی تسکین و تسلی کے لئے) عمران کی بیٹی مریم کی جس نے محفوظ رکھا اپنی (عزت و) ناموس کو پھر ہم نے پھونک دیا ان (کے گریبان) میں اپنی روح میں سے اور اس نے تصدیق کی اپنے رب کی باتوں کی اور اس کی (نازل کردہ) کتابوں کی اور وہ تھی فرمانبردار لوگوں میں سے

***

٦٧۔ الملک

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

١.	بڑی ہی برکت والی ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں ہے بادشاہی (اس ساری کائنات کی) اور وہ ہر چیز پر پوری پوری قدرت رکھتا ہے

٢.	جس نے پیدا فرمایا موت اور حیات کو تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کس کا کام سب سے اچھا ہے اور وہی ہے سب پر غالب بڑا ہی بخشنے والا (اور نہایت درگزر کرنے والا)

٢.	جس نے پیدا فرمایا (اپنی قدرت کاملہ اور حکمت بالغہ سے) سات آسمانوں کو تہ بر تہ تم (خدائے) رحمان کی صنعت میں (کسی طرح کا) کوئی فرق نہ دیکھ سکو گے تم پھر نگاہ ڈال کر دیکھ لو کیا تمہیں (کہیں) کوئی خلل نظر آتا ہے؟

٤.	تم پھر بار بار نگاہ ڈال کر دیکھ لو تمہاری نگاہ تھکی ہاری ناکام ہو کر تمہاری طرف واپس لوٹ آئے گی

٥.	اور بلا شبہ ہم ہی نے مزین (اور آراستہ و پیراستہ) کیا (اپنی قدرت کا ملہ اور حکمت بالغہ سے تمہارے) قریب کے اس آسمان کو (ستاروں کے) عظیم الشان چراغوں سے اور ہم ہی نے ان کو بنایا شیطانوں کے مار بھگانے کا ذریعہ اور ہم نے تیار کر رکھا ہے ان کے لئے عذاب بھڑکتی آگ کا

٦.	اور جن لوگوں نے کفر کیا ہو گا اپنے رب کے ساتھ ان کے لئے عذاب ہے جہنم (کی اس دہکتی آگ) کا اور بڑا ہی برا ٹھکانا ہے وہ

٧.	جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے تو وہ اس کے سخت شور کی آوازیں سنیں گے

٨.	جبکہ وہ جوش مار رہی ہو گی شدت غضب سے وہ پھٹی جا رہی ہو گی جب بھی ڈالا جائے گا اس میں (کفار و منکرین) کا کوئی گروہ تو اس کے کارندے ان لوگوں سے پوچھیں گے کہ کیا تمہارے پاس کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا تھا؟

٩.	وہ جواب میں کہیں گے کہ ہاں خبردار کرنے والا تو ہمارے پاس ضرور آیا تھا مگر ہم نے اس کو جھٹلا دیا اور کہہ دیا کہ اللہ نے تو کچھ بھی نازل نہیں کیا تم لوگ تو خود ہی ایک بڑی گمراہی میں پڑے ہو

١٠.	اور وہ (بصد حسرت و افسوس) کہیں گے کہ اے کاش اگر ہم سنتے یا سمجھتے تو آج ہم اس بھڑکتی آگ کے سزا

واروں میں نہ ہوتے
۱۱. اس طرح وہ اپنے گناہ کا خود اقرار کر لیں گے سو پھٹکار ہے ان دوزخیوں کے لئے
۱۲. (اس کے برعکس) جو لوگ ڈرتے رہتے ہیں اپنے رب سے بن دیکھے ان کے لئے یقیناً بڑی بخشش بھی ہے اور ایک بہت بڑا اجر بھی
۱۲. اور تم لوگ خواہ چپکے سے بات کرو یا اونچی آواز سے (اللہ کو سب معلوم ہے کیونکہ) وہ تو یقینی طور پر دلوں کے بھیدوں کو بھی پوری طرح جانتا ہے
۱۴. کیا وہی نہ جانے گا جس نے خود پیدا کیا ہے؟ جب کہ وہ (ذات اقدس) انتہائی باریک بیں بھی ہے اور نہایت باخبر بھی؟
۱۵. وہ (اللہ) وہی تو ہے جس نے رام کر دیا تمہارے لئے (اپنی قدرت کاملہ اور حکمت بالغہ سے) زمین (کے اس عظیم الشان کرے) کو پس تم لوگ چلو (پھرو) اس کے کندھوں پر اور کھاؤ (پیو) اس (وحدہٗ لا شریک) کے دیئے ہوئے میں سے اور (یاد رکھو کہ آخرکار تم سب کو) بہر حال اسی کے حضور جانا ہے دوبارہ زندہ ہو کر
۱۶. کیا تم لوگ نڈر (اور بے خوف) ہو گئے ہو اس سے جو کہ آسمان میں (بھی معبود و متصرف) ہے اس بات سے کہ وہ تمہیں دھنسا دے (تمہارے اپنے زیر پا افتادہ) اسی زمین میں پھر یکایک یہ (عظیم الشان کرہ) ہچکو لے کھانے لگے؟
۱۷. کیا تم لوگ نڈر (اور بے خوف) ہو گئے ہو اس سے جو کہ آسمان میں (بھی معبود و متصرف) ہے اس سے کہ وہ بھیج دے تم پر پتھر برسانے والی کوئی ہولناک ہوا، پھر تمہیں خود معلوم ہو جائے کہ کیسا تھا میرا ڈرانا (اور خبردار کرنا)؟
۱۸. اور بلا شبہ جھٹلایا (حق اور حقیقت کو) ان لوگوں نے بھی جو گزر چکے ہیں ان سے پہلے پھر (دیکھ لو) کیسا تھا میرا عذاب؟
۱۹. کیا ان لوگوں نے خود اپنے اوپر (اڑتے پھرتے) ان پرندوں کو نہیں دیکھا؟ جو کبھی پر پھیلائے ہوتے ہیں اور کبھی وہ ان کو سکیڑ لیتے ہیں کوئی نہیں جو ان کو روک سکے (اس طرح کھلی فضاء میں) سوائے (خدائے) رحمان کے بلا شبہ وہ ہر چیز کو پوری طرح دیکھ رہا ہے
۲۰. (ان سے کہو کہ) بھلا کون ہے وہ جو تمہارے لئے لشکر بن کر تمہاری مدد کر سکے (خدائے) رحمان کے مقابلے میں؟ کافر لوگ تو محض دھوکے میں پڑے ہوئے ہیں
۲۱. بھلا وہ کون ہو سکتا ہے جو تمہیں روزی دے اگر وہ (خدائے رحمٰن) بند کرے اپنی روزی؟ (ایسا کوئی بھی نہیں) مگر یہ لوگ (ہیں کہ اس سب کے باوجود) اڑے ہوئے ہیں سرکشی اور (حق سے) گریز (و فرار) میں
۲۲. تو کیا وہ شخص زیادہ راست رو ہے جو اوندھا چل رہا ہو اپنے منہ کے بل یا وہ جو سر اٹھا کر سیدھا چل رہا ہو ایک (کھلی کشادہ) شاہراہ پر؟
۲۲. (ان سے) کہو کہ وہ (معبود برحق) وہی ہے جس نے پیدا فرمایا تم سب کو (اپنی قدرت کا ملہ اور حکمت بالغہ سے) اور اسی نے تمہیں کان بخشے آنکھیں عطا فرمائیں اور دل دیئے (مگر) تم لوگ بہت ہی کم شکر ادا کرتے ہو،
۲۴. (ان سے مزید) کہو کہ وہ (وحدہٗ لا شریک) وہی ہے جس نے پھیلا دیا تم سب کو زمین میں (نہایت پُر حکمت طریقے سے) اور آخرکار اسی کی طرف لوٹنا ہے تم سب کو سمٹ کر
۲۵. اور کہتے ہیں کہ آخر کب پورا ہو گا تمہارا یہ وعدہ اگر تم سچے ہو؟
۲۶. کہو کہ اس کا علم تو اللہ ہی کے پاس ہے اور میں تو محض ایک خبردار کرنے والا ہوں (حقیقت امر کو) کھول کر
۲۷. سو جب یہ اس کو قریب دیکھیں گے تو بگڑ جائیں گے چہرے ان لوگوں کے جو اس کا انکار کرتے رہے تھے اور (اس وقت ان سے) کہا جائے گا کہ یہی ہے وہ چیز جس کا تم لوگ (دنیا میں) بار بار مطالبہ کیا کرتے تھے
۲۸. (ان سے) کہو کہ (نادانو!) ذرا یہ تو بتاؤ کہ اگر اللہ ہلاک کر دے مجھے اور ان سب کو بھی جو میرے ساتھ ہیں یا رحم فرما دے ہم سب پر تو (اس سے تمہیں کیا ملے گا؟ تم تو یہ سوچو کہ) کون بچائے گا کافروں کو دردناک عذاب سے؟
۲۹. (ان سے) کہو کہ وہ (رب) بڑا ہی مہربان ہے ہم اس پر ایمان لائے (سچے دل سے) اور ہم نے اسی پر بھروسہ کر رکھا ہے (ہر حال میں) پس تم لوگوں کو عنقریب خود ہی معلوم ہو جائے گا کہ کون ہے وہ جو پڑا ہے کھلی گمراہی میں
۲۰. (ان سے یہ بھی) کہو کہ اچھا تم یہ تو بتاؤ کہ اگر تمہارا پانی (زمین میں) نیچے کو اتر جائے تو پھر کون ہے جو تمہیں لا دے ستھرے پانی کی بہتی ہوئی سوتیں؟
***

۶۸۔ القلم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. نٓ قسم ہے قلم کی اور اس کی جو اس سے وہ لکھتے ہیں
۲. آپ (اے پیغمبر!) اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں ہیں
۲. اور بلا شبہ آپ کے لئے ایسا عظیم الشان اجر ہے جو کبھی ختم ہونے والا نہیں
۴. اور بلا شبہ آپ اخلاق کے بہت بڑے مرتبے پر ہیں
۵. پس عنقریب آپ بھی خود دیکھ لیں گے اور یہ لوگ بھی خود دیکھ لیں گے
۶. کہ تم میں سے جنوں کس کو ہے
۷. بلا شبہ آپ کا رب خوب جانتا ہے اس کو بھی جو کہ بھٹک گیا اس کی راہ سے اور وہی خوب جانتا ہے ہدایت یافتہ لوگوں کو
۸. پس کبھی کہا نہیں ماننا ان جھٹلانے والوں کا
۹. یہ لوگ تو چاہتے ہیں کہ آپ ڈھیلے ہو جائیں پھر یہ بھی ڈھیلے پڑھ جائیں
۱۰. اور نہ ہی کبھی کہا ماننا کسی ایسے (بد بخت) کا جو بہت قسمیں کھانے والا گھٹیا انسان ہو
۱۱. جو طعنے دینے والا چغل خور ہو
۱۲. جو روکنے والا ہو خیر سے حد سے بڑھنے والا بڑا بدکار ہو
۱۲. جو جفا کار اور اس سب کے علاوہ وہ بد اصل بھی ہو
۱۴. (اور وہ بھی محض اس لئے) کہ وہ مال اور اولاد والا ہے
۱۵. جب اس کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں ہماری آیتیں تو کہتا ہے کہ یہ تو کہانیاں ہیں اگلے لوگوں کی
۱۶. ہم عنقریب ہی ایک نشان لگا دیں گے اس کی سونڈ پر
۱۷. بلا شبہ ہم نے ان لوگوں کو بھی (اسی طرح) آزمائش میں ڈالا ہے جس طرح کہ ہم نے (ان سے پہلے) باغ والوں کو آزمائش میں ڈالا تھا جب کہ انہوں نے باہم قسمیں کھا کر کہا تھا کہ ہم ضرور بالضرور پھل توڑ کر رہیں گے اپنے باغ کے صبح ہوتے (اور پوہ پھٹتے) ہی
۱۸. اور انہوں نے (اپنے گھمنڈ اور وثوق کے بل بوتے پر) انشاء اللہ بھی نہیں کہا تھا
۱۹. پھر (کیا تھا) رات کو ہی پھیرا لگا لیا تمہارے رب کی طرف سے ایک آفت نے جب کہ یہ لوگ سوئے پڑے تھے
۲۰. جس سے وہ باغ (ختم ہو کر) ایسا ہو گیا جیسے کٹی ہوئی کھیتی
۲۱. ادھر صبح ہونے پر یہ ایک دوسرے کو پکارنے لگے
۲۲. کہ (اٹھو) چلو اپنی کھیتی کی طرف اگر واقعی تم نے (حسب قرارداد) پھل توڑنا ہے
۲۲. سو وہ چل پڑے اور آپس میں چپکے چپکے کہتے جا رہے تھے
۲۴. کہ (خبردار!) آج اس باغ میں تمہارے پاس پہنچنے نہ پائے کوئی مسکین
۲۵. اور (اس کے مطابق) وہ صبح سویرے ہی کچھ نہ دینے کا فیصلہ کئے ہوئے اس طرح چل دیئے جیسا کہ وہ اس پر پوری طرح قادر ہیں
۲۶. مگر جب انہوں نے (وہاں پہنچ کر) اپنے باغ کو دیکھا تو کہنے لگے کہ ہم تو بالکل ہی کہیں راستہ بھول گئے ہیں
۲۷. نہیں بلکہ ہماری تو قسمت ہی پھوٹ گئی ہے
۲۸. اس وقت بولا وہ شخص جو ان میں سب سے بہتر (اور صائب رائے والا) تھا کہ کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم لوگ کیوں تسبیح نہیں کرتے (اپنی اس بدنیتی کو چھوڑ کر)
۲۹. اس پر وہ سب پکار اٹھے کہ پاک ہے ہمارا رب بلا شبہ ہم ظالم تھے
۲۰. پھر وہ آپس میں ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر باہم ملامت کرنے لگے
۲۱. (پھر) سب کہنے لگے ہائے ہماری کم بختی ہم سب ہی (حد سے نکلنے والے اور) سرکش تھے
۲۲. (اب سب مل کر توبہ کرو کہ) شاید ہمارا رب ہمیں اس کے بدلے میں اس سے بھی کوئی بہتر باغ دے دے اب ہم پوری طرح اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہیں
۲۲. اسی طرح ہوتا ہے عذاب (خداوندی) اور آخرت کا عذاب تو یقینی طور پر اس سے بھی کہیں بڑھ کر ہے کاش یہ لوگ جان لیتے

۳۴. بلا شبہ پرہیزگار لوگوں کے لئے ان کے رب کے یہاں نعمتوں بھری جنتیں ہیں
۳۵. تو کیا ہم فرمانبرداروں کو مجرموں کی طرح کر دیں گے؟
۳۶. تمہیں کیا ہو گیا تم لوگ کیسا فیصلہ کرتے ہو؟
۳۷. کیا تمہارے پاس کوئی ایسی کتاب ہے جس میں تم یہ پڑھتے ہو
۳۸. کہ تمہیں آخرت میں وہی کچھ ملے گا جو تم خود پسند کرتے ہو؟
۳۹. یا تمہارے لئے ہمارے ذمے کوئی ایسی قسمیں ہیں قیامت تک پہنچنے والی (اس مضمون کی) کہ بلا شبہ کہ تمہیں ضرور وہی کچھ ملے گا جس کا فیصلہ تم کرتے ہو؟
۴۰. ذرا ان سے یہ تو پوچھو کہ ان میں سے کون ذمہ دار ہے اس کا؟
۴۱. یا پھر ان کے ٹھہرائے ہوئے کچھ شریک ایسے ہیں (جنہوں نے یہ ذمہ داری اٹھائی ہو) سو ایسا ہے تو پھر یہ لے آئیں اپنے ان (خود ساختہ) شریکوں کو اگر یہ لوگ سچے ہیں
۴۲. (اور یاد رکھنے کے لائق ہے وہ دن کہ) جس دن تجلی فرمائی جائے گی ساق کی اور بلایا جائے گا ان لوگوں کو سجدے کی طرف تو (اس روز) یہ لوگ سجدہ نہیں کر سکیں گے
۴۳. (اور اس روز ان کا حال یہ ہو گا کہ) جھکی ہوئی ہوں گی ان کی نگاہیں اور چھا رہی ہو گی ان پر ذلت (و رسوائی) اور (یہ اس لئے کہ دنیا میں) ان کو سجدے کے لئے بلایا جاتا تھا (مگر یہ انکار کرتے تھے) جب کہ یہ صحیح و سالم ہوتے تھے
۴۴. پس چھوڑ دو تم مجھے اور ان لوگوں کو جو جھٹلاتے ہیں اس کلام (برحق) کو ہم ان کو آہستہ آہستہ (اور کشاں کشاں) لئے جا رہے ہیں (ان کی ہلاکت اور آخری انجام کی طرف) اس طرح کہ ان کو خبر بھی نہیں
۴۵. اور میں ان کو ڈھیل دیئے جا رہا ہوں بلا شبہ میری چال بڑی ہی سخت ہے
۴۶. تو کیا آپ ان سے کوئی اجر مانگ رہے ہیں کہ یہ لوگ اس چٹی کے بوجھ تلے دبے چلے جا رہے ہیں؟
۴۷. کیا ان کے پاس غیب کا علم ہے جسے یہ خود لکھ لیتے ہیں؟
۴۸. پس آپ صبر (و برداشت) ہی سے کام لیتے رہیں اپنے رب کے حکم (و فیصلہ) تک اور نہیں ہو جانا مچھلی والے کی طرح (جس کا وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے) کہ جب اس نے پکارا (اپنے رب کو) اس حال میں کہ وہ غم سے بھرا ہوا تھا
۴۹. (اور) اگر دستگیری نہ کی ہوتی اس کی اس کے رب کی (عنایت و) مہربانی نے تو یقیناً اس کو پھینک دیا جاتا چٹیل میدان میں بڑی بدحالی کے ساتھ
۵۰. مگر اس کو چن لیا اس کے رب نے (مزید عنایات کے ساتھ) اور شامل فرما دیا اس کو (اپنے قرب خاص کے) سزاواروں میں
۵۱. اور کافر لوگ جب اس ذکر (قرآن) کو سنتے ہیں تو ایسے لگتا ہے جیسا کہ اکھاڑ دیں گے یہ لوگ آپ کے قدم اپنی (ٹیڑھی ترچھی) نگاہوں سے اور کہتے ہیں کہ یہ شخص تو پکا دیوانہ ہے
۵۲. حالانکہ یہ (قرآن) تو محض ایک عظیم الشان نصیحت ہے سب جہان والوں کے لئے
***

۶۹۔ الحاقة

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. وہ ہو کر رہنے والی
۲. کیا ہے وہ ہو کر رہنے والی
۳. اور تم کیا جانو کہ کیا ہے وہ ہو کر رہنے والی
۴. جھٹلایا ثمود اور عاد نے دہلا دینے والے اس حادثہ کبریٰ کو
۵. پھر ثمود کو تو ہلاک کر دیا گیا حد سے بڑھ جانے والی اس ہولناک آفت سے
۶. اور جو عاد تھے تو ان کو ہلاک کیا گیا ایک ایسی تند و تیز اور سرکش (و بے قابو) ہوا سے
۷. جس کو اللہ نے مسلط رکھا ان پر سات راتیں اور آٹھ دن لگاتار جس کے نتیجے میں اس قوم (کا حال یہ ہو گیا تھا کہ اگر

تم وہاں ہوتے تو ان لوگوں) کو تم اس طرح گرا ہوا دیکھتے کہ گویا کہ وہ کھوکھلے (اور بوسیدہ) تنے ہیں گری ہوئی کھجوروں کے

۸. تو کیا (اب) تمہیں ان سے میں سے کوئی بھی بچا ہوا نظر آتا ہے؟

۹. اور فرعون اور اس سے پہلے کے لوگوں نے اور ان الٹی ہوئی بستیوں (کے باشندوں) نے بھی ارتکاب کیا اسی بڑی (اور ہولناک) خطا کا

۱۰. ان سب نے نافرمانی کی اپنے رب کے رسول کی سو اس نے پکڑا ان سب کو ایک بڑی ہی سخت (اور ہولناک) پکڑ میں

۱۱. بلا شبہ ہم ہی نے سوار کیا تھا تم کو (اپنی رحمت و عنایت سے نوح کی) اس کشتی میں جبکہ (طوفان کا) پانی کر اس کر گیا تھا سب حدوں کو

۱۲. تاکہ ہم اس (واقعہ) کو تمہارے لئے (عبرت پذیری کی) ایک عظیم الشان یادگار بنا دیں اور تاکہ یاد رکھیں اس کو یاد رکھنے والے کان

۱۳. پھر جب (اپنے مقرر وقت پر) پھونک مار دی جائے گی صور میں ایک ہی بار

۱۴. اور زمین اور پہاڑوں کو اٹھا کر کوٹ دیا جائے گا سو یہ سب ریزہ ریزہ ہو جائیں گے ایک ہی چوٹ سے

۱۵. تو اس دن ہو کر رہے گی وہ ہو پڑنے والی

۱۶. اور پھٹ پڑے گا آسمان سو وہ اس روز (اپنی بندشیں ڈھیلی پڑ جانے سے) بالکل بودا ہو جائے گا

۱۷. فرشتے اس کے کناروں پر ہوں گے اور اٹھائے ہوں گے تمہارے رب کے عرش کو اپنے اوپر اس روز آٹھ فرشتے

۱۸. اس روز تمہیں پیش کیا جائے گا (اپنے رب کے حضور) اس حال میں کہ چھپی نہ رہے گی تمہاری کوئی بات (اس سے)

۱۹. پھر جس (خوش نصیب) کو دیا گیا ہو گا اس کا نامہ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں تو وہ (مارے خوشی کے دوسروں سے) کہہ رہا ہو گا کہ لو جی ذرا میرا نامہ اعمال پڑھئے گا

۲۰. مجھے تو یہ یقین تھا کہ مجھے بہر حال سابقہ پڑنا ہے اپنے حساب سے

۲۱. پس وہ تو ایک بڑی ہی (عمدہ و پاکیزہ اور) پسندیدہ گزران میں ہو گا

۲۲. یعنی ایک ایسی عالی شان جنت میں

۲۳. جس کے خوشے جھکے پڑ رہے ہوں گے

۲۴. (کہا جائے گا کہ) مزے سے کھاؤ اور پیو تم لوگ اپنے ان اعمال کے بدلے میں جو تم لوگوں نے گزرے ہوئے دنوں میں (دنیا میں) کئے تھے

۲۵. اور (اس کے برعکس) جس کو اس کا نامہ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا گیا ہو گا تو وہ (مارے حسرت و افسوس کے) کہے گا کہ اے کاش مجھے نہ دیا گیا ہوتا میرا نامہ اعمال

۲۶. اور مجھے اس کی خبر ہی نہ ہوتی کہ میرا حساب کیا ہے

۲۷. اے کاش وہی (دنیا والی) موت ہی خاتمہ کر دینے والی ہوتی

۲۸. کچھ کام نہ آ سکا مجھے میرا مال

۲۹. ہلاک (اور رخصت) ہو گیا مجھ سے میرا (جاہ و) اقتدار

۳۰. (حکم ہو گا کہ) پکڑو اس کو اور پہنا دو اس کو طوق

۳۱. پھر جھونک دو اس کو (دوزخ کی) دہکتی آگ میں

۳۲. پھر جکڑ دو اس کو ایک ایسی ہولناک زنجیر میں جس کی لمبائی ستر ہاتھ ہے

۳۳. کہ یہ ایمان نہیں رکھتا تھا اس اللہ پر جو کہ بڑی ہی عظمتوں والا ہے

۳۴. اور یہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب بھی نہیں دیتا تھا

۳۵. پس اب نہ تو یہاں اس کا کوئی دوست ہے

۳۶. اور نہ ہی اس کے لئے کھانے کی کوئی چیز ہو گی بجز (دوزخیوں کے) زخموں کی اس دھو ون کے

۳۷. جس کو کوئی نہ کھائے گا بجز ایسے ہی بڑے (بدبخت) گنہگاروں کے

۳۸. پس نہیں میں قسم کھاتا ہوں ان چیزوں کی جن کو تم لوگ دیکھ رہے ہو

۳۹. اور ان کی بھی جن کو تم نہیں دیکھتے

۴۰. بلا شبہ یہ (قرآن) قطعی طور پر ایک بڑے ہی معزز پیغمبر کا پیش کیا ہوا کلام ہے

۴۱. اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں کم ہی ایمان لاتے ہو تم لوگ

.۴۲ اور نہ ہی یہ کسی کاہن کا قول ہے کم ہی غور کرتے ہو تم لوگ
.۴۲ یہ تو سراسر (اور پورے کا پورا) اتارا ہوا ہے پروردگار عالم کی طرف سے
.۴۴ اور اگر یہ (پیغمبر) از خود کوئی بات بنا کر ہمارے ذمے لگا دیتے
.۴۵ تو ہم یقیناً پکڑ لیتے ان کو داہنے ہاتھ سے
.۴۶ پھر سختی کے ساتھ کاٹ ڈالتے ہم ان کی رگ جان کو
.۴۷ اس صورت میں تم میں سے کوئی بھی (ہمیں) اس سے روکنے والا نہ ہوتا
.۴۸ اور بلا شبہ یہ (قرآن) قطعی طور پر ایک عظیم الشان نصیحت (اور یاد دہانی) ہے پرہیزگاروں کے لئے
.۴۹ اور ہمیں اچھی طرح معلوم ہے کہ تم میں سے کچھ لوگ جھٹلانے والے بھی ہیں
.۵۰ اور بلا شبہ یہ (کلام حق) قطعی طور پر حسرت (و یاس) ہے کافروں کے لئے
.۵۱ اور بلا شبہ یہ قطعی طور پر یقینی حق ہے
.۵۲ پس آپ تسبیح کرتے رہیں اپنے رب کے نام کی جو بڑا ہی عظمت والا ہے
***

۷۰۔ المعارج

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

.۱ مانگا ایک مانگنے والے نے وہ ہولناک عذاب جس نے (اپنے وقت پر) بہر حال واقع ہو کر رہنا ہے
.۲ کافروں پر جس کو کوئی ٹالنے والا نہیں
.۲ (بے پایا عظمتوں والے) اس اللہ کی طرف سے جو مالک ہے عروج کے زینوں کا
.۴ اسی کی طرف چڑھ کر جاتے ہیں فرشتے بھی اور روح بھی (وہ عذاب) ایک ایسے دن میں ہو گا جس کی مقدار پچاس ہزار برس ہے
.۵ پس آپ صبر جمیل ہی سے کام لیتے رہیں (اے پیغمبر!)
.۶ یہ لوگ تو اسے بڑا دور سمجھتے ہیں
.۷ مگر ہم اسے بہت ہی قریب دیکھ رہے ہیں
.۸ جس دن کہ ہو جائے گا یہ (نیلگوں) آسمان پگھلی ہوئی چاندی کی طرح
.۹ اور یہ پہاڑ (دھنکی ہوئی) رنگ برنگی اون کی مانند (اڑتے پھر رہے) ہوں گے
.۱۰ اور (اس دن) کوئی گہرا دوست بھی کسی دوست کو نہیں پوچھے گا
.۱۱ حالانکہ وہ ایک دوسرے کو دکھائے بھی جائیں گے مجرم چاہے گا کہ کاش کہ وہ اس دن کے عذاب سے بچنے کے لئے اپنے بدلے میں اپنے سب بیٹوں کو بھی دے دے
.۱۲ اپنی بیوی اور اپنے بھائی کو بھی
.۱۲ اور اپنے اس پورے کنبے کو بھی جو کہ اس کو پناہ دیا کرتا تھا
.۱۴ اور ان سب لوگوں کو بھی جو کہ روئے زمین میں موجود ہیں پھر یہ (بدلہ دینا) اس کو بچا لے
.۱۵ ہرگز نہیں وہ تو شعلہ مارتی ہوئی ایک (ہولناک) آگ ہو گی
.۱۶ ادھیڑ کر رکھ دینے والی کھال کو
.۱۷ تو (پکار پکار کر اپنی طرف) بلا رہی ہو گی ہر اس شخص کو جس نے منہ موڑا ہو گا (حق سے) اور پیٹھ پھیری ہو گی
.۱۸ اور جمع کیا ہو گا (دنیاوی مال و دولت کو) اور سینت سینت کر رکھا ہو گا (اس کو)
.۱۹ واقعی انسان بڑا تھڑدلا (اور کم حوصلہ) ہے
.۲۰ جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو یہ گھبرا اٹھتا ہے
.۲۱ اور جب اسے خوشحالی نصیب ہوتی ہے تو یہ بخل کرنے لگتا ہے
.۲۲ سوائے ان نمازیوں کے

۲۳.	جو اپنے نماز کی (حفاظت اور اس کی) پابندی کرتے ہیں
۲۴.	جن کے مالوں کے اندر حق ہوتا ہے مقرر (اور طے شدہ)
۲۵.	ان کے لئے بھی جو سوال کرتے ہیں اور ان کے لئے بھی جو سوال نہیں کرتے ہیں
۲۶.	جو سچے دل سے مانتے ہیں بدلے (اور جزا) کے دن کو)
۲۷.	اور وہ ڈرتے رہتے ہیں اپنے رب (کی پکڑ اور اس) کے عذاب سے
۲۸.	(اور) بلا شبہ ان کے رب کا عذاب نڈر (اور بے خوف) ہونے کی چیز ہے ہی نہیں
۲۹.	اور جو حفاظت کرتے ہیں اپنی شرمگاہوں کی
۳۰.	مگر اپنی بیویوں یا ان باندیوں سے جن کے وہ مالک ہوتے ہیں کہ ان میں ان پر کوئی ملامت نہیں
۳۱.	پس جس نے ڈھونڈی کوئی راہ اس کے سوا (اپنی شہوت رانی کے لئے) تو ایسے ہی لوگ ہیں حد سے نکلنے والے
۳۲.	اور جو پاس (و لحاظ) رکھتے ہیں اپنی امانتوں اور اپنے عہدوں کا
۳۳.	اور جو قائم رہتے ہیں اپنی گواہیوں کی ادائیگی میں (صداقت و راست بازی پر)
۳۴.	اور جو حفاظت کرتے ہیں اپنی نمازوں (کی ادائیگی اور پابندی) کی
۳۵.	سوا ایسے ہی لوگ ہیں جو نہایت عزت (و آرام) سے رہیں گے عظیم الشان جنتوں میں
۳۶.	پھر کیا ہو گیا ان کافروں کو جو دوڑے چلے آتے ہیں آپ کی طرف (اے پیغمبر!)
۳۷.	دائیں سے بھی اور بائیں سے بھی گروہ در گروہ ہو کر
۳۸.	کیا ان میں سے ہر کوئی یہ چاہتا ہے کہ اسے یونہی داخل کر دیا جائے گا نعمتوں بھری جنت میں
۳۹.	(نہیں اور) ہرگز نہیں بلا شبہ ہم نے پیدا کیا ان کو اس چیز سے جس کو یہ خود بھی جانتے ہیں
۴۰.	پس نہیں میں قسم کھاتا ہوں مشرقوں اور مغربوں کے رب کی کہ بلا شبہ ہم پوری طرح قادر ہیں
۴۱.	اس بات پر کہ ہم ان کی جگہ ان سے بہتر لوگ لے آئیں اور ہم سے کوئی بازی نہیں لے جا سکتا
۴۲.	پس چھوڑ دو ان کو کہ یہ یونہی پڑے رہیں اپنی بے ہودہ باتوں اور اپنے (لا یعنی) کھیل تماشوں میں یہاں تک یہ پہنچ جائیں اپنے اس دن کو جس کا وعدہ ان سے کیا جا رہا ہے
۴۳.	جس دن کہ یہ لوگ اپنی قبروں سے نکل نکل کر ایسے دوڑے جا رہے ہوں گے جیسے کہ وہ اپنے بتوں کے استھانوں کی طرف (لپک لپک کر) دوڑے جا رہے ہوں
۴۴.	(اس روز) ان کا حال یہ ہو گا کہ (مارے شرم کے) جھکی ہوئی ہوں گی ان کی نگاہیں اور چھا رہی ہو گی ان (کے چہروں) پر ایک ہولناک (سیاہی اور) ذلت یہ ہے وہ دن جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا تھا
***

۷۱۔ نوح

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱.	مانگا ایک مانگنے والے نے وہ ہولناک عذاب جس نے (اپنے وقت پر) بہر حال واقع ہو کر رہنا ہے
۲.	کافروں پر جس کو کوئی ٹالنے والا نہیں
۳.	(بے پایا عظمتوں والے) اس اللہ کی طرف سے جو مالک ہے عروج کے زینوں کا
۴.	اسی کی طرف چڑھ کر جاتے ہیں فرشتے بھی اور روح بھی (وہ عذاب) ایک ایسے دن میں ہو گا جس کی مقدار پچاس ہزار برس ہے
۵.	پس آپ صبر جمیل ہی سے کام لیتے رہیں (اے پیغمبر!)
۶.	یہ لوگ تو اسے بڑا دور سمجھتے ہیں
۷.	مگر ہم اسے بہت ہی قریب دیکھ رہے ہیں
۸.	جس دن کہ ہو جائے گا یہ (نیلگوں) آسمان پگھلی ہوئی چاندی کی طرح
۹.	اور یہ پہاڑ (دھنکی ہوئی) رنگ برنگی اون کی مانند (اڑتے پھر رہے) ہوں گے

۱۰.	اور (اس دن) کوئی گہرا دوست بھی کسی دوست کو نہیں پوچھے گا
۱۱.	حالانکہ وہ ایک دوسرے کو دکھائے بھی جائیں گے مجرم چاہے گا کہ کاش کہ وہ اس دن کے عذاب سے بچنے کے لئے اپنے بدلے میں اپنے سب بیٹوں کو بھی دے دے
۱۲.	اپنی بیوی اور اپنے بھائی کو بھی
۱۲.	اور اپنے اس پورے کنبے کو بھی جو کہ اس کو پناہ دیا کرتا تھا
۱۴.	اور ان سب لوگوں کو بھی جو کہ روئے زمین میں موجود ہیں پھر یہ (بدلہ دینا) اس کو بچا لے
۱۵.	ہرگز نہیں وہ تو شعلہ مارتی ہوئی ایک (ہولناک) آگ ہو گی
۱۶.	ادھیڑ کر رکھ دینے والی کھال کو
۱۷.	تو (پکار پکار کر اپنی طرف) بلا رہی ہو گی ہر اس شخص کو جس نے منہ موڑا ہو گا (حق سے) اور پیٹھ پھیری ہو گی
۱۸.	اور جمع کیا ہو گا (دنیاوی مال و دولت کو) اور سینت سینت کر رکھا ہو گا (اس کو)
۱۹.	واقعی انسان بڑا تھڑدلا (اور کم حوصلہ) ہے
۲۰.	جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو یہ گھبرا اٹھتا ہے
۲۱.	اور جب اسے خوشحالی نصیب ہوتی ہے تو یہ بخل کرنے لگتا ہے
۲۲.	سوائے ان نمازیوں کے
۲۲.	جو اپنے نماز کی (حفاظت اور اس کی) پابندی کرتے ہیں
۲۴.	جن کے مالوں کے اندر حق ہوتا ہے مقرر (اور طے شدہ)
۲۵.	ان کے لئے بھی جو سوال کرتے ہیں اور ان کے لئے بھی جو سوال نہیں کرتے ہیں
۲۶.	جو سچے دل سے مانتے ہیں بدلے (اور جزا) کے دن کو)
۲۷.	اور وہ ڈرتے رہتے ہیں اپنے رب (کی پکڑ اور اس) کے عذاب سے
۲۸.	(اور) بلا شبہ ان کے رب کا عذاب نڈر (اور بے خوف) ہونے کی چیز ہے ہی نہیں
۲۹.	اور جو حفاظت کرتے ہیں اپنی شرمگاہوں کی
۲۰.	مگر اپنی بیویوں یا ان باندیوں سے جن کے وہ مالک ہوتے ہیں کہ ان میں ان پر کوئی ملامت نہیں
۲۱.	پس جس نے ڈھونڈی کوئی راہ اس کے سوا (اپنی شہوت رانی کے لئے) تو ایسے ہی لوگ ہیں حد سے نکلنے والے
۲۲.	اور جو پاس (و لحاظ) رکھتے ہیں اپنی امانتوں اور اپنے عہدوں کا
۲۲.	اور جو قائم رہتے ہیں اپنی گواہیوں کی ادائیگی میں (صداقت و راست بازی پر)
۲۴.	اور جو حفاظت کرتے ہیں اپنی نمازوں (کی ادائیگی اور پابندی) کی
۲۵.	سوا ایسے ہی لوگ ہیں جو نہایت عزت (و آرام) سے رہیں گے عظیم الشان جنتوں میں
۲۶.	پھر کیا ہو گیا ان کافروں کو جو دوڑے چلے آتے ہیں آپ کی طرف (اے پیغمبر!)
۲۷.	دائیں سے بھی اور بائیں سے بھی گروہ در گروہ ہو کر
۲۸.	کیا ان میں سے ہر کوئی یہ چاہتا ہے کہ اسے یونہی داخل کر دیا جائے گا نعمتوں بھری جنت میں
۲۹.	(نہیں اور) ہرگز نہیں بلا شبہ ہم نے پیدا کیا ان کو اس چیز سے جس کو یہ خود بھی جانتے ہیں
۴۰.	پس نہیں میں قسم کھاتا ہوں مشرقوں اور مغربوں کے رب کی کہ بلا شبہ ہم پوری طرح قادر ہیں
۴۱.	اس بات پر کہ ہم ان کی جگہ ان سے بہتر لوگ لے آئیں اور ہم سے کوئی بازی نہیں لے جا سکتا
۴۲.	پس چھوڑ دو ان کو کہ یہ یونہی پڑے رہیں اپنی بے ہودہ باتوں اور اپنے (لا یعنی) کھیل تماشوں میں یہاں تک یہ پہنچ جائیں اپنے اس دن کو جس کا وعدہ ان سے کیا جا رہا ہے
۴۲.	جس دن کہ یہ لوگ اپنی قبروں سے نکل نکل کر ایسے دوڑے جا رہے ہوں گے جیسے کہ وہ اپنے بتوں کے استھانوں کی طرف (لپک لپک کر) دوڑے جا رہے ہوں
۴۴.	(اس روز) ان کا حال یہ ہو گا کہ (مارے شرم کے) جھکی ہوئی ہوں گی ان کی نگاہیں اور چھا رہی ہو گی ان (کے چہروں) پر ایک ہولناک (سیاہی اور) ذلت یہ ہے وہ دن جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا تھا

***

۷۲. الجن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. کہو (اے پیغمبر!) کہ وحی کی گئی ہے میری طرف اس بات کی کہ جنوں کے ایک گروہ نے (مجھے قرآن پڑھتے ہوئے) غور سے سنا پھر انہوں نے (جا کر اپنی قوم سے) کہا کہ ہم نے ایک بڑا ہی عجیب قرآن سنا ہے
۲. جو راہنمائی کرتا ہے سیدھی (اور صحیح) راہ کی سو ہم (صدق دل سے) اس پر ایمان لے آئے اور اب ہم کسی کو بھی اپنے رب کے ساتھ شریک نہیں ٹھہرائیں گے
۲. اور یہ کہ بڑی بلند ہے شان ہمارے رب کی (سبحانہ و تعالیٰ) اس نے نہ تو کسی کو بیوی بنایا ہے اور نہ ہی کسی کو اولاد ٹھہرایا ہے
۴. اور یہ کہ ہم میں سے جو احمق ہیں وہ اللہ کے بارے میں حد سے بڑھی ہوئی بات کہتے تھے
۵. اور یہ کہ (اس سے پہلے) ہم نے یہ سمجھ رکھا تھا کہ انسان اور جن کبھی اللہ کے بارے میں کوئی جھوٹی بات نہیں کہہ سکتے
۶. اور یہ کہ انسانوں میں سے کچھ لوگ جنوں میں سے کچھ لوگوں کی پناہ مانگا کرتے تھے جس سے ان کی سرکشی (اور بد دماغی) اور زیادہ بڑھ گئی تھی
۷. اور یہ کہ انہوں نے بھی یہی سمجھ رکھا تھا جیسا کہ تم نے سمجھ رکھا ہے کہ اللہ کبھی کسی کو بھی نہیں اٹھائے گا (رسول بنا کر)
۸. اور یہ کہ ہم نے ٹٹولا آسمان کو تو اس کو بھرا ہوا پایا سخت پہرہ داروں اور شہابوں (کی بارش) سے
۹. اور یہ کہ (اس سے پہلے) ہم آسمان کے بعض ٹھکانوں میں بیٹھ جایا کرتے تھے (وہاں کی خبروں کے بارے میں) کچھ سن گن لینے کے لئے مگر اب (یہ حال ہے کہ) جو بھی کوئی سننے کے لئے کان دھرتا ہے تو وہ پاتا ہے اپنے لئے ایک شعلہ گھات میں لگا ہوا
۱۰. اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ زمین والوں کے ساتھ کسی برائی کا ارادہ کیا گیا ہے یا ان کے رب نے ان کے ساتھ کسی بھلائی کا ارادہ فرمایا ہے
۱۱. اور یہ کہ ہم سے کچھ لوگ نیک تھے اور کچھ اور طرح کے (غرض) ہم مختلف طریقوں میں بٹے ہوئے تھے
۱۲. اور یہ کہ اب ہم نے یقین کر لیا ہے کہ ہم کسی بھی طرح عاجز نہیں کر سکتے اللہ کو نہ زمین میں (کہیں چھپ کر) اور نہ ہی (اور کہیں) بھاگ کر
۱۲. اور یہ کہ جب ہم نے سنا اس (کلام) ہدایت کو تو ہم (بلا چون و چرا فوراً اور سچے دل سے) اس پر ایمان لے آئے پس جو کوئی (صدق دل سے) ایمان لائے گا اپنے رب پر تو نہ تو اس کو کوئی (اندیشہ و) خوف ہو گا کسی حق تلفی کا اور نہ کسی طرح کی زیادتی کا
۱۴. اور یہ کہ ہم میں سے کچھ فرمانبردار ہیں اور کچھ (حسب سابق منحرف اور) بے راہ بھی پس جو کوئی فرمانبردار ہو گیا اپنے رب کا تو ایسے لوگوں نے ڈھونڈ لیا راستہ ہدایت (و نجات) کا
۱۵. اور جو ظالم (و نافرمان) ہیں تو وہ جہنم کا ایندھن ہوں گے
۱۶. اور یہ (کہو کہ میری طرف یہ وحی بھی کی گئی ہے) کہ اگر یہ لوگ سیدھے راستے پر قائم رہتے تو ہم ان کو ضرور سیراب کرتے با فراغت پانی سے
۱۷. تاکہ اس (ارزانی و فراوانی) میں ہم ان کی آزمائش کریں اور جو کوئی منہ موڑے گا اپنے رب کے ذکر (اور اس کی یاد دلشاد) سے تو وہ ڈال دے گا اس کو ایک (بڑھتے) چڑھتے ہولناک عذاب میں
۱۸. اور یہ کہ مسجدیں اللہ ہی کے لئے ہیں پس تم لوگ مت پکارو اللہ (وحدہٗ لا شریک) کے ساتھ کسی کو بھی
۱۹. اور یہ کہ جب کھڑا ہوتا ہے اللہ کا بندہ خاص اسی (وحدہٗ لا شریک) کو پکارنے کے لئے تو یہ لوگ تیار ہو جاتے ہیں اس پر ٹوٹ پڑنے کو
۲۰. کہو (ان سے اے پیغمبر!) کہ میں تو بہر حال اپنے رب ہی کو پکارتا رہوں گا اور اس کے ساتھ کسی کو بھی (کسی بھی درجے میں) شریک نہیں ٹھہراؤں گا
۲۱. (نیز ان سے یہ بھی) کہہ دو کہ میں نہ تو تمہارے لئے کسی نقصان کا اختیار رکھتا ہوں اور نہ کسی بھلائی کا
۲۲. کہو (میرا تو خود یہ حال ہے) کہ نہ تو مجھے کوئی اللہ سے بچا سکتا ہے اور نہ ہی میں اس کے سوا کوئی پناہ گاہ پا

سکتا ہوں
۲۲. میرا کام تو بس اتنا (اور صرف اتنا) ہے کہ میں پہنچا دوں (بغیر کسی کمی و بیشی کے) اللہ کی بات اور اس کے پیغاموں کو اور جو کوئی نافرمانی کرے گا اللہ کی تو (وہ یقیناً اپنا ہی نقصان کرے گا کہ) بیشک اس کے لئے جہنم کی (دہکتی) آگ ہے جس میں ایسے لوگوں کو ہمیشہ ہمیش رہنا ہو گا
۲۴. (یہ لوگ اپنی اس ہٹ دھرمی ہی پر اڑے رہیں گے) یہاں تک کہ جب یہ خود دیکھ لیں گے اس چیز کو جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے تو انہیں خود معلوم ہو جائے گا کہ کس کے مددگار کمزور ہیں
۲۵. اور کس (کے جتھے) کی تعداد کم ہے (ان سے صاف صاف) کہہ دو کہ میں نہیں جانتا کہ قریب ہے وہ چیز جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے یا اس کے لئے مقرر فرما رکھی ہے میرے رب نے کوئی لمبی مدت
۲۶. وہی ہے جاننے والا غیب کا پس وہ مطلع نہیں کرتا اپنے غیب پر کسی کو بجز اپنے
۲۷. کسی ایسے رسول کے جس کو اس نے پسند فرما لیا ہو (غیب کی کوئی خبر دینے کے لئے) تو بیشک وہ (اس کو اس اہتمام کے ساتھ اس سے نوازتا ہے کہ) خاص پہرے دار مقرر فرما دیتا ہے اس کے آگے بھی اور اس کے پیچھے بھی
۲۸. تاکہ وہ جان لے وہ کہ ان فرشتوں نے (پوری حفاظت سے اور بتمام و کمال) پہنچا دیئے پیغامات اپنے رب کے اور اس نے محفوظ کر رکھا ہے ہر چیز کو گن کر
***

۷۳۔ المزمل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. اے کپڑوں میں لپٹنے والے
۲. قیام کرو رات کو مگر (اس کا) تھوڑا سا حصہ
۲. آدھی رات یا اس سے بھی کچھ کم کرو
۴. یا اس پر کچھ بڑھا دو اور قرآن کو (بہر حال) خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو
۵. یقیناً ہم آپ پر ایک بڑی بھاری بات (کا بوجھ) ڈالنے والے ہیں
۶. بلا شبہ رات کا اٹھنا (نفس پر قابو پانے کے لئے) بڑا ہی کارگر اور بات کی درستی کے لئے انتہائی موزوں ہے
۷. بلا شبہ دن (کے اوقات) میں آپ کے لئے بہت کام ہوتا ہے
۸. اور یاد کرتے رہو نام اپنے رب کا اور اسی کے ہو کر رہو سب سے کٹ کر (اور منہ موڑ کر)
۹. وہی مالک ہے مشرق و مغرب کا کوئی معبود نہیں سوائے اس (وحدہٗ لا شریک) کے پس تم اسی کو بنائے رکھو اپنا وکیل (اور کار ساز)
۱۰. اور صبر (و ضبط) ہی سے کام لیتے رہو ان (بدبختوں) کی ان باتوں پر جو یہ (حق اور اہل حق کے خلاف) بناتے ہیں اور چھوڑ دو ان کو اچھی طرح کا چھوڑنا
۱۱. اور چھوڑ دو مجھے اور جھٹلانے والے ان ناز پرورده (عیش پرست) لوگوں کو اور مہلت دے دو ان کو تھوڑی سی
۱۲. اور بلا شبہ ہمارے پاس (ایسے بدبختوں کے لئے) بڑی بھاری بیڑیاں بھی ہیں اور بھڑکتی آگ بھی
۱۲. اور گلے میں اٹکتا کھانا اور ایک بڑا دردناک عذاب بھی
۱۴. جس روز کہ لرز اٹھے گی یہ زمین اور (کانپ اٹھیں گے یہ دیو ہیکل) پہاڑ اور (بالآخر) ہو جائیں گے یہ پہاڑ ڈھیر ریگ رواں کے
۱۵. بلا شبہ ہم نے بھیج دیا تمہاری طرف (اے لوگو!) ایک عظیم الشان رسول گواہ بنا کر تم پر جس طرح کہ (اس سے پہلے) ہم فرعون کی طرف بھی بھیج چکے ہیں ایک عظیم الشان رسول
۱۶. پھر فرعون نے (بھی جب) بات نہ مانی اس رسول کی تو ہم نے اس کو پکڑا ایک سخت (بھاری اور ہولناک) پکڑ میں
۱۷. پھر (دنیا میں اگر تم بچ بھی گئے تو) کیسے بچو گے تم اس دن (کی پکڑ سے) جو کہ (اپنی ہولناکی کے باعث) بچوں کو بوڑھا کر دے گا؟
۱۸. آسمان اس روز (کی ہولناکی) کی وجہ سے پھٹ پڑے گا اللہ کے وعدے نے بہر حال پورا ہو کر ہی رہنا ہے

۱۹. بلا شبہ یہ (آیتیں) ایک عظیم الشان نصیحت ہے اب جس کا جی چاہے اپنے رب کی طرف جانے کا راستہ اختیار کر لے
۲۰. بلا شبہ آپ کا رب جانتا ہے کہ آپ قیام کرتے ہیں کبھی دو تہائی کے قریب کبھی آدھی رات اور کبھی ایک تہائی اور آپ کے ساتھیوں میں سے ایک گروہ بھی اور اللہ ہی (ٹھیک ٹھیک) اندازہ رکھتا ہے رات اور دن کا اسے معلوم ہے کہ تم اس کو ٹھیک شمار نہیں کر سکتے اس لئے اس نے تم پر مہربانی فرما دی پس اب تم جتنا قرآن آسانی سے پڑھ سکتے ہو پڑھ لیا کرو اللہ کو معلوم ہے کہ یقیناً تم میں سے کچھ لوگ بیمار ہوں گے اور کچھ دوسرے سفر کرتے ہوں گے اللہ کے فضل کی تلاش میں اور کچھ دوسرے لڑتے ہوں گے اللہ کی راہ میں پس تم جتنا قرآن آسانی سے پڑھ سکتے ہو پڑھ لیا کرو اور قائم رکھو نماز کو (ہر حال میں) اور دیتے رہو زکوٰۃ (اپنے مال کی) اور قرض دیا کرو اللہ (غنی و بے نیاز) کو اچھا قرض اور (ہمیشہ پیش نظر رکھو اس حقیقت کو کہ) جو بھی کوئی نیکی تم آگے بھیجو گے اپنی ہی جانوں کے (بھلے کے) لئے تو اسے تم (یقیناً) اللہ تعالیٰ کے یہاں پاؤ گے اس حال میں کہ وہ (بذات خود) کہیں بہتر بھی ہو گی اور اجر (و ثواب) کے لحاظ سے کہیں بڑھ کر بھی اور اللہ سے تم لوگ (بہر حال) بخشش مانگتے رہا کرو بلا شبہ اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت ہی مہربان ہے
***

۷۴۔ المدثر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. اے کپڑے میں لپٹنے والے
۲. اٹھو اور خبردار کرو
۲. اپنے رب کی بڑائی کا اعلان کرو
۴. اپنے کپڑوں کو پاک رکھو
۵. گندگی سے دور رہو
۶. اور احسان نہ کرو زیادہ حاصل کرنے کے لئے
۷. اور اپنے رب (کی رضا) کے لئے صبر سے کام لیتے رہو
۸. پھر (ان کو خبردار کر دو اس ہولناک انجام سے کہ) جب پھونک مار دی جائے گی اس کھوکھری چیز (صور) میں
۹. تو یہ دن بڑا ہی سخت دن ہو گا
۱۰. کافروں پر وہ (کسی بھی طرح) آسان نہیں ہو گا
۱۱. چھوڑ دو مجھے اور اس شخص کو جس کو میں نے پیدا کیا اکیلا
۱۲. اور اس کو میں نے بہت سارا مال بھی دیا
۱۲. اور حاضر رہنے والے بیٹے بھی
۱۴. اور بھی اس کے لئے ہر طرح کا سامان مہیا کر دیا
۱۵. پھر بھی وہ اس بات کی طمع رکھتا ہے کہ میں اسے اور زیادہ دوں
۱۶. ہرگز نہیں کہ وہ میری آیتوں سے عناد رکھتا ہے
۱۷. میں تو اسے (دوزخ کے ایک پہاڑ یعنی) صعود پر چڑھاؤں گا
۱۸. اس نے سوچا اور کچھ بات بنانے کی کوشش کی
۱۹. پس خدا کی مار ہو اس پر اس نے کیسی بات بنانے کی کوشش کی
۲۰. ہاں پھر اس پر خدا کی مار ہو اس نے کیسی بات بنانے کی کوشش کی
۲۱. پھر اس نے (لوگوں کی طرف) دیکھا
۲۲. پھر اس نے تیوری چڑھائی اور منہ بنایا
۲۲. پھر اس نے پیٹھ پھیری اور اپنی بڑائی کا گھمنڈ کیا
۲۴. پھر اس نے (اپنی قوم کو خوش کرنے کے لئے) کہا کہ نہیں ہے یہ (قرآن) مگر ایک جادو جو نقل ہوتا چلا آ رہا ہے
۲۵. یہ نہیں ہے مگر انسان کا (بنایا ہوا) کلام

۲۶.	میں عنقریب ہی جھونک دوں گا اس کو دوزخ (کی اس دہکتی بھڑکتی آگ) میں
۲۷.	اور تم کیا جانو کہ کیا ہے وہ دوزخ (کی دہکتی آگ)؟
۲۸.	وہ نہ کسی پر ترس کھائے گی اور نہ کسی کو چھوڑے گی
۲۹.	وہ انسان کو جھلس جھلس کر رکھ دے گی
۲۰.	اور اس پر انیس (کارندے) مقرر ہوں گے
۲۱.	اور ہم نے دوزخ کے یہ کارندے نہیں بنائے مگر فرشتے اور ان کی اس تعداد کو بھی ہم نے نہیں بنایا مگر ایک آزمائش کفر والوں کے لئے تاکہ یقین کر لیں وہ لوگ جن کو کتاب دی گئی ہے اور ان لوگوں کا ایمان اور بڑھ جائے جو ایمان لا چکے ہیں اور شک میں نہ پڑیں وہ لوگ جن کو کتاب دی گئی ہے اور ایمان والے اور تاکہ کہیں وہ لوگ جن کے دلوں میں روگ ہے اور (دوسرے) کھلے کافر کہ بھلا اللہ کو کیا لگے ایسی مثالوں کے بیان سے؟ اسی طرح اللہ گمراہی میں ڈال دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور ہدایت سے سرفراز فرما دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور نہیں جان سکتا کوئی تمہارے رب کے لشکروں کو مگر خود وہی اور نہیں ہے یہ (سفر اور اس کے احوال کا ذکر) مگر ایک عظیم الشان نصیحت سب لوگوں کے لئے
۲۲.	ہرگز نہیں قسم ہے چاند کی
۲۲.	اور رات کی جب کہ وہ ڈھل جائے
۲۴.	اور صبح کی جب کہ وہ روشن ہو جائے
۲۵.	بلا شبہ وہ (دوزخ) بڑی بھاری چیزوں میں سے ایک ہے
۲۶.	ایک بڑا بھاری ڈراوا (نوع) بشر کے لئے
۲۷.	تم میں سے ہر ایک شخص کے لئے جو آگے بڑھنا چاہے یا پیچھے رہ جانا چاہے
۲۸.	ہر شخص اپنے کئے کے بدلہ میں رہن ہو گا
۲۹.	مگر دائیں بازو والے
۴۰.	کہ وہ عالیشان جنتوں میں ہوں گے پوچھتے ہوں گے
۴۱.	مجرم لوگوں سے
۴۲.	کہ کس چیز نے داخل کر دیا تم کو دوزخ (کی اس دہکتی آگ) میں؟
۴۲.	وہ کہیں گے کہ ہم نہیں تھے نماز پڑھنے والوں میں
۴۴.	اور نہ ہی ہم کھانا کھلایا کرتے تھے مسکین کو
۴۵.	اور ہم باتیں بنانے میں لگے رہا کرتے تھے (حق کے خلاف) باتیں بنانے والوں کے ساتھ
۴۶.	اور ہم جھٹلایا کرتے تھے بدلے کے دن کو
۴۷.	یہاں تک کہ آ پہنچی ہم کو وہ یقینی حقیقت (یعنی موت)
۴۸.	تب انکے کچھ بھی کام نہ آ سکے گی سفارش کرنے والوں کی کوئی سفارش
۴۹.	تو کیا ہو گیا ان لوگوں کو جو اس (عظیم الشان) نصیحت سے منہ موڑے ہوئے ہیں
۵۰.	گویا کہ یہ بدکنے والے (جنگلی) گدھے ہیں
۵۱.	جو بھاگ کھڑے ہوئے ہیں شیر سے
۵۲.	بلکہ ان میں سے ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کو براہ راست دیئے جائیں کھلے ہوئے نوشتے
۵۲.	ہرگز نہیں بلکہ اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ ڈرتے نہیں آخرت (کی پکڑ اور اس کے عذاب) سے
۵۴.	ہرگز نہیں یہ (قرآن) تو قطعی طور پر ایک عظیم الشان نصیحت (اور یاد دہانی) ہے
۵۵.	سو جس کا جی چاہے اس سے نصیحت حاصل کرے
۵۶.	اور یہ لوگ نصیحت نہیں حاصل کر سکتے مگر یہ کہ اللہ ہی چاہے وہی ہے اس لائق کہ اس سے ڈرا جائے اور اسی کی شان ہے بخشش فرمانا
***

۷۵۔ القیامۃ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. نہیں میں قسم کھاتا ہوں قیامت کے دن کی
۲. اور نہیں میں قسم کھاتا ہوں ایسے نفس کی جو ملامت کرنے والا ہے (خود اپنے آپ کو)
۲. کیا انسان یہ سمجھ رہا ہے کہ ہم (دوبارہ) جمع نہ کر سکیں گے اس کی ہڈیوں کو؟
۴. کیوں نہیں جب کہ ہم اس پر بھی قادر ہیں کہ پوری طرح برابر کر دیں اس کے پور پور تک کو
۵. مگر انسان دراصل چاہتا یہ ہے کہ وہ بد عملیاں کرتا رہے اپنی آئندہ زندگی میں
۶. وہ پوچھتا ہے (استہزا و انکار کے طور پر) کہ صاحب آخر کب آنا ہے قیامت کے اس دن نے؟
۷. سو جب (مارے دہشت و حیرت کے) خیرہ ہو جائیں گی ان کی نگاہیں
۸. اور بے نور ہو جائے گا (یہ چمکتا دمکتا) چاند
۹. اور جمع کر دیا جائے گا (بے نور ہونے میں) سورج اور چاند کو
۱۰. اس روز (مارے خوف و حیرت کے) کہے گا یہ انسان کہ اب کدھر کو بھاگوں میں؟
۱۱. ہرگز نہیں وہاں کوئی جائے پناہ نہ ہو گی
۱۲. تیرے رب ہی کے پاس اس روز جا ٹھہرنا ہو گا (سب کو)
۱۲. اس روز انسان کو (پوری طرح) بتا دیا جائے گا وہ سب کچھ جو کہ اس نے آگے بھیجا ہو گا اور جو کچھ کہ اس نے پیچھے چھوڑا ہو گا
۱۴. بلکہ (حقیقت یہ ہے کہ) انسان اپنے آپ کو خود ہی اچھی طرح جانتا ہے
۱۵. اگرچہ وہ کتنے ہی بہانے (کیوں نہ) پیش کرے
۱۶. اور اپنی زبان کو مت ہلایا کرو اس (قرآن) کے ساتھ (اے پیغمبر!) اس کو جلدی جلدی یاد کر لینے کی غرض سے
۱۷. بلا شبہ ہمارے ذمے ہے اس کو جمع کر دینا (آپ کے سینے میں) اور اس کو پڑھا دینا (آپ کی زبان سے)
۱۸. پس جب ہم اس کو پڑھا کریں تو آپ غور سے سنتے رہا کریں اس کے پڑھنے کو
۱۹. پھر ہمارے ہی ذمے ہے بیان کر دینا اس (کے معانی و مطالب) کو
۲۰. ہرگز نہیں بلکہ (اصل بات یہ ہے کہ) تم لوگ محبت رکھتے ہو جلد ملنے والی چیز (یعنی دنیا) سے
۲۱. اور تم چھوڑ رہے ہو آخرت (کی اصل اور حقیقی زندگی) کو
۲۲. بہت سے چہرے تو اس روز تر و تازہ ہوں گے
۲۲. اپنے رب کی طرف دیکھ رہے ہوں گے
۲۴. جب کہ بہت سے چہرے اس روز بگڑے ہوئے ہوں گے
۲۵. وہ سمجھ رہے ہوں گے کہ ان کے ساتھ کمر توڑ معاملہ کیا جانے والا ہے
۲۶. ہرگز نہیں (ذرا یاد کرو اس وقت کو کہ) جب پہنچ جائے گی جان ہنسلی تک
۲۷. اور کہا جائے گا کہ ہے کوئی جھاڑ پھونک کرنے والا؟
۲۸. اور اسے یقین ہو جائے گا کہ یہ جدائی کا وقت ہے
۲۹. اور جڑ جائے گی پنڈلی پنڈلی سے
۲۰. تیرے رب ہی کی طرف ہو گی اس روز یہ روانگی
۲۱. پھر بھی (اس غافل انسان کا حال یہ ہے کہ) اس نے نہ تصدیق کی (حق کی) اور نہ اس نے نماز پڑھی (اپنے رب کی رضا کے لئے)
۲۲. بلکہ اس نے جھٹلایا (حق کو) اور منہ موڑا (اپنے رب کے حکم سے)
۲۲. پھر یہ چل دیا وہ اپنے گھر والوں کی طرف اکڑتا (اور ناز کرتا) ہوا
۲۴. ہلاکت ہے تیرے لئے (اے بدبخت انسان) پھر ہلاکت
۲۵. ہاں ہلاکت ہے تیرے لئے (اے شقی) پھر ہلاکت
۲۶. کیا ایسے انسان نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ اس کو یونہی بے کار چھوڑ دیا جائے گا؟
۲۷. کیا یہ ایک حقیر بوند نہیں تھا منی کی جس کو ٹپکایا جاتا ہے؟
۲۸. پھر یہ ایک لوتھڑا بنا پھر اس (قادر مطلق) نے اس کا جسم بنایا اور اس کے اعضا درست کئے
۲۹. اس نے پھر اس سے (اپنی قدرت کاملہ اور حکمت بالغہ سے) دو قسمیں بنائیں مرد اور عورت
۴۰. تو کیا وہ اللہ (جس نے یہ سب کچھ کیا) اس پر قادر نہیں کہ (پھر سے) زندہ کر دے مردوں کو؟

***

۷۶۔ الانسان

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. کیا انسان پر لامتناہی زمانے کا ایک دور ایسا نہیں گزرا جب کہ اس کا کوئی نام (و نشان) بھی نہ تھا؟
۲. بلا شبہ ہم ہی نے پیدا کیا انسان کو ایک ملے جلے نطفے سے تاکہ ہم (مکلف بنا کر) اس کی آزمائش کریں سو (اس غرض کے لئے) ہم نے اس کو بنایا سننے والا دیکھنے والا
۲. ہم نے اس کو راستہ بتا دیا (پھر اس کی مرضی) خواہ وہ شکر گزار بنے خواہ ناشکرا
۴. بلا شبہ ہم نے تیار کر رکھی ہیں کافروں کے لئے بڑی ہولناک زنجیریں بھاری طوق اور ایک بڑی ہی (خوفناک اور) دہکتی آگ
۵. (اس کے برعکس) نیک لوگ وہاں ایسی شراب کے جام پی رہے ہوں گے جس کی آمیزش کافور سے ہو گی
۶. وہ ایک ایسا عظیم الشان چشمہ ہو گا جس سے (مزے لے لے کر) پی رہے ہوں گے اللہ کے خاص بندے وہ اسے (جدھر چاہیں گے محض اپنے اشاروں سے) بہا لے جائیں گے
۷. وہ جو (آج دنیا میں) پورا کرتے ہیں اپنی نذروں کو اور وہ ڈرتے ہیں ایک ایسے ہولناک دن سے جس کی سختی ہر طرف پھیلی ہو گی
۸. وہ کھانا کھلاتے ہیں اس کی محبت پر مسکین یتیم اور قیدی کو
۹. (اور وہ دل میں یا زبان سے کہتے ہیں کہ) ہم تو تمہیں محض اللہ کے لئے کھلا رہے ہیں تم سے نہ کوئی بدلہ لینا چاہتے ہیں نہ کوئی شکریہ
۱۰. ہمیں تو اپنے رب سے ایک ایسے دن کا سخت ڈر لگا رہتا ہے جو بڑا ہی ہولناک اور تلخ دن ہو گا
۱۱. سو (ان کی اس فرمانبرداری و اخلاص مندی کے طفیل) اللہ تعالیٰ نے بچا لیا ہو گا ان کو اس دن کے شر سے اور ان کو نواز دیا ہو گا (اپنے کرم سے) ایک عظیم الشان تازگی اور سرور (شادمانی) سے
۱۲. اور ان کو سرفراز فرما دیا ہو گا اس نے (اپنی رحمت و عنایت سے) عظیم الشان جنت اور ریشمی لباس سے اس بناء پر کہ انہوں نے (زندگی بھر) صبر سے کام لیا (راہ حق و صواب پر)
۱۲. اس جنت میں یہ لوگ اونچی مسندوں پر تکئے لگائے بیٹھے ہوں گے (اس پر کیف منظر میں کہ) نہ وہ وہاں پر دھوپ (کی سختی) دیکھیں گے اور نہ جاڑے کی ٹھر
۱۴. جھکے پڑے ہوں گے ان پر وہاں کے (درختوں کے) سائے اور پوری طرح ان کے بس (اور اختیار) میں کر دیا گیا ہو گا وہاں کے پھلوں کو
۱۵. ان کے آگے گردش میں لائے جا رہے ہوں گے عظیم الشان برتن چاندی کے اور ایسے عظیم الشان پیالے جو کہ شیشے کے ہوں گے
۱۶. شیشے بھی وہ جو چاندی کے ہوں گے اور ان کو ساقیوں نے پورے پورے اندازے سے بھرا ہو گا
۱۷. اور انکو وہاں پر پلائے جا رہے ہوں گے شراب کے ایسے جام (پر کیف) جن کی آمیزش سونٹھ کی ہو گی
۱۸. یعنی ایک ایسے عظیم الشان چشمے سے (ان کی یہ تواضع کی جائے گی) جس کا نام وہاں پر سلسبیل ہو گا
۱۹. اور ان کی خدمت کے لئے ایسے لڑکے گھوم پھر رہے ہوں گے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے جب تم انہیں دیکھو تو سمجھو کہ وہ موتی ہیں جن کو بکھیر دیا گیا ہے
۲۰. اور وہاں تم جدھر بھی نگاہ ڈالو گے تو دیکھو گے کہ وہاں نعمتیں ہی نعمتیں ہیں اور ایک (بے مثل اور) عظیم الشان سلطنت
۲۱. ان (کے بدن) پر سبز رنگ کے (عظیم الشان) کپڑے ہوں گے باریک اور موٹے ریشم کے اور (مزید عظمت شان سے نواز نے کے لئے) ان کو کنگن پہنائے گئے ہوں گے چاندی کے اور ان کو پلائے گا ان کا رب ایک نہایت ہی عظیم الشان پاکیزہ مشروب
۲۲. (اور انکے سرور کو دوبالا کرنے کے لئے ان سے کہا جائے گا کہ) بلا شبہ یہ صلہ ہے تمہارا (زندگی بھر کے کئے

کرائے کا) اور ٹھکانے لگی تمہاری (عمر بھر کی) محنت
.۲۲ بلا شبہ ہم ہی نے اتارا ہے آپ پر یہ قرآن (اے پیغمبر اپنی خاص عنایت سے) تھوڑا تھوڑا کر کے
.۲۴ پس آپ صبر ہی سے کام لیتے رہیں اپنے رب کے حکم کے مطابق اور (کسی بھی قیمت پر) بات نہیں ماننا ان میں سے کسی بھی بدکار یا منکر حق کی
.۲۵ اور یاد کرتے رہا کرو تم نام اپنے رب کا صبح و شام (یعنی ہر وقت)
.۲۶ اور رات کا کچھ حصہ بھی اسی کے حضور سجدہ ریز رہا کرو اور رات کا ایک بڑا حصہ اسی کی تسبیح (و تقدیس) میں لگے رہا کرو
.۲۷ اصل حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ محبت کرتے ہیں اس جلد ملنے والی چیز (یعنی دنیا) سے اور چھوڑتے (اور نظر انداز کرتے) ہیں اپنے آگے آنے والے ایک ایسے دن کو جو بڑا ہی بھاری (اور نہایت ہولناک) دن ہے
.۲۸ ہم ہی نے پیدا کیا ان کو (اپنی قدرت کا ملہ اور حکمت بالغہ سے) اور مضبوط کئے ان کے جوڑ بند اور ہم جب چاہیں ان (کو ہلاک کر کے ان) کی جگہ اور لوگ لے آئیں
.۲۹ بلا شبہ یہ (جو کچھ مذکور ہوا) ایک عظیم الشان نصیحت (اور یاد دہانی) ہے سو جس کا جی چاہے راستہ اختیار کر لے اپنے رب کی طرف جانے کا
.۲۰ اور تمہارے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا مگر یہ کہ اللہ چاہے بیشک اللہ سب کچھ جانتا بڑا ہی حکمت والا ہے
.۲۱ وہ داخل فرماتا ہے اپنی رحمت میں جس کو چاہتا ہے اور ظالموں کے لئے اس نے تیار کر رکھا ہے ایک بڑا ہی (ہولناک اور) دردناک عذاب
***

۷۷۔ المرسلات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

.۱ قسم ہے ان (ہواؤں) کی جو چھوڑی جاتی ہیں پے درپے
.۲ پھر جو جھکڑ بن جاتی ہیں زور پکڑ کر
.۲ اور قسم ہے ان کی جو پھیلا دیتی ہیں (بادلوں کو ایک پُر حکمت طریقے سے) ابھار کر
.۴ پھر جو جدا کر دیتی ہیں (ان کو) پھاڑ کر
.۵ پھر جو ڈال دیتی ہیں (دلوں میں خدا کی) یاد
.۶ عذر کے طور پر یا ڈراوے کے طور پر
.۷ بلا شبہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے (اے لوگو!) اس نے ضرور ہو کر رہنا ہے
.۸ سو جب مٹا دیئے جائیں گے (یہ جھلمل کرتے روشن) ستارے
.۹ اور پھاڑ دیا جائے گا (یہ مضبوط و مستحکم) آسمان
.۱۰ اور جب دھنک ڈالا جائے گا ان (دیو ہیکل) پہاڑوں کو
.۱۱ اور جب آ پہنچے گا رسولوں کی حاضری کا وقت (تو اس وقت تم خود دیکھ لو گے زندگی بھر کے اپنے کئے کرائے کا انجام)
.۱۲ کس دن کے لئے اٹھا رکھا گیا ہے ان سب امور (و احوال) کو
.۱۲ فیصلے کے دن کے لئے
.۱۴ اور تمہیں کیا خبر کہ کیا ہے فیصلے کا وہ دن؟
.۱۵ بڑی تباہی ہو گی اس دن جھٹلانے والوں کے لئے
.۱۶ کیا ہم نے ہلاک نہیں کیا اگلوں کو؟
.۱۷ پھر انہی کے پیچھے ہم چلتا کر دیں گے بعد والوں کو
.۱۸ اسی طرح کرتے ہیں ہم مجرموں کے ساتھ
.۱۹ بڑی ہی خرابی ہو گی اس دن جھٹلانے والوں کے لئے

۲۰. کیا ہم نے تم کو پیدا نہیں کیا ایک بے قدرے (اور حقیر) پانی سے؟
۲۱. پھر ہم نے اس کو ٹھہرائے رکھا (اپنی حکمت و قدرت سے) ایک محفوظ ٹھکانے میں
۲۲. ایک مقررہ مدت تک
۲۲. پھر ہم نے (اس کی ہر چیز کا) ایک اندازہ ٹھہرایا سو ہم کیا ہی خوب اندازہ ٹھہرانے والے ہیں
۲۴. بڑی خرابی ہو گی اس دن جھٹلانے والوں کے لئے
۲۵. کیا ہم نے نہیں بنایا (اپنی قدرت و حکمت سے) اس زمین کو سمیٹنے والی؟
۲۶. زندوں کو بھی اور مردوں کو بھی
۲۷. اور (کیا یہ امر واقع نہیں ہے کہ) ہم نے اس میں جما دئیے بلند و بالا یہ (فلک بوس اور دیو ہیکل) پہاڑ؟ اور ہم نے پلایا تم لوگوں کو (صاف ستھرا اور) میٹھا پانی؟
۲۸. بڑی ہی خرابی ہو گی اس دن جھٹلانے والوں کے لئے
۲۹. (اس روز کہا جائے گا کہ) اب چلو تم لوگ اسی چیز کی طرف جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے
۲۰. چلو تم تین شاخوں والے ایک ایسے ہولناک سائے کی طرف
۲۱. جس میں نہ کوئی ٹھنڈک ہو گی اور نہ ہی وہ کچھ کام آ سکے گا آگ کی لپٹ سے بچانے میں
۲۲. وہ آگ ایسی ہولناک چنگاریاں پھینک رہی ہو گی جو کہ (اپنی جسامت میں) محل کی طرح ہوں گی
۲۲. (جو اپنی کثرت اور اچھل کود میں ایسے لگتی ہوں گی کہ) جیسے کہ وہ اونٹ ہیں زرد رنگ کے
۲۴. بڑی خرابی ہو گی اس دن جھٹلانے والوں کے لئے
۲۵. یہ وہ دن ہو گا کہ جس میں نہ تو وہ کچھ بول سکیں گے
۲۶. اور نہ ہی انہیں اس کی اجازت دی جائے گی کہ وہ کوئی عذر پیش کریں
۲۷. بڑی ہی خرابی ہو گی اس دن جھٹلانے والوں کے لئے
۲۸. (ان سے کہا جائے گا کہ) یہ ہے فیصلے کا دن ہم نے جمع کر لیا تم کو بھی اور (تم سے) پہلے گزرے ہوئے لوگوں کو بھی
۲۹. پس اگر تم لوگوں کے پاس کوئی چال ہے تو اب تم مجھ پر چلا کر دیکھ لو
۴۰. بڑی ہی خرابی ہو گی اس دن جھٹلانے والوں کے لئے
۴۱. (اس کے برعکس) پرہیزگار لوگ (اس دن) ٹھنڈی چھاؤں اور طرح طرح کے عظیم الشان چشموں میں ہوں گے
۴۲. اور قسما قسم کے ان پھلوں میں جن کو وہ خود چاہیں گے
۴۲. (ان سے کہا جائے گا کہ) مزے سے کھاؤ اور پیو تم لوگ اپنے ان اعمال کے بدلے میں جو تم کرتے رہے تھے (اپنی زندگی میں)
۴۴. بلا شبہ ہم اسی طرح (صلہ و) بدلہ دیتے ہیں نیکو کاروں کو
۴۵. بڑی ہی خرابی ہو گی اس دن جھٹلانے والوں کے لئے
۴۶. (آج دنیا میں تم کچھ) کھا پی لو اور تھوڑے دن مزے اڑا لو (اے بدبخت منکرو! کہ) تم بہر حال ہو پکے مجرم (اور عذاب کے مستحق)
۴۷. بڑی ہی خرابی ہو گی اس دن جھٹلانے والوں کے لئے
۴۸. اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم لوگ جھک جاؤ (اپنے اللہ کے آگے) تو یہ نہیں جھکتے ہیں
۴۹. بڑی ہی خرابی ہو گی اس دن جھٹلانے والوں کے لئے
۵۰. تو آخر کس کلام پر ایمان لائیں گے یہ لوگ اس (قرآن حکیم کے) کلام (معجز نظام) کے بعد؟
***

۷۸۔ النباء

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. یہ لوگ کس چیز کے بارے میں آپس میں پوچھ گچھ کر رہے ہیں؟

۲. (کیا) اس بڑی خبر کے بارے میں؟
۲. جس میں یہ لوگ خود اختلاف میں پڑے ہوئے ہیں؟
۴. ہرگز ایسا نہیں (جیسا کہ یہ سمجھ رہے ہیں) عنقریب ان کو خود ہی معلوم ہو جائے گا
۵. ہاں پھر ہرگز ایسا نہیں عنقریب ان کو خود ہی معلوم ہو جائے گا
۶. کیا یہ امر واقعہ نہیں کہ ہم نے بنا دیا (اپنی قدرت کاملہ اور حکمت بالغہ سے) اس زمین کو ایک عظیم الشان بچھونا
۷. اور پہاڑوں کو اس کی میخیں
۸. اور تمہیں پیدا کیا (مردوں اور عورتوں کی شکل میں) جوڑے جوڑے
۹. اور ہم ہی نے بنایا تمہارے لیے تمہاری نیند کو مکمل آرام (و راحت) کی چیز
۱۰. اور ہم ہی نے بنایا رات کو ایک عظیم الشان لباس
۱۱. اور دن کو معاش کا وقت
۱۲. اور ہم ہی نے بنا دئیے تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان
۱۲. اور ہم ہی نے رکھ دیا (ان کے اندر) ایک نہایت ہی گرم اور روشن چراغ
۱۴. اور ہم ہی نے اتارا بھرے بادلوں سے (تمہاری طرح طرح ضرورتوں کے مطابق) بکثرت پانی
۱۵. تاکہ اس کے ذریعے ہم نکالیں طرح طرح کے غلے اور (قسما قسم کے) سبزے
۱۶. اور (قسما قسم) کے گھنے باغ بھی
۱۷. بلا شبہ فیصلے کا دن ایک مقرر وقت ہے
۱۸. جس دن پھونک مار دی جائے گی صور کے اندر اور تم سب لوگ (بلا چوں و چرا نکل کر) چلے آؤ گے فوج در فوج
۱۹. اور کھول دیا جائے گا (اس بے شگاف) آسمان کو اس طور پر کہ یہ دروازے ہی دروازے بن کر رہ جائے گا
۲۰. اور چلا دیا جائے گا (ان دیو ہیکل) پہاڑوں کو اس طور پر کہ یہ (ریگ رواں) اور سراب بن کر رہ جائیں گے
۲۱. بیشک دوزخ گھات میں لگی ہوئی ہے
۲۲. سرکشوں کے لیے ایک بڑے ہی ہولناک ٹھکانے کے طور پر
۲۲. جس میں ان کو رہنا ہو گا مدتوں (پر مدتیں)
۲۴. وہ وہاں پر نہ تو کسی ٹھنڈک کا مزہ چکھ سکیں گے اور نہ ہی پینے کے قابل کسی چیز کا
۲۵. کچھ ملے گا تو سخت کھولتا ہوا پانی اور بہتی ہوئی پیپ
۲۶. بھرپور بدلہ ہو گا (ان کے کیے کرائے کا)
۲۷. (کیونکہ) یہ لوگ توقع نہیں رکھتے کسی طرح کے حساب (کتاب) کی
۲۸. اور انہوں نے (زندگی بھر) جھٹلایا تھا ہماری آیتوں کو طرح طرح سے
۲۹. حالانکہ ہم نے ہر چیز کو محفوظ کر رکھا تھا لکھ کر
۲۰. سو (اس روز ان سے کہا جائے گا کہ) لو اب چکھو تم لوگ مزہ (اپنی کرنیوں کا) پس ہم تمہیں عذاب ہی بڑھاتے چلے جائیں گے
۲۱. (اس کے برعکس) پرہیزگاروں کے لیے ایک بڑی ہی عظیم الشان کامیابی ہو گی
۲۲. طرح طرح کے عظیم الشان باغ اور انگور
۲۲. اور نوخیز! ہم عمر لڑکیاں
۲۴. اور (شراب طہور کے) چھلکتے جام
۲۵. وہ نہ تو وہاں پر کوئی بے ہودہ بات سنیں گے اور نہ ہی کسی قسم کا کوئی جھوٹ
۲۶. صلہ ہو گا نہایت کافی بخشش کے طور پر تمہارے اس رب (غفور و شکور) کی جانب سے
۲۷. جو کہ مالک ہے آسمانوں اور زمین اور اس ساری کائنات کا جو کہ آسمان و زمین کے درمیان میں ہے اس (خدائے) رحمان کی طرف سے جس کے سامنے کسی کو یارا نہ ہو گا بات کرنے کا
۲۸. جس روز کھڑے ہوں گے روح اور فرشتے (اس وحدہٗ لا شریک کے حضور) صف بستہ (اس قدر خشوع و خضوع کے ساتھ کہ) کوئی بول بھی نہ سکے گا مگر جس کو اجازت دی ہو گی (خدائے) رحمان نے اور وہ بات بھی ٹھیک کہے گا
۲۹. یہ ہے وہ برحق دن اب جس کا جی چاہے اپنے رب کے پاس ٹھکانا بنا لے
۴۰. ہم نے تو تمہیں پوری طرح خبردار کر دیا ہے (اے لوگو!) ایک ایسے ہولناک عذاب سے جو کہ قریب ہی آ لگا ہے، جس روز آدمی دیکھ لے گا وہ سب کچھ جو کہ آگے بھیجا ہو گا اس کے ہاتھوں نے (اپنی زندگی کی فرصت میں) اور کافر (اس روز)

کہے گا (اور ہزار حسرت و افسوس کے ساتھ کہے گا
***

۷۹۔ النازعات

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. قسم ہے ان فرشتوں کی جو جان نکالتے ہیں گھس کر
۲. اور ان کی جو بند کھول دیتے ہیں آسانی سے
۳. اور ان کی جو چلتے ہیں تیرتے ہوئے
۴. پھر جو (اپنے خالق و مالک کے حکم کی تعمیل میں) آگے بڑھتے ہیں دوڑ کر
۵. پھر ان کی جو تدبیر کرتے ہیں (اپنے رب کے) حکم سے (قیامت نے ضرور بالضرور قائم ہونا ہے)
۶. جس روز ہلا مارے گا وہ (انتہائی ہولناک) جھٹکا
۷. اس کے پیچھے آ لگے گا ایک اور (ایسا ہی زوردار) جھٹکا
۸. کچھ دل اس روز (مارے خوف کے) کانپ رہے ہوں گے
۹. ان کی نگاہیں جھکی ہوئی ہوں گی (مارے دہشت و حیرت کے)
۱۰. (مگر یہ لوگ ہیں کہ تعجب اور استہزا کے طور پر) کہتے ہیں کہ کیا واقعی ہمیں پلٹا کر واپس لایا جائے گا اپنی پہلی حالت میں؟
۱۱. کیا جب کہ ہم ہو چکے ہوں گے کھوکھری بوسیدہ ہڈیاں؟
۱۲. کہنے لگے تب تو یہ واپسی بڑی ہی گھاٹے کی ہو گی
۱۳. سو (واضح رہے کہ) وہ تو بس ایک ڈانٹ ہو گی زور کی
۱۴. جس کے نتیجے میں یہ سب کے سب یکایک آ موجود ہوں گے (حشر کے) اس (عظیم الشان) میدان میں
۱۵. کیا تمہارے پاس موسیٰ کا قصہ بھی پہنچا؟
۱۶. جب کہ ان کو پکارا ان کے رب نے اس مقدس وادی یعنی طویٰ (کے ایک پر کیف سماں) میں
۱۷. کہ جاؤ فرعون کے پاس کہ وہ بڑا سرکش ہو گیا ہے
۱۸. اور اس سے کہو کہ کیا تو اس کے لیے تیار ہے کہ تو پاکیزگی اختیار کرے
۱۹. اور میں تجھے تیرے رب کی طرف راہنمائی کروں کہ تو (اس سے) ڈرنے لگے
۲۰. پھر (فرعون کے پاس پہنچنے کے بعد) موسیٰ نے دکھائی اس کو (اپنی نبوت کی) وہ بڑی نشانی
۲۱. (مگر) اس نے پھر بھی جھٹلایا اور نافرمانی ہی کی
۲۲. پھر وہ پلٹ کر (ان کے خلاف) کوشش میں لگ گیا
۲۳. چنانچہ اس نے (لوگوں کو) جمع کر کے پکار کر کہا
۲۴. میں ہوں تمہارا سب سے بڑا رب
۲۵. آخرکار پکڑا اس کو اللہ نے (اپنی بطش شدید سے) آخرت اور دنیا کے عبرتناک عذاب میں
۲۶. بلا شبہ اس میں بڑی بھاری عبرت (کا سامان) ہے ہر اس شخص کے لیے جو ڈرتا ہو
۲۷. کیا تمہارا پیدا کرنا زیادہ سخت (اور مشکل) ہے یا آسمان کا اس کو اس (قادر مطلق) نے بنایا (اپنی قدرت کاملہ اور حکمت بالغہ سے)
۲۸. اوپر اٹھایا اس کی چھت کو پھر اس کو برابر کیا (ہر اعتبار سے)
۲۹. اور اس نے ڈھانک دیا اس کی رات کو (تاریکی کی چادر سے) اور نکالا اس کے (دن کے اجالے) کو
۳۰. اور زمین کو اس کے بعد بچھا دیا اس نے (نہایت ہی حکمت بھرے طریقے سے)
۳۱. اس کے اندر سے اس کا پانی بھی نکالا اور چارہ بھی
۳۲. اور اسی نے گاڑھ دیا اس کے اندر پہاڑوں (کے ان عظیم الشان لنگروں) کو
۳۳. (یہ سب کچھ) فائدہ پہنچانے کے لیے تمہیں اور تمہارے مویشیوں کو

۳۴.	پھر جب بپا ہو جائے گا (تہس نہس کر دینے والا) وہ سب سے بڑا ہنگامہ
۳۵.	تو اس دن انسان رہ رہ کر یاد کرے گا وہ سب کچھ جو کہ اس نے کیا ہو گا (اپنی زندگی میں)
۳۶.	اور بے نقاب کر دیا جائے گا اس روز دوزخ کو دیکھنے والوں کے لیے
۳۷.	سو جس نے سرکشی کی ہو گی
۳۸.	اور اس نے (آخرت کے مقابلے میں) دنیا کی زندگی کو ترجیح دی ہو گی
۳۹.	تو یقیناً دوزخ ہی ہو گی اس کا ٹھکانا
۴۰.	اور جو ڈرتا رہا ہو گا (اپنی زندگی میں) اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے اور اس نے روکے رکھا ہو گا اپنے نفس کو خواہشات (کی پیروی) سے
۴۱.	تو بلا شبہ جنت ہی ہو گی اس کا ٹھکانا
۴۲.	پوچھتے ہیں یہ لوگ آپ سے (اے پیغمبر!) قیامت کے بارے میں (تعجب و انکار کے طور پر) کہ آخر کب آ کر ٹھہرے گی وہ؟
۴۳.	آپ کو کیا لگے اس کے (وقت کے) بیان سے
۴۴.	آپ کے رب ہی کی طرف ہے اس (کے علم) کی انتہا
۴۵.	آپ کا کام تو صرف خبردار کر دینا ہے ہر اس شخص کو جو اس سے ڈرتا ہو
۴۶.	جس دن یہ لوگ اسے دیکھیں گے تو انہیں یوں محسوس ہو گا کہ گویا یہ (اس دنیا میں) نہیں ٹھہرے تھے مگر ایک شام یا اس کی صبح

***

۸۰۔ عبس

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱.	تیوری چڑھائی اور بے رخی برتی اس نے
۲.	اس بات پر کہ ان کے پاس آ گیا وہ نابینا
۳.	اور آپ کو کیا خبر کہ وہ پوری طرح سنور جائے
۴.	یا (کم از کم) وہ نصیحت پر کان دھرے (دل و جان سے) تو نصیحت کرنا اسے فائدہ پہنچائے
۵.	تو جو شخص بے پرواہی برتتا ہے
۶.	اس کے تو آپ پیچھے پڑتے ہیں
۷.	حالانکہ آپ پر اس کی سرے سے کوئی ذمہ داری ہی نہیں کہ وہ نہیں سدھرتا
۸.	اور جو (طلب حق میں) آپ کے پاس آئے دوڑتا ہوا
۹.	جب کہ وہ ڈر رہا ہوتا ہے
۱۰.	تو آپ اس سے بے رخی برتتے ہیں
۱۱.	(ایسا) ہرگز نہیں بلا شبہ یہ (قرآن) ایک عظیم الشان نصیحت ہے
۱۲.	اب جس کا جی چاہے اس نصیحت کو قبول کرے
۱۳.	(جو ثبت ہے) ایسے عظیم الشان صحیفوں میں جو بڑے ہی (معززو) مکرم ہیں
۱۴.	جو بڑے ہی بلند مرتبہ انتہائی پاکیزہ ہیں
۱۵.	ایسے عظیم الشان لکھنے والوں کے ہاتھوں میں
۱۶.	جو بڑے ہی عزت والے اور نیکو کار ہیں
۱۷.	خدا کی مار (اور پھٹکار ہو) اس انسان پر کیسا ناشکرا (اور کس قدر بے انصاف) ہے یہ؟
۱۸.	کس چیز سے پیدا کیا اس کو اس (قادر مطلق) نے؟
۱۹.	ایک (حقیر سی) بوند سے پیدا کیا اس کو پھر اس کو (نہایت ہی حکمتوں بھرے) انداز پر رکھا
۲۰.	پھر اس نے آسان فرما دیا اس کے لیے (زندگی کا) راستہ

۲۱. پھر وہی اس کو موت کے گھاٹ اتار کر قبر میں پہنچا دیتا ہے

۲۲. پھر وہی جب چاہے گا اسے دوبارہ اٹھا کھڑا کرے گا

۲۲. ہرگز نہیں اس نے تو ابھی تک وہ فرض پورا نہیں کیا جس کا اللہ نے اس کو حکم دیا تھا

۲۴. پھر یہ (حضرت) انسان ذرا اپنی خوراک (کے نظام) ہی میں غور کر لے

۲۵. کہ ہم نے (اس کی ضرورتوں کے لیے کیسے طرح طرح سے) پانی لنڈھایا

۲۶. پھر ہم نے کس عجیب و غریب طریقے سے پھاڑا زمین کو

۲۷. پھر ہم ہی نے اگائے اس میں (اپنی قدرت کاملہ اور عنایت شاملہ سے) طرح طرح کے غلے

۲۸. اور انگور اور ترکاریاں

۲۹. اور زیتون اور کھجوریں

۲۰. اور قسما قسم کے گھنے (اور خوشنما) باغ

۲۱. اور طرح طرح کے (لذیذ) پھل اور چارے

۲۲. (اور یہ سب کچھ) فائدہ پہنچانے کے لیے تمہیں اور تمہارے مویشیوں کو

۲۲. پھر جب آ پہنچے گی کانوں کو بہرا کر دینے والی وہ سب سے بڑی (ہولناک) آواز

۲۴. تو اس روز آدمی بھاگے گا اپنے بھائی سے

۲۵. اپنی ماں اور باپ سے

۲۶. اور اپنی بیوی اور بیٹوں سے

۲۷. ان میں سے ہر ایک پر اس روز ایک ایسی حالت طاری ہو گی جو اسے کسی اور کا ہوش نہ رہنے دے گی

۲۸. کچھ چہرے تو اس روز چمک رہے ہوں گے

۲۹. وہ ہنستے ہوں گے اور ان پر خوشیاں کھیلتی ہوں گی

۴۰. جب کہ کچھ چہروں پر اس روز خاک اڑ رہی ہو گی

۴۱. ان پر چھا رہی ہو گی ایک ہولناک سیاہی

۴۲. یہی ہوں گے کافر اور فاجر لوگ

***

۸۱۔ التکویر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. جب لپیٹ دیا جائے گا (اس چمکتے دمکتے) سورج کی بساط کو

۲. اور جب بے نور ہو جائیں گے (یہ جھلمل جھلمل کرتے) ستارے

۲. اور جب چلا دیا جائے گا (ان جمے ہوئے دیو ہیکل) پہاڑوں کو

۴. اور جب آوارہ پھرتا چھوڑ دیا جائے گا دس ماہ کی گابھن اونٹنیوں کو

۵. اور جب اکٹھا کر دیا جائے گا وحشی جانوروں کو

۶. اور جب بھڑکا دیا جائے گا سمندروں کو

۷. اور جب جوڑ دیا جائے گا جانوں کو

۸. اور جب زندہ درگور کی ہوئی لڑکی سے پوچھا جائے گا

۹. کہ اس کو کس گناہ کی بنا پر قتل کیا گیا تھا؟

۱۰. اور جب اعمال ناموں کو کھول دیا جائے گا

۱۱. اور جب آسمان کی کھال کھینچ لی جائے گی

۱۲. اور جب دوزخ کو (دہکا اور) بھڑکا دیا جائے گا

۱۲. اور جب جنت کو نزدیک کر دیا جائے گا

۱۴. (جب یہ سب کچھ ہو جائے گا) تو اس وقت معلوم ہو جائے گا ہر شخص کو کہ وہ کیا لے کر آیا ہے

۱۵. پس نہیں میں قسم کھاتا ہوں ان ستاروں کی جو پیچھے کو ہٹنے لگتے ہیں
۱۶. سیدھے چلنے والوں چھپ جانے والوں کی
۱۷. اور رات کی جب کہ وہ رخصت ہونے لگے
۱۸. اور صبح کی جب کہ وہ سانس لینے لگے
۱۹. بلا شبہ یہ (قرآن لایا ہوا) کلام ہے ایک ایسے با عزت رسول کا
۲۰. جو بڑی قوت والا اور عرش کے مالک کے نزدیک بڑے مرتبے والا ہے
۲۱. وہاں اس کا حکم مانا جاتا ہے اور وہ بڑا امانتدار بھی ہے
۲۲. اور (عقل کے دشمنو!) تمہارے اس ساتھی میں تو جنون کی کوئی بات نہیں
۲۲. اور بلا شبہ انہوں نے دیکھا اس (رسول کریم) کو روشن افق پر
۲۴. اور یہ پیغمبر اس غیب کو بتانے میں کوئی بخل نہیں کرتے
۲۵. اور نہ ہی یہ (قرآن) کلام ہو سکتا ہے کسی شیطان مردود کا
۲۶. پھر تم لوگ کدھر (بہکے اور بھٹکے) جا رہے ہو؟
۲۷. یہ تو ایک عظیم الشان نصیحت (اور یاد دہانی) ہے سب جہاں والوں کے لئے
۲۸. تم میں سے ہر اس شخص کے لیے جو سیدھا چلنا چاہے
۲۹. اور تمہارے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا مگر یہ کہ اللہ چا ہے جو کہ پروردگار ہے سارے جہانوں کا
***

۸۲۔ الإنفطار

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. جب آسمان پھٹ پڑے گا
۲. اور جب ستارے بکھر جائیں گے
۲. اور جب سمندر بہا دئیے جائیں گے
۴. اور جب (لوگوں کو از سر نو زندہ کرنے کے لیے) قبروں کو اکھاڑ دیا جائے گا
۵. تو اس وقت ہر شخص جان لے گا وہ سب کچھ جو کہ اس نے آگے بھیجا اور جو پیچھے چھوڑا
۶. اے انسان تجھے کس چیز نے دھوکے میں ڈال دیا اپنے اس رب کریم کے بارے میں
۷. جس نے تجھے پیدا کیا پھر تجھے ٹھیک کیا پھر تجھے برابر کیا
۸. اور جس صورت میں چاہا اس نے تجھے جوڑ کر تیار کر دیا
۹. ہرگز نہیں بلکہ (اصل بات یہ ہے کہ) تم لوگ جھٹلاتے ہو سزا و جزا کو
۱۰. حالانکہ تم پر تو سخت قسم کے نگراں مقرر ہیں
۱۱. یعنی کچھ ایسے معزز لکھنے والے
۱۲. جو جانتے ہیں وہ سب کچھ جو تم لوگ کرتے ہو
۱۲. بلا شبہ نیک لوگ بڑی ہی عظیم الشان نعمتوں میں ہوں گے
۱۴. اور یقیناً بدکار لوگ دوزخ میں ہوں گے
۱۵. ان کو اس میں داخل ہونا ہو گا بدلے کے اس دن
۱۶. اور وہ اس سے کہیں جانے نہ پائیں گے
۱۷. اور تم کیا جانو کہ کیا ہے وہ بدلے کا دن؟
۱۸. ہاں تم کیا جانو کہ کیا ہے بدلے کا وہ دن؟
۱۹. یہ وہ دن ہو گا جس میں کسی بھی شخص کے بس میں نہیں ہو گا کہ وہ کسی کے کام آ سکے کچھ بھی اور معاملہ اس دن اللہ ہی کے اختیار میں ہو گا (سب کا سب)
***

۸۳۔ المطففین

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. بڑی خرابی ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لیے
۲. جن کا حال یہ ہے کہ ان کو جب لوگوں سے لینا ہوتا ہے تو پورا پورا لیتے ہیں
۲. اور جب ان کو ناپ یا تول کر دینا ہو تو کم دیتے ہیں
۴. کیا یہ لوگ اس کا خیال نہیں کرتے کہ یہ (دوبارہ) اٹھائے جانے والے ہیں؟
۵. ایک بڑے ہی ہولناک دن میں
۶. جس دن کہ کھڑے ہوں گے لوگ رب العالمین (جل جلالہ) کے حضور
۷. ہرگز نہیں یقیناً بدکاروں کے اعمال نامے ایک نہایت ہی تنگ و تاریک قید خانے کے دفتر میں ہوں گے
۸. اور تم کیا جانو کہ کیا ہے اس تنگ و تاریک قید خانے کا وہ دفتر؟
۹. وہ ایک کتاب ہے لکھی ہوئی
۱۰. بڑی خرابی ہو گی اس دن ان جھٹلانے والوں کے لیے
۱۱. جو جھٹلاتے ہیں بدلے کے (اس ہولناک) دن کو
۱۲. اور اس کو نہیں جھٹلاتا مگر وہی شخص جو حد سے بڑھنے والا پکا بدکار ہے
۱۲. جب اس کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں ہماری (صاف و صریح) آیتیں تو کہتا ہے کہ یہ تو کہانیاں ہیں پہلے لوگوں کی
۱۴. ہرگز نہیں بلکہ اصل بات یہ ہے کہ ان لوگوں کے دلوں پر زنگ چڑھا دیا ہے ان کی اپنی اس کمائی نے جو یہ کرتے رہے ہیں
۱۵. ہرگز نہیں یقیناً یہ لوگ اس دن اپنے رب (کے دیدار) سے قطعی طور پر محروم (اور بے بہرہ) ہوں گے
۱۶. پھر انہوں نے بہر حال داخل ہونا ہے دوزخ (کی اس دہکتی بھڑکتی آگ) میں
۱۷. پھر (ان سے) کہا جائے گا کہ یہی ہے وہ چیز جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے
۱۸. ہرگز نہیں یقیناً نیک لوگوں کے اعمال نامے علیین میں (محفوظ و مامون) ہوں گے
۱۹. اور تم کیا جانو کہ کیا (اور کیسی شان کا) ہے وہ علیون؟
۲۰. وہ لکھی ہوئی ایک ایسی کتاب ہے
۲۱. جس کی نگہداشت فرشتے کرتے ہیں
۲۲. بلا شبہ نیک لوگ بڑی ہی نعمتوں میں ہوں گے
۲۲. اونچی اونچی مسندوں پر بیٹھے نظارے کر رہے ہوں گے
۲۴. تم ان کے چہروں میں (ہمیشہ بشاشت و) تازگی دیکھو گے وہاں کی اس آسائش کی بناء پر
۲۵. ان کو ایک ایسی نتھری سر بمہر شراب پلائی جائے گی
۲۶. جس کی مہر مشک کی ہو گی تو اس میں بازی لے جانے کی کوشش کرنی چاہیے ان لوگوں کو جو بازی لے جانا چاہتے ہیں
۲۷. اور اس کی آمیزش تسنیم سے ہو گی
۲۸. یہ ایک ایسا عظیم الشان چشمہ ہو گا جس کے (پانی کے) ساتھ مقرب لوگ شراب پئیں گے
۲۹. بیشک مجرم لوگ (دنیا میں) ایمان والوں سے ہنسا کرتے تھے
۲۰. اور جب یہ ان کے پاس سے گزرتے تو وہ آپس میں آنکھیں مار مار کر ان کی طرف اشارہ کیا کرتے تھے
۲۱. اور جب یہ لوگ لوٹتے اپنے گھروں کو تو وہاں بھی (انہی کی باتوں سے) دل لگیاں کرتے
۲۲. اور جب وہ ان کو دیکھتے تو کہتے کہ یہ لوگ تو بالکل ہی بہکے ہوئے لوگ ہیں
۲۲. حالانکہ یہ ان پر کوئی نگراں بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے
۲۴. پس آج وہ لوگ جو ایمان لائے تھے ان کفار پر ہنس رہے ہوں گے
۲۵. اونچی اونچی مسندوں پر بیٹھے (ان کا حال اپنی آنکھوں سے) دیکھ رہے ہوں گے

۲۶.	کیا مل گیا کافروں کو بدلہ اپنی ان حرکتوں کا جو وہ کیا کرتے تھے؟
***

۸۴۔ الإنشقاق

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱.	جب پھٹ پڑے گا آسمان (کا یہ عظیم الشان نیلگونی چھت)
۲.	اور وہ تعمیل کرے گا اپنے رب کے حکم کی اور یہی اس کے لائق بھی ہے
۳.	اور جب پھیلا دیا جائے گا زمین (کے اس عظیم الشان کرے) کو
۴.	اور وہ باہر نکال کر پھینک دے گی وہ سب کچھ جو کہ اس کے اندر ہے اور وہ بالکل خالی ہو جائے گی
۵.	اور یہ پوری طرح بجا لائے گی حکم اپنے رب کا اور یہی اس کے لائق بھی ہے
۶.	اے انسان تو یقیناً کشاں کشاں جا رہا ہے اپنے رب کی طرف سو (تو مان یا نہ مان بہرکیف) تجھے آخرکار اس سے ملنا ہے
۷.	پھر جس کو دیا گیا اس کا نامہ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں
۸.	تو اس سے بڑا ہی آسان (اور برائے نام سا) حساب لیا جائے گا
۹.	اور وہ (حساب سے فراغت کے بعد) لوٹے گا اپنوں کی طرف خوش باش
۱۰.	اور جس کو دیا گیا اس کا نامہ اعمال اس کی پیٹھ کے پیچھے سے
۱۱.	تو وہ (رہ رہ کر) پکارے گا موت کو
۱۲.	اور اسے بہر حال داخل ہونا ہو گا (دوزخ کی دہکتی) بھڑکتی آگ میں
۱۳.	بیشک یہ (دنیا میں) اپنے لوگوں میں مست و مگن رہا کرتا تھا
۱۴.	اس نے تو یہ سمجھ رکھا تھا کہ اس نے کبھی (ہمارے پاس) لوٹ کر آنا ہی نہیں
۱۵.	کیوں نہیں اس کا رب تو اسے ہر حال میں دیکھ رہا تھا
۱۶.	پس نہیں میں قسم کھاتا ہوں شفق کی
۱۷.	اور رات کی اور ان تمام چیزوں کی جن کو وہ سمیٹ لیتی ہے (اپنی سیاہ چادر میں)
۱۸.	اور چاند کی جب کہ وہ پورا ہو جاتا ہے
۱۹.	تم لوگوں کو ضرور بالضرور (اور درجہ بدرجہ) ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف بڑھتے اور چڑھتے چلے جانا ہے
۲۰.	پھر ان لوگوں کو کیا ہو گیا کہ یہ ایمان نہیں لاتے
۲۱.	اور جب ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو یہ سجدہ ریز نہیں ہوتے (اپنے رب کے حضور)
۲۲.	بلکہ یہ لوگ تو الٹا جھٹلاتے ہی جاتے ہیں
۲۳.	اور اللہ کو خوب معلوم ہے وہ سب کچھ جو یہ جمع کرتے ہیں
۲۴.	سو خوشخبری سنا دو ان کو ایک بڑے ہی دردناک عذاب کی
۲۵.	بجز ان (خوش نصیبوں) کے جو ایمان لائے (صدق دل سے) اور انہوں نے کام بھی نیک کیے کہ ان کے لئے ایک ایسا عظیم الشان اجر ہے جو کبھی ختم نہیں ہو گا
***

۸۵۔ البروج

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. قسم ہے برجوں والے آسمان کی
۲. اور اس دن کی جس کا وعدہ کیا گیا ہے
۲. اور قسم ہے شاہد اور مشہود کی
۴. مارے گئے ان خندقوں والے
۵. جن میں سخت دہکتے (بھڑکتے) ایندھن کی آگ تھی
۶. جب کہ وہ ان (کے کناروں) پر بیٹھے ہوئے تھے
۷. اور وہ ان ایمانداروں کے ساتھ جو کچھ کر رہے تھے اسے دیکھ رہے تھے
۸. اور انہوں نے ان مسلمانوں میں کوئی عیب نہیں پایا سوائے اس کے کہ وہ ایمان لے آئے تھے اس اللہ پر جو کہ بڑا ہی زبردست سب خوبیوں کا مالک ہے
۹. وہ کہ اسی کے لئے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی اور اللہ ہر چیز سے پوری طرح آگاہ ہے
۱۰. بلا شبہ جن لوگوں نے ظلم و ستم ڈھایا ایماندار مردوں اور ایماندار عورتوں پر پھر انہوں نے توبہ بھی نہیں کی (اپنے اس جرم سے) تو ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور مزید یہ کہ ان کے لئے (وہاں خاص طور پر) جلائے جانے کا عذاب ہے
۱۱. (اس کے برعکس) جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے (اس کے مطابق) نیک کام بھی کئے تو بلا شبہ ان کے لئے ایسی عظیم الشان جنتیں ہیں جن کے نیچے سے بہہ رہی ہوں گی طرح طرح کی نہریں یہ ہے بڑی کامیابی
۱۲. بلا شبہ تمہارے رب کی پکڑ بڑی ہی سخت ہے
۱۲. بلا شبہ وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ پیدا کرے گا
۱۴. اور وہ بڑا ہی بخشنے والا بھی ہے اور انتہائی محبت کرنے والا بھی
۱۵. عرش کا مالک بڑی ہی شان والا
۱۶. جو کچھ چاہے کر ڈالنے والا ہے
۱۷. کیا آپ کے پاس حال پہنچا (اے پیغمبر!) ان لشکروں کا؟
۱۸. یعنی فرعون اور ثمود کا؟
۱۹. جن لوگوں نے کفر (کی گندگی) کو اپنا رکھا ہے وہ جھٹلانے ہی میں لگے ہوئے ہیں
۲۰. اور اللہ نے ان کو ہر طرف سے گھیرے میں لے رکھا ہے
۲۱. (اور یہ کوئی جھٹلانے کی چیز نہیں) بلکہ یہ تو ایک بڑا ہی عظمت والا قرآن ہے
۲۲. لوح محفوظ میں نقش ہے
***

۸۶۔ الطارق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. قسم ہے آسمان کی اور رات کو آنے والے کی
۲. اور تم کیا جانو کیا ہے وہ رات کو آنے والا؟
۲. وہ چمکتا ہوا ستارہ ہے
۴. کوئی جان ایسی نہیں جس پر ایک نگہبان مقرر نہ ہو
۵. پس انسان کو اسی میں غور کر لینا چاہے کہ وہ خود کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے؟
۶. اس کو ایک ایسے اچھلتے پانی سے پیدا کیا گیا ہے
۷. جو نکلتا ہے (انسان کی) پیٹھ اور سینے کی ہڈیوں کے درمیان سے
۸. بلا شبہ وہ اس کو دوبارہ پیدا کرنے پر بھی پوری طرح قادر ہے
۹. جس دن جانچ پڑتال کی جائے گی چھپی باتوں کی
۱۰. پھر انسان کو (اپنے بچاؤ کے لیے) نہ تو خود اپنی کوئی طاقت ہو گی اور نہ ہی کوئی دوسرا اس کا مددگار ہو گا
۱۱. قسم ہے آسمان کی جو کہ بارش برساتا ہے

۱۲. اور قسم ہے زمین کی جو کہ پھٹ جاتی ہے
۱۲. بلا شبہ یہ (قرآن) قطعی طور پر ایک فیصلہ کن کلام ہے
۱۴. اور یہ کوئی ہنسی مذاق نہیں ہے
۱۵. (مگر پھر بھی) یہ لوگ (اس کے خلاف) طرح طرح کی چالیں چل رہے ہیں
۱۶. اور میں اپنی چال چل رہا ہوں
۱۷. پس چھوڑ دو ان کافروں کو (ان کے حال پر) اور مہلت دے دو ان کو تھوڑی سی مہلت
***

۸۷. الأعلیٰ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. تسبیح کرو اپنے رب کے نام (پاک) کی جو سب سے بلند شان والا ہے
۲. جس نے (ہر چیز کو) پیدا کیا پھر (اسے ٹھیک) بنایا
۲. جس نے ایک خاص اندازے پر رکھا (ہر چیز کو) پھر اس نے اسے راہ دکھائی
۴. اور جس نے (زمین سے) طرح طرح کی نباتات کو نکالا
۵. پھر (وقت آنے پر) اس کو سیاہ کوڑا بنا دیا
۶. ہم خود ہی آپ کو پڑھائیں گے (اے پیغمبر اور اس طور پر کہ) آپ کبھی (اس میں سے کچھ) بھولیں گے نہیں
۷. مگر جو اللہ چاہے بلا شبہ وہ (ایک برابر) جانتا ہے کھلی بات کو اور اس کو بھی جو پوشیدہ ہو
۸. اور ہم آسانی سے دے دیں گے آپ کو (شریعت مقدسہ کی) اس آسان راہ کی
۹. پس آپ یاد دہانی کراتے رہیں اگر یاد دہانی سے نفع ہو
۱۰. وہ شخص ضرور نصیحت قبول کرے گا جو ڈرتا ہے (اپنے خدا اور آخرت کی پکڑ سے)
۱۱. اور گریز (و روگردانی) کرے گا اس سے وہ سب بڑا بدبخت،
۱۲. جس نے داخل ہونا ہے (دوزخ کی) اس سب سے بڑی آگ میں
۱۲. پھر وہاں نہ تو وہ مرے گا نہ جئے گا
۱۴. یقیناً فلاح پا گیا وہ شخص جس نے پاکیزگی اختیار کی
۱۵. اور وہ اپنے رب کا نام لیتا اور نماز پڑھتا رہا
۱۶. مگر تم لوگ تو دنیا کی زندگی کو ہی ترجیح دیتے ہو
۱۷. حالانکہ آخرت اس سے کہیں بڑھ کر اچھی بھی ہے اور سدا باقی رہنے والی بھی
۱۸. بلا شبہ یہ مضمون پہلے صحیفوں میں بھی آ چکا ہے
۱۹. یعنی ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں
***

۸۸. غاشیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. کیا پہنچی ہے آپ کے پاس خبر اس (سب پر) چھا جانے والی آفت کی؟
۲. کتنے ہی چہرے اس روز ذلیل و خوار ہوں گے
۲. مشقت اٹھانے والے تھکے ماندے ہوں گے
۴. انہیں داخل ہونا ہو گا ایک بڑی ہی ہولناک دہکتی آگ میں

۵. اور ان کو پانی پلایا جائے گا ایک نہایت ہی کھولتے چشمے سے
۶. ان کے لیے کھانے کی کوئی چیز نہ ہو گی سوائے ایک ایسی خاردار سوکھی گھاس کے
۷. جو نہ موٹا کرے اور نہ بھوک سے ہی کچھ کام آئے
۸. (اور) کتنے ہی چہرے اس دن ہشاش بشاش (اور با رونق) ہوں گے
۹. وہ اپنی کارگزاری پر خوش ہوں گے
۱۰. وہ ایسی بلند مرتبہ جنت میں ہوں گے
۱۱. جس میں وہ کوئی بے ہودہ بات سننے نہ پائیں گے
۱۲. اس میں (طرح طرح کے) عظیم الشان چشمے رواں ہوں گے
۱۲. اونچی اونچی مسندیں سجی ہوں گی
۱۴. قسما قسم کے ساغر دھرے ہوں گے
۱۵. عمدہ قسم کے گاؤ تکیے قطار اندر قطار لگے ہوں گے
۱۶. اور بیش قیمت قالین بچھے ہوں گے
۱۷. تو کیا یہ لوگ (اپنے سامنے چلتے پھرتے ان) اونٹوں کو نہیں دیکھتے کہ انہیں کس طرح پیدا کیا گیا؟
۱۸. اور (اپنے اوپر تنے ہوئے) اس آسمان کی طرف نگاہ نہیں کرتے کہ اس کو کس طرح اٹھایا گیا ہے؟
۱۹. اور (اپنے ارد گرد پیش پھیلے ہوئے) ان پہاڑوں کو نہیں دیکھتے کہ کس طرح ان کو جما دیا گیا؟
۲۰. اور (اپنے پیش پا افتادہ) اس زمین کو نہیں دیکھتے کہ کس طرح اس کو بچھا دیا گیا؟
۲۱. سو آپ نصیحت کیے جائیں کہ آپ کا کام تو نصیحت کر دینا ہے (اور بس)
۲۲. آپ ان پر کوئی داروغے نہیں ہیں (کہ انہیں منوا کر چھوڑیں)
۲۲. ہاں مگر (اتنی بات ضرور ہے کہ) جو کوئی روگردانی اور کفر ہی کئے جائے گا
۲۴. تو اس کو اللہ مبتلا کرے گا (اس کے اپنے کئے کی پاداش میں) اس سب سے بڑے (اور ہولناک) عذاب میں
۲۵. بلا شبہ ان سب کو ہماری ہی طرف آنا ہے لوٹ کر
۲۶. پھر بلا شبہ ہمارے ہی ذمے ہے حساب لینا ان سب کا
***

۸۹۔ الفجر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. قسم ہے فجر کی
۲. اور دس راتوں کی
۲. اور جفت اور طاق کی
۴. اور رات کی جب کہ وہ رخصت ہونے لگے
۵. کیا ان چیزوں میں عظیم الشان قسم (نہیں) ہے عقل مند کے لئے؟
۶. کیا تم نے دیکھا نہیں کہ کیسا معاملہ کیا تمہارے رب نے عاد کی (باغی و سرکش) قوم کے ساتھ؟
۷. یعنی ستونوں والے ان عاد ارم کے ساتھ؟
۸. جن کے مانند کوئی دوسری قوم پیدا نہیں کی گئی تھی (دوسرے) ملکوں میں
۹. اور قوم ثمود کے ساتھ جنہوں نے تراشا چٹانوں کو (داستان عبرت سنانے والی) اس وادی میں
۱۰. اور میخوں والے فرعون (جیسے سرکش) کے ساتھ
۱۱. ان سب نے سرکشی کی (اپنے رب کے مقابلے میں) ان ملکوں میں
۱۲. انہوں نے بڑا ہی فساد پھیلایا تھا ان میں
۱۲. آخرکار برسا دیا تمہارے رب نے ان پر کوڑا عذاب کا
۱۴. بیشک تمہارا رب گھات میں ہے (ایسے باغیوں اور سرکشوں کے لیے)

۱۵.   پھر (اس مادہ پرست) انسان کا حال یہ ہے کہ جب اس کا رب اس کو کسی عزت سے نوازتا ہے اور اس کو کوئی نعمت بخشتا ہے تو یہ (اس سے پھول کر اور مست ہو کر) کہتا ہے کہ رب نے مجھے عزت دے دی
۱۶.   اور جب اسے آزمانے کو وہ اس کی روزی اس پر تنگ کر دیتا ہے تو یہ (اس کے سب احسانات کو بھول کر) کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے خوار کر دیا
۱۷.   ہرگز نہیں بلکہ تم لوگ نہ تو یتیم کے ساتھ عزت کا سلوک کرتے ہو
۱۸.   اور نہ ہی مسکین کو کھانا کھلانے کے ترغیب دیتے ہو
۱۹.   اور تم میراث (کا مال) کھاتے ہو سمیٹ سمیٹ کر
۲۰.   اور تم لوگ بری طرح جکڑے ہوئے ہو مال دنیا کی محبت میں
۲۱.   ہرگز نہیں جب زمین کو کوٹ کر ریزہ ریزہ کر دیا جائے گا
۲۲.   اور جلوہ فرما ہو گا تمہارا رب اس حال میں کہ فرشتے کھڑے ہوں گے صف در صف
۲۲.   اور کھینچ لایا جائے گا اس روز دوزخ کو اور خوب سمجھ جائے گا اس روز انسان (حق اور حقیقت کو) مگر کہاں کام آ سکے گا اس کو (اس روز کا) وہ سمجھنا
۲۴.   (اس روز وہ مارے حسرت و افسوس کے) کہے گا اے کاش میں نے آگے بھیجا ہوتا (کچھ سامان) اپنی زندگی کے لئے
۲۵.   سو اس روز نہ تو اس (وحدہٗ لا شریک) کے عذاب جیسا کوئی عذاب دے سکے گا
۲۶.   اور نہ ہوئی کوئی جکڑ سکے گا اس کے جکڑنے جیسا
۲۷.   (دوسری طرف ارشاد ہو گا) اے اطمینان والی جان
۲۸.   لوٹ جا تو اپنے رب کی طرف اس حال میں کہ تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی
۲۹.   پس شامل ہو جا تو میرے بندوں میں
۲۰.   اور داخل ہو جا تو میری جنت میں
***

۹۰۔ البلد

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱.   نہیں میں قسم کھاتا ہوں اس شہر کی
۲.   درآنحالیکہ آپ اس میں تشریف فرما ہیں
۲.   اور میں قسم کھاتا ہوں باپ کی اور اس کی سب اولاد کی
۴.   بلا شبہ ہم نے پیدا کیا انسان کو بڑی مشقت میں (گھرا ہوا)
۵.   کیا اس نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ اس پر بس نہیں چلے گا کسی کا؟
۶.   کہتا ہے میں نے ڈھیروں مال اڑا دیا
۷.   کیا اس نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ کسی نے دیکھا نہیں اس کو (اور اس کے کرتوتوں کو؟)
۸.   کیا ہم نے اسے دو آنکھیں نہیں دیں؟
۹.   اور کیا ہم نے اس کو ایک زبان اور دو ہونٹ نہیں عطا کئے؟
۱۰.   اور کیا ہم نے اس کو بتا نہیں دئیے (پوری صراحت و وضاحت سے خیر و شر) کے دونوں راستے؟
۱۱.   مگر اس نے ہمت نہ کی (حق و صداقت کی) اس دشوار گزار گھاٹی سے گزرنے کی
۱۲.   اور تم کیا جانو کہ کیا ہے وہ دشوار گزار گھاٹی؟
۱۲.   وہ چھڑا دینا ہے کسی گردن کو (غلامی کے بندھن سے)
۱۴.   یا کھانا کھلا دینا ہے بھوک کے دن میں
۱۵.   کسی قریبی یتیم کو
۱۶.   یا کسی خاک نشین محتاج کو
۱۷.   پھر وہ ہو بھی ان لوگوں میں سے جو ایمان رکھتے ہیں (تمام غیبی حقائق پر) اور وہ آپس میں ایک دوسرے کو (فہمائش

و) تلقین کرتے ہیں صبر (و استقامت) کی اور وہ (فہمائش و) تلقین کرتے ہیں رحم (و کرم) کی
۱۸. یہی لوگ ہیں دائیں بازو والے
۱۹. اور (اس کے برعکس) جو لوگ کفر (و انکار) کرتے ہیں ہماری آیتوں کا یہی ہیں بائیں ہاتھ والے (بدبخت)
۲۰. ان پر مسلط ہو گی ایک ایسی ہولناک آگ جس کو ان پر موندھ دیا گیا ہو گا (اوپر سے)
***

۹۱۔ الشمس

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. قسم ہے سورج کی اور اس کی دھوپ کی
۲. اور قسم ہے چاند کی جب کہ وہ اس کے پیچھے آتا ہے
۲. اور دن کی جب کہ وہ اسے خوب روشن کر دیتا ہے
۴. اور رات کی جب کہ وہ اسے ڈھانک لیتی ہے
۵. اور قسم ہے آسمان کی اور اس ذات کی جس نے اس کو بنایا
۶. اور زمین کی اور اس ذات کی جس نے اس کو بچھایا
۷. اور قسم ہے نفس انسانی کی اور اس ذات کی جس نے اس کو درست کیا
۸. پھر اس نے الہام کر دیا اس کو اس کی بدی اور پرہیزگاری کا
۹. یقیناً فلاح پا گیا وہ جس نے پاک کر لیا اپنی جان کو
۱۰. اور یقیناً ناکام (و نامراد) ہو گیا وہ جس نے دھنسا (و دبا) دیا اس کو
۱۱. جھٹلایا قوم ثمود نے اپنی سرکشی کی بناء پر
۱۲. جب کہ بپھر کر اٹھ کھڑا ہوا ان کا سب سے بڑا بدبخت شخص
۱۲. سو کہہ دیا تھا ان سے اللہ کے رسول نے کہ (خیال رکھنا اور) بچ کر رہنا اللہ کی اونٹنی اور اس کے پانی پینے کی باری سے
۱۴. مگر انہوں نے جھٹلا دیا اپنے پیغمبر کو اور ہلاک کر ڈالا اس اونٹنی کو سو تباہی نازل فرما دی ان پر ان کے رب نے ان کے گناہ کی پاداش میں اور پیوند خاک کر دیا اس نے ان کو (ہمیشہ ہمیشہ کے لئے)
۱۵. اور وہ ڈرتا نہیں اپنے کئے کے انجام سے
***

۹۲۔ اللیل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. قسم ہے رات کی جب کہ وہ چھا جائے
۲. اور دن کی جب کہ وہ روشن ہو جائے
۲. اور اس ذات کی جس نے پیدا فرمایا نر اور مادہ کو
۴. بیشک تمہاری کوششیں (اے لوگو!) یکسر مختلف ہیں
۵. سو جس نے دیا (اپنے خالق و مالک کی رضا کے لئے) اور وہ ڈرتا (اور بچتا) رہا (اس کی گرفت و پکڑ سے)
۶. اور اس نے تصدیق کی (دین و ایمان کی) اس بڑائی بھلائی کی
۷. تو اس کے لیے ہم ضرور آسانی مہیا کر دیں گے اس بڑے (اور عظیم الشان) آسان راستے کی
۸. اور جس نے بخل سے کام لیا اور بے نیازی برتی (اپنے رب سے)

۹. اور اس نے جھٹلایا (دین و ایمان کی) اس بڑی بھلائی کو
۱۰. تو ہم اس کو آسانی مہیا کر دیں گے اس بڑے سخت راستے کی
۱۱. اور کچھ کام نہیں آ سکے گا اس کو اس کا مال جب وہ ہلاکت کے گڑھے میں گرے گا
۱۲. بلا شبہ ہمارے ذمہ (کرم پر) ہے راستہ بتانا (حق و ہدایت کا اپنے بندوں کو)
۱۲. اور یقیناً ہمارے ہی لئے (اور ہمارے ہی قبضہ قدرت میں) ہے آخرت بھی اور اس سے پہلے کی یہ دنیا بھی
۱۴. سو میں نے خبردار کر دیا ہے تم سب کو (اے لوگو! دوزخ کی اس) دہکتی بھڑکتی ہولناک آگ سے
۱۵. جس میں داخل نہیں ہو گا مگر وہ سب سے بڑا بدبخت انسان
۱۶. جس نے جھٹلایا (حق اور حقیقت کو) اور اس نے منہ موڑ لیا (راہ حق و صواب سے)
۱۷. اور دور (اور محفوظ) رکھا جائے گا اس (دہکتی بھڑکتی ہولناک آگ) سے اس بڑے پرہیزگار کو
۱۸. جو دیتا ہے اپنا مال (راہ حق میں) تاکہ وہ پاک ہو جائے (نفس کے رزائل سے)
۱۹. اور کسی کا اس پر کوئی ایسا احسان نہیں جس کا اسے بدلہ دینا ہو
۲۰. وہ صرف اپنے اس رب کی رضا کے لئے دیتا ہے جو سب سے برتر ہے
۲۱. اور وہ ضرور اس سے راضی ہو گا
***

۹۳۔ الضحیٰ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. قسم ہے روز روشن کی
۲. اور رات کی جب کہ وہ چھا جائے
۲. نہ تو چھوڑا ہے آپ کو آپ کے رب نے (اے پیغمبر!) اور نہ ہی وہ آپ ﷺ سے ناراض ہوا ہے
۴. اور یقیناً پچھلی حالت آپ کے لئے بہتر ہے پہلی حالت سے
۵. اور یقیناً آپ ﷺ کا رب آپ ﷺ کو (وہ کچھ) دے گا کہ آپ ﷺ خوش ہو جائیں گے
۶. کیا یہ حقیقت نہیں کہ اس نے پایا آپ کو یتیم پھر ٹھکانا دیا؟
۷. اور پایا آپ کو ناواقف راہ پھر ہدایت بخشی
۸. اور آپ کو تنگ دست پایا پھر مالدار کر دیا
۹. پس آپ یتیم پر سختی نہ کرنا
۱۰. اور سوال کرنے والے کو جھڑکنا نہیں
۱۱. اور ذکر (و بیان) کرتے رہنا اپنے رب کی نعمتوں کا
***

۹۴۔ الشرح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. کیا ہم نے کھول نہیں دیا آپ ﷺ کے لئے آپ ﷺ کے سینے کو؟
۲. اور کیا ہم نے اتار نہیں دیا آپ ﷺ سے آپ ﷺ کا وہ بھاری بوجھ؟
۲. جو توڑے ڈال رہا تھا آپ کی کمر کو؟
۴. اور کیا ہم نے بلند نہیں کر دیا آپ کی خاطر آپ کے ذکر (و آوازہ) کو؟
۵. پس یقیناً تنگی (اور مشکل) کے ساتھ آسانی ہے

۶. یقیناً تنگی (اور مشکل) کے ساتھ آسانی ہے
۷. پس جونہی آپ فارغ ہوا کریں ریاضت میں لگ جایا کریں
۸. اور اپنے رب ہی کی طرف راغب (و رجوع) رہا کریں
***

۹۵. التین

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی
۲. اور طور سینا کی
۲. اور اس امن والے شہر (مکہ مکرمہ) کی
۴. بلا شبہ ہم نے انسان کو بڑی ہی عمدہ ساخت پر بنایا
۵. پھر ہم نے اس کو الٹا پھیر کر سب نیچوں سے نیچ کر دیا (اس کی اپنی غلط روش اور سوء اختیار کی بناء پر)
۶. سوائے ان (خوش نصیبوں) کے جو (صدق دل سے) ایمان لائے اور انہوں نے کام بھی نیک کئے کہ ان کے لئے ایک ایسا عظیم الشان اجر ہے جو کبھی ختم نہیں ہو گا
۷. سو کیا چیز ہے جو اس (قدر واضح بیان) کے بعد بھی تجھے (اے منکر انسان) جزا و سزا کے جھٹلانے پر آمادہ کرتی ہے
۸. کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں ہے؟
***

۹۶. العلق

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. پڑھو اپنے اس رب کے نام کے ساتھ جس نے پیدا فرمایا ہے (اس ساری مخلوق کو)
۲. اس نے پیدا فرمایا انسان کو خون کی ایک حقیر قسم کی پھٹکی سے
۲. پڑھو اور آپ کا رب بڑا ہی کرم والا ہے
۴. جس نے سکھایا (پڑھایا انسان کو) قلم کے ذریعے
۵. اس نے سکھایا انسان کو وہ کچھ جو وہ نہیں جانتا تھا
۶. ہرگز نہیں بیشک انسان بڑا سرکش ہو جاتا ہے
۷. جب کہ وہ اپنے آپ کو غنی (اور بے نیاز) سمجھنے لگتا ہے
۸. بلا شبہ بالآخر لوٹنا (ہر کسی کو) بہر حال آپ کے رب ہی کی طرف ہے
۹. کیا تم نے دیکھا نہیں اس شخص کو جو روکتا ہے
۱۰. (اللہ تعالیٰ کے) ایک عظیم الشان بندے کو جب کہ وہ نماز پڑھتا ہے
۱۱. بھلا دیکھو تو سہی کہ اگر وہ (عظیم الشان بندہ) راہ راست پر ہو
۱۲. یا وہ (دوسروں کو) پرہیزگاری کی تعلیم و تلقین کرتا ہو
۱۲. بھلا دیکھو تو سہی اگر یہ شخص حق کو جھٹلاتا اور (اس سے) منہ موڑتا ہی چلا گیا
۱۴. کیا اسے یہ خبر نہیں کہ بیشک اللہ (سب کچھ جانتا) دیکھتا ہے؟
۱۵. ہرگز نہیں اگر وہ باز نہ آیا تو ہم اس کو ضرور گھسیٹیں گے اس کی پیشانی کے بالوں کے ذریعے
۱۶. ایسی پیشانی (کے بالوں) سے جو کہ جھوٹی خطاکار ہے

۱۷. سو (اس موقع پر) وہ ضرور بلا لے اپنے حامیوں کی ٹولی کو
۱۸. ہم بھی بلا لیں گے عذاب کے فرشتوں کو
۱۹. ہرگز نہیں اس کی بات نہیں ماننا اور سجدہ کرتے جاؤ (اپنے رب کے حضور اور اس کا) قرب حاصل کرتے جاؤ
***

۹۷۔ القدر
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. بلا شبہ ہم ہی نے اتارا ہے اس) قرآن حکیم (کو شب قدر میں
۲. اور تم کیا جانو کہ کیا ہے وہ شب قدر؟
۲. شب قدر ہزار مہینوں سے بھی بہتر ہے
۴. اس میں اترتے ہیں فرشتے اور روح اپنے رب کے اذن سے ہر (حکیمانہ) حکم لے کر
۵. وہ سراسر سلامتی ہے وہ طلوع فجر تک رہتی ہے (اپنی انہی رحمتوں اور برکتوں کے ساتھ)
***

۹۸۔ البینۃ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. باز آنے والے نہیں تھے اہل کتاب کے کافر لوگ اور (دوسرے کھلے) مشرک (اپنے کفر و باطل سے) یہاں تک کہ آ جائے ان کے پاس (حق و باطل کو آخری حد تک واضح کر دینے والی) وہ کھلی دلیل
۲. یعنی اللہ کی طرف سے ایک ایسا عظیم الشان رسول جو کہ پڑھ کر سنائے (ان کو) ایسے عظیم الشان صحیفے جن کو پاک (و صاف) کر دیا گیا ہو (ہر طرح کے غل و غش سے)
۲. جن میں (ثبت و مندرج) ہوں عظیم الشان سیدھے اور درست مضامین
۴. اور تفرقے (اور اختلاف) کا ارتکاب نہیں کیا ان لوگوں نے جن کو کتاب دی گئی تھی مگر اس کے بعد کہ آ چکی تھی ان کے پاس (حق و ہدایت کو واضح کر دینے والی) وہ کھلی (سند اور) دلیل
۵. حالانکہ ان کو حکم نہیں دیا گیا تھا مگر اس بات کا کہ وہ عبادت (و بندگی) کریں صرف اللہ کی خالص کر کے اس کے لئے اپنے دین کو (ہر شائبہ شرک و ریا سے) یکسو ہو کر اور وہ نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں اور یہی ہے نہایت درست دین
۶. بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اہل کتاب میں سے اور (دوسرے کھلے) مشرک وہ سب جہنم کی آگ میں ہوں گے جس میں انہیں ہمیشہ رہنا ہو گا یہی لوگ ہیں بدترین مخلوق
۷. (اس کے برعکس) جو لوگ (صدق دل سے) ایمان لے آئے اور انہوں نے کام بھی نیک کئے تو بلا شبہ یہی لوگ ہیں بہترین مخلوق
۸. ان کا صلہ ان کے رب کے یہاں ہمیشہ رہنے کی ایسی عظیم الشان جنتیں ہیں جن کے نیچے سے بہہ رہی ہوں گی طرح طرح کی عظیم الشان نہریں جہاں ان (خوش نصیبوں) کو ہمیشہ ہمیش رہنا نصیب ہو گا اللہ راضی ہو گیا ان سے (اپنے کرم بے پایاں کی بناء پر) اور یہ راضی ہو گئے اس سے
***

۹۹۔ الزلزلۃ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. جب ہلا دیا جائے گا زمین (کے اس عظیم الشان کرے) کو اس کے زبردست بھونچال سے
۲. اور وہ نکال باہر کر دے گی اپنے (اندر کے) تمام بوجھ
۲. اور انسان کہے گا کہ کیا ہو گیا اس کو؟
۴. اس دن وہ بیان کر دے گی اپنی تمام خبریں
۵. اس لئے کہ تمہارے رب نے اس کو حکم کیا ہو گا (ایسا کرنے کا)
۶. اس روز پلٹیں گے مختلف (گروہوں اور) جماعتوں کی شکل میں تاکہ ان کو دکھا دئیے جائیں ان کے (زندگی بھر کے) عمل
۷. پھر جس نے ذرہ برابر کوئی نیکی کی ہو گی وہ اس کو خود دیکھ لے گا
۸. اور جس نے ذرہ برابر کوئی برائی کی ہو گی تو وہ بھی اس کو دیکھ لے گا

***

۱۰۰۔ العادیات

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. قسم ہے ان (گھوڑوں) کی جو دوڑتے ہیں ہانپتے ہوئے
۲. پھر وہ چنگاریاں جھاڑتے ہیں ٹاپ مار کر
۲. پھر وہ تاخت و تاراج کرتے ہیں صبح کے وقت
۴. پھر وہ اڑاتے ہیں اس موقع پر گرد و غبار
۵. پھر وہ اسی حالت میں جا گھستے ہیں کسی لشکر میں
۶. بلا شبہ انسان بڑا ہی ناشکرا ہے اپنے رب کا
۷. اور وہ خود اس پر گواہ بھی ہے
۸. اور یقیناً یہ مال کی محبت میں بڑا سخت ہے
۹. تو کیا اس کو معلوم نہیں (ہولناکی اس وقت کی) کہ جب نکال باہر کیا جائے گا ان (مردوں) کو جو (پڑے ہیں) قبروں میں
۱۰. اور کھول کر رکھ دیا جائے گا وہ سب کچھ جو کہ (مخفی و مستور) ہو گا سینوں میں
۱۱. بلا شبہ ان کا رب اس دن ان سے پوری طرح باخبر ہو گا

***

۱۰۱۔ القارعۃ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. وہ (دلوں کو) دہلا دینے والا واقعہ
۲. کیا ہے وہ دلوں کو دہلا دینے والا واقعہ؟
۲. اور تم کیا جانو کہ کیا ہے وہ (دلوں کو) دہلا دینے والا واقعہ؟
۴. جس دن ہو جائیں گے لوگ بکھرے ہوئے (پتنگوں اور) پروانوں کی طرح
۵. اور ہو جائیں گے (یہ دیو ہیکل و فلک بوس) پہاڑ رنگ برنگی دھنکی ہوئی اون (کے گالوں) کی طرح
۶. پھر جس کے (نیک اعمال کے) پلڑے بھاری ہوں گے

۷. وہ ایک عظیم الشان پسندیدہ گزران میں ہو گا
۸. اور جس کے (نیک اعمال) کے پلڑے ہلکے ہوں گے
۹. تو اس کا ٹھکانہ ہاویہ ہو گا
۱۰. اور تم کیا جانو کہ کیا چیز ہے وہ (ہاویہ)؟
۱۱. وہ ایک بڑی ہی ہولناک دہکتی (بھڑکتی) آگ ہو گی
***

۱۰۲۔ التکاثر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. غفلت میں ڈال دیا تم کو (اے لوگو!) بہتات کی حرص نے
۲. یہاں تک کہ تم (اسی تگ و دو میں) جا پہنچے قبروں تک
۲. ہرگز نہیں عنقریب تم لوگوں کو خود معلوم ہو جائے گا
۴. پھر (سن لو!) ہرگز نہیں عنقریب تم لوگوں کو خود معلوم ہو جائے گا
۵. ہرگز نہیں کاش کہ تم لوگ جان لیتے یقین کا جاننا (تو تمہارا حال ہرگز یہ نہیں ہوتا)
۶. تم یقیناً دیکھ کر رہو گے دوزخ (اور اس کی ہولناکیوں) کو
۷. پھر (سن لو!) تمہیں بہر حال دیکھنا ہے اس کو یقین کا دیکھنا
۸. پھر تم سے ضرور بالضرور پوچھ ہونی ہے اس دن ان نعمتوں کے بارے میں
***

۱۰۳۔ العصر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. قسم ہے زمانے کی
۲. بلا شبہ انسان قطعی طور پر خسارے میں ہے
۲. سوائے ان لوگوں کے جو صدق دل سے ایمان لائے ہوں گے اور انہوں نے کام بھی نیک کئے ہوں گے اور وہ ایک دوسرے کو حق کی نصیحت اور صبر کی تلقین بھی کرتے رہے ہوں گے
***

۱۰۴۔ الھمزۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. بڑی خرابی (اور تباہی) ہے ہر ایسے شخص کے لیے جو خوگر (و عادی) ہو منہ در منہ طعن (و تشنیع) کا اور پیٹھ پیچھے عیب لگانے کا
۲. جو مال جوڑتا اور اس کو گن گن کر رکھتا ہے

۲. وہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال اسے ہمیشہ رکھے گا
۴. ہرگز نہیں اسے ضرور بالضرور پھینکا جائے گا چکنا چور کر دینے والی (دوزخ کی) اس (نہایت ہی ہولناک) آگ میں
۵. اور تم کیا جانو کہ کیا ہے وہ چکنا چور کر دینے والی ہولناک آگ؟
۶. وہ اللہ کی آگ ہے جسے خوب بھڑکا کر رکھا گیا ہے
۷. جو جھانکتی ہو گی (دوزخیوں کے) دلوں تک
۸. اسے ان (بدبختوں) پر ہر طرف سے موندھ دیا گیا ہو گا
۹. لمبے لمبے ستونوں میں
***

۱۰۵. الفیل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. کیا تم نے دیکھا نہیں کہ کیسا (ہولناک اور عبرت انگیز) برتاؤ کیا تمہارے رب نے ان ہاتھی والوں کے ساتھ؟
۲. کیا اس نے (بری طرح) اکارت نہیں کر دیا ان لوگوں کی (اس منحوس) چال کو
۲. اور بھیج دئیے اس نے ان پر پرندوں کے جھنڈ کے جھنڈ
۴. جو ان پر برسا رہے تھے خاص پتھر کھنگر کے
۵. سو اس نے ان سب کو (چورا چورا) کر دیا کھائے ہوئے بھوسے کی طرح
***

۱۰۶. قریش

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. چونکہ (اللہ تعالیٰ نے) قریش کو مانوس کر دیا
۲. یعنی ان کو مانوس کر دیا ان کے جاڑے اور گرمی کے (منافع بھرے) سفروں سے
۲. تو (اس کے شکر میں) ان کو چاہیے کہ یہ (صدق دل سے) بندگی کریں اس گھر کے رب کی
۴. جس نے ان کو کھانے کو دیا بھوک (کی اذیت) سے بچا کر اور ان کو امن (کی نعمت) سے نوازا خوف سے نکال کر
***

۱۰۷. الماعون

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. کیا تم نے دیکھا (نہیں) اس شخص کو جو جھٹلاتا ہے روز جزاء کو؟
۲. سو ایسا ہی شخص (بے رحمی اور بے دردی سے) دھکے دیتا ہے یتیم کو
۲. اور وہ (دوسروں کو بھی) ابھارتا نہیں مسکین کے کھانے پر
۴. پھر بڑی خرابی (اور ہلاکت) ہے ان نمازیوں کے لئے
۵. جو غافل (و بے خبر) ہیں اپنی نمازوں سے
۶. جو دکھلاوا کرتے ہیں اپنے کاموں میں

۷.	اور وہ روکتے ہیں برتنے کی معمولی چیزوں کو
***

۱۰۸۔ الکوثر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱.	بیشک ہم نے عطا کر دیا آپ ﷺ کو (اے پیغمبر!) کوثر
۲.	پس آپ ﷺ اپنے رب ہی کے لئے نماز پڑھئیے اور (اسی کے نام کی) قربانی کیجئے
۲.	بلا شبہ آپ کا دشمن ہی کٹا ہوا ہے (ہر خیر سے)
***

۱۰۹۔ الکافرون

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱.	کہو (ان کفار سے کہ) اے کافرو؟
۲.	میں کسی بھی قیمت پر عبادت (و بندگی) نہیں کر سکتا ان (معبودان باطلہ) کی جن کی عبادت (و بندگی) تم لوگ کرتے ہو
۲.	اور نہ ہی تم (بحالت موجودہ) عبادت و بندگی کرنے والے ہو اس (معبود برحق) کی جس کی عبادت میں کرتا ہوں
۴.	اور نہ ہی (آئندہ) میں عبادت کر سکتا ہوں ان کی جن کی عبادت تم لوگ کرتے ہو
۵.	اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو اس کی جس کی عبادت میں کرتا ہوں
۶.	تمہارے لئے تمہارا دین ہے اور میرے لئے میرا دین
***

۱۱۰۔ النصر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱.	جب آ جائے مدد اللہ کی اور وہ فتح (عظیم)
۲.	اور آپ دیکھ لیں لوگوں کو (اے پیغمبر!) کہ وہ داخل ہو رہے ہیں اللہ کے دین میں فوج در فوج
۲.	تو آپ اپنے رب کی تسبیح میں لگ جائیں اس کی حمد کے ساتھ اور اس سے بخشش مانگیں بیشک وہ بڑا ہی توبہ قبول کرنے والا ہے
۱.	کہو میں پناہ مانگتا ہوں سب لوگوں کے رب کی
۲.	سب لوگوں کے بادشاہ کی
۳.	سب لوگوں کے معبود برحق کی
۴.	اس بڑے وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے جو بار بار پلٹ کر آتا ہے
۵.	جو وسوسے ڈالتا ہے لوگوں کے دلوں میں
۶.	خواہ وہ جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے
۱.	کہو میں پناہ مانگتا ہوں سب لوگوں کے رب کی

۲. سب لوگوں کے بادشاہ کی
۳. سب لوگوں کے معبود برحق کی
۴. اس بڑے وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے جو بار بار پلٹ کر آتا ہے
۵. جو وسوسے ڈالتا ہے لوگوں کے دلوں میں
۶. خواہ وہ جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے
***

۱۱۱. المسد

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. ٹوٹ گئے ابو لہب کے دونوں ہاتھ اور وہ تباہ ہو گیا
۲. نہ تو اس کا مال ہی اس کے کچھ کام آ سکا اور نہ ہی اس کی دوسری کمائی
۲. عنقریب ہی اس کو داخل ہونا ہو گا شعلے مارتی ہوئی ایک نہایت ہی ہولناک آگ میں
۴. اور اس کی بیوی کو بھی جو ایندھن اٹھائے پھرا کرتی تھی
۵. اس کے گلے میں ایک مضبوط رسی پڑی ہو گی مونجھ کی
***

۱۱۲. الإخلاص

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. کہو (ان سے اے پیغمبر!) کہ وہ اللہ ہے یکتا
۲. اللہ سب سے بے نیاز ہے اور باقی سب (ہر طرح سے اور ہمہ وقت) اس کے محتاج
۲. نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے
۴. اور نہ کوئی اس کا (مساوی و) ہمسر ہے
***

۱۱۳. الفلق

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. کہو (اے پیغمبر!) میں پناہ مانگتا ہوں نمودار کرنے والے رب کی
۲. ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا فرمائی ہے
۲. اور اندھیری رات کے شر سے جب کہ وہ چھا جائے
۴. اور گروہوں میں پھونکیں مارنے والیوں یا (پھونکنے والوں) کے شر سے
۵. اور حسد کرنے والے کے شر سے جب کہ وہ حسد کرے
۱. کہو میں پناہ مانگتا ہوں سب لوگوں کے رب کی
۲. سب لوگوں کے بادشاہ کی

۳. سب لوگوں کے معبود برحق کی
۴. اس بڑے وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے جو بار بار پلٹ کر آتا ہے
۵. جو وسوسے ڈالتا ہے لوگوں کے دلوں میں
۶. خواہ وہ جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے
۱. کہو میں پناہ مانگتا ہوں سب لوگوں کے رب کی
۲. سب لوگوں کے بادشاہ کی
۳. سب لوگوں کے معبود برحق کی
۴. اس بڑے وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے جو بار بار پلٹ کر آتا ہے
۵. جو وسوسے ڈالتا ہے لوگوں کے دلوں میں
۶. خواہ وہ جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے
۱. کہو میں پناہ مانگتا ہوں سب لوگوں کے رب کی
۲. سب لوگوں کے بادشاہ کی
۳. سب لوگوں کے معبود برحق کی
۴. اس بڑے وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے جو بار بار پلٹ کر آتا ہے
۵. جو وسوسے ڈالتا ہے لوگوں کے دلوں میں
۶. خواہ وہ جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے

***

۱۱۴۔ الناس

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے

۱. کہو میں پناہ مانگتا ہوں سب لوگوں کے رب کی
۲. سب لوگوں کے بادشاہ کی
۳. سب لوگوں کے معبود برحق کی
۴. اس بڑے وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے جو بار بار پلٹ کر آتا ہے
۵. جو وسوسے ڈالتا ہے لوگوں کے دلوں میں
۶. خواہ وہ جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے

***

جمع و ترتیب: اعجاز عبید، محمد عظیم الدین
تدوین اور ای بک کی تشکیل: اعجاز عبید